بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان



مطبع نامی منشی نولکشور میں بطرز مقبول چھپا

اطلاع - اگرچہ اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ بسلسلہ فروخت کے لیے موجود ہے اور اوسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے ملسکتی ہے جسکی معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم کرسکتے ہین قیمت بھی درج ہے لیکن فاصل کتاب کو مکمل ہیچ کر تین صفحہ جو سادہ ہین اونمین بعض کتب قواعد صرف نحو اردو وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانونکو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب صرف اردو

اصول عجیبیہ - صرف و نحو فارسی کا بیان مولفہ نواب محمد جلال الدین خان۔

مصدر فیوض - صرف و نحو فارسی کے قاعدے اردو مین مولفہ مولوی نذیر الدین حسن۔

دریائے عقل - صفوۃ المصادر کو فوائد ضروریہ کے ساتھ مرتب کیا مولفہ منشی گنگا پرشاد منصرم

رسالہ صرف نحو - اردو کا خلاصہ تصنیف شیخ الٰہی بخش شاگرد مولوی قربان علی مدرس۔

مجموعہ صرف - مسمی بہ امداد الادب اسمین میزان سے شافیہ تک قواعد صرف عربی کو اردو مین بیان کیا ہے مصنفہ امداد علی ڈپٹی کلکٹر۔

نحو اردو

تسہیل ملا زین - معروف بہ تسہیل الترکیب اسمین عربی شرح مائۃ عامل کی ترکیب اردو مین لکھی ہے مولفہ مولوی زین الدین [illegible]

عروض و قافیہ

عروض قضا عجیب مختصر رسالہ ہے جسمین نام بحرون کے مع اونکے ارکان و اصول با بیراد اشعلہ اور زحافات اور بیان قافیہ کا اردو نظم ہے مصنفہ منشی گوبند پرشاد فضا خوشنویس مطبع۔

طوبی العروض - منظوم مصنفہ سید مومن حسین تخلص صفی۔

بحر العروض - مطول مع اضافہ فوائد جدیدہ مولفہ پنڈت کنھیا لال منصرم ریاست گڈھ امیٹھی۔

ایضاً جزو مع تقطیع زحافات

زر کامل العیار - ترجمہ اردو معیار الاشعار مع شرح در فن عروض و قافیہ مترجمہ منشی سید مظفر علیخان اسیر

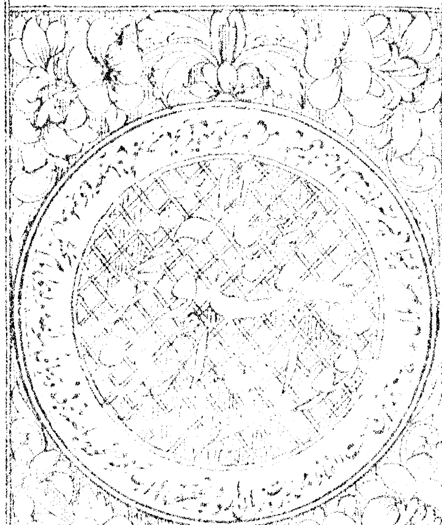
مطلع خورشید - در فن قافیہ مصنفہ مولوی منظور احمد۔

گنج شایگان - علم قافیہ کا بیان مولفہ حبیب الدین احمد۔

کتب قواعد خوشنویسی

قانون قدرت - تعلیم اصول خوشنویسی مع مثال [illegible]

بعون صناع محسنین ممکن فضل خلاق زمین و زمان



مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مشہور جہان ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر سنگ مین شرار ہے تیرے ظہور کا — موسیٰ نہین کہ سیر کرون کوہ طور کا

پڑھیے درود حسن صبیح و ملیح پر — جلوہ ہر ایک پر ہے محمدؐ کے نور کا

بعد گذارش مضامین حمد اور سپارش طریق نعت کی عرض کرتا ہون کہ از بس تحصیل اکثر کتب علمیہ کی کہ زمانہ سابق مین زبان یونانی سے مترجم ہوکر عبارت عربی کے زیور سے محلے ہوئین بغیر صرف اور نحو کے مشکل تھی اسی واسطے اکثر دل پہ اون علوم کا حاصل کرنا دشوار تھا علما نے سہولت پر نظر کرکے اکثر کتب صرف و نحو بلکہ بعضے رسالہ منطق اور بہت کتابین علم طب وغیرہ کی زبان فارسی مین ترجمہ کین اور اسکا فائدہ یہان تک عام ہوا کہ ہر کوئی تھوڑی سی فارسی پڑھکر اون علمونکی ہوس کرنے لگا خصوصاً علم طب کہ اگر بعض اطبائے حال سے مسئلہ شرح اسباب اور نفیسی اور قانون کا پوچھیے تو جواب سوال کا

کیا بلکہ شاید وہ عبارت بھی کبھی اونکے گوش زد نہوئی ہوگی اور ترجمہ فارسی کی تحصیل سے
علاج معالجہ اونکا بہت خاصہ ہی بلکہ اکثر ایسے ہین کہ اونکی معالجہ پر باوجود کمی استعداد
علم کے کوئی انگشت اعتراض نہین رکھہ سکتا یہان سے معلوم ہوا کہ ازبس زبان فارسی اہل ہند
کی زبان سے غیر ہی اگر وہ علوم زبان اردو مین ترجمہ کیے جاتے تو تحصیل اُنکی زبان کی
حیثیت سے بہت سہل ہو جاتی اسیواسطے بالفعل اکثر صاحبان عالیشان کو اس امر کی طرف
بہت توجہ ہی خصوصاً صاحب والا مناقب بلند مراتب منصف دوران نوشیروان زمان
لوشمر صاحب بہادر پرنسپل مدرسہ اور اونکی سعی سے اکثر کتب زبان انگریزی اور بعض
زبان عربی اور چند نسخہ سیر اور تاریخ کی زبان فارسی سے اردو مین ترجمہ ہوئی ہین اور الحق
کہ حدایق البلاغت شمس الدین فقیر کی کہ عبارت اوسکی فارسی ہی طالب علمون کے سوا
کوئی اوسکو ہاتھہ مین نہین لیتا تھا اور جب سے اس احقر نے بموجب فرمایش صاحب ممدوح
کے اردو مین ترجمہ کیا اکثر کم استعدادون نے جنکو فن شعر سے مناسبت تھی اوسکو
بہم پہونچا کر کچھہ کچھہ فائدہ اُٹھایا اور یہانتک ہمت اونکی اسی امر مین مصروف ہی
کہ اس زبان کی صفائی ہونے کے واسطے مدرسہ انگریزی مین بیشتر لوگون کو اردو کتابون
کی تعلیم ہوتی ہی اور ازبسکہ قواعد کی تحصیل مین زیادہ تر فائدہ ہوتا ہی اس احقر سے
ارشاد کیا کہ اردو کی صرف اور نحو کے قواعد مین ایک رسالہ تالیف کرے تاکہ اوس سے
فائدہ تام اور منفعت عام حاصل ہو اور اوسکی اخیر مین بطریق اختصار کے چند لغات
اور اصطلاح اور محاورہ زبان اردو کے اور مثلین جو اکثر زبان زد ہین کچھہ مندرج
کرے اسیواسطے احقر نے اس رسالہ کو ایک مقدمہ اور چار باب پر مرتب کیا
مقدمہ زبان اردو کی تحقیق مین اور جو اس سے متعلق ہے

پہلا باب علم صرف مین ـ باب دوسرا علم نحو مین ـ تیسرا باب بیان لغت مین
چوتھا باب مثلون کے بیان مین

مقدمہ معلوم کیا چاہیے کہ زبان اردو ہندوستان کی زبانون مین مثل زبان دری کی ہے فارسی بانون سے ہر چند دری کے معنی مین اختلاف اقوال کا بہت ہے لیکن جو محقق ہے وہ یہ ہے کہ دری مرکب ہے لفظ در اور یای نسبت سے اور در معنی دربار کی ہے پس دری کی معنی یہ ہین کہ منسوب دربار کے ساتھ اور دربار سے جمشید کا دربار مراد ہے یعنی یہ زبان جمشید کے دربار کے حاضر ہونیوالونکی ہے اور محل خاص مین اس زبان کے علیحدہ ہونیکا سبب یہ ہے کہ ازبسکہ اطراف کے لوگ وہان جمع ہوتے تھے اون سبکی زبان کے الفاظ مخلوط ہوکر ایک زبان جداگانہ حاصل ہوگئی اسیطرح سے زبان اردو اور یہ لفظ فارسی ہے بمعنی لشکر کے ظاہر لشکر سے اس جاے مین مراد لشکر شاہجہان بادشاہ ہے کسواسطے کہ اردو شاہجہان آباد کے رہنے والون کی زبان کا نام ہے ازبسکہ اردوے معلی شاہی مین اطراف و جوانب کے آدمی مجتمع تھے اون سبکی زبان ملکر یہ زبان حاصل ہوئی اور اوسکو زبان اردو کہتے تھے بعد مدت کے لفظ زبان کا محذوف ہوکر اوس زبان کا نام اردو ہو گیا اسیواسطے اس زبان مین الفاظ عربی اور فارسی بلکہ سنسکرت کی بھی پائی جاتی ہین پوشیدہ نرہے کہ بعضے الفاظ مرکب ایسے ہوتے ہین کہ اگر بعضے اجزا اونکے علیحدہ دیکھے جاوین تو وہ غیر فصیح ہین اور باوجود اسکے مرکب ہوکے زبان فصحا پر بھی جاری ہین مثلاً۔ بھلا مانس کہ لفظ بھلا بمعنی اچھی چیز کے اگرچہ اس زبان مین اکثر بولتے ہین لیکن فصحا کی زبان پر مقامات مخصوصہ کے سوا اور جاے مین مستعمل نہین مثلاً فصحا اوسے نہ کہینگے کہ وہان بھلے بھلے مکان ہین اور بھلے بھلے آدمی ہین یعنی اچھے مکان اور اچھے آدمی خصوصیت سے آدمی البتہ بھلے آدمی بمعنی مردانہ اور خوش خلق کے بہت مستعمل ہے

اور لفظ مانس یعنی آدمی کے بجز گواروں کے یا بعض ہندوون کے جو زبان کی خوبی سے آگاہ نہیں ہین اور کوئی نہیں تلفظ کرتا حالانکہ بھلا مانس فصیح او غیر فصیح سبکی زبان پر جاری ہوتا ہے اور یہ بھی معلوم کیا چاہیے کہ زبان ہر زمانہ مین متغیر او متبدل ہوتی رہتی ہے اس واسطے کہ جو محاورہ اور الفاظ کہ متقدمین اونکو استعمال کرتے تھے متاخرین بسبب زیادتی امتیاز کے یا کسی اور وجہ سے اوسکو مکروہ جانکر متروک کر دیے ہین چنانچہ اسکا حال متقدمین کے اشعار سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ جو الفاظ آبرو اور ولی کے اشعار مین مستعمل ہوئے ہین سودا کے اشعار مین نہین پائے جاتے بعضے اون الفاظ اور محاورون مین سے ایسے ہین کہ اونکو ہم سمجھتے ہین مگر بسبب کراہت کے اپنے استعمال مین نہین لاتے اور بعضے ایسے ہین کہ اب وہ الفاظ متروک ہو گئے ہین ہمکو اونکے معنی پر ہرگز اطلاع نہین اور یہ بعینہ اون الفاظ فارسی کی مانند ہین کہ خاقانی اور عسجدی اور عنصری اور فردوسی وغیرہم کے کلام مین مستعمل ہین اور ہم جبتک فرہنگون کو مطالعہ نہین کرتے انکی معنی نہین معلوم ہوتے محاورہ اور الفاظ پہلی قسم کے جیسے جگنین اور برنین نون کی زیادتی سے ہم اور یاے تحتانی کے بیچ مین یعنی دنیا مین او بغل مین اور جیتر بمعنی اندر اور بجاے سی کے سون او بچن بمعنی قول کے او انکھیان بجاے آنکھونکے اور الپس ضمیر کی بمعنی آپ کے اور دہن ہای ساکن سے بمعنی منہ کی اور اسی قسم سے بہت سے الفاظ ہین کہ تعداد انکی محال ہے ان دو چار کی مثال ولی کے اشعار سے ظاہر ہے ابیات

تمہاری جیب نے جسکے دیا ہے درد سر محبکون
عجب نہیں کہ گلاں دوڑین پکڑ کر صورت قمری
تا حشر رہے بوی گلاب اوسکی عرق سے نکو

رکھوں نشہ نمن انکھیان مین گردہ مست نازادی
اداسون جب چمن بھیتر وہ سرو سرفراز آوے
جس بر مینین یکبار وہ گل پیرہن آوے

سایہ ہوا ہے سبزہ رنگ پر خط کے	گر خواب مین وہ تو خط شیرین سخن آوے
کھینچین اپس انکھیان نہین جون کھل جاوے	عشاق کے گریبان تو وہ خاک چمن آوے
ہرگز سخن سخت کو لاوے نہ زبان پر +	جس دہن مین یکبارہ وہ نازک بدن آوے

اور یہان احتمال یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بجاے دہن ذہن ذال منقوطہ سے ہو لیکن موافق تصحیح اہل طبع کے دال مہملہ سے ہے پس معشوق کے دہن مین آنے سے مراد یہ ہے کہ دہن اوسکا ذکر کیا جاوے اور الفاظ دوسری قسم کے جیسے + دستا + اس شعر مین ولی کے بیت

یہ تل تجھ مکھ کے کعبہ مین مجھے اسود حجر دستا	زنخدان مین ترے مجھ چاہ زمزم کا اثر دستا

اور اوسکے دیوان مین تمین غزلین اسی ردیف کی پایے لکھی ہوئی ہین اور اسکے معنی مجھ بغیر منکشف نہین ہوئے جو شخص زبان ہندی کا خوب ماہر ہو وہ جانتا ہوگا اور سودا کے کلام مین بھی بسبب قرب کے زمانہ سابق سے بعضے الفاظ قسم اول سے مستعمل ہین جیسے سجن اور ڈبر اڈان [illegible]

بیت سے دیدۂ تر جب بھر گئے ہم +	ڈبرے تھے جو خشک بھر گئے ہم

اور اُس زمانہ کی نسبت اس زمانہ کی زبان نے ایسی تراش پائی ہے کہ ما فوق اس سے متصور نہین اور اُس کلام سے جسکو اداے مطالب کے واسطے آپسمین فصحا استعمال کرتے ہین شعر کی زبان بمراتب افصح ہوتی ہے چنانچہ یہ معنی عقلا پر واضح ہے۔ اور یہ بھی ہوتا ہے کہ شعرا فصاحت کے پایہ مین ایک دوسرے سے ممتاز ہوتے ہین چنانچہ غزل گوئی مین میر تقی علیہ الرحمۃ بہ نسبت سودا کے فصاحت زیادہ رکھتا ہے گو سودا بھی شاعری مین مسلم الثبوت ہے جب یہ مقدمہ متحقق ہو چکا اب جاننا چاہیے کہ جو اہل زبان ہین اُنکو اس امر مین ہدایت کی حاجت نہین لیکن متتبع کو ضرور ہے کہ یہ لحاظ رکھے کہ جو لفظ اہل زبان کے کلام مین جسطرح مستعمل ہوا ہے اوسیطرح استعمال کرے اور قیاس کو دخل نہ دے وگرنہ استعمال اُسکا غلط ہو جائیگا مثلاً

اردو مین حقہ پینا بولتے ہین اور فارسی مین قلیان کشیدن اگر بلحاظ فارسی کے حقہ کھینچنا کہین یا بلحاظ اردو کے قلیان نوشیدن اہل فہم اُسپر ہنسینگے اور کلام اُسکا خالی خبط سے نہوگا اور اسیطرح سے الفاظ مرکب کی اجزا کو ترکیب کے قیاس پر علیحدہ استعمال کرنا جبتک کہ مفرد براسہ مستعمل نہوا ہو اگر غلط نہوگا فصاحت کے واسطے ضرور مضر ہوگا مثلاً اوسی لفظ بھلے مانس کے اجزا کو خصوصاً لفظ مانس کا گوار دن کی زبان کے سوا اور کوئی نہین بولتا اور چاہیے کہ استعمال مین بھی اُس زبان پر اعتماد کرے جسکو فصحا نے زیادہ استعمال کیا ہوا اور وہ زبان ہندوستان مین حضرت شاہجہان آباد صانہا اللہ عن الآفات والفساد کی ہے اور زبان اردو اور دربار کی اسی کی فصیح ہے چنانچہ یہ مشہور ہے کہ از بس انقلاب دہر ی سے لوگون پر تنگی معاش نے ہجوم کیا یہان کے رہنے والے علی الخصوص شعراے بلیغ مثل میر تقی اور سودا کہ انکی اصل بہی خاک پاک ہے اطراف کو نکل گئی اور انکی بود و باش کے طفیل سے وہان کی زبان نے ایک تراش نو پیدا کی اور وہان کے لوگون نے انھین غفران پناہون کے کلام کی تتبع سے ایک پایہ فصاحت کا حاصل کیا اور ازبسکہ اہل زبان اور متتبع مین باوجود سعی وافر کے فرق اور تفاوت رہتا ہے ابتک بھی اُس سواد کی زبان باوجود اسطرح کی تراش اور اصلاح کی بہ نسبت شاہجہان آباد کی زبان کے تکلف سے خالی نہین معلوم ہوتی پس اگر ایک محاورہ کسی اور شہر کے شعرا کی کلام مین ہو اور اُسپر روزمرہ اہل شاہجہان آباد کا مساعدت نکرے اُسکے استعمال مین منع ہے کلام ہے باعتبار فصاحت کے نہ باعتبار غلط و صحت کے جب یہ مقدمہ تمام ہوا اب مقصود سے پہلے ایک مقدمہ اور تمہید کیا جاتا ہے کہ اُس سے عبارت کا پڑھنا بسہولت و آسانی حاصل ہوتا ہے معلوم کیا چاہیے کہ عبارت پڑھنے مین بعضے مقام پر اسطرح سے آواز

مشخص ہوجاتی ہے کہ اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ فلان مقام توقف کا ہے اور مراتب توقف کی بھی متفاوت ہوتی ہین یعنی کہین کم اور بعضی جگہ زیادہ مثلاً مین نے سنا تھا کہ کل آپ میرے گھر تشریف لائے تھے از بسکہ مجھسے ملاقات نہوئی بڑا ملال ہے کیونکہ آج تشریف لانے مین کمال بندہ نوازی ہے سنا تھا پر کچھ توقف کیا گیا ہے اور لائے تھے پر اوس سے زیادہ اور اسیطرح نہوئی پر بھی گو نہ توقف ہوا ہے اور چلے گئے پر اوس سے زیادہ اور بعضے مقام مین زبانکو کچھ دخل نہین بلکہ تغیر آواز اسواسطے ہوتی ہے کہ اوس سے امتیاز مضمون کی ہوجاوے مثلاً یہ عبارت وہ آویگا محتمل دو وجہ کو ہے اخبار یا استفہام بوقت اخبار کی تغیر آواز کی اور طرح ہے اور بوقت استفہام کے اور طرح چنانچہ روزمرہ دان پر یہ بات ظاہر ہے بس بعضے عقلا نے یہ چاہا کہ بعضی علامتین ایسی مقرر کرنا چاہیئین کہ لکھی ہوئی عبارت مین سے بھی امتیاز ان امور کی ہوسکے اور جاننا چاہیئے کہ موافق تقسیم سابق کے علامتین منقسم ہوتی ہین دو قسم پر ایک وہ کہ اونسے تغیر آواز مع کمیت ازمنہ کے دریافت ہوتی ہے۔ اور دوسرے یہ کہ فقط تغیر آواز پر دلالت کرتے ہین مع امتیاز مضمون کے اور ان علامتونمین سے اگرچہ بعض مین کمیت ازمنہ کو بھی دخل ہے جیسے ہرن تھی سس یعنی جسکو کہ اسکا حال آئندہ معلوم ہوجاویگا لیکن چونکہ صفت امتیاز مضمون مین علامات اولی سے ممتاز ہے اسواسطے اسکو اس قسم مین داخل کیا علامات قسم اول کی تین ہین یعنی ایک تھوڑی توقف کیواسطے حرف واو اور اوس سے دوچند توقف کیواسطے دو نقطہ بالائے یکدیگر۔ اور اس سے دوچند کیواسطے ایک خط عرضی اول کا نام واو دوسرے کا زوج تیسرے کا مد رکھا گیا چنانچہ

اسامی	علامت
واو	و
زوج	:

اسامی انکی مع نشانون کے یہ ہین علامت قسم دوم کی بھی تین ہین یعنی اگر استفہام کا

مضمون ہوا اوسکی واسطے نوک ہندسہ کی صورت اور اوسکے نیچے ایک نقطہ اور اگر تعجب
یا تہدید یا تحقیر یا اظہار رنج طبیعت یا مستعد کرنا کسی امر پر ہو اوسکو واسطے ایک خط
طولانی اور اوسکے نیچے ایک نقطہ اور جملہ معترضہ کے واسطے دو خط منحنی ایک اول جملہ
مذکورہ کے اور دوسرا بعد اوسکے اول کا نام استفہام اور دوسرے کا فاصلہ تیسرے کا
حشو انکی اسامی مع نشانون کے یہ ہین۔

اسامی	علامت
استفہام	؟
فاصلہ	!
حشو	( )

تفصیل علامت قسم اول کی واو کا بیان

جاننا چاہیے کہ فقرہ مفرد یا مرکب مفرد وہ ہے
کہ اول سے آخر تک کہین توقف واقع نہو مثلاً کل اپنے دوستون سے ملاقات کرون گا۔
اور مرکب وہ ہے کہ کئی فقرون مفرد سے ملکر ایک فقرہ حاصل ہوا ہو پس جتنے اجزا
اسکے ہون اون سب پر واو لکھے جاوے تاکہ وہ اجزا ایک دوسرے سے ممتاز ہو جاوین
اور وہ فقرے مفرد جو فقرہ مرکب کے اجزا ہوتے ہین خواہ جملہ بالفعل ہون خواہ بالقوہ
مثال جملہ بالفعل کی ایک شخص جو کل راہ مین ملاقی ہوا تھا، یعنی بھائی زید کا، آج میرے گھر
آیا تھا۔ یہ تمام ایک فقرہ مرکب ہے اور اوسکے اجزا یعنی جو کل راہ مین ملاقی ہوا تھا، و
یعنی بھائی زید کا، و آج میرے گھر آیا تھا تب علٰحدہ علٰحدہ جملہ بالفعل ہین اور چونکہ
ہر جگہ ایک توقف واقع ہوا ہے اسواسطے علامت واو کی لکھی گئی۔ مثال جملہ بالقوہ
کی میری بھلائی، برائی، رنج، راحت سب تم پر واضح ہین۔ یہ واقع مین اسطرح سے ہے کہ
کہ میری بھلائی سب تم پر واضح ہے میری برائی سب تم پر واضح ہے میرا رنج سب تم پر واضح ہے
میری راحت سب تم پر واضح ہے انکی ابتدا انکے واسطے بھی واو علامت کی رقم ہوئی اور
جب کہ حرف عطف بیچ مین آجاوے تو اوسکو اس قاعدہ سے مستثنیٰ کیا جاتا ہے اور

دہلے نسے واو علامت کی ترک کیجاتی ہی مثلاً علم اور جہل ایک جگہہ جمع نہین ہوتی یا کوئی
شخص کمال علم کو نہین پہونچتا بغیر محنت اور مشقت کی۔ زوج کا بیان جبکہ ایک عبارت کئی
حصص مین منقسم ہو اور ہر حصہ بھی کئی حصو نمین تقسیم کیا جاوے تو پہلے حصو نمین امتیاز کیواسطے
زوج لکھا جاتا ہی مثلاً جب تم میرے گھر نہ آؤگے تاکہ کتاب مین ہر علم کی جو ایک جمع دینی
مدت سی بند ہین علاحدہ کرد و تو البتہ مین بھی جہان تک ہوسکے گا ایک لحظہ کار دبار ضرور
سے فارغ ہوکر اس کام مین مصروف رہونگا۔ اگر ایک حصہ سے تمام مضمون مفہوم ہوجاوے
اور انتظار ما لحق کا باقی نرہے اگرچہ وہ حصہ مفرد ہو لیکن نشان زوج کا وہان بھی لکھ سکتے ہین
مثال یہ بحث دوم پر مشتمل ہی قسم اول قواعد علم صرف قسم دوم قواعد علم نحو۔ بیان مد
کا جبکہ ایک فقرہ اسطرح سے تمام ہوجاوے کہ دوسرے فقرہ سے اوسکو تعلق نہو تو
اوسکے اخیر مین مد کا نشان کرتے ہین مثلاً آج اس مدرسہ مین دو تین طالب علم تحصیل علم
کے واسطے وارد ہوے ہین۔ مین نے آپکی خدمت مین چند بار عرض کیا کہ اگر آپ مہربانی
کرین تو میرا مطلب بسہولت و آسانی حاصل ہوجاوے لیکن آپنے اس التماس کو قبول
نکیا۔ اور بعض مطلب ایسا جدا اور علیحدہ مطلب اول سے ہوتا ہی کہ اول سے ثانی کو کچھ علاقہ
نہین ہوتا بلکہ وہ ایک مطلب دوسرا شروع ہوتا ہی فقط مد کی نشان پر کفایت نہین
کیجاتی بلکہ سفیدی بہت چھوڑی جاتی ہی تاکہ بسبب اسکے توقف بہت کیا جاوے ۔
تفصیل علامت قسم ثانی کی ۹ علامت استفہام کی ہی اس سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ اس جملہ
مین کسی امر سے استفہام لیا گیا ہی اور معلوم کیا چاہیے کہ استفہام تین طرح پر ہے استخباری
اقراری اور انکاری استفہام استخباری وہ ہی کہ اوس سے فقط پوچھنا اور سمجھنا ایک امر کا
مطلوب ہو جیسی کہان جاتی ہو جبکہ مخاطب کی جانب کے مقام سے سوال کیا جاوے ۔ اور

اقراری وہ ہی کہ اوس سے اثبات ایک امر کا مطلوب ہو مثلاً تم وہان نہین گئے تھے
یعنی ضرور گئے تھے اور انکاری وہ ہی کہ اوس سے نفی ایک امر کی مطلوب ہو مثلاً تم وہان
جاسکتے ہو یعنی جا نہین سکتے یا وہان کون جاسکتا ہی یعنی کوئی نہین جاسکتا پس صورت مین اگر اوس
علامت کے ساتھ کوئی اور علامت زیادہ کیجاتی تو امتیاز ہر قسم استفہام کی بخوبی ہو جاتی
علی الخصوص جسوقت کسی ایک عبارت مین استخباری اور اقراری یا استخباری اور انکاری دونونکا
احتمال ہو سکتا ہی مثلاً تم کہان جاؤگے یا تم وہان نہین گئے تھے اول مین استخباری اور اقراری اور دوسرے
مین استخباری اور انکاری دونون کا احتمال ہی پس علامت خاص سے مطلب خاص بخوبی
سمجھ مین آجاتا لیکن چونکہ ہر قسم استفہام کے واسطے انگریزی مین وہی ایک علامت ہی لہذا
مطابقت کی واسطے یہان بھی اوسی علامت کو برقرار رکھکر ہر قسم استفہام کی امتیاز کیواسطے
قرینۂ مقام پر کفایت کی مثلاً جسوقت کہا جاوی تم کہان جاؤگے ؟ پس اگر مقام مقتضی استخبار
کا ہی یہ استفہام استخباری ہی اور اگر مقتضی نفی کا ہی انکاری ہی اور اسی قیاس سے امتیاز استخباری
اور اقراری کی — ! یہ علامت اکسکلیمیشن یعنی فاصلہ کی ہی اس سے تعجب یا تہدید یا
تنبیہ یا اظہار رنج طبیعت یا مستعد کرنا کسی امر پر معلوم ہوتا ہی مثلاً وہ کیا خوبصورت ہی ۔
! — کیا کرتا ہی ! یا خبردار ! — شرم کی بات ہی ! — حیف ہی ! دلیر ہو ! — ( )
یہ علامت پیرن تھی سس یعنی حشو کی ہی اس سے جملہ معترضہ معلوم ہو جاتا ہی اس طرح سے کہ
یہ جملہ ان دونو خطون کی درمیان مین واقع ہوتا ہی مثلاً اگر علم بہتر ہی (اور یہ امر واقعی
ہی کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہین) تو تم اس دولت کی تحصیل سے کیون محروم
رہتی ہو — اس فقرہ مین عبارت اور یہ امر واقعی ہی کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہین
جملہ معترضہ ہی جبکہ یہ عبارت دونون خط منحنی کے درمیان واقع ہوئی تو معلوم ہوا کہ یہ

جملہ معترضہ ہے۔ علاوہ قواعد مذکورۃ الصدر کے معلوم کیا چاہیے کہ کبھی کسی عبارت مین
عبارت مذکورۂ بالا کو بطور نقل کے تکرار کرتے ہین تو اوسکے امتیاز کے واسطے یہ مقرر ہوا کہ دو
معکوس واو اوس عبارت سے پہلے اور دو معکوس واو اوس کے پیچھے لکھے جاوین تاکہ
معلوم ہو کہ جو عبارت انکے بیچ مین واقع ہوئی ہے بطور نقل کے ہے مثلاً مثال سابق مین
یہ فقرہ " اور یہ امر واقعی ہے کہ کسی ذی عقل کے نزدیک محل شک نہین " جملہ معترضہ ہے
معلوم کیا چاہیے کہ اگر کسی جملے مین افادہ حصر یا تاکید کا مطلوب ہو تو اوس لفظ کے نیچے جس سے
وہ فائدہ حاصل ہوتا ہے ایک خط عرضی کھینچتے ہین مثلاً وہ آدمی خوب ہے یعنی وہی [illegible]
ہے یا آدمی سب آگئے نشان خط عرضی کا دال ہے اسپر کہ وہ کلمہ تاکید کا ہے واسطے لفظ
آدمی کی اور اگر کوئی لفظ مشترک ہو شخص اور کسی شے کے نام مین تو علم شخص کے امتیاز کے واسطے
اوس لفظ کے اوپر ایک خط عرضی کھینچین مثلاً ادہم معنی گھوڑے کے ہے اور علم شخص کا بھی ہے پس
جب علم شخص کا ہو وہ خط عرضی اوسپر کھینچین جیسے مین نے ادہم کو بازار مین دیکھا تھا اور جب
بمعنی گھوڑے کے ہو اوس خط کو ترک کرین جیسے مین نے ادہم کو طویلہ مین دیکھا جب یہ مقدمہ
تمام ہوا اب اصل مقصود کی راہ سلوک مبتدی کی

باب پہلا علم صرف مین

مقدمہ۔ اسمین چار فصل ہین۔

پہلی فصل۔ معلوم کیا چاہیے کہ صرف اصل واحد کی پھیرنے کا نام ہے بطرف امثلۂ مختلفہ کی
تاکہ اون امثلہ سے معانی متفاوتہ حاصل ہو جاوین اور مراد اصل واحد سے مصدر ہے اور امثلہ
سے صیغے اور صیغے عبارت ہین اون کلمات سے کہ اونہین بسبب عارض ہونے حرکات و سکون

اور تقدیم اور تاخیر حروف کی ایک ہیئت اور حاصل ہو جاوے مثلاً لکھنا مصدر ہے اور
لکھا ماضی اور لکھیگا استقبال اور لکھتا ہے حال اور لکھ امر اور مت لکھ نہی اور
لکھنیوالا اسم فاعل اور لکھا گیا اسم مفعول یہ سب چیزین مصدر سے مشتق ہوئی ہین
لیکن یہان ایک شبہہ واقع ہوتا ہے کہ ہم دیکھتے ہین کہ الفاظ بعضے صیغون کے مصدر کی
لفظ کی غیر ہوتی ہین جیسے جانا مصدر ہے اور گیا ماضی اسکی پس اسکا مصدر سے نکلنا کیونکر
مشتق ہوا ہم کہتے ہین کہ اسمین دو احتمال ہین ایک یہ کہ شاید ماضی مین بجاے کاف کے
اصل لغت مین جیم ہو اور بعد مرور زمانہ اور تغیر السنہ کی جیم کو کاف سے بدل لیا اور
جیم اور کاف کا ابدال پایا جاتا ہے جیسے کھال کاف تازی سے بمعنی پوست کے اور
چھال جیم فارسی سے بھی بمعنی پوست کی غایت یہ ہے کہ روزمرہ حال مین کھال عام ہے
اور چھال فقط پوست درخت کو کہتے ہین اور مرادف اسکا مرگ چھالا کی لفظ سے
معلوم ہوتا ہے کیونکہ مرگ ہرن کو کہتے ہین اور مرگ چھالا ہرن کی کھال کو کہ اوسکو فقرا
بچھا کر بیٹھتے ہین ظاہرا اسی قبیل سے ہے چھالا بمعنی آبلہ کسواسطے کہ چھالا پوست ہے کہ
بسبب جمع ہونے مائیت کے بلند ہو جاتا ہے اور جیم تازی اور جیم فارسی اور کاف تازی و فارسی متحد
بالذات ہین اور تفرقہ فقط صفاتی ہے اس ماضی مین بدلنا جیم تازی کا کاف فارسی سے
اسی قبیل سے سمجھا چاہیے اور دوسرا یہ کہ اس مصدر کے ماضی اور ہوا اور اس ماضی کا
مصدر اور لیکن استعمال مین اس مصدر کے ماضی اور اوس ماضی کا مصدر متروک
ہو گیا پس وہ ماضی بسبب اتحاد معنی کے اس مصدر کے ساتھ لگا دی گئی۔ اور اگر کوئی
کہے کہ جو اوس ماضی کے واسطے مصدر اور ہوتا پس چاہیے تھا کہ سوا اس ماضی کے کوئی صیغہ
اوس سے اور بھی مستعمل ہوتا ہم کہتے ہین یہ کچھ ضرور نہین کیونکہ بعضے مصادر ایسے ہوتے ہین

کہ اونسے بجز چند صیغون کے اور صیغے مستعمل نہین ہوسکتے اور اسکے نظائر زبان فارسی مین اکثر پائے جاتے ہین جیسے خفتن سے خفت کے سوا اور کوئی صیغہ مستعمل نہین اور خوامد اور مخواب وغیرہا خوابیدن سے مشتق ہین اور خوابیدن مصدر جعلی ہے کہ خواب کے لفظ مین تصرف کرکے بنا لیا ہے اور باشد اور باش دو لفظ ہین اول مضارع اور دوسرا امر انکا مصدر مستعمل نہین یہان تک کہ کوئی اسپر مطلع نہین اور سوا ان دو لفظ کے کسی اور صیغہ کا استعمال نہین کیا جاتا اور دیدن سے مضارع اور امر مستعمل نہین اور بنید اور بین کا مصدر مستعمل نہین لیکن چونکہ انمین اتحاد معنی کا ہے اسواسطے کہتے ہین کہ دیدن کا مضارع اور امر بنید اور بین ہے پس معلوم ہوا کہ سب صیغون کا اشتقاق مصدر سے ہوتا ہے۔

اور مصدر کی تعریف یہ ہے کہ مصدر ایک اسم ہے کہ اوس سے افعال اور اسما نکلتے ہین اسکی علامت ہندی مین نون اور الف ہے بشرطیکہ اُسکے دور کرنے کے بعد صیغہ امر کا باقی رہجاوے جیسے آنا جانا کھانا کھلانا بیٹھنا وغیرہا کہ بدون نا کے آ اور جا وغیرہا صیغے امر کے باقی رہتے ہین اور اگر امر باقی نرہے تو وہ اسم جامد ہے مصدر نہین جیسے گنّا بمعنی نیشکر کے اور پنّا وہ آب کہ جسمین تمر ہندی تر کی ہو کہ نا کی دور کرنے سے گن اور پن لفظ بے معنی باقی رہتا ہے نہ امر دوسری فصل جاننا چاہیے کہ مصدر دلالت کرتا ہے فعل کے صادر ہونے پر فاعل سے یا اوسکے قائم ہونے پر فاعل کے ساتھ جیسے کھانا یا کھلانا اس بات پر دال ہے کہ یہ فعل زید سے مثلاً صادر ہوا اور مرنا اور جینا دال ہے اس امر پر کہ موت اور حیات مردہ یا زندہ کے ساتھ قیام رکھتی ہی اور ایک کیفیت نفس الامری اس سے مفہوم ہوتی ہے جو اسم اسپر دلالت کرے اوسکو حاصل بالمصدر کہتے ہین اور اسکی بنائین لاتعداد و بلاتحدید ہین اور سب سماعی ہین بعد تتبع و استقرا کے معلوم ہوا کہ علامت مصدر کی گرا دینے کے بعد

باقی رہتا ہی کبھی وہ ہی حاصل بالمصدر ہوتا ہی جیسے پکارنے سے پکار اور مارنے سے مار اور
بیٹھنے سے بیٹھ اور لوٹنے سے لوٹ اور کاٹنے سے کاٹ اور اوتارنے سے اوتار اور بگاڑنے
بگاڑ اور اسیطرح سہار اور سہارا اور رپٹ اور لپیٹ اور جیت اور ہار اور کبھی اوسکی اخیر
مین واو فقط زیادہ کرتے ہین جیسے لگانے سے لگاو اور چڑہانے سے چڑہاو اور دبانے سے دباو
اور بچانے سے بچاو اور کبھی الف مع الواو جیسے سمٹنے یا سمٹنے سے سمٹاو اور پھیلنے سے پھیلاو
اور بہنے سے بہاو اور اولجھنے سے اولجھاو اور الف اور باے فارسی زیادہ کرنے سے جیسے
ملنے سے ملاپ مگر زیادتی ان دو حرف کے سوا اس لفظ کی اور جاے نہین دیکھی گئی اور بعضے
اسماء جامد کی اخیر مین الف اور باے فارسی مع الالف بھی لاتی ہین مثلاً بہناپا یعنی بہن بنانا ایک
عورت کا دوسرے عورت کو لیکن اس لفظ مین ایک احتمال اور بھی ہی اور وہ یہ ہی کہ کیا عجب
ہی کہ بہناپا مرکب ہو بہن اور آپا سے اور یہ دونون لفظ بمعنی خواہر کے ہین چنانچہ شاہجہان آباد
کے شرفا کے گھر مین عورتین اپنی بڑی بہن کو آپا ہی کہتی ہین پس بہناپے کے یہ معنی ہوے
کہ لفظ بہن آپا کا زبان پر دونون کے آیا اسنے اوسکو بہن کہا اور اوسنے اوسکو آپا
اور بعد مرور زمانہ کے ایک لفظ سمجھکر انکا ہی شتی سے محاورہ مین استعمال
کرنے لگے مثلاً بہناپا کرنا اور بہناپا جوڑنا اور بہناپے کا ٹوٹنا یعنی آپس سے اوس عہد کا
زائل ہونا پس اسصورت مین یہ لفظ ما نحن فیہ نہوا اور اسی قبیل سے ہی بڑھاپا یعنی پیرانہ سری
اور ترناپا یعنی جوانی لیکن یہ مجاز ہی اور اصل مین بمعنی تنی کے ہی چونکہ حالت جوانی مین تنا اور
اکڑنا بہت ہوتا ہی اسواسطے بمعنی جوانی کے استعمال کرلیا ہی اور ظاہر الوجاپا اس قبیل سے نہین
کسواسطے کہ پوجاپا اوس طعام کو کہتے ہین کہ پوجا کے وقت سامنے رکھہ لیتے ہین پس جائز ہی
کہ آپا اس لفظ مین کلمہ نسبت ہو اور جائز ہی کہ بڑھاپا اور ترناپا مین بھی اسی قبیل سے یعنی ایسی

حالت کہ منسوب بوڑھے کے ساتھ اور ایسی حالت کہ منسوب تنی کے ساتھ ہو اور وہ پیری اور
جوانی ہے لیکن ان دو لفظون مین احتمال اول اقوی ہے اور بچاپا کے لفظ مین یہ بھی احتمال ہے کہ
اصل مین حاصل بالمصدر ہو اور بمعنی طعام مذکور کے مجاز واللہ اعلم بالصواب اور کبھی یای تحتانی
زیادہ کرتے ہین جیسے ہنسنی سے ہنسی اور کبھی باوجود یائے تحتانی کی [illegible] مہملہ زائد ہو جاتی ہے
جیسے بکتی ہو جو بمعنی بیع کے ہے بکری اور کبھی تحتانی کی ساتھ [illegible] فوقانی جیسے [illegible]
باے موحدہ اور راے مثقلہ کے ساتھ بمعنی زیادہ ہونے کے ہے بڑھتی اور [illegible]
مخلوط بہا اور راے مہملہ مخففہ کی ساتھ بمعنی پر کرنے کی ہے بھرتی اور لفظ بھرتی [illegible] کبھی بنی اور
چیز کے بھی مستعمل ہوتا ہے جسکو کسی چیز مین بھرین مثلاً چوکھٹ کی پشت کے واسطے جو لکڑیان [illegible]
ہین اونکو بھرتی کہتے ہین اور کبھی اسم جامد کی اخیر مین تحتانی زیادہ کرتے ہین جیسے [illegible]
اور بمعنی جاروب کی مجاز ہے اور کبھی اسم جامد ہے بمعنی حاصل بالمصدر کے حاصل ہوتے ہین
جیسے جھمیل اور ریل اور جب اونکی اخیر مین الف زیادہ ہوتا ہے اوس سے معنی نسبت کے
حاصل ہوتے ہین جیسے جھمیلا اور ریلا یعنی ایسا امر جو جھمیل اور ریل سے منسوب ہے اور لفظ
ریل کا بدون الف کے اکثر پیل کے لفظ کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے اور تنہا کم جیسے ریل پیل جہان
کسی چیز کی کثرت ہوتی ہے وہان یہ لفظ بولتے ہین اور پیل شاید قسم اول یعنی مارا و پیٹ
وغیرہ کے قبیل سے ہو کسواسطے کہ پیلنا مصدر ہے اور اوسکے معنی یہ ہے کہ کسی چیز کو صدمہ
سے آگے بڑھانا اور ریلا الف کے ساتھ تنہا ہی مستعمل ہوتا ہے ہمراہ پیل کے نہین دیکھا گیا
اور یہ امر استعمال کے خصایص سے ہے اسمین قیاس کو کچھ دخل نہین اور کبھی اسم جامد مین
کچھ تصرف کرکے اوسکے اخیر مین الف اور سین مہملہ زیادہ کرتے ہین جیسے مٹھی سی مٹھاس اور
کھٹی سی کھٹاس اور کبھی بعد گرانے علامت مصدر کے واو اور الف اور سین بھی زیادہ کرکے

ہین جیسے بکنی جو باے موحدہ کے ساتھ بمعنی کلام بیہودہ اور بہت کلام کرنے کی ہی بکواس
اور ظاہرا پیاس اسی قبیل سے نہین بلکہ مرکب ہی پی سے کہ بمعنی پینے کے ہے اور آس سے
کہ بمعنی امید کی ہی پس پیاس پینے کی امید ہوئی چونکہ تشنگی مین طلب آب کی ہوتی ہی پیاس
بمعنی تشنگی کے مستعمل ہوگیا اور کبھی اسم جامد کے اخیر مین تاے فوقانی زیادہ کرتے ہین جیسے
رنگ سے رنگت اور سنگ سے جو بمعنی ہمراہ کے ہے سنگات اور کبھی اوٹ یعنی الف اور واو
مع تاے فوقانی مثقلہ کے اور آہٹ یعنی الف اور ہاے ہوز مع تاے فوقانی کے زیادہ کرتے
ہین جیسے رکنے سے رکاوٹ اور چمکنے سے چمکاہٹ اور کبھی فقط ہٹ یعنی ہاے ہوز مع تاے
مثقلہ جیسے بلبلانے سے بلبلاہٹ اور بیان سے معلوم ہوا کہ آہٹ حاصل بالمصدر ہے
آنی سے اور بمعنی آواز پاکے مجازاً مستعمل ہوگیا ہی یہ چند الفاظ مثال کے واسطے کافی ہین
اور شکل ماضی کے بھی ہوتا ہی وہ ماضی لازم سے ہو یا متعدی سے جب اوسپر گیا کا لفظ جو صیغہ
ماضی کا ہی جانے سے زیادہ کردین جیسے آیا گیا اور اوٹھایا گیا مثلاً اور گیا اس صورت مین
ترجمہ شد کا ہی جو فارسی مین افعال ناقصہ سے ہے اور کبھی تامہ بھی ہوتا ہی پس گیا بھی
تامہ ہی اسواسطے کہ اگر کہا جاوے مثلاً کہ مجھسے فلانی شے اوٹھائی گئی تو مراد اوس سے
یہ ہوگی کہ اٹھانا اوسکا مجھسے وقوع مین آیا اور کبھی اوسکو ہوسکنے کے معنی مین بھی استعمال
کرتے ہین مثلاً کہین کہ اگر مجھسے اوٹھا گیا تو اوٹھونگا کیونکہ پہلی معنی کی صورت مین تحصیل
حاصل لازم آتی ہی یعنی اوسکے معنی یہ ہوجاتے ہین کہ اگر مجھسے اوٹھنا وقوع مین آئیگا تو
اوٹھونگا پس بعد وقوع اوٹھنے کے پھر اوٹھنا کیونکر صورت پکڑیگی اور اگر یون کہین کہ اگر
مجھسے اوٹھا گیا تو اوٹھون گا تو اب البتہ بمعنی واقع ہونی ہی کی ہی اور کبھی صیغہ استقبال کا
جانے بھی لگا دیتے ہین جیسے اگر مجھسے اوٹھا جائیگا مثلاً **تیسری فصل** معلوم کیا چاہیے کہ

مصدر دو قسم ہوتا ہی ایک لازم دوسرا متعدی لازم وہ ہی کہ جسکے معنی اوسکے فاعل پر تمام
ہوجاوین اور مفعول پر کو نہ چاہین جیسے آنا جانا بیٹھنا اوٹھنا اور متعدی وہ ہی
کہ اسکے معنی فاعل سے تجاوز ہو کر مفعول تک پہونچے اور متعدی تین قسم ہی اول
متعدی بیک مفعول جیسے کھانا طعام کا اور پینا پانی کا دوسرا متعدی بدو مفعول جیسے
دینا دینار کا زید کو تیسرا متعدی بسہ مفعول جیسے دکھلانا دینار کا زید کو دوسرے یا تبلانا زید
کو عمر کا فاضل ہونا **چوتھی فصل** متعدی دو قسم ہی ایک یہ کہ اصل ہی سے متعدی معنی کیواسطے
موضوع ہو دوسرے یہ کہ حروف تعدیہ کی اوسپر داخل کرکے بنایا ہو قسم اول جیسے کھانا
اور پینا متعدی بیک مفعول اور دینا متعدی بدو مفعول اور تبلانا متعدی بسہ مفعول اور
انکا بیان گذر گیا اور قسم دوسری چار طرح ہے ایک یہ کہ حروف تعدیہ علامت مصدر کے
پہلے سے آوین اور حروف تعدیہ بعض جا مین دا کہ اوسکے پہلے لام ہو اور کہین فقط
دا اور کہین لام اور الف اور بعض کلمہ ان سب حالتون پر ہوتا ہے مگر فصحا انمین
سے بعض حالت اختیار کرتے ہین اور بعض کو ترک اور بعض مقام مین فقط الف ہوتا ہے
اور جو حروف کہ علامت مصدر کے ماقبل ہین اونمین بھی حروف تعدیہ کے داخل ہونیکے
بعد کچھہ تغیر واقع ہوتی ہی اوسکا ضبط قاعدہ سے مشکل ہے وہ فقط سماعت پر موقوف ہی
اور تفصیل اسکی یہ ہی کہ فعل لازم کا تعدیہ بیک مفعول ہوتا ہی اور متعدی بیک مفعول کا
بدو مفعول اور متعدی بدو مفعول کا بسہ مفعول پس اگر لازم کو متعدی بیک مفعول
بناوین الف یا لام مع الالف یا دا علامت سے آوین جیسے بیٹھنے سے بیٹھانا یا بٹھلانا
اور رونے سے رولانا یا روانا یہ دونون مستعمل ہین مگر اول فصیح ہے اور اگر متعدی بیک
مفعول کو متعدی بدو مفعول کرین لام مع الالف یا دا فقط لے آوین جیسے کھانا سے

کھلانا یا کھوانا مگر کھوانا بات گنواروں کی ہے اور فصحا کی زبان پر کھلانا جاری ہے اور
اگر متعدی بدو مفعول کو متعدی بسہ مفعول کریں کبھی واسطے لام متقدم اور کبھی فقط
وا اور کبھی لام الف سے آوین جیسے کھلانے سے کھلوانا اور دکھلانے سے جو بکسر اول
ہو دکھلوانا اور پلانے سے جو بمعنی خوراندن آب کی ہے پلوانا اور دینے سے دلوانا
اور دیوانا اور دلانا مگر دیوانا فقط وا کے ساتھ فصحا کی زبان پر جاری نہیں ہے طرح
دوسری یہ کہ مصدر کے اول میں لفظ لا وین وہ مصدر لازم ہو یا متعدی بیک مفعول کم
اوس مفعول سے جو متعدی ہو مثلاً آنا جانا وغیرہ لازم ہیں جب اونکے اول میں لفظ لی
کا رکھا گیا یعنی لے آنا اور لیجانا متعدی بیک مفعول حاصل ہوا اور اسی قبیل سے لے دینا
اور لے چلنا اور لے دوڑنا اور لے بھاگنا اور لے اوڑنا اور لے نکلنا اور طرح تیسری یہ
کہ فعل کو فاکلمہ کے بعد حرف علت یا زیادہ کریں الف جیسے مرنے سے مارنا اور تنے سے تانا
اور دبنے سے دابنا اور کٹنے سے کاٹنا اور بندھنے سے باندھنا اور واو جیسے گھلنے سے گھولنا
فارسی مضموم سے ہے کھولنا اور رکنے سے روکنا اور کھولنے کو ان الفاظ کے قبیل سے قرار
دینا یعنی اونمیں سے جنمیں فاکلمہ کے بعد واو ہوا سو اسطے ہے کہ فاکلمہ مع ہائے مخلوط کے بمنزلہ
ایک حرف کے شمار میں آتا ہے اور اسی سبب سے عروضی اوسکو تقطیع میں گرا دینگے مثلاً
کھولا فعلن کے وزن پر ہے جیسے بولا اسی وزن پر اور یائے تحتانی جیسے پٹنے سے پیٹنا اور
طرح چوتھی یہ ہے کہ کوئی حرف دوسری بدل جاوے مثلاً بکنے سے بیچنا اور چھوٹنے سے چھوڑنا
اور ٹوٹنے سے توڑنا مقدمہ تمام ہوا بیان سے شروع ہے بیان مقاصد کا + پہلی بحث اشتقاق
کے بیان میں معلوم کیا چاہیے جو چیزیں کہ مصدر سے مشتق ہوتے ہیں یہ ہیں فعل ماضی فعل
مضارع امر نہی اسم فاعل اسم مفعول اسم آلہ اور اسم تفضیل اور صفت مشبہ او ظرف

سے مشتق نہین ہوتی بہرکیف سب کا حال جدا جدا ذیل انواع مین مذکور ہوتا ہے۔
نوع پہلی فعل ماضی کے بیان مین ماضی اوس فعل کو کہتے ہین جو گذرے ہوئے زمانہ سے
تعلق رکھتا ہو اور فعل ماضی کے بارہ صیغہ ہین اسطرح پر کہ فعل واحد مذکر غائب کا فعل جمع
مذکر غائب کا فعل واحد مونث حاضر کا فعل جمع مذکر حاضر کا فعل وحد مونث غائب کا فعل جمع
مونث غائب کا فعل واحد مونث حاضر کا فعل جمع مونث حاضر کا فعل واحد متکلم مذکر کا
فعل جمع متکلم مذکر کا فعل واحد متکلم مونث کا فعل جمع متکلم مونث کا اگرچہ قیاس مقتضی تھا اس
امر کا کہ از بس فاعل یا مذکر ہے یا مونث اور ہر واحد یا غائب ہے یا حاضر یا متکلم اور ہر ایک
انمین ایک ہی یا دو یا زیادہ دو سے پس یہ سب اٹھارہ صیغہ ہوتے لیکن از بسکہ زبان
اہل ہند مین ما فوق واحد کے حکم جمع مین ہے صیغہ تثنیہ کی بالکل ساقط ہوگئی معلوم
کیا چاہیے کہ ماضی کی چار قسمین ہین مطلق قریب بعید استمراری اور ہر واحد معروف
ہے یا مجہول اور ہر واحد معروف اور مجہول سے مثبت ہے یا منفی پس سولہ قسمین ہوئین
ماضی مطلق مثبت معروف ماضی مطلق منفی معروف ماضی مطلق مثبت مجہول ماضی مطلق
منفی مجہول اور اسی قیاس پر اقسام باقیہ اور ہم اختصار کے واسطے ان سبکو چار صنف مین
بیان کرتے ہین صنف پہلی ماضی مطلق کے بیان مین ماضی مطلق سے مراد یہ ہے کہ جسمین
قید قریب یا بعید یا استمرار کی کچھہ نہو اور معروف اوسے کہتے ہین کہ جسکا فاعل معلوم ہو
اور مجہول اوسے کہتے ہین کہ جسکا فاعل معلوم نہو اور مثبت وہ ہے جسپر حرف نفی کا آیا نہو
او منفی وہ جسپر حرف نفی کا آیا ہو جب یہ معلوم ہوگیا اب جاننا چاہیے کہ اشتقاق صیغہ ماضی
مطلق معروف مثبت کا اسطرح پر ہے کہ بعد گرانے علامت مصدر کے یعنے نا کے فقط علامت
واحد مذکر غائب کی یعنی ہا الف اوسکے آخر مین لاحق کرنے سے فعل ماضی واحد مذکر غائب کا

حاصل ہوتا ہی بشرطیکہ باقی کے اخیر مین حروف مد یعنی الف اور واو ساکن ماقبل مضموم
اور یاے ساکن ماقبل مکسور نہو جیسے بیٹھنے سے بٹھایا اور اوٹھنے سے اوٹھایا اور جاگنے سی جگایا
اور رہنے سی رہایا اور کرنے سے جو کاف تازی مفتوح سے ترجمہ ہے کردن کا اگرچہ ماضی کرایا ہی
لیکن فصحا بسبب کراہت کے اسکو ترک کرکے اسکی جگہ کیا استعمال کرتے ہین یہان سے
معلوم ہوا کہ یاے تحتانی رے سے بدلی ہوئی ہے نہ اوس قبیل سے جو حروف مدہ کے بعد
زیادہ کیجاتی ہی چنانچہ آگے مذکور ہوتا ہے اور اگر آخر مین یا جو چیز کہ حکم اخیر مین ہو حروف
مدہ ہون مابین علامت فاعل اور حرف مدہ کی یاے تحتانی احتمال فتحہ کے واسطے لاتے ہین
کس واسطے کہ ماقبل الف کے فتحہ چاہیے اور حروف مدہ بسبب سکون کے فتحہ اوٹھا نہین سکتے
مثال اوسکی جسکے اخیر مین حروف مدہ ہون جیسے ملانے سے ملایا اور کھانے سے کھایا
اور بلانے سے بلایا اور جانے سی گیا لیکن یہان جیم کاف فارسی سے بدل گیا اور الف
جو جیم کے بعد تھا کثرت استعمال سے حذف ہوگیا اور شاید یہ لفظ اور مصدر سے مشتق ہو یہ
دونون احتمال مصدر کی تعریف مین مذکور ہوگئے ہین اور جیسے کھونے سے کھویا اور سونے سی
سویا اور جینے سے جیا اور دینے سے دیا اور پینے سے پیا اور موافق اس قیاس کے حکم
کیا جاتا ہی کہ جن لفظون کے اخیر مین یاے تحتانی اصلی ہو دوسرے یا کی زیادہ کرنیکے بعد
وہ تحتانی گر پڑتی ہے کیونکہ اجتماع دو یا کا مکروہ ہے والا جیا اور مثل اسکے مین چاہیے تھا
کہ دو یاے تحتانی ہوتین ایک اصل کلمہ کے اور دوسرے وہ کہ احتمال فتحہ کی ضرورت
سے زیادہ ہوئی ہی سمجھ جانا چاہیے کہ مصدر اگر متعدی ہولیں وہان دو حال ہین اور وہ
یہ ہی کہ ضمیر منفصل مفعول کی یعنے اوسی اور اوسکو یا اسم اشارہ یعنی وہ اور یہ یا اسم ظاہر ہمراہ
فعل ماضی کے مذکور کرین یا نکرین اگر مذکور کرین تو اسمین تفصیل ہی اگر ضمیر منفصل مفعول کی

مذکور کرین پس مفعول اوس فعل کا خواہ مذکر ہو خواہ مونث واحد ہو یا جمع فعل کے اخیر مین الف
زیادہ کردینگے جیسے اوسنے یا اوسنے کھایا یعنی روٹی یا سالن کو اور اوسکو سنایا یعنی
کلام یا بات کو اور اوسکو بلایا یعنی مرد یا عورت کو اور اسی قیاس پر جمع اور اگر اسم
اشارہ یا اسم ظاہر بدون علامت مفعول کے مذکور کرین فعل مین مفعول کے تذکیر یا تانیث کی علامت
لاحق کردینگے واحد ہو مفعول یا مجموع یعنی واحد مذکر کے واسطے الف اور مونث کے واسطے
یاے تحتانی اور مجموع مین مذکر کے واسطے یاے مجہولہ اور مونث کے واسطے ئین بیاے
معروفہ جیسے وہ کھایا یعنی سالن اور وہ کھائی یعنی روٹی اور وہ کھائے یعنی کئی سالن اور
وہ کھائین یعنی کئی روٹیان اور اگر اسم اشارہ کے ساتھ مشار الیہ بھی بدون علامت
مفعول کے ذکر کرین جب بھی یہی حال ہے جیسے وہ روٹی کھائی اور وہ سالن کھایا +
قس علی ہذا + اور اگر اسم اسم ظاہر مع علامت مفعول کے یا اسم اشارہ اور اسم ظاہر
اور علامت مفعول اکٹھی مذکور ہون تو فعل کے اخیر مین ہمیشہ الف رہیگا خواہ مفعول
واحد ہو خواہ مجموع مثلاً سالن کو یا سالنون کو یا روٹی کو یا روٹیونکو یا اوس روٹی کو
یا اون روٹیون کو کھایا اور تفصیل علامت جمع کی معلوم ہوجاویگی اور جاننا چاہیے کہ
علامت مفعول مجموع کے لگنے سے فعل جمع کا نہین ہوجاتا مادام کہ فاعل مجموع نہو پس
روٹیان کھائین اوسنے مثلاً اس عبارت مین کھائین فعل واحد کا ہے اور کھائین ہمنے اسمین
فعل جمع کا اور اگر تاکید نکرین تو اعتبار اگر مذکر ہی مقصود ہو علامت تذکیر کی اور اگر مونث
سے علامت تانیث کی اوسکے اخیر مین لاحق کرینگے مثلاً اگر روٹی کے کھانے سے خبر دینی مقصود ہے
تو کہینگے کھائی اور اگر سالن کے کھانے سے تو کہینگے کھایا اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ جیسے فعل
متعدی کے اخیر مین ایسی علامت لاحق ہوتی ہے جو مفعول کے تذکیر اور تانیث اور وحدت

اور جمع پر دال ہو ایسی ہی اوس جگہ اور ایسے لفظ کا ذکر کرنا بھی درست ہی کہ اوسکی وحدت
اور جمع پر دلالت کرے مثلاً ایک سیب کھایا یا کئی سیب کھائے یا ایک ہی کھائی اور
کئی بھی کھائین اور اگر فعل ماضی واحد مونث کا بناوین لازم مین یاے تحتانی معروف
لگاوین کہ یہ علامت فاعل مونث کی ہی جیسے بیٹھنے سی بیٹھی اور اوٹھنے سے اوٹھی اور سونے
سی سوئی اور فعل متعدی مین مذکر اور مونث کی علامت کا حال مثل صیغہ واحد
مذکر کے ہی جیسا مذکور ہوا مثلاً اوسکو کھایا یعنے روٹی کو یا وہ روٹی کھائی اُس مردنے
یا عورت نے اور اگر صیغہ جمع مذکر غائب کا بناوین پس فعل اگر لازم ہو تو جب فعل میں
یائے تحتانی احتمال حرکت کے واسطے زیادہ کی جاتی ہی یاے تحتانی کے بعد اور جسمین زیادہ
نہین کیجاتی اوسی لفظ باقی کے بعد جو علامت مصدر کی گرانے سی رہا ہی یای تحتانی مجہولہ مذکر
کے واسطے اور یاے معروفہ مع النون مونث کیواسطے زیادہ کردین جیسے آئی چند مرد اور
آئین چند عورتین اور اگر متعدی ہو فعل جمع کا مثل فعل واحد کے ہوتا ہی مگر بسبب فاعل کے
امتیاز حاصل ہوجاتی ہی جیسے سیب کھایا یا بہی کھائی لوگون نے یا اونھون نے اور یہ ضمیر
منفصل فاعل کی مشترک ہی مذکر اور مونث مین اور اگر فعل واحد مذکر مخاطب یا مونث
مخاطب یا جمع مذکر مخاطب یا مونث مخاطب یا متکلم واحد یا مع الغیر کا بناوین اوسکی تفصیل
یہ ہی کہ لازم مین جو فعل غائب مذکر یا مونث کا تھا اوسکے بعد مذکر واحد یا مونث واحد کیواسطے
ضمیر منفصل مخاطب یا متکلم کے لگادین جیسے آیا تو یا آئی تو اور آیا مین یا آئی مین اور یہ ضمیرین
مذکر اور مونث مین مشترک ہین اور متعدی مین بعد ضمیرون کے لفظ نے کا بھی زیادہ کیا جاتا ہی
لغات فصیحہ مین جیسے کہا تونے مرد ہو یا عورت یا کہا مین نے علی ہذا القیاس اور ترک کرنا لفظ
نے کا ضمیر مخاطب یعنی تو کی آخیر سی موافق روزمرہ حال کے غلط محض ہی البتہ زبان قدیم مین تھی

کی جگہہ تین بولتی تھی اور اوسکے اخیر سی لفظ نے کا ترک بھی کرتے تھے جیسے کہا تین اور فقط تین نے
فقط تین ہو یا تینے لفظ نے کے ساتھہ استعمال اسکا موجب ثقالت اور مخلکا ہے اور بعد ضمیر
متکلم واحد کے ترک کرنا نے کا اگرچہ مکروہ ہی مگر خیال مخل فصاحت بھی نہین یعنی کہا مین
کی جگہہ کہا مین اور فعل جمع مذکر مخاطب او متکلم مین اگر لازم ہو بعد اسقاط علامت مصدر
جو باقی رہی اوسکے اخیر مین یاے تحتانی مہملہ اور ضمیر منفصل مخاطب یا متکلم کے یعنی تم اور ہم
لگاوین جیسے آئی تم اور آئی ہم آور اگر متعدی ہو صیغہ واحد مذکر غائب کی بعد ضمیرین جمع مخاطب
یا متکلم مع الغیر کے مع نی کے لگاوین جیسے کہا تم نے اور کہا ہمنے اور فعل جمع مونث مخاطب
یا متکلم مین اگر لازم ہو بجاے یاے مجہولہ کے یاے معروفہ مع النون اور اوسکے بعد ضمیرین
لگاوین جیسے آئین تم اور آئین ہم اور متعدی مین بعینہ وہی صیغہ جو جمع مخاطب یا متکلم کے
واسطے گذرا یعنی کہا تمنے اور کہا ہمنے اور لفظ نی کے ترک کا حال مثل سابق کے ہے اور یہی تفصیل سکی
اور اس ماضی پر جب نون یا لفظ نہین کا لگاوین ماضی معروف منفی ہو جاوے جیسے نہ آیا اور
اور نہین آیا مگر ان دونون مین فرق اسقدر ہی کہ فقط نون مین محض آنا کی نفی ہی اور نہین
کی لفظ مین اوسکی نفی ہی زمان تکلم تک یعنی آنا زید کا مثلاً ابتک واقع نہین ہوا اور جب ماضی
معروف سی چاہین کہ مجہول بناوین اور یہ بھی معلوم ہی کہ چونکہ اسناد فعل مجہول کے مفعول کیطرف
ہوتی ہی اور عامل مفعول مین فعل متعدی ہوتا ہی نہ لازم اسواسطے چاہیے کہ مجہول بھی فعل متعدی
سے حاصل کیا جاوے پس فعل متعدی کے اخیر مین گیا کا لفظ کاف فارسی مفتوح سی کہ وہ بصورت
ماضی کے ہی جو جانے سی مشتق ہی بڑھاوین جیسے بیٹھایا گیا اور اوٹھایا گیا اور بلایا گیا اور دکھایا گیا
اور ستایا گیا اور علی ہذا القیاس اور یہ جو ہمنے گیا کے لفظ کو کہا ہی کہ وہ بصورت فعل ماضی کے
ہی نہ فعل ماضی کا اسواسطے کہ اوٹھایا گیا مثلاً ایک فعل معروف تھا اور گیا دوسرا فعل ہوا اگر

دونون چونکہ فعل معروف ہین ان دونون کی نسبت فاعل کی طرف ہوتی ہی نہ مفعول
کی طرف پس فعل مجہول متحقق نہوتا اور قطع نظر اس سے ترکیب دو فعل کی بدون تقدیر
واو کے مہمل ہی پس اسصورت مین معنی یہ ہوتے کہ اوٹھا یا اوسکو اور گیا وہ اور یہ خلاف
ارادہ کے ہی اور ایک اور قباحت یہ ہی کہ فعل مفرد ہوتا ہی اور یہ مرکب ہی پس گیا اصل
مین موضوع ہی علامت مجہول کے واسطے اور رووہ ماضی بعد تبدیل جیم کے کاف سی اسکے
ساتھہ ملتبس ہوگئی ہی اور گیا کا لفظ جو فعل لازم پر آتا ہی جیسے آیا گیا اور بیٹھا گیا مثل صیغہ مجہول
کی تکمیل کے واسطے نہین ہی بلکہ اس ترکیب مین آیا اور بیٹھا مثلاً حاصل بالمصدر ہی اور گیا ماضی
جانے سے اور اسکا حال حاصل بالمصدر کے بحث مین تفصیل گذرا صنف دوسری ماضی قریب کے بیان مین
اور اسکا حصول اسطرح پر ہی کہ ماضی مطلق کے صیغہ کے اخیر مین ہی ہای مفتوح سی اور اخوات اوسکے
زیادہ کردین جیسے آیا ہی اور گیا ہی مثلاً اور یہ دلالت کرتا ہی کہ آنا اور جانا کہ فاعل سی زمانہ ماضی مین
سرزد ہوا زمانہ تکلم سی قرب رکھتا ہی اور اوسکی تفصیل یہ ہی کہ واحد کیواسطے ہی مذکر خواہ مونث غائب
ہو یا حاضر جیسے آیا ہی اور آئی ہی اور آیا ہی تو اور آئی ہی تو اور جمع کے واسطے مذکر ہو یا مونث ہین یا نون
غنہ سی جیسے آئی ہین اور آئین ہین اور جمع مخاطب کے واسطے مذکر ہو یا مونث لفظ ہو جیسے
آئی ہو تم یا ی مجہولہ سے مذکر اور آئی ہو تم یا معروفہ سے مونث کے واسطے اور فعل مونث
کا اصل مین نون غنہ کے ساتھہ تھا لیکن روزمرہ مین استعمال نون کا بسبب کراہت
کے متروک ہی اور فعل متکلم واحد کے واسطے خواہ مذکر ہو خواہ مونث ہون ہای ہوز مضموم
اور واو معروفہ سے اور اوسکی اخیر مین نون غنہ جیسے مین آیا ہون اور مین آئی ہون اور
جمع متکلم کے واسطے خواہ مذکر ہو خواہ مونث ہین جیسے ہم آئے ہین مذکر اور ہم آئی ہین مونث
اور یہ فعل مونث کا نون غنہ کے ساتھ مستعمل ہے صنف تیسری ماضی بعید کے بیان مین

اور یہ اسطرح ہے کہ لفظ تھا آخر مین زیادہ کردین جیسے آیا تھا اور گیا تھا لفظ تھا دال ہے
اس بات پر کہ زمانہ ماضی مین سرزد ہونا اس فعل کا فاعل سے زمانہ تکلم سے بہت بُعد
رکھتا ہے اور معلوم کیا چاہیے کہ علامتین تذکیر اور تانیث کی فعل اور علامت دونون
لاحق کرتی ہین جیسے آیا تھا ایک مرد آئی تھی ایک عورت آئی تھی کئی مرد یا مجہولہ سے
آئی تھین کئی عورتین یاے معروفہ سے مع نون غنہ کے آیا تھا تو ایک مرد آئی تھی تو ایک
عورت یاے معروفہ سے آئی تھی تم کئی مرد یاے مجہولہ سے آئین تھین تم کئی عورتین یاے
معروفہ سے مع نون غنہ کے آیا تھا مین ایک مرد آئی تھی مین ایک عورت یاے معروفہ سے
آئے تھے ہم کئی مرد یاے مجہولہ سے آئین تھین ہم کئی عورتین یاے معروفہ سے مع نون غنہ کے
صنعت چوتھی ماضی استمراری کے بیان مین اور یہ وہ ہے کہ زمانہ گذشتہ مین فعل فاعل
کے استمرار اور ہمیشگی پر دلالت کرے اور اشتقاق اسکا مصدر سے اسطرح پر ہے کہ بعد اسقاط
علامت مصدر کی جو کچھ باقی رہے اوسکے اخیر مین تاے فوقانی مع الالف کو ہمراہ لفظ تھا کی
زیادہ کردین اور علامت تذکیر یا تانیث واحد یا جمع کی تا اور تھا دونون کے اخیر مین لاحق
کرین اسکی تفصیل یہ ہے کہ واحد مذکر غائب کا صیغہ مثلاً آتا تھا اور جاتا تھا الف کے ساتھ
اور مونث غائب واحد کا فعل مثلاً آتے تھے اور جاتے تھے یاے معروفہ سے اور مذکر مجموع
غائب کا فعل مثلاً آتے تھے یاے مجہولہ سے اور مونث مجموع کا فعل آتین تھین یاے معروفہ
سے مع نون غنہ کے اور ضمایر منفصلہ انکے اخیر مین لگانے سے متکلم اور مخاطب واحد اور جمع کا فعل
حاصل ہوجاتا ہے واحد کی ساتھ ضمیر واحد کی جمع کے ساتھ جمع کے مذکر کے ساتھ مذکر کی
مونث کے ساتھ مونث کی جیسے آتا تھا تو آتی تھی تو آتے تھے تم آتین تھین تم آتا تھا مین
آتی تھی مین آتے تھے ہم آتین تھین ہم اور استمراری کو جب حالت شرط مین استعمال کرتے ہین

لفظ تھا کا محذوف کردیتی ہین اور الحاق علامتون کا فقط تا کے اخیر مین ہوتا ہے مثلاً
اگر وہ آتا یا اگر وہ آتی اور علی ہذا القیاس اور ضمائر خواہ شرطیہ یا غیر شرطیہ مین فعل کی اول بھی مذکور ہو سکتے
ہین جیسے کہتا تھا مین یا اگر کہتا مین اور بالعکس جیسے مین کہتا تھا اور مین اگر کہتا یا اگر مین کہتا
حرف شرط اور فعل کے بیچ مین اور نفی ان سبکی بھی اسیطرح سے ہے جیسے ماضی مطلق کی بحث
مین مذکور ہوئی اور ماضی استمراری اسطرح سے بھی حاصل ہوتی ہے کہ لفظ کرتا تھا اخیر مین
ماضی مطلق کے کسی مصدر سے ہو زیادہ کردین جیسے وہ آیا کرتا تھا اور جایا کرتا تھا اور اٹھا کرتا تھا
اور بیٹھا کرتا تھا اور کبھی جاتا تھا کا لفظ زیادہ کرتے ہین مگر اتنا فرق ہے کہ جب لفظ کرتا تھا کا
زیادہ کرتے ہین صیغہ ماضی مذکور ہمیشہ الف کے ساتھ رہتا ہے اور علامتین وحدت اور جمع اور
تذکیر اور تانیث کی کرتا اور تھا دونون کے اخیر مین لاحق ہوتے ہین جیسے آیا کرتا تھا وہ مرد
اور آیا کرتی تھی وہ عورت اور جب جاتا تھا زیادہ کرتے ہین وہ ماضی کا صیغہ ہمیشہ یای مجہولہ
کے ساتھ رہتا ہے اور علامتین بدستور جاتا اور تھا دونون کے اخیر مین لاحق ہوتے ہین مثلاً
آئی جاتا تھا اور آئی جاتی تھی اور کبھی قسم اول ماضی استمراری کے اخیر مین لفظ رہتا تھا زیادہ کرتے
ہین اور علامتین ماضی استمراری اور رہتا اور تھا تینون کے اخیر مین لاحق ہوتین ہین
جیسے آتا رہتا تھا وہ ایک مرد آتی رہتی تھی وہ ایک عورت آتی رہتی تھی وہ کئی مرد آتین
رہتین تھین وہ کئی عورتین اور علی ہذا القیاس اور جمع مونث کا نون لفظ اول سے گر بھی
پڑتا ہے یعنی آتی رہتین تھین وہ کئی عورتین بھی مستعمل ہے اور پہلی صورت کی نسبت ان
صورتون مین معنی استمرار کی زیادہ تر واضح ہین مگر بعد تامل کے معلوم ہوا کہ ان صیغ زائدہ
سے کرتا تھا اور جاتا تھا فقط ماضی استمراری ہے اسی واسطے علامتین تذکیر اور تانیث
فاعل کی انہین مین لاحق ہوتی ہین اور وہ الفاظ جو بصورت ماضی مطلق کے اونکے اول

آتی ہین وہ حاصل بالمصدر ہین صیغہ ماضی کی صورت مین سے واسطے وہ ایک صورت پر
رہتے ہین جیسے جایا کرتا تھا وہ ایک مرد اور جایا کرتی تھی وہ ایک عورت اور آئے جاتا تھا
وہ ایک مرد اور آتی جاتی تھی وہ ایک عورت انکا حال خواہد آمد اور خواہد رفت کا سا ہی
شمار فارسی مین جو بالفعل نا واقفون کے نزدیک صیغہ استقبال کا مشہور ہے کہ اصل صیغہ
مضارع کا خواہد ہے اور اوسکے اخیر مین آمد یا رفت یا اور کچھ سوا اوسکے حاصل بالمصدر ہوتا ہے
کہ ترکیب نحوی مین اوسکا مفعول واقع ہوا ہے پس ترجمہ خواہد رفت کا اردو مین یہ ہی
چاہتا ہی جانی کو اس صورت مین حاصل ان دونون صورتون کا یہ ہوا کہ زید سے مثلاً آنا
یا جانا ہمیشہ وقوع مین آتا تھا زمانہ گذشتہ مین جب ماضی کے چارون قسمون کے مشتقات
کا حال بہ تفصیل معلوم ہو چکا تو اب زیادتی توضیح اور آسانی فہم کیواسطے مناسب معلوم ہوا کہ
ایک کی گردان بیان لکھہ دینی چاہیے اسواسطے لکھی جاتی ہے + گردان ماضی مطلق کی فعل
لازم سے + آیا وہ ایک مرد + آئے وہ کئی مرد + آئی وہ ایک عورت + آئین وہ کئی عورتین +
آیا تو ایک مرد + آئے تم کئی مرد + آئی تو ایک عورت + آئین تم کئی عورتین + آیا مین ایک مرد +
آئے ہم کئی مرد + آئی مین ایک عورت + آئین ہم کئی عورتین + گردان فعل ماضی مطلق
کی فعل متعدی سے موافق تفصیل سابق کہ مفعول کی ضمیر منفصل کے ساتھ اسطرح + اوسکو کھایا
اور انکو کھایا + اور اوسکو سنایا + الخ مفعول مظہر کی ساتھ مع علامت مفعول کے +
روٹی یا سالن کو کھایا + کلام یا بات کو سنایا + معلوم کرنا چاہیے کہ افعال ہندی مین
ضمائر متصلہ ہمیشہ مستتر ہوتی ہین اور ضمائر منفصلہ جو بعد بعض افعال مثل فعل مخاطب
یا متکلم کے واقع ہوتی ہین آنکی تاکید کیواسطے ہین کیونکہ اگر الف یا یاے تحتانی مثلاً جو تذکیر
یا تانیث فاعل کی علامت کے واسطے اخیر مین زیادہ کی جاتی ہین ضمیرین ہوتین پس

چاہیے تھا کہ افعال کے فاعل ہوتین اور باوجود انکے فاعل مظہر کا مذکور کرنا درست نہوتا
جیسے آیا زید + اور گیا عمرو الا لازم آتا ہے کہ ایک فعل کے واسطے دو فاعل ہوں اور یہ
بات اونپر جو صرف و نحو سے واقف نہین مخفی نہین ہے مگر یہ کہ اضمار قبل الذکر کے
قائل ہوں - نوع ۲ دوسری مضارع کی بحث مین مضارع سے وہ صیغہ مراد ہے جو
صیغہ استقبال اور صیغہ حال دونو کے معنی مین مشترک ہو اور اسکا اشتقاق مصدر سے
اسطرح ہوتا ہے کہ علامت مصدر کی گرانے کے بعد جو کچھ باقی رہے اگر اوسکا حرف اخیر
حرف مدہ ہو تو ی یعنی یای ساکن اور ئی یعنی ہمزہ مکسور مع یا ساکن کے اور وے یعنی
واو مکسورہ مع یای مجہولہ علامت واحد غائب یا مخاطب کی مذکر ہو یا مونث اور ین
یعنی یاے تحتانی ساکن مع نون غنہ کی اور ئین ہمزہ اور وین واو اور یاے مجہولہ سے
علامت جمع غائب یا جمع متکلم مع الغیر کی مذکر ہو یا مونث اور و یعنی واو ساکن
اور ؤ ہمزہ مضمومہ مع واو ساکن کے علامت جمع مخاطب کے مذکر ہو یا مونث
اور ؤن واو ساکن مع نون غنہ کے اور ؤن ہمزہ مضمومہ مع واو کے علامت
واحد متکلم کے مذکر ہو یا مونث لاحق کردین اور مضارع کے بھی بارہ صیغہ ہوتے
ہین اس تفصیل سے + آسی آئی آوے فعل واحد غائب یا غائبہ کا - آین آئین
آوین فعل جمع غائب یا غائبہ کا + آی تو آئی تو آوے تو + واحد مخاطب یا مخاطبہ
آو تم آؤ تم + + جمع مخاطب یا مخاطبہ + + آون مین آؤن مین + + واحد متکلم
مذکر یا مونث + آئین ہم آئین ہم آوین ہم + + متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور اگر
حرف صحیح ہو مفرد غائب یا مخاطب کے واسطے مذکر ہو یا مونث یاے مجہولہ فقط جیسے
بیٹھے وہ یا تو اور جمع غائب یا متکلم مع الغیر کے واسطے مع النون جیسے بیٹھین وہ یا ہم

مذکر ہو یا مونث آو اور جمع مخاطب کی واسطے واو جیسی بیٹھو تم مذکر یا مونث آو اور متکلم واحد
کے واسطے واو ماقبل مضموم اور نون غنہ بعد واو کے جیسے بیٹھون مذکر یا مونث لیکن
اسقدر ہے کہ بعضے ان الفاظ کا استعمال بمعنی حال یا استقبال کے متروک ہوگیا ہے اور جب تک
انکے ساتھہ علامت استقبال یا حال کے جو ان دونون زبانون سے ایک کو خاص کردے
نہ لگا وینگے استعمال نہین کرینگے علامت استقبال کی گا اور حال کی ہے اور علامتین
تذکیر اور تانیث کی انمین بھی لاحق ہوتی ہین صیغہ استقبال کا + آہی آئی گا آویگا
تینون صورتون کے ساتھہ فعل واحد غائب مذکر کا + آہی گی آئی گی آویگی فعل واحد
مونث غائب کا - آین گے آئین گے آوینگے + کاف فارسی سے مع یاے مجہولہ کے جمع
مذکر غائب کی + اور گی کے یاے معروفہ ہو وے تو یہ جمع مونث غائبہ کی ہے + اور انہین
صیغون کے بعد اگر ہم کا لفظ لگا دین متکلم مع الغیر ہو جاوے + ہر چند یہ سب صورتین
فصیح اور غیر فصیح سب کی کلام مین مستعمل ہین لیکن بعضی فعلون مین کوئی صورت
زیادہ تر فصیح ہے اور کوئی کم مثلاً ہوگا + اور ہووے گا زیادہ تر فصاحت رکھتا ہے اور
ہوئے گا + کم اگرچہ شعر مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی کے جو راقم کے الطاف گستر ان

شفیق مین سے ہی بندھا ہوا ہے + ص	ہویگا کشتی طوفان زدہ تابوت اپنا
آ گیا اپنے اگر مرنے پہ رونا ہمکو	اور یہی صورت بعضے کلمون کو فصاحت

سے نہین گراتی جیسے کھوے گا کھونے سے + اور رویگا + رونے سے + اور سمجھنا اس امر کا
وجدان صحیح اور ذوق سلیم پر موقوف ہے اسکے واسطے کوئی قاعدہ نہین اور معلوم کیا
چاہیے کہ بعض کلمون مین سے جنکے اخیر مین یاے تحتانی مجہولہ اصلی ہو وہ یای تحتانی
ساکن جو علامت واحد غائب کی ہے حذف کر دیتے ہین جیسے دیگا اور لے گا اسواسطے

کہ اجتماع دو یای کا ثقیل ہے اور یای اول اصلی ہے اور دوسری زائد پس باوجود زاید کے اصلی
کا گرانا مناسب نہین اور بعد فعل کے لفظ گا کا علامت دوسری بھی موجود ہے اور دلیل اس
حذف پر وجود نون غنہ کا ہے جمع مین جو یاے تحتانی کے ساتھہ ہوتا ہے جیسے دینگے اور لینگے
اور اگر اس قاعدہ پر نظر کرین کہ علامت نہین محذوف ہوتی تو یہ کہین گے کہ حرف
اصلی کو گرایا ہے مگر اول بہتر ہے کسواسطے کہ دوسری علامت کی ہونے مین اس امر کا کچھ
اندیشہ نہین اور اگر بعد اون کلمون کے یای تحتانی معروفہ ہوا وس اصلی تے کو کسرہ
کی حرکت دیتی ہین جیسے پیے گا اور جیے گا اور سیے گا اور صیغہ حال کا اسطرح کہ انہین
الفاظ مذکورہ کے بعد خواہ صیغہ مفرد ہو خواہ صیغہ جمع مفرد کے بعد ہے اور جمع کے بعد
ہین لگا دین مگر جمع مذکر یا مونث مخاطب مین بجاے ہین کے لفظ ہو اور متکلم واحد
مین ہون زیادہ کیا جایگا تصریف اون صیغون کے جنکی اخیر مین الف ہے آسے ہے
آئی ہے آوی ہے + مفرد مذکر یا مونث غائب + + + آین ہین آئین ہین
اوین ہین جمع مذکر یا مونث غائب آئی ہے تو ای ہے تو آوے ہے تو مونث
یا مذکر مفرد مخاطب + آؤ ہو تم + جمع مذکر مخاطب یا مونث مخاطب + آؤ ہون مین +
اؤن ہون مین متکلم واحد مذکر یا مونث + آین ہین ہم آئین ہین ہم آوین ہین ہم
متکلم مع الغیر مذکر یا مونث معلوم کیا چاہیے کہ اگرچہ عوام شاہجہان آباد کی ان الفاظ
کو اکثر محاورے مین بھی استعمال کرتی ہین لیکن فصحا یہانکے کم بولتی ہین اور اگر انکے
کلام مین پایا جاتا ہے تو بر سبیل شاذ جیسی اس شعر مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی
بیت واہ رے شور محبت خوب ہی چھڑکا نمک + استخوان میری ہما کس کس مزے سی کھاگئے
اور صیغہ حال کا جو کثیر الاستعمال اور مختار فصحا کا ہے اسطرح ہے کہ بعد اسقاط علامت

مصدر کی جو کچھہ باقی رہی اوسکے اخیر مین تاے مثناۃ فوقانی زیادہ کردین مع اور حروف
کے مثلاً واحد غائب یا مخاطب مذکر کے واسطے الف آور واحد مونث کے واسطے غائب ہو یا
مخاطب یائی مثناۃ تحتانی معروفہ آور جمع مذکر غائب یا متکلم مع الغیر کیواسطے جو مذکر
ہو یاے مجھولہ بے نون یا مع نون غنہ کے مگر متکلم ضمیر منفصل سے ممتاز ہو جاتا اور جمع
مونث غائب یا متکلم مع الغیر کے واسطے یاے معروفہ مع نون غنہ کے اور امتیاز
ان دونون کے بھی بواسطہ ضمیر منفصل کے حاصل ہوتی ہے اور واحد مذکر یا مونث مخاطب
کے واسطے وہی صیغہ غائب کا ہے اور امتیاز کے واسطے ضمیر مخاطب اوسکے اخیر مین لگاتے
ہین اور جمع مذکر مخاطب کے واسطے یاے مجھولہ لاتے ہے اور بعد تحتانی کے لفظ ہو
بجاے مین سکے اور جمع مونث کے واسطے یاے معروفہ مع کلمہ ہو کے اور واحد متکلم
کے واسطے الف مع لفظ ہون کے آور واحد متکلم مونث کے واسطے بجاے الف کے
یاے معروفہ اوراوسکے اخیر مین ہون تصریف آتا ہے مذکر غائب یا مخاطب آتی ہے مونث
مخاطب یا غائب آتی ہین بے نون غنہ یا آتین ہین مع نون غنہ کے جمع مذکر غائب
آتین ہین جمع مونث غائب آتے ہو تم جمع مذکر مخاطب آتی ہو تم جمع مونث مخاطب
آتا ہون مین متکلم واحد مذکر آتی ہون مین متکلم واحد مونث آتی ہین ہم یا آتین ہین ہم
متکلم مع الغیر پہلا مذکر اور دوسرا مونث کا ان الفاظ مین جمع مذکر غائب اور متکلم مذکر
مع الغیر اور جمع مونث غائب اور متکلم مونث مع الغیر کے امتیاز کے واسطے اخیر مین ضمائر
منفصلہ یعنی وہ اور ہم کا لانا واجب ہی جیسے آتی ہین وہ اور آتے ہین ہم آتین ہین وہ
آتین ہین ہم اور باقی صیغون مین چاہین لائین چاہین نہ لائین اور ضمائر مین یہ بھی
اختیار ہی چاہین صیغہ کے اول لادین چاہین اخیر مین جیسے آتی ہین وہ یا وہ آتی ہین

علی ہذا القیاس تصریف اُن صیغوں کی جنکے اخیر مین واو ہی پہلی صورت روئی ہے روئی ہے
روئی ہی وہ شخص یا تو مذکر یا مونث روین ہین بے ہمزہ یا واو روئین ہین مع الواو
جمع غائب اور متکلم مع الغیر مذکر یا مونث رووہو تم مذکر یا مونث روؤن ہون بی ہمزہ یا روؤن ہون
مع الہمزہ مفرد متکلم مذکر یا مونث صورت دوسری روتا ہی وہ یا تو مذکر یا مونث غائب یا
مخاطب روتی ہی تو مونث مخاطب روتی ہین وہ سب مرد یا ہم سب مرد بیای مجہولہ جمع
مذکر غائب یا متکلم مع الغیر مذکر روتی ہین وہ سب عورتین یا ہم سب عورتین بیای معروفہ مع
نون غنہ جمع مونث غائب یا متکلم مع الغیر روتا ہون مفرد متکلم مذکر روتی ہون یای معروفہ
سی مفرد متکلم مونث تصریف اون صیغون کی جنکی اخیر مین یای تحتانی ہی صورت پہلی دی ہی دیوی ہی
وہ ایک یا تو مذکر یا مونث دین ہین دیوین ہین وہ کئی یا ہم جمع مذکر یا مونث غائب یا متکلم مع الغیر
دو ہو تم جمع مذکر یا مونث مخاطب دون ہون مین مفرد متکلم مذکر یا مونث صورت دوسری دیتا ہی
تو ایک مرد دیتی ہی تو ایک عورت دیتے ہین وہ کئی مرد یا ہم کئی مرد یای مجہولہ سے
دیتین ہین وہ کئی عورتین یا ہم کئی عورتین یای معروفہ سے دیتی ہو تم کئی مرد یای
مجہولہ سے دیتی ہو تم کئی عورتین یای معروفہ سے دیتا ہون مین ایک مرد دیتی ہون مین
ایک عورت یای معروفہ تصریف اون صیغونکی جنکے اخیر مین حرف صحیح ہو صورت پہلی بیٹھی ہے
وہ یا تو ایک مرد یا عورت بیٹھین ہین وہ کئی مرد یا عورت یا ہم کئی مرد یا عورت سب
صیغہ یای مجہولہ سے بیٹھو ہو تم کئی مرد یا عورتین بیٹھون ہون مین ایک مرد یا عورت صورت
دوسری بیٹھتا ہی وہ ایک مرد یا تو ایک مرد بیٹھتی ہے وہ ایک عورت یا تو ایک عورت
بیٹھتین ہین وہ کئی مرد یا ہم کئی مرد یای مجہولہ سے بیٹھتین ہین وہ یا ہم یای معروفہ سے
بیٹھتے ہو تم یای مجہولہ سے بیٹھتی ہو تم یای معروفہ سے بیٹھتا ہون مین بیٹھتی ہون مین یای معروفہ

تیسری نوع امر کی بحث مین ہر چند مصدر سے بلا واسطہ اشتقاق صیغہ امر کا ممکن
ہے لیکن چونکہ فارسی اور عربی مین اشتقاق اسکا بواسطہ مضارع کے ہوتا ہے اور اردو کے
اکثر امور مین متتبع فارسی اور عربی کے ہین لہذا مناسب معلوم ہوا کہ صیغہ امر کا اردو زبان
کے مصدر سے بھی بواسطہ مضارع کے حاصل کیا جاوے جاننا چاہیے کہ صیغہ استقبال سے
جمیع زوائد کے دور کرنے سے صیغہ امر حاضر واحد کا باقی رہتا ہے اور فوقانی سے فقط علامت
استقبال یعنی گا مثلاً گرانی سے جو باقی رہا ہے صیغہ جمع امر حاضر اور واحد اور جمع امر غائب
کا حاصل ہوتا ہے مثال آ تو کھو تو دے تو بیٹھ تو واحد امر حاضر مذکر یا مونث آئی اور
کھوئی اور دی اور بیٹھی سے بواسطہ آئیگا یا آئیگا یا آویگا اور کھوے گا یا کھووے گا
اور دیگا اور بیٹھیگا جو صیغہ مضارع کے ہین آو تم بی ہمزہ آؤ تم مع الہمزہ کھو تم
مع واو علامت کے بعد واو اصلی کے دو تم بیٹھو تم جمع امر حاضر کے مذکر یا مونث اور
دو کی اصل دیو ہی یعنی واو ہی بعد یاے تحتانی اصلی مکسورہ کی پس تحتانی کو بسبب کراہت
کے ساقط کر دیا اور دال کو واو کی موافقت سے ضمہ دیدیا اور صیغہ امر غائب کا فقط علامت
استقبال کے گرانے سے مثلاً آوے کھوے یا کھووے دیوے بیٹھے صیغہ واحد امر غائب کا
مذکر یا مونث آویگا وغیرہ کی واسطے سے آوین کھوین دیوین بیٹھین اور جمع امر غائب کے
مذکر آوینگے وغیرہ کیواسطے سے جنکی علامت استقبال کی یاے مجہول کی ساتھ ہے اور مونث
آوینگی وغیرہ کے واسطے سے جنکی علامت مین یاے معروفہ ہے چوتھی نوع نہی کی بحث
مین امر حاضر ہو یا غائب اسکی اول مین لفظ مت یا نون کے لگانے سے نہی حاصل ہوتی ہے لیکن اسقدر
ہے کہ نون مشترک ہے حاضر اور غائب دونون مین اور مت مختص ہے نہی حاضر کے ساتھ مثلاً مت آ
نہ آ مت کھو نہ کھو وغیرہ یہ نہی واحد حاضر مت آؤ نہ آؤ مت کھوو نہ کھوو علامت کے ساتھ بعد واو اصلی کے

جمع نہی حاضر کی نہ آوے نہ کہو ہی نہی واحد غائب کی مذکر یا مونث نہ آوین نہ کہووین
جمع نہی غائب کے مذکر یا مونث اور اسی پر قیاس کرنا چاہیے باقی صیغون کے حال کو
پانچوین نوع اسم فاعل کی بحث مین یعنی نام اوسکا جس سے فعل صادر ہوتا ہی مثلاً جسسے
آنیکا فعل صادر ہوا اسکو آنیوالا کہتے ہین اور جس سے کھانیکا فعل صادر ہوا اوسکو کھانیوالا
اور علی ہذا القیاس اسکا اشتقاق مصدر سے اسطرح پر ہی کہ علامت مصدر کی الف کو یای مجہولہ سے بدل کر
اسکے اخیر مین لفظ والا کا واحد کیواسطے اور والی یای معروفہ سے مونث کیواسطے اور والے یاے مجہولہ سے
جمع مذکر اور والین یای معروفہ مع نون سے جمع مونث کے واسطے لگا دیتے ہین مثلاً آنیوالا
واحد مذکر آنے والی واحد مونث آنے والے جمع مذکر آنے والین جمع مونث اور والیان
لفظ یان کے ساتھ بیشتر مستعمل ہے اور کبھی فعل لازم کی اخیر مین لفظ ہوا مع علامتون
مذکر اور مونث کی بدستور مذکور کی لاکر اسم فاعل بناتے ہین جیسے آیا ہوا مذکر واحد
آئی ہوئی مونث واحد آئے ہوئے جمع مذکر آئین ہوئین جمع مونث چھٹی نوع اسم مفعول
کی بحث مین اسم مفعول اوسکو کہتے ہین کہ دلالت کرے اوس شخص پر جسپر فعل واقع ہوا
اور جاننا چاہیے کہ اسم مفعول مشتق ہوتا ہی مصدر متعدی سے کیونکہ فعل متعدی مفعول تک
پہونچتا ہی نہ فعل لازم اور اسکا اشتقاق اسطرح پر ہی کہ بعد گرانے علامت مصدر کے جو کچھ
باقی رہے اوسکے بعد لفظ یا گیا مذکر واحد سے گئی دونون یای معروفہ کے ساتھ مونث واحد
اور گیے گئے دونون یاے مجہولہ کے ساتھ جمع مذکر اور گئین گئین دونون یای معروفہ کے ساتھ
مع نون غنہ کی جمع مونث کے واسطے لے آوین جیسے بٹھایا گیا واحد مذکر بٹھائی گئی واحد مونث
بٹھائے گئے جمع مذکر بٹھائی گئین جمع مونث اور اصل ان الفاظ کی یہ ہے کہ واحد مذکر
کے واسطے الف اور واحد مونث کے واسطے یاے تحتانی معروفہ اور جمع مذکر کے واسطے

یاے مجہولہ فقط اور جمع مونث کی واسطے یاے معروفہ مع النون بعد فعل متعدی کی لاتے ہین اور چونکہ اخیر مین فعل متعدی کے غالبًا الف ہوتا ہی لہذا با مین الف اور علامت کے ایک تحتانی اور بڑھاتے ہین تاکہ اجتماع ساکنین لازم نہ آوے اور اُسکے بعد لفظ گیا کا کاف فارسی سے بعینہٖ اُنھین علامتون کے ساتھ جو فعل متعدی مین لاحق کی گئی تھین بڑھاتے ہین اور کبھی بجاے گیا کی ہوا لایا کرتے اُنھین علامتون کی ساتھ جیسے بٹھایا ہوا مذکر واحد بٹھائی ہوئی مونث واحد بٹھائی ہوئی جمع مذکر بٹھائین ہوئین جمع مونث اور یہ بجز صیغہ حالیہ کے اور کہین کم مستعمل ہوتا ہی جیسے اسم فاعل کی بحث مین بھی ہوا حالیہ مین مستعمل ہے ساتوین نوع اسم آلہ کی بحث مین یعنی نام اوس چیز کا جو فعل کا واسطہ ہو زبان اردو مین یہ اسما اکثر جامد ہوتی ہین جیسے موسل بسولا چکی تھا علی ہذا القیاس اور بعضے جا مصدر کے لفظ سے بھی بسبب اسکی تغیر دینے سی حاصل ہوتا ہی اور اوس تغیر کیواسطے کوئی قاعدہ مقرر نہین ہی مگر اغلب یہ ہی کہ یاے تحتانی مونث کیواسطے اور الف مذکر کیواسطے مصدر کے اخیر مین لگاتے ہین جیسے بیلنا وہ چیز جس سے کوئی شی بلیں اور کترنی قینچی جو واسطہ ہی کترنے کا اور کریدنی وہ چیز جس سے کچھ کریدین اور کرنی جس سی معمار گارا پھیلاتے ہین مشتق کرنے سی اور کبھی بیلن بدون الف کی بھی آتا ہی اور اسی قبیل سی معلوم ہوتا ہی چھلنا یا چھلنی ظاہرا اسکی اصل چھاننا اور چھاننی ہی دونون سی کیونکہ وہ واسطہ ہی چھاننے کا اور پہلا نون روزمرہ مین لام سی بدل گیا واللہ اعلم بالصواب اور اشتقاق آلہ کا قیاسی نہین ہی بلکہ سماعی ہے اور با این ہمہ اسکی صیغہ بہت قلیل ہین شاید باوجود تلاش کے بجز الفاظ متعدد کی زیادہ نہ نکلین ❊

آٹھوین نوع اسم تفضیل مین یعنی وہ اسم جو دلالت کرے اس بات پر کہ اوسکے مدلول کو اپنی غیر پر زیادتی ہے اور اوسکے واسطے کوئی لفظ خاص موضوع نہین مگر جس جا ہی مین معنی زیادتی کے مقصود ہوتے ہین لفظ سی یا مین اوسکا قرینہ ہوتا ہی مثلًا وہ اس سے

اچھا ہی یا اچھی ہی یا بھلا ہی یا بھلی ہی یا وہ اوس مین اچھا ہی علی ہذا القیاس اور جن الفاظ کو
فارسی مین تفضیل کے وقت تر کی لفظ سے استعمال کرتے ہین اردو مین اسی معنی مین بدون ان
تر کی استعمال کرتے ہین مثلاً زید عمر سے نیک یا قابل ہے یعنی نیک تر یا قابل تر مگر ایسی جگہ کہ
وہان لفظ تر کا بسبب کثرت استعمال کے کالمجرد ہو گیا ہو جیسے وہ اوس سے بہتر ہے اور اکثر
اسم تفضیل عربی کی بعینہ اردو مین مستعمل ہین جیسے وہ افضل ہے یا احسن ہے **نوین نوع**
صفت مشبہ مین اور صفت مشبہ وہ اسم ہے کہ دلالت کرے اوسپر کہ فعل اوسکے ساتھہ قایم
ہے بمعنی ثبوت کے اور یہ اسم زبان فارسی اور اردو مین مصدر سے حاصل نہین ہوتا بلکہ
اسمای جامد ہی اس معنی پر دلالت کرتی ہین جیسے فارسی مین مست اور نیک اور بد اور
خوب اور زشت علی ہذا القیاس اور ہندی مین بھلا اور برا اور اچھا اور علی ہذا القیاس
یعنی برا وہ ہی کہ جسمین برائی ہو اور بھلا وہ جسمین بھلائی ہو بطریق دوام کے نہ یہ کہ اوسمین
برائی یا بھلائی بالفعل حادث ہو گئی ہو خلاف اسم فاعل کے جیسے کھانے والا مثلاً اوسے
کہینگے جبسے فعل کھانیکا حادث ہوا ہو یا بطریق نقل کے بعضے الفاظ زبان عرب کی مستعمل
ہین جیسے حسین اور ذہین اور فہیم وغیرہ **دسوین نوع** ظرف کے بیان مین ظرف اردو
زبان مین اکثر لفظ دان کے لگانے سے حاصل ہوتا ہی اور یہ لفظ اغلب الفاظ فارسی و عربی
سے لاحق ہوتا ہی مثل نابدان اور قلمدان اور شمعدان اور عطردان اور بعضے جا الفاظ
ہندی مین بھی لگا لیتے ہین جیسے اگالدان جسمین پان کا اگال ڈالین اور پیک دان مترادف
اوسکا اور گھونسدان جسمین گھونس یا موش کلان گرفتار کرین اور چوہہ دان مترادف
اوسکا اور چونہ دانی بازیادتی یاے تحتانی جسمین چونہ رکھتے ہین اور چونکہ برگ پان مخصوص
ہند کے ساتھ ہی پاندان بھی اسی قبیل سے ہی **دوسری جنس** مصدر کی اقسام کے بیان مین

ہندی مین مصدر دو قسم ہے ایک وضعی یعنی واضع نے اوسکو وضع کیا ہو اور اوسکو مصدر
اصلی بھی کہہ سکتے ہین جیسے آنا جانا کھانا پینا اور علی ہذا القیاس اور دوسری غیر وضعی
یعنی واضع نے اوسکو معنی مصدری کیواسطے وضع نہین کیا بلکہ وہ لفظ یا غیر زبان مین موضوع
ہے خواہ معنی مصدری کے واسطے خواہ غیر معنی مصدری کے اپنی زبان کے موافق حرف نا
آخر مین لگاکر اوس سے مصدر بنالین لازم مین فقط نا اور متعدی مین کبھی الف اور کبھی واو
مع الالف اول نا کے زیادہ کرتے ہین جیسے عربی مین قبول خود مصدر ہے اور ہندی مین
اوسکو قبولنا لازم اور قبولوانا متعدی بنایا اور بدل سے بدلنا یا بدلوانا اور بخش فارسی
مین امر یا حاصل بالمصدر ہے اور ہندی مین بخشنا یا بخشوانا اور خرید سے خریدنا یا خریدوانا
اور اسی قبیل سے ہے اسما مثلاً شرم اور گرم اور داغ جیسے شرمانا اور گرمانا اور داغنا اور داغوانا
شرم سے مصدر لازم اور متعدی دونون طرح سے آتا ہے جیسے وہ شرما گیا یا اسکو شرما دیا اور گرم
سے مصدر لازم مستعمل نہین ہے اور یا اپنے زبان کی لفظ کو جو اصل مین مصدر نہو اسکی اخیر مین
نا لگاکر مصدر کر لین مثلاً مُکّی سے مُکیانا اور مُٹھی سے مٹھیانا اور جھگڑے سے جھگڑنا اور اچھی
اچھوانا مُکیانا دو جاسے مین مستعمل ہے اول کسی شخص کو مکّی سے مارنا دوسری آٹے کو گوندھنے
کیوقت مکّی لگانی اور مٹھیانا بھی دو جاسے مین مستعمل ہے اول پانو دبانا اور دوسرے کسی
دراز اور مدور شی کو جو بمقدار مٹھی مین آتی ہو اسکو مٹھی بھر کر پکڑنا اور حقیقت مین
ماخذ دونون معنی کا ایک ہے یعنی پانو دبانے مین بھی اکثر پنڈلیا مٹھی مین پکڑتے ہین اور
وہ بھی دراز اور مدور ہین اور جو شی دراز اور مدور نہو اسکے ہاتھ مین لینے کو مٹھی مین
پکڑنا بولتے ہین اور مٹھیانا نہین بولتے ایسے امور کی تحقیق زبان اردو مین بہت تتبع پر
موقوف ہے اور اچھوانا بہت سی چیزون سے جو اچھی طرح آپس مین ملی ہوئی ہون اچھی

چیز کے جدا کرنے کو کہتے ہین اور یہ لفظ شاہجہان آباد کی خواص استعمال نہین کرتے بلکہ عوام
ہین سے بھی قوم کمہار کی جو اینٹین ڈھوتی ہین چنانچہ جو اچھی اینٹین کہ اوسمین روڑی کم ہون انکو
اچھوائی کہتے ہین اور اس قوم کے سوا جو کوئی اور بھی عوام ہین سی استعمال کرتا ہی تو ایسی
چیز کی معنی مین استعمال کرتا ہی کہ اوسکو کسی کا ہاتھہ نہ لگا ہو جسکو اچھوتا کہتے ہین اس لفظکی اصل
مین تین احتمال ہین ایک یہ کہ واقع مین اچھی کی لفظ سے مشتق ہو پس اون اینٹون کے معنے
مین جو اورونکی نسبت اچھی ہون حقیقت ہوا اور اچھوتے کے معنی مین مجاز کسواسطے کہ عوام
مستعمل چیز کو اپنے گمان مین برا سمجھتے ہین اور دوسرا یہ کہ اچھوتے سی مشتق ہو پس اس
معنی مین حقیقت ہوا اور اول معنی مین مجاز کسواسطے کہ اکثر اوس چیز کو جو سب سے اچھی
ہوتی ہی کسی اور وقت کے واسطے علحدہ اوٹھا رکھتے ہین اور ہر کس و ناکس اوسکو ہاتھہ نہین
لگاتا اور تیسرا یہ کہ اول معنی کے واسطے اچھے سے اور دوسرے معنی کے واسطے اچھوتے سے
مشتق ہو پس اصل مین دو لغت ہوے اور دونون معنی مین حقیقت اور اسمین مجاز کو کچھہ
دخل نہوا اور حقیقت اچھی اور اچھوتی کے لفظکی یہ ہی کہ یہ دونون مرکب ہین چھی اور چھوت
اور الف سی جو ہندی مین نفی کا فائدہ دیتا ہی اور چھ جیم فارسی مکسور مخلوط بہا سی بری چیز کو کہتے
ہین پس اچھی وہ چیز جو بری نہو اور جو بری نہوگی وہ خوب ہوگی اور اس تحقیق سے معلوم ہوا
کہ اچھی اصل مین بغیر تشدید کے ہی اور تشدید فقط ثمرہ استعمال کا ہی اور چھوت کسی چیز کی بات
لگ جانے کو کہتے ہین پس اچھوت ہاتھہ نہ لگنا یا وہ چیز جسکو ہاتھہ نہ لگا ہو پس اچھوتا مین الف
اور اچھوتی مین یاے معروفہ اول صورت مین فائدہ نسبت کا دیتی ہین اور چونکہ اکثر اوس لفظ
کو جسکے اخیر مین الف ہو مذکر اور اوس لفظ کو جسکے اخیر مین تی ہو مونث استعمال کرتے ہین
اوسکو بھی اسی قیاس پر مذکر اور مونث استعمال کرتے ہین اور دوسری صورت مین فقط

علامت تذکیر اور تانیث کی ہین جیسے اچھی اور اچھا مین اور الف اور یای تحتانی ہندی مین
بھی نسبت کے واسطے مستعمل ہین چنانچہ وہ الف جسکو آلہ کے صیغوں مین بعد مصدر کے لگاتے ہین
فی الحقیقت حرف نسبت کا ہی جیسے بیلنا اور گھوٹنا بیلن اور گھونٹی کی چیز اوسکی امثلہ سابق
مذکور ہوگئین اور یای تحتانی جیسے دھنی بمعنی مالدار کی اور کنچنی بمعنی مطرب خصوصًا عورتین
جو گا اور ناچ کر معاش پیدا کرتی ہین اور دھن مال کو اور کنچن زر کو کہتے ہین چونکہ یہ طایفہ خصوصًا
طایفہ خاص زر کی بہت طالب ہوتے ہین اسواسطے اس نام سے مسمی ہوگئی ہین ظاہرا اسی
قبیل سے ہی بھوسی باعتبار مشابہت بھس کے اس بیان سی معلوم ہوا کہ بھس اپنی اصل مین واو
کے ساتھ ہی اور واو بسبب کثرت استعمال کے محذوف ہوگئی ہے اور ہندی مین الف نفی کی مثال ہی
اچھی یعنی وہ جسکو خوف نہو کسواسطے کہ بھی بای موحدہ مفتوحہ مخلوط الہا اور یای تحتانی
ساکن سے خوف کو کہتے ہین اور اجیت جسپر کسیکو جیت نہو سکے بہرکیف اچھوانی کے لفظ سے
استدلال جب ہوتا ہی کہ اچھی یا چھوت سی حاصل ہوا ہو اور جائز ہے کہ اچھی یا چھوت
سے مشتق نہو بلکہ اچھوانا منفی چھوانی کا ہو جو متعدی ہی چھونی کا اپنے گمان مین یہ غایت
تحقیق کا ہی واللہ اعلم بالصواب اور اسی قبیل سے ہوتین ہین وہ مصادر بھی جو دو یا تین
جزو سی مرکب ہون صنف پہلی یعنی وہ مصادر جو دو جزو سی مرکب ہون تین طرح پر ہے
طرح اول یہ کہ جزو اول صیغہ امر کی صورت ہو اور اسکی دو طرز ہین طرز اول یہ کہ پہلا جزو
دوسری جزو کا غیر ہو اور یہ بھی دو قسم پر ہے قسم پہلی یہ کہ پہلے جزو کا مفہوم مقصود بالذات
ہو عام ہی کہ معنی حقیقی مین مستعمل ہو یا غیر حقیقی مین اور دوسری جزو کا مفہوم مقصود بالذات
نہو بلکہ کسی فائدہ زائدہ کے واسطے آئے ہون اور غالبا معنی مجازی رکھتا ہو اور ان فوائد
کا ضبط کرنا حیطہ قدرت سی باہر ہے اسکا سمجھنا روزمرہ دان پر موقوف ہی اور ایسے مقام مین

اکثر جانا چاہنا اور ڈالنا اور لینا اور دینا اور رہنا اور چکنا مستعمل ہوتے ہین جیسے
کھا جانا اور گھبرا جانا اور کہہ جانا اور بھول جانا اور چلنے کا لفظ جو مصدر ہی جز و ترکیب
پایا نہین گیا بجز فعل ماضی کے مثلاً گھبرا چلا اور دے ڈالنا اور مار ڈالنا اور کاٹ ڈالنا
اور لوٹ لینا اور پھیر لینا اور پڑھ لینا اور جا لینا اور دیکھ لینا اور سن لینا اور
کہدینا اور بو دینا اور پھینک دینا اور سو رہنا اور جا چکنا اور دی چکنا بیٹھ چکنا اور
علی ہذا القیاس مثلاً زید بیٹھا بیٹھا سب کھانا کھا گیا اور بات کرنے مین گھبرا گیا اور باتون
باتون مین یہ بھی کہہ گیا اور مین یہ بات بھول گیا اور وہ اب گھبرا چلا اور بہک چلا اور
تھک چلا اور وہ چیز اوسی دے ڈالی اور اوسے مار ڈالا اور درخت کاٹ ڈالا اور
اوسے لوٹ لیا اور وہ خوب پھیر لیا یا قاصد کبھی کا پھر گیا اور آگے بڑھ گیا اور سبق پڑھ لیا
اور جب وہ جا لیا تب تم آئے اور اُسی دیکھ لیا اور یہ بات سن لی اور مین نے کہدیا اور درخت
بو دیا اور پتھر ہاتھ سے پھینک دیا اور وہ سو رہا اور وہ کبھو کا جا چکا اور کبھی کا بیٹھ چکا
اور وہ مجکو یہ کتاب پہلے سے دے چکے حاصل یہ ہی کہ ان مصادر مین جزو اوّل یعنی
کھا جانے مین کھانیکا اور گھبرا جانے مین گھبرانے کا مفہوم مثلاً مقصود بالذات ہی اور جانا
نہ مقصود بالذات ہی اور نہ اپنی معنی حقیقی مین مستعمل ہوا ہی کسواسطے کہ اگر کہا جاوے مثلاً کہ
زید بیٹھے بیٹھے اس کھانیکو کھا گیا تو قائل کا مقصود اصلی کھانا ہے اور لفظ جانیکا مجازی ہی نہ یہ کہ اوس
مکان سے چلا گیا کیونکہ معنی بالکل فارغ ہونی کی ہے اور علاقہ معنی حقیقی اور مجازی مین یہ ہے
کہ ایک کام کو کر کر چلے جانا دال ہی اوس سے فارغ ہونے پر اور قسم دوسری یہ کہ مفہوم دونون
جزو کا مقصود بالذات ہو جیسے جا رہنا اور جا بیٹھنا اور کہہ جانا اور اٹھ بیٹھنا اور جا لینا اور
کھا جانا اور ہو سکنا مثلاً اگر کہا جاوے کہ زید اوس مکان مین جا رہا پس مراد اوس سے یہ ہی کہ

اوس مکان مین گیا اور وہان بود باش کی اور کھا جانے سے مراد یہ ہی کہ کھانا کھا کر چلا گیا
نہ وہ کہ قسم اول مین مذکور ہوا اور الفاظ باقی ظاہر ہین - طرز دوسری یہ کہ لفظ دونون
جزو کی متحد ہون جیسے دیدینا اور لے لینا اور اسی طرز مین ان دو لفظون کے سوا کہا نہین
طرح دوسری یہ کہ پہلا جزو صیغہ ماضی کی صورت پر ہو مثلاً چلا جانا اور مارا جانا اور
ناچا کرنا اور بیچا کرنا طرح تیسری یہ ہی کہ جزو اول صیغہ حالیہ ہو مثلاً بولتے جانا اور کہتی جانا
اور کہتی رہنا اور سنتی رہنا اور جاگتی رہنا صنف دوسری ایسے مصادر کہ تین جزو سے مرکب ہون اور عام
دو جزو اول صیغہ امر کی صورت پر اور یہی دونون مقصود بالذات ہوتی ہین اور جزو ثالث
کسی فائدہ کی واسطے زیادہ کردیا جاتا ہے مثلاً کہہ سن لینا بول تبلا لینا دے لے لینا دے دلا لینا سو اٹھ لینا
کسو اسطے کہ جب کہین مین سنے کہہ سن لیا مثلاً تو مراد اوس سے یہ ہی کہ اپنی بات کہہ لی اور مخاطب
کی بات سن لی اور لیا کا لفظ حصول فراغ کی فائدہ کے واسطے زیادہ کیا گیا ہی فائدہ
ہندی مین بعضے افعال ایسے ہین کہ تصریف مین اپنی اصل پر رہتے ہین باعتبار حروف
اور حرکات سوای تبدیل علامات کے مثلاً مارنے سے مارا ماری مارے گا مارے گی مار مارو
اور بعضے ایسی ہین کہ تصریف مین تغیر اور تبدل ہو جاتے ہین بعضے باعتبار حرفون کے
جیسے جانے سی گیا اور اسکا حال پہلے مفصل معلوم ہو گیا اور مرنے سے مُوا اور ہونے سے ہوا
والا موافق قاعدہ کے ہونا چاہیے اور بعضے باعتبار حرکات کے جیسے دینے اور لینے سے کہ
دونون کے حرف اول کا کسرہ مجہول ہی دیا اور لیا کسرہ معروف سے پڑھتے ہین —

واللہ اعلم بالصواب تمام ہوا باب صرف کا

باب دوسرا علم نحو کے بیان مین

معلوم کیا چاہیے کہ اردو کی نحو ایک علم ہے جس سے معلوم ہوتا ہے احوال ترکیب کلمات کا

یعنی الفاظ مرکب مین ایک کو دوسرے سے کیا علاقہ ہے اور چونکہ مرکب کی اجزا مفرد ہوتے
ہین تو لازم آیا کہ پہلے مفرد کا بیان کیا جاوے جاننا چاہیے کہ کلمہ نحو کی اصطلاح مین ایسی لفظ
کو کہتے ہین کہ اسکو معنی مفرد کیلیے وضع کیا ہو اب جاننا چاہیے کہ لفظ لغت مین پھینکنے کو
کہتے ہین اور نحو کی اصطلاح مین ایسی صورت کو کہتے ہین کہ موہنہ سے بواسطہ مخارج کے نکلے
خواہ ایک حرف ہو خواہ زیادہ بے معنی ہو یا بامعنی اور وضع لغت مین رکھنے کو کہتے ہین
اور اصطلاح مین کسی چیز کا رکھنا کسی اور چیز کے مقابل مین اسطرح سے کہ اول سے دوسری
چیز سمجھ لیجاوے مثلاً اگر شیر کہا جاوے تو جانور درندہ مخصوص سمجھہ مین آجاوے گا اور
اردو مین وضع کی جگہہ بنانا بولتے ہین جیسے کہتے ہین کہ شیر کا لفظ جانور درندہ مخصوص کیو ہطلے
اور مشارکوس پر دلالت کرنے کے واسطے بنایا گیا پس جس چیز سے کوئی اور چیز سمجھی جاوے
اوس چیز کو دال کہین گے یعنی دلالت کرنے والا اور جو چیز سمجھہ مین آوے اسکو مدلول یعنی دلالت
کیا گیا اور جو چیزین کہ باعتبار وضع کے معنی پر دلالت کرتی ہین وہ پانچ ہین الفاظ خط
اشارہ عقود نصب سواے الفاظ کے چار باقی کو دوال اربع کہتے ہین یعنی چار چیزین
دلالت کرنیوالی اور معنی اوس صورت ذہنی کو کہتے ہین جو کسی چیز سے قصد کیجاوے اور معنی مفرد وہ
ہے کہ اوسکے جزو پر جزو لفظ کی سے دلالت قصد کیجاوے جب یہ امور معلوم ہوچکے تو اب جاننا چاہیے کہ
لفظ تین طرح کے ہوتے ہین اول وہ الفاظ جو بےمعنی ہین دوسرے وہ الفاظ جو معنی رکھتے ہین اور مفرد ہین
تیسرے وہ الفاظ جو معنی رکھتے ہین اور مرکب ہین جب کلمہ کی تعریف مین لفظ کہا گیا اسمین یہ تینون چیزین
داخل تھین وضع کی قید لگانے سے الفاظ بےمعنی نکل گیے اور مفرد کی قید سے مرکب نکل گئی باقی رہے وہ الفاظ
جو بامعنی اور مفرد ہین اسیکو کلمہ کہتے ہین اب جاننا چاہیے کہ کلمہ کی تین قسم ہین اسم اور
فعل اور حرف کسواسطے کہ کلمہ بنایا جاتا ہے معنی مفرد کے واسطے پس ضرور اوس معنی پر

دلالت کریگا اور وہ معنی دو حال سے خالی نہین یا کلمہ بذات خود اسپر دلالت کرتا ہی یا
دلالت کرتا نہین اوسپر ایک اور کلمہ کا محتاج ہی تاکہ اوس سے ملکر معنی پر دلالت کرے اور
قسم اول بھی دو حال سے خالی نہین یا تین زمانون مین سے کوئی ایک زمانہ اسکے ساتھ
سمجھا جاتا ہی یا نہین اگر زمانہ نہین ہی اسکو اسم کہتے ہین اور اگر ہے اسکو فعل اور قسم دوسری
جو دوسرے لفظ سے ملکر معنی پر دلالت کرتی ہی اسکو حرف کہتی ہین مثال اسم کی گھوڑا
ہاتھی دیوار قلم دوات وغیرہ جب یہ الفاظ بولے جاوین سننے والا انہین الفاظ
سے انکی معنی سمجھ لیگا اور کوئی زمانہ بھی انسے مفہوم نہین ہوتا اور مثال فعل کی آیا آویگا
آتا ہی پہلے فعل سی زمانہ ماضی کا اور دوسرے سی استقبال کا اور تیسرے سی زمانہ حال کا سمجھا جاتا ہی
اور مثال حرف کی سے ابتدا کی واسطے اور تک انتہا کی ان لفظونکو جب علحدہ علحدہ بولین
مثلاً انتہا سی یا تک ان سی کچھ حاصل نہوگا مگر جب یون کہی تو مین گھرسے نکلکر بازار تک گیا
اب یہ معنی حاصل ہوگئی کہ قایل کے جانے کی ابتدا گھر اور انتہا بازار ہی معلوم کیا چاہیی کہ علامت
اسم کی زبان اردو مین یہ ہی کہ کوئی نحو حرف معانی یعنی اون حرفونمین سی جو معنی کا فائدہ بخشتی ہین
اوسکے اول یا آخر مین ہو مثلاً اوپر کوٹھی کے یا کوٹھی پر بیچ گھر کے یا گھر مین یا کسی فعل کا فاعل
ہو جیسی کہا زید نی یا مبتدا ہو جیسی گھر آباد ہی گھر مبتدا ہی اور آباد ہی خبر یا خبر ہو جیسے لفظ
آباد کا اسی مثال مین یا کسی کے طرف اوسکی اضافت ہو خواہ مظہر کی طرف جیسی گھر زید کا خواہ
ضمیر کی طرف جیسی گھر اوسکا گھر تیرا گھر میرا یا اوسکی طرف کسیکی اضافت ہو جیسی مضاف الیہ
پہلی مثال کا یا اوسکی تصغیر کرین یعنی کوئی کلمہ اوسمین ایسا لگا دین کہ اس سے معنی چھوٹے
کے حاصل ہوجاوی جیسے باغچہ اور خوانچہ یعنی چھوٹا باغ اور چھوٹا خوان اور لفظ چہ بجز
الفاظ فارسی کی اور لفظ سی نہین لگتا اور فارسی مین تصغیر کے واسطے اگرچہ کاف بھی آتا ہے

مثل وخترک وشپرک لیکن ایسے الفاظ اردو مین کم مستعمل ہین بلکہ نہین بخلاف چہ کی ہمزہ اصلی
اوسکی مثال کہی گئی اور عوام باغچہ کو باغیچہ یای تحتانی غین معجمہ کے بعد زیادہ کرکر کہتے ہین
یہ لفظ باعتبار اصل فارسی کے غلط ہی اور اہل ہندسی خواص بھی بدون تحتانی کی استعمال
کرتے ہین اور ہندی مین تصغیر کیواسطے کوئی قاعدہ قیاسی نہین کبھی الف جسکی ماقبل یای
تحتانی ہوز زیادہ کرتے ہین مثلاً بٹیا پہلی بای موحدہ اور بعد اوسکی تای ثقلہ ہندی چھوٹی راہ
کو کہتے ہین جو بطور ایک لکیر کے جنگل مین معلوم ہوتی ہی اور یہ تصغیر ہو باٹ کی جو ہندیہ مین بمعنی
مطلق راہ کی ہی اور کھٹیا چھوٹی چارپائی اور چونکہ تصغیر تحقیر کی محل مین بھی مستعمل ہوتی ہی
جو چارپائی کہ پرانی اور ٹوٹی ہوئی ہو اکثر اوسپر اطلاق کرتے ہین اور کبھی ولہ یعنی واو ساکن
اور بعد اوسکے لام اور ہاے ہوز جیسے کھٹولہ تصغیر کھاٹ یعنی چارپائی کی اور اس لفظ مین
تحقیر کے معنی کو دخل نہین بلکہ مطلق چھوٹی چارپائی کو کہتے ہین اور کبھی الف زیادہ کرتے
ہین جیسے ٹٹوا تصغیر ٹٹو کی اور کبھی ونده یعنی واو اور نون اور دال اور ہای ہوز مختفی جیسے
گھروندہ تصغیر گھر کی یا اوسکے اخیر مین حرف نسبت کا لگا دیا ہو جیسے دہلوی لکھنوی اور یہ
بطور فارسی کے ہی اور کبھی الفاظ ہندیہ مین بھی جیسے کنچنی مرکب کنچن بمعنی زر اور یاء نسبت
سے چونکہ مطرب خصوصاً زنان مطربہ طالب زر بہت ہین اسواسطے انکو کنچنی کہتے ہین اور
اطلاق اس لفظ کا باعتبار اصل کے مرد اور عورت دونون پر درست ہی لیکن عرف
حال مین فقط عورت کو کہتے ہین اور وہ مرد کہ اوس سے قرابت یا علاقہ بہت قریب رکھتا ہو
اسکو کنچن بدون یا کے کہتے ہین اور ہندی الفاظ مین اکثر والہ کا لفظ اخیر مین لے آتے
ہین جیسے دلی والہ اور لکھنؤ والہ اور علامت فعل کی یہ ہی کہ معنی ماضی کے رکھتا ہو
اور اوسکے اخیر مین فقط الف یا لفظ یا کا یا لے تحتانی سے یا تا کا تای مثناۃ فوقانی سے

تھا یا ہی کے لفظ کے ساتھ یا بدون اوسکے ہوتا ہی مثلاً کہا اور سنا اور رکھایا اور پلایا اور کہتا اور سنتا اور رکھاتا اور پلاتا کہتا تھا اور سنا تھا اور کہا ہی اور سنا ہی اور علی ہذا القیاس یا معنی استقبال کے رکھتا ہو اور اوسکے بعد لفظ گا ہوتا ہی کاف فارسی سی اور وہ لفظ ماضی کے لفظ سی بعد کسی تصرف کے حاصل ہوتا ہی مثلاً آویگا اور جاویگا اور سنے گا اور بلاویگا اور علی ہذا القیاس یا معنے حال کے رکھتا ہو اور اوسکے بعد لفظ تا تاے فوقانی سے یا ئی اور وی سے لفظ ہی کے ہوتا ہی جیسے آتا ہے اور جاتا ہی اور کہتا ہی اور سنتا ہی یا آتی ہی اور آوے ہی اور جاے ہی اور جاوی ہی اور باقی اسی قیاس پر اور لانا علامات تذکیر اور تانیث کا ان الفاظ کے اخیر مین پہلے صرف کی باب مین مذکور ہو چکا اور جاننا چاہیے کہ ئی اور دی اور تا تا ی فوقانی سی ممیز ہین ماضی اور حال کے صیغہ مین وا لاہی دونون مین مشترک ہے کسواسطے کہ آئی ہی اور آوے ہی اور آتا ہے تاے فوقانی سے حال ہے اور سنایا ہی یا سنا ہی یا کہا ہی یا لکھوایا ہی ماضی ہی یا امر ہو مثلاً کہہ اور سن یا نہی ہو مثلاً مت کہہ اور مت سن اور علامت حرف کی یہ ہی کہ اسم اور فعل کی علامتون مین سے کچھ نہ رکھتا ہو جب علامتون کے بیان سے فراغت حاصل ہوئی اب بیان اسم اور فعل اور حروف کا جدا جدا تین باب مین کیا جاتا ہے

باب پہلا اسم کی بحث مین

اسمین کئی فصل ہین فصل پہلی اسم کئی قسم پر ہی قسم اول علم اور علم وہ اسم ہی کہ نام کسی شخص یا کسی شی معین کا ہو جیسی زید اور عمر کہ نام ہین دو آدمیون معین کے اور شاہجہان آباد اور آگرہ مثلاً کہ نام ہین دو شہر معین کے اور سوا انکے اور کسی شخص یا شہر کا

دلالت نہین کرتی اور لقب اور خطاب اگرچہ مشتمل ایک وصف پر ہوتے ہین لیکن چونکہ
وہ بھی دلالت ایک شخص معین پر کرتے ہین علم ہی مین داخل ہین مثلاً خان بہادر و فتح جنگ
و صمصام الدولہ و شیر افگن اور ان الفاظ پر لقب اور خطاب کا اطلاق تب کیا جاتا ہی
جب امرا یا سلاطین کی طرف سے ان نامون کے ساتھہ سرفراز ہون والا اگر والدین اطفال
کے وہ اسما جو اوصاف پر مشتمل ہین بدون لحاظ وصف کے اپنی لڑکون کا نام رکھہ دین
وہ صرف علم ہین مثلاً امین الدین اور شیر خان اور رستم خان وغیرہا قسم دوسری
ضمیر اور جاننا چاہیے کہ ضمیر کی دو قسم ہین متصل اور منفصل متصل وہ ہی کہ لفظ سے کبھی علیحدہ مستعمل
نہو سکے اور منفصل وہ ہی کہ تنہا بھی مستعمل ہو سکتی ہو اور یہ صرف کے باب مین مذکور کر دیا گیا
ہے کہ زبان ہندی کی افعال مین ضمیر متصل ہمیشہ مستتر ہوتی ہی اور کبھی بارز نہین ہوتی اور حرف
الف یا واو یا یاے تحتانی جو افعال کے اخیر مین لاحق ہوتی ہین مثلاً آیا اور گیا یا
آؤ اور جاؤ یا آئی اور گئی یہ فقط علامتین تذکیر اور تانیث کی ہین اب جاننا چاہیے
کہ ضمیر تین قسم ہے غائب اور مخاطب اور متکلم بیان ضمیر غائب کا وہ واحد اور جمع
کے واسطے یہ زبان شاہجہان آباد کی ہی اور شہرونمین جنکی زبان پایۂ فصاحت سے گری ہوئی
ہی ضمیر جمع غائب مین وی واو مفتوحہ مع یاے تحتانی ساکن کے استعمال کرتے ہین یعنی
یہان کے لوگ جمع مین بھی بولتے ہین وہ آئین گی اور باہر کی لوگ بولتے ہین وی آئین گی
اُس اور اِس فقط واحد کے واسطے اور اِن اور اون مشترک ہی واحد اور جمع مین مثلاً
واحد مین اِن نے کہا اور اون نے کہا اور جمع مین انکو اور اونکو اور شاید کہ ان نے
کہا اور اون نے کہا مین نون مبدل ہوا اِسنے اوسنے کی سین مہملہ سے اور انکو اور اونکو
مین لفظ علیحدہ ہو واللہ اعلم بالصواب آور اونھون اور انھین فقط جمع کے واسطے

بیان ضمیر خطاب کا تو واحد کے واسطے اور باہر کے لوگون کی زبان مین تین مستعمل ہے
تم جمع کی واسطے تیرا یا تیری یا تحتانی معروفہ سے اور تیرے یاے تحتانی مجہولہ سے واحد
کے واسطے تمہارا تمہارے یای مجہولہ اور تمہاری یاے معروفہ تینون صورت سے جمع
کے واسطے تجھ اور تجھے یای مجہولہ سے واحد کے واسطے ہم جمع کیواسطے میرا میری میرے
بھی تینون صورت سے واحد کیواسطے ہمین ہمارا ہماری ہمارے بھی جمع کے واسطے اور
ضمیرون مین تانیث اور تذکیر یکسان ہے لیکن علامتین تانیث اور تذکیر کی جو افعال
مین لاحق ہوتی ہین اون سے یا کسی اور قرینہ سے فرق درمیان مذکر اور مونث کے
معلوم ہوجاتا ہے مثلاً مین کہتا ہون یا تو کہتا ہے اور مین کہتی ہون اور تو کہتی ہے اور
میرا گھوڑا اور میری پالکی مین اور تو مین تمیز تذکیر اور تانیث کی بسبب علامات افعال
کے حاصل ہوئی اور مجکو اور میرا اور میری کسی قرینہ سے معلوم ہوجاویگا کہ متکلم مذکر ہے
یا مونث اور الف اور یای تحتانی جو میرا اور میری مین ہے علامت تذکیر اور تانیث
مضاف الیہ کی ہے نہ متکلم کی اور تفصیل اسکی اپنے موقع مین مذکور ہوگی جب یہ معلوم
ہوچکا اب سمجھنا چاہیے کہ ضمائر یا راجع ہوتی ہین فاعل کی طرف یا مفعول کے یا مضاف الیہ
واقع ہوتی ہین قسم اول کو ضمیر مرفوع کہتے ہین قسم دوسری کو منصوب اور قسم تیسری
کو مجرور ہم ان تینون قسمون کو تین جزو مین بیان کرتے ہین جزو اول ضمیر مرفوع
یعنی فاعل کی ضمیر کے بیان مین معلوم کیا چاہیے کہ ضمیرین فعل سے پہلے اور فعل کے بعد
دونون جاے واقع ہوسکتی ہین مثلاً وہ گیا یا گیا وہ پس فعل اگر لازم ہو تو ضمیرون
غائب یا خطاب یا متکلم سے وہ تو مین واحد کے واسطے اور وہ تم ہم تثنیہ اور جمع
کے واسطے استعمال کیے جاتے ہین مثلاً وہ آیا تو آیا مین آیا مفرد مذکر کے لیے وہ آئی

تو آئی مین آئی تینون یاے معروفہ سی مفرد مونث کیلیے وہ آئے تم آئے ہم آئے
تینون یای مجہولہ سے جمع اور تثنیہ مذکر کے لیے وہ آئین تم آئین ہم آئین تینون یای
معروفہ سے نون غنہ کی ساتھ جمع اور تثنیہ مونث کے لیے اور اگر متعدی ہو تو اسمین
تفصیل ہے یعنی اگر ماضی قریب ہو یا بعید تو اوس اور اون اور تو اور مین مع لفظ
نے کے واحد کی واسطے اور اُنھون اور تم اور ہم مع لفظ نے کے جمع کیواسطے مثلاً وسنے کہا
یا اون نے کہا تو نے کہا مین نے کہا واحد مذکر یا مونث اونہون نے کہا تمنے کہا ہمنے
کہا جمع اور تثنیہ مذکر یا مونث اور ماضی بعید اسی قیاس پر اور اگر ماضی استمراری ہو یا
مضارع وغیرہ پس وہ اور تو اور مین واحد اور وہ تم ہم جمع کے واسطے بدون لفظ نے کے
مستعمل ہوتے ہین استمراری مین مثلاً وہ کہتا تھا تو کہتا تھا مین کہتا تھا واحد مذکر
وہ کہتی تھی تو کہتی تھی مین کہتی تھی واحد مونث وہ کہتی تھی تم کہتی تھی ہم کہتی تھی تثنیہ
اور جمع مذکر وہ کہتین تھین تم کہتین تھین ہم کہتین تھین تثنیہ اور جمع مونث اور مضارع
مین وہ کہے گا تو کہے گا مین کہونگا واحد مذکر وہ کہیگی تو کہیگی مین کہون گی واحد مونث
وہ کہین گے تم کہوگے ہم کہین گے یای مجہولہ سے تثنیہ اور جمع مذکر وہ کہین گی تم کہوگی ہم کہین گی
یاے معروفہ سے جمع اور تثنیہ مونث اور ماضی قریب متعدی مین لفظ نے کا فصحا اہل عوام
شاہجہان آباد کی بھی واجب التلفظ جانتے ہین اور باہر کے لوگ اکثر محذوف کرتے ہین
مثلاً مین نے کہا کی جگہہ مین کہا بولتے ہین جزو دوسرا ضمیر منصوب یعنی مفعول کی ضمیر
کے بیان مین اور مفعول کی ضمیرین یہ ہین اُسکو اُسکی تئین اوسی واحد غائب مذکر
یا مونث اُنکو اونکی تئین اونہین جمع مذکر یا مونث تجکو تیری تئین تجھے واحد مخاطب
مذکر یا مونث تمکو تمھاری تئین تمہین جمع مخاطب مذکر یا مونث ہمکو ہمارے تئین ہمین

مثلاً اوسکو مارا اوسکے تئین مارا اوسی مارا اونکو مارا اونکے تئین مارا اونھین مارا تیری تئین مارا تجھے مارا تمکو مارا تمہارے تئین مارا تمھین مارا ہمکو مارا ہمارے تئین ہمین مارا

جزو تیسرا ضمیر مجرور یعنی اون ضمیرون کے بیان مین جو مضاف الیہ واقع ہوتے ہین اور وہ ضمیرین یہ ہین اوسکا واحد مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد مذکر ہوتا ہے اوسکے یائے مجہولہ سے واحد مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر اوسکی یای معروفہ سے واحد مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث اونکا جمع مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد مذکر اونکے یای مجہولہ سے جمع مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر اونکی یای معروفہ سے جمع مذکر یا مونث غائب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث تیرا واحد مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد مذکر تیرے یای مجہولہ سے واحد مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر تیری یای معروفہ سے واحد مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث تمہارا جمع مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد مذکر تمہارے یاے مجہولہ سے جمع مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر تمہاری یاے معروفہ سے جمع مذکر یا مونث مخاطب اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث میرا واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد مذکر میرے یاے مجہولہ سے واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر میری یای معروفہ واحد مذکر یا مونث متکلم اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث ہمارا متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد مذکر ہمارے یای مجہولہ سے متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد یا جمع مذکر ہماری یاے معروفہ سے متکلم مع الغیر مذکر یا مونث اور مضاف اسکا واحد یا جمع مونث مثلاً اوسکا غلام آیا اوسکی ایک غلامنے مارا اوسکے ایک غلام کو مارا یا اوسکے غلامون نے

یا غلاموں کو مارا اونکی لونڈی نے یا لونڈی کو یا لونڈیون نے یا لونڈیون کو مارا انکا غلام
آیا اونکے ایک غلام نے یا ایک غلام کو یا غلامون نے یا غلامون کو مارا اونکی لونڈی نے
یا ایک لونڈی کو یا لونڈیون نے یا لونڈیون کو مارا تیرا غلام آیا تیرے غلام نے یا غلام کو
یا غلامون نے یا غلامونکو مارا تیری لونڈی آئی اور تیری لونڈیان آئین اور تیری لونڈی
نے یا لونڈی کو یا لونڈیون نے یا لونڈیون کو مارا اور اسی قیاس پر باقی مثالونکو سمجھ لینا چاہیے
قسم تیسری اسم اشارہ مین اور یہ دو قسم ہے ایک وہ جسکا مشار الیہ قریب ہو دوسرا وہ جسکا
بعید ہو قریب کی اشارہ کے واسطے یہ اور بعید کے واسطے وہ اور ان دونون مین واحد اور
جمع یکسان ہین مگر بعضی فرق یہ کرتے ہین کہ واحد کے واسطے یہ اور وہ ہاے ہوز کے ساتھ ہے
اور جمع کے واسطے یے یای تحتانی سے اور وو وو وو دادسی اور باہر کے لوگ اسکی جاے مین
وی واو مفتوحہ مع الیاے بولتے ہین اور جب ضمیر غایب کے بعد اسم ظاہر واقع ہو تو بجاے
اسم اشارہ کی استعمال کیجائیگی جیسے اوس مرد کا مکان یا اون مردون کا مکان دیکھا تھا قسم چوتھی
اسماء موصولہ مین جاننا چاہیے کہ اسماء موصولہ وہ اسم ہین کہ جب تک اونکے ساتھ کوئی ایسا جملہ
جسمین ایک ضمیر انھین اسمون کی طرف راجع ہو نہ لگا دین وہ اسم کسی جملہ کی جز و تام نہین
ہو سکتی یعنی نہ خبر و مبتدا ہو سکتے ہین نہ خبر نہ کسی فعل کی فاعل مگر بعد لگانے اوس جملہ کے جسمین ایک
ضمیر ہے جو راجع ہو اون اسمون کی طرف اور اوس جملہ کو صلہ کہتے ہین اور اسماء موصولہ
یہ ہین جو جس تس جن جنھون ایسا مثلاً جو آدمی آیا تھا وہ مجھسے ملا آیا تھا کے اندر ضمیر مستتر ہے
اور راجع ہے جو کی طرف اور جب تک آیا تھا اوسکے ساتھ نہ لگے وہ مبتدا نہین ہو سکتا اور
اسیطرح سے جسکو ہمنے دیکھا تھا وہ آیا تھا یا جنکو ہمنے دیکھا تھا وہ آئی تھی یا جنھون کو کہو گے
وہ آوینگے یا ایسا شخص کہ اوس سے کسی امر مین مصلحت کیجیے نہین ملتا اور کبھی اسماء اشارہ کو

بھی اسمار موصولہ مین استعمال کرتے ہین جیسے وہ شخص کہ کل اوسی تمنے دیکھا تھا یہان آیا
قسم پانچوین اسمار اصوات اور یہ وہ اسم ہین کہ جنکے ساتھہ حیوانات کو آواز دین یا اونکے
ساتھہ حیوانات کی بولی کو نقل کرین اول جیسے دھت دھت اور بری بری دوسری کا ین کا ین
کوے کی آواز کو اور چین چین اور چون چون دونون طرح سے کنجشک کی آواز اور غٹر غون
کبوتر کی آواز اور ککڑون کون مرغ کی آواز اسکو عوام اذان دنیا مرغ کا کہتے ہین اور ہیچون
گدہے کی آواز فائدہ ہندوستان مین بعضے حیوانات کی بولی کو کبھی عبارت کی ساتھہ بھی تعبیر کرتی ہین
مثلاً فاختہ کی بولی کو ان لفظون کی ساتھہ کو کون تھی یہ سون تھی حکایت کرنے کے وقت کو کون کی دوسرے
واو اور سون کی واو کو ما قبل کے ضمہ کو کھینچکر پڑھتے ہین اور لال کی بولی کو قرآن کی اس آیتہ کی ساتھہ
صم بکم عمی فہم لا یرجعون اور چیل کی بولی کو اس آیتہ کی ساتھہ کطی السجل للکتب اور تیتر کی بولی کو اس عبارت
کے ساتھہ سبحان تیری قدرت اور بعضے کی بولی کو اسامی حروف کے ساتھہ تعبیر کرتے ہین
جیسے کنجشک کی بولی کو جیم کے ساتھہ کوے کی بولی کو کاف کے ساتھہ قسم چھٹی اسما ظروف
ہین اور ظروف دو قسم ہی ظرف زمان اور ظرف مکان مثال ظرف زمان کی اب جب
تب کب مثلاً اب جاتا ہون یعنی اسوقت اور جب جاؤنگا یا تب جاؤنگا یعنے اسوقت
معہودہ مین وہ کب آیا تھا یعنی کسوقت اور لفظ کب اکثر استفہام کی محل مین مستعمل ہوتا ہے
اور کبھی خبر مین بھی مثلاً کسیکی آنے کی خبر دینے کے وقت کہین کہ وہ کب کا آچکا اور بعضے وقت خبر
مین ہی کا لفظ بھی زیادہ کردیتی ہین مثلاً وہ کبھی کا آگیا ہی اور لفظ کبھی کا بمعنی بعضے وقت کی بھی
آتا ہی مثلاً وہ کبھی یون کہتی ہین اور کبھی یون اور یہ لفظ یاے تحتانی کے ساتھہ محاورہ فصحا
مین مستعمل ہی اور جنکو فصاحت کا لحاظ کم ہی گو کہ اسی شہر کے رہنے والے ہون لفظ کبھو واو
کے ساتھہ بھی بولتے ہین اور پہلی زبانون مین یہ ہی فصیح تھا اسی واسطے میر اور سودا اسکے

اشعار مین بہت ہی چنانچہ ناظرین پر ظاہر ہے جو ہین یعنی جسوقت اور وہین یعنی اوسوقت جرأت کا شعر + جو ہین جان نکلی وہین آن نکلا + بھلا مرتے مرتے تو ارمان نکلا + یعنی جسوقت جان نکلی اوسیوقت معشوق آن نکلا ان دونون لفظون سے معنی حصر کے بھی حاصل ہوتے ہین چنانچہ مثال بالا سے واضح ہے مثال ظرف مکان کی ہان مطلق مکان وہان یہان یہ دونون لفظ ہائی ملفوظ کے ساتھہ ہین اور کبھی ہائی مخلوط کے ساتھہ بھی مستعمل ہوتی ہین جیسے اس شعر مین ناسخ کی شعر سخت ہوا ہون ناتوان لگتی ہے زندگی گران * تن سو بلائی جان ہے یہان سر سو وبال دوش ہے اور اس شعر مین حضرت خواجہ میر درد علیہ الرحمۃ کی شعر بخت سیہ برنگ شب زینت ہے گلیم پوش ہے شمع بھی آئی یہان اگر تو وہ سدا خموش ہے + بہر کیف پہلا لفظ بعید کے واسطے اور دوسرا قریب کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے اور جہان اور تہان یہ لفظ اکثر جہان کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے جیسے کہین کہ جہان تہان یہ ہی حال ہے یعنے ہر جگہہ یہان اور یہین اور کہان اور کہین کہان کا لفظ استفہام کے واسطے موضوع ہے کبھی استفہام استخباری مین استعمال کیا جاتا ہے مثلاً جب زید کسی جگہہ چلا گیا ہو اور پوچھین کہ زید کہان گیا یہان فقط یہ ہی پوچھنا مقصود ہے کہ وہ کونسے مکان پر گیا اور کبھی استفہام انکاری مین جیسے کسیکو زید کی جانیکا ظن ہوا اور یہ شخص اوسکے دفع ظن کے واسطے کہے کہ وہ کہان گیا ہے یعنی نہین گیا اور موجود ہے اور کہین کا لفظ بھی اکثر استفہام مین مستعمل ہے کبھی استفہام استخباری مین جیسے زید کہین گیا جب فقط اوسکی جانیکا معلوم کرنا منظور ہوا اور کبھی استفہام انکاری مین مثلاً کسیکو زید کے جانیکا ظن ہوا اور یہ اوسکا ظن مثانیکے واسطے کہے زید کہین گیا ہے یعنی کہین نہین گیا اور موجود ہے اور کبھی استفہام اقراری مین جیسے کسیکو زید کے کسی جا مین جانیکا انکار ہو اور یہ شخص کہے کہ وہ کہین نہین گیا تھا مراد یہ ہے کہ کہین گیا تھا اور کبھی خبر مین بھی استعمال کیا جاتا ہے مثلاً کہین کہ ہم آج کہین جائینگے اور گنوار کہون بولتے ہین ادھر

یعنی اسطرف اور اودھر یعنی اوسطرف کدھر یعنی کونسی طرف جدھر یعنی جسطرف تدھر اور یہ
لفظ اکثر جدھر کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے جیسے کہین کہ وہان لوگ جدھر تدھر کو بیٹھہ گئی یعنی جہان
جگہہ پائی وہان بیٹھہ گئی ۔ فائدہ ۔ بعد تامل کے یہ بات معلوم ہوئی کہ ظروف مکان جتنے مذکور ہوئے
ان سبکی اصل دو لفظ ہین ہان اور دھر ہان تنہا بھی اہل شاہجہان آباد کی زبان مین بہت مستعمل
ہے جیسے تم تمہارے ہان گئے تھے یا وہ ہمارے ہان آئے تھے اور دھر اب مستعمل نہین ہے شاید پہلی زبانون
مین مستعمل ہوگا اور اسماء اشارہ اور موصولہ اور بعض حرف استفہام سے مرکب ہوکر مختلف صورتین
پیدا کی ہین وہ اسماء اور حروف یہ بارہ کلمہ ہین یہ وہ جس تس کس اس اوس کی کون کوئی
جون جو اس امر کی تفصیل یہ ہے ہان کے لفظ سے جب یہ اور وہ لگا یا ہائے ہوز اونکی
آخر سے محذوف یہان اور وہان کا لفظ حاصل ہوگیا اسیواسطے یہان مکان قریب اور
وہان مکان بعید مین مستعمل ہوتا ہے اور یائے تحتانی اور واو کا یہان اور وہان مین مفتوح
ہوجانا یا بسبب استعمال کے ہے یا یہ اور وہ خود اصل مین مفتوح ہونگے اور یہانکی استعمال مین
مکسور اور مضموم مستعمل ہوئی اور یہی بات قوی معلوم ہوتی ہے کسواسطے کہ اکثر دیہاتیونکی زبان پر
یہ اور وہ یائے تحتانی مفتوحہ اور واو مفتوحہ کے ساتھ جاری ہے بلکہ یہ کہ لفظ کو بیشتر یاہ کہتے
ہین اور وہ کو وہے اور اونکی زبان مین غالباً جو لفظ کہ اصل لغت مین ہوتا ہے بدون تصرف
اور تغیر کے استعمال پاتا ہے اور شہری اکثر تصرف کرکے صورت اوسکی بدل دیتے ہین اور یہین اور
وہین کے اصل یہان ہی ہے اور وہان ہی ہے اور لفظ ہی کا حصر کا فائدہ دیتا ہے بعد کسی تصرف کے
یہین اور وہین ہوگیا اسیواسطے یہ دونون لفظ مکان مین حصر کا فائدہ دیتے ہین جیسے یہین
آؤنگا یا وہین جاونگا مراد یہ ہوتی ہے کہ اس جاے اور اوس جاے کے سوا کہین اور آنے جانیکا
نہین اور جس یا تس یا کس سے بسبب کثرت استعمال کے سین محذوف ہوکر جہان تہان کہان

حاصل ہوا اور ازبسکہ تس کا لفظ بغیر جس کے کم مستعمل ہوتا ہے مثلاً جس تس کو دیدیا اور فقط
تس کو دیدیا نہین بولتے تہان کا لفظ بھی بغیر جہان کے استعمال کم پاتا ہے اور کہان کی الف کو
یائی تحتانی سے بدل کر کہین کر لیا مگر ان دونون مین جو فرق ہے بسبب کثرت استعمال کے ہے اور فرق
یہ ہے کہ کہان بمعنی کس جگہہ کی ہے اور کہین بمعنی کسی جگہہ کی اور بہتر یہ ہے کہ یون کہین کہان کی
اصل فقط کس ہان اور کہین کی اصل کس ہی ہان ہے یعنی لفظ ہی جو حصر کا فائدہ دیتا ہے کس اور ہان
کے بیچ مین ہے اور لفظ کسی بھی اصل مین کس ہی ہے یعنی یہ جو بولتے ہین کسی جگہہ تو اوسکی اصل کس ہی
جگہہ ہے پس ہای ہوز محذوف ہو کر کسی حاصل ہوا اور اسیطرح کہین مین سین کس اور ہای ہوز
ہان کی محذوف ہو کر کہین حاصل ہوا یہ حاصل ہان کا تھا اور دھر کی لفظ کے ساتھہ جب اس
ہمزہ مکسورہ سے اور اوس ہمزہ مضموم سے اور کس اور جس اور تس لاحق کئی تو سین محذوف
ہو کر ادھر ہمزہ مکسورہ اور اودھر ہمزہ مضموم ہی اور کدھر اور جدھر اور تدھر حاصل ہوئی اور جب
انمین اشباع کیا یعنی کسرہ اور ضمہ کو کھینچ کر پڑھا ایدھر اور اودھر کدھر اور جیدھر اور تیدھر ہو گئی
لیکن اسطرح اہل شاہجہان آباد نہین بولتے باہر کے لوگ استعمال کرتے ہین بعضے شعر مین بھی کیدھر
اشباع کے ساتھہ دیکھا گیا ہے سو وہ شعر یا کسی قدیم شاعر کا ہے یا متاخرین مین سے کسینے بدون
لحاظ فصاحت کی استعمال کر لیا ہے اوسکا ایک مصرع بالفعل یاد ہے سو لکھا جاتا ہے ع طیور دوش
سب بولا کئے اب جائین ہم کیدھر + اور ازبسکہ جدھر اور تدھر کی ترکیب جس اور تس سے ہے اسواسطے
تدھر بھی بغیر جدھر کی کم مستعمل ہوتا ہے مثل جس تس کی چنانچہ مذکور ہو چکا اور شاید لفظ کدھر
کی یا کون یا کوئی سے اور جدھر جون یا جو سے ترکیب پا کر حاصل ہوئے ہون اور بعضون نے
تدھر کی ترکیب تون سے اپنے رسالون مین لکھی ہے شاید یہ لفظ بھی مثل لفظ تس کے جون کی متابع ہو
اور جون کلمہ استفہام کا ہے لیکن اشباع کی دلیل سے وہی قول اقوی ہے جو پہلے مذکور ہوا واللہ اعلم

بالصواب **قسم ساتوین** اسمار کنایہ ہین کی کاف مفتوحہ اور یاے تحتانی ساکن سے کنایہ ہی
عدد سے اور یہ کبھی استفہامیہ ہوتا ہی اور کبھی خبریہ لیکن استفہامیہ کی فقط کاف مفتوح اور یاے
ساکن سے استعمال کیا جاتا ہی اور خبریہ کئی کاف اور یاے تحتانی کے بیچ مین ہمزہ مکسورہ اور اصل
مین کی ہی تھا یعنی بعد سے کے لفظ ہی کا جو فائدہ حصر کا دیتا ہی اور بعد تصرف اور تغیر کے کئی
ہمزہ کے ساتھ ہو گیا مثال استفہامیہ کی وہان کئی آدمی تھے مثال خبریہ کی ہمنے اوس جا مین دیکھا
کئی آدمی بیٹھے تھے کتنی اور کتنے استفہام مین جیسے وہان کتنے آدمی تھے اور خبریہ مین جیسے کہ مین
ہمنے وہان دیکھا کتنے آدمی تھے اور کبھی بعد اوسکے لفظ ہی کا بھی لاتے ہین جیسے کتنی ہی آدمی تھے
یون یائے تحتانی مضموم اور واو ساکن اور نون غنہ کی ساتھ کنایہ ہی حدیث سے اوسکو کبھی ایکبار
اور کبھی مکرر استعمال کرتے ہین مثلاً زید یون کہہ گیا یا یون یون کہہ گیا **فصل** دوسری اسم
کبھی یون تقسیم کیا جاتا ہی کہ یا وہ نکرہ ہی یا معرفہ نکرہ وہ اسم ہی کہ شی غیر معین پر دلالت کرے
جیسے ہاتھی گھوڑا پھول کانٹا آدمی مرد وغیرہ اور معرفہ وہ اسم ہی کہ شی معین پر دلالت
کرے مثلاً زید کہ ایک مسمی معین پر دلالت کرتا ہی اور اسکی چھ قسمین ہین علم اور ضمیر اور اسمار اشارہ
اور اسمار موصولہ جنکی پہلی تفصیل انکی مذکور ہو چکین اسمار اشارہ اور اسمار موصولہ کو مبہمات
بھی کہتے ہین اور **قسم** پانچوین وہ اسم ہی جسکو ان معرفون مذکورہ مین سے کیسکی طرف مضاف
کرین مثلاً غلام زید کا یا غلام اوسکا یا غلام اوس مرد کا یا اون مردون کا آیا یا کام ایسی آدمی
کا کہ اوس سے عالم کو فائدہ پہونچتا ہو بند نہین رہتا پس غلام بسبب اضافت کی طرف علم اور
ضمیر اور اسم اشارہ کی اور کام بسبب اضافت کی طرف اسم موصول کے معرفہ ہو گیا اور
امثلہ اسکے بطریق لف و نشر مرتب کے واقع ہوے ہین **قسم** چھٹی وہ اسم جسپر ندا کا حرف واقع
ہوا ہو مثلاً اے شخص یہان آ شخص نکرہ تھا جب آئی اوسپر آیا تو از بسکہ منادا ایک شخص

خاص ہوتا ہے وہ معرفہ ہوگیا اور اگر نابینا ندا کرے اور کہے ای شخص میرا ہاتھ پکڑے نکرہ ہی رہیگا کس واسطے کہ نابینا بسبب نہ دیکھنے کے کسیکی تعیین نہین کرتا **فصل** اسم یا مذکر ہوتا ہے یا مونث مذکر وہ اسم ہے جسمین علامت تانیث کی نہو اور مونث وہ جسمین علامت تانیث کی ہو اور علامت تانیث کا بیان ہوچکا مونث یا حقیقی ہے یا لفظی حقیقی وہ ہے جسکے مقابل مذکر حیوان ہو جیسے عورت اور اونٹنی اور گھوڑی کہ انکے مقابل مرد اور اونٹ اور گھوڑا ہے اور مونث لفظی وہ ہے جسکے مقابل مذکر حیوان نہو جیسے روٹی اور لکڑی اور آگ اور امثال انکی اور یہ سماعیات ہین اور یہ بھی معلوم رہے کہ زبان اردو مین اسامی مونث بنانیکے واسطے کوئی قاعدہ کلیہ نہین اسکا اسواسطے ضبط کرنا صعوبت سے خالی نہین پس اسکو چھوڑکر مذکر اور مونث کی معرفت کا قاعدہ لکھدیتا ہون تاکہ متتبع کو اس امر کی واسطے مفید ہو کہ جب اوس قاعدہ کے موافق نظر کریگا مذکر اور مونث مین تمیز کریگا جب یہ معلوم ہوچکا اب سنا چاہیے کہ اسامی دو قسم ہین معرفہ اور نکرہ معرفہ کی تذکیر اور تانیث اوسکے معنے پر موقوف ہے مثلاً الٰہی بخش آیا اور خدا یار گیا اور زینب آئی اور فہمیدہ گئی اور اسیطرح ہے موتی آیا تھا اگر نام مرد کا ہو اور آئی تھی اگر نام عورت کا ہو نکرہ چار قسم ہے ایک وہ جسکی واسطے مونث نہین دوسری وہ جسکی مذکر نہین تیسری وہ جسکی واسطے مونث ہے لیکن اوسکے لفظ سے نہین چوتھا یہ کہ مونث اوسکے لفظ سے ہے قسم اول جیسے کپڑا اور رتھ اور ہیرا اور موتی یعنی گوہر کہ دریائی اور جی اور گھی اور دہی اور دودھ اور لہسن اور بازار اور پتھر اور چھجا قسم دوسری مثلاً کھریا کہ وہ تازی مخلوط الماء سے یعنی سفید مٹی کہ جس سے اکثر گھر کو اونکا زمین کو بطور قلعی کے سفید کرتے ہین اور پگڑی یعنی دستار اور چولی اور مٹی اور دیوار اور اینٹ یہ دو قسمین بھی سماعی ہین انکی تذکیر اور تانیث مین قیاس کو دخل نہین مگر جس صورت مین کہ اوسکے اخیر مین نون مع الیاء یا لفظ آئی ہو اوسکی تانیث قیاسی ہے مثلاً منادی اور کہانی قسم تیسری

جیسے مرد اور عورت اور پتا اور ماتا یا خاوند اور جورو اور شوہر اور زن انکی تذکیر اور تانیث
انکی مدلول پر موقوف ہی مثلاً مرد آیا تھا اور عورت گئی تھی اور علی ہذا القیاس قسم جو ہی اوسکی
دو شق ہین ایک شاذ اور دوسری مطرد شاذ یہ ہی کہ ایک لفظ کے اخیر مین الف یا یای تحتانی
یا نون کچھہ نہو اور ایک مین الف ہو یا ہای ہوز کہ اردو مین اوسکو بمنزلہ الف کی جانتے ہین پس
الف والا کلمہ مونث ہی اور دوسرا مذکر جیسے نایک مرد اور نائکا عورت خالو مرد اور خالہ عورت اور
اس شق مین سوا ان دو لفظون کی اور نہین دیکھا گیا مطرد کی چار قسمین ہین اول یہ کہ ایک لفظ
کی اخیر مین الف ہی یا ہای ہوز اور دوسری کی اخیر مین یای تحتانی فقط یا نون فقط یا نون مع التحتانی
پس یہ دوسرا مونث ہی اور اول مذکر جیسے بکرا اور بکری شاہزادہ اور شاہزادی اور ریا اور ریتی
بیٹا اور بیٹی بندہ اور بندی اور بیرا اور بیری دولہا اور دولہن گوالیا اور گوالن اور کونجڑا
اور کونجڑن اور بنیا اور بنئنی ملا اور ملانی دوسری یہ کہ ایک کی اخیر مین یای تحتانی ماقبل مکسور
ہو اور دوسرے کی نون فقط یا نون مع الیا یا تحتانی مع النون یا لفظ آنی کا پس یہ دوسرا مونث
ہی اور اول مذکر مثلاً بھائی اور بہن اور نائی اور نائن اور دھوبی اور دھوبن اور ہاتھی اور ہتھنی
اور کھتری اور کھترانی اور چودھری اور چودھراین تیسری یہ کہ ایک کے اخیر مین الف یا یای تحتانی
ماقبل مکسور نہو بلکہ حروف تہجی مین سے کوئی حرف سوا ان دونون کی ہو یا یای تحتانی ساکن لیکن
ماقبل اسکا مکسور نہو اور دوسرے مین یای تحتانی ماقبل مکسور یا نون فقط یا نون مع الیا
یا تحتانی مع النون یا لفظ آنی کا ہو پس دوسرا مونث ہی اور اول مذکر جیسے سنار اور سناری
کمہار اور کمہاری بہار اور بہاری چمار اور چماری برہمن اور برہمنی پٹھان اور پٹھانی مرغ
اور مرغی اور بعضے مرغا اور مرغی کہتے ہین پس یہ اوس قسم مین سے ہو گیا جسکے پہلے لفظ مین
الف ہوتا ہی اور دوسرے مین تحتانی اور سنار اور سنارن لہار اور لہارن چمار اور چمارن اور

اور اونی اور نپڈت اور نپڈتانی لیکن یہ لفظ اہل شاہجہان آباد کی زبان مین مستعمل
نہین بلکہ اسکی جگہہ نپڈتانی کہتے ہین اور مہتر اور مہترانی سیّد اور سیدانی شیخ اور شیخانی
پیر اور پیرانی ماموں اور ممانی اور راجا اور رانی اور یہ لفظ راجا کا مونث نہین ہی چوتھی یہ کہ
ایک کا اول مین خواہ الف ہو خواہ یای تحتانی خواہ کوئی اور حرف لیکن دوسرے کی اخیر مین
نقطہ یا ہو بشرطیکہ تصغیر کے واسطے لائی ہون پس یہ دوسرا بلاشک مونث ہی اور تذکیر اور
تانیث اول کی موقوف سماعت پر ہی مثلاً گھڑا اور گھڑیا اور کھاٹ اور کھٹیا اور گڑہا اور
گڑہیا انبہ اور انبیا معلوم کیا چاہیے کہ مونث کے اخیر مین نون فقط یا نون مع الیا یا یای
تحتانی مع النون یا آنی کے ہونے سے مراد یہ ہی کہ انکا نون زاید ہو علامت تانیث کیواسطے
نہ اصلی پس برہمن اور برہمنی اور پٹھان اور پٹھانی کے لفظ مین علامت تانیث کی فقط یای
تحتانی ہوئی نہ نون اور آنی اور یہ جو بعضون نی لکھا ہی کہ رے اور خان کی مونث چاہئی تھا
کہ رائنی اور خانن ہوتی لیکن خلاف قیاس رانی اور خانم کہتے ہین سمجھا چاہیے کہ رانی کا لفظ
محذوف الیا مستعمل ہی اور اصل مین بموجب قاعدہ کے رائنی ہی یای تحتانی کی ساتھ نون تانیث کی اور
اور خانم بطور فارسی کے ہی نہ بطور ہندی کی کسواسطے کہ فارسی مین کبھی میم بھی تانیث کیواسطے زیادہ
کر دیتے ہین جیسے بیگم تانیث بیگ کی ہندی مین اسکو بلحاظ اسکے مفہوم کی مونث پڑھتے ہین
فصل چوتھی یہ جو کچھ مذکور ہوا بیان تھا تانیث اسما کا اب سنا چاہیے کہ حروف تہجی مین
اکیس ۲۱ حرف مونث مستعمل ہین اور وہ یہ ہین ب پ ت ث چ ح خ د ذ ر ز ڑ ط ظ
ع غ ف م و ہ ی اور باقی مذکر مثلاً جیم سین شین صاد ضاد قاف کاف لام نون
اور وہ حرف مرکب جسکو لام الف کے ساتھ تعبیر کرتے ہین وہ بھی مذکر مستعمل ہے اور
اکثر یہ ہی کہ جو الفاظ تفعیل کے وزن پر ہین اونکا استعمال بطور مونث کی ہے مثلاً تقدیر

تدبیر تحصیل تکمیل تقریر تحریر توقیر تبرید تنبیہ تشبیہ تحریص تکلیف مگر ایک لفظ تعویذ
کہ وہ مذکر ہے اور لفظ تاثیر کا زبانہ حال کی روزمرہ مین موافق قاعدہ ہی کے مستعمل ہے
الا اس شعر مین سودا کی مذکر بندھا ہے سہ سالہا ہے صنم نالہ شبگیر کیا + آہ ایک فرتیرے
دلمین نہ تاثیر کیا + شاید سابقین کی زبان مین مستعمل ہو اور اگر کہا جاوے کہ ضرورت
شعری سے ہے یہ بات نہایت مہمل ہے کسواسطے کہ یہ امر دال ہے کمال عجز پر اور عاجز کا کلام
قابل اسناد کے نہین ہوتا اور اگر کہا جاوے کہ یہان لفظ کو مقدر ہے یعنی ایک روز نہ تاثیر
کو کیا تو اس صورت مین لفظ کیا کا لانا درست ہوجاویگا جیسے روٹی کہ بسبب تانیث کی کھائی
کہتے ہین اور اگر لفظ کو زیادہ کردین اور کہین روٹی کو کھایا تو لفظ کھایا کہ علامت
تذکیر کی رکھتا ہے لانا درست ہوگا پس اسکا جواب یہ ہے کہ روٹی کھائی اور روٹی کو کھایا دونو
مین دونون مستعمل ہین اور تاثیر کو کیا محاورہ کی روسے درست نہین اسواسطے کہ خواص سے
عوام تک تاثیر کی بولتے ہین اور تاثیر کو کیا نہین بولتے اگرچہ قاعدہ کی روسے درست ہوجاوے
اور حاصل بالمصدر جنکی اخیر مین شین معجمہ ہو وہ سب مونث ہین مثلاً سوزش اور شورش
اور طپش اور کشش اور دانش اور بینش اور کوشش اور خواہش اور ورزش اور ایسیطرح سے
جنکے اخیر مین تاے ساکن ہو جیسے قدرت اور مروت اور خلقت اور نصرت اور کثرت اور حسرت
اور عسرت اور عشرت اور شاید اسی قیاس پر لفظ سنگت اور بھگت اور سلت وغیرہ مونث
مستعمل ہین مگر لفظ خلعت مثلاً یون کہینگے کہ زید نے خلعت پہنا اور نہ کہینگے کہ پہنی + فصل
پانچوین اسم کی تقسیم مین باعتبار دلالت کی معنی اسمی اور صفتی پر معلوم کیا چاہیے کہ اسم
اگر دلالت کرے کسی شی پر بغیر سمجھنے معنی وصفیہ کے اوسکو اسم کہتے ہین جیسے زید عمر بکر جبل
ابل فرس فیل رخت گل باغ اور اگر ذات پر دلالت کرے بواسطہ معنی وصفیہ کی اسکو صفت

کہتے ہین مثلاً بھلا اور برا نیک اور بد اور عاقل اور جاہل اور دانش آموز اور کار دیا
اور صاحب تخت اور مالک الملک فصل چھٹی واحد اور مثنی اور جمع کی بحث مین معلوم کیا چاہیے
کہ اردو مین مثنی اور جمع کے واسطے علامت خاص جدا مقرر نہین ہوئی ایک ہی علامت
دونون کے واسطے ہے لیکن اتنا ہے کہ جب مثنی مراد ہوتا ہے لفظ دو کا بھی اوپر سے لاتے ہین مثلاً
دو آدمیون سے دیکھا پھر کہیے جمع مذکر یا مونث کے واسطے بشرطیکہ فاعل فعل متعدی
یا مفعول واقع ہو اور فاعل کی علامت یعنی نے اور مفعول کی یعنی کو اوسکے ساتھ ذکر
کرین واو اور نون ملاتے ہین جیسے آدمیون اور مردون اور عورتون نے کھایا یا آدمیون
اور مردون اور عورتون کو پایا اور جب یہ علامتین مذکور نکرین مذکر کے واسطے
واو اور نون نہین لاتے بلکہ فعل جمع کا اوسکے جمع ہونے پر دلالت کرتا ہے جیسے مرد
اور آدمی کھاتے تھے اور مونث کے واسطے یا اور نون لاتے ہین جیسے عورتین کھاتین تھین
اور اگر فاعل فعل لازم کا ہو پس حال اوسکا مثل فاعل فعل متعدی اور مفعول کی بے علامت
ہونے کے وقت جیسے مذکور ہوا مثلاً مرد اور آدمی آئے اور عورتین آئین اور جسوقت
علامت فاعل یا مفعول کے ساتھ اسم عدد بھی مذکور کرین علامت جمع کا لانا واجب نہین
مثلاً چار مرد اور چار عورت نے کھایا یا چار مرد اور چار عورت کو کھلایا بھی درست ہے
اور واو اور نون جمع کے کبھی فائدہ حصر کا بھی دیتے ہین مثلاً دونون اور تینون او
چارون کو کہا اور جمع فارسی یا عربی کی بھی وہ الفاظ جو بسبب کثرت استعمال کے زبان پر
بہت چڑھ رہی ہین اردو مین استعمال کرتے ہین مثلاً ہزارہا اور سالہا سال اور مقدمات
اور معاملات اور فضلا اور غربا اور امرا اور بعضے وقت جمع عربی مین علامت جمع ہندی
کی بھی لاتے ہین جیسے احکامون اور مقدماتون اور اشرافون کو دیکھا کبھی جمع [illegible]

دو لفظ کہ مفرد ہونے کی حالت مین کسی وجہ سے ممتاز ہون ایکدوسرے سے ملتبس ہو جاتے
ہین مثلاً بند قبا وغیرہ کی اور بندہ بمعنی غلام کے جب ان دونون کی جمع کرینگے یون کہینگے
قبا کے بندون کو دیکھا اور اپنے بندون کو ذلیل رکھنا نہ چاہیے اور اسکی وجہ یہ ہی کہ
جمع بندہ کی اصل مین بندہؤن ہی لیکن ہمزہ ماقبل واو کی جو ہاے بندہ سے بدل ہوئی
ہی زبان پر مکروہ معلوم ہوتی ہی اسواسطے اُسکو محذوف کر دیا ہی اور زبان قدیم مین
الف اور نون سے بھی جمع کرتے تھے مثلاً انکھیان لیکن یہ جمع زمانہ حال مین متروک ہی
اور جب یہ معلوم ہو چکا اب جاننا چاہیے کہ جن لفظون مین علامت جمع کی نہو وہ مفرد
ہی مثلاً بند اور بندہ اور مرد اور عورت اور آئینہ اور برس اور مہینہ وغیرہ +

باب دوسرا

فعل کی بحث مین اسمین کئی فصل ہین

فصل پہلی - جاننا چاہیے کہ فعل کی دو قسم ہین لازم اور متعدی متعدی اوسی کہتے ہین
کہ اوسکا سمجھنا کسی متعلق پر موقوف ہو اور متعلق لام کے فتحہ سے وہ شی ہی کہ فاعل کا فعل
اوسپر واقع ہو یا بمنزلہ واقع ہونے کے ہو اور واقع ہونا فعل کا یا بمنزلہ واقع ہونے کے
ہونا مفعول بہ پر ہوتا ہی مثلاً کہین کہ اوسنے زید کو مارا یا زید کو نہ مارا اول مین فعل
مثبت اور دوسرے مین فعل منفی زید پر واقع ہوا ہی یہان سے معلوم ہوا کہ فاعل کو
متعلق فعل کا نہین کہہ سکینگے اور اسیواسطے فاعل کے حق مین کہتے ہین کہ فعل اوس سے
سرزد ہوا یا اوس سے قائم ہی یا اوسکی طرف مسند ہی اور یون نہ کہین گے کہ اوس سے
متعلق ہی اور یہہ امر بنا بر اصطلاح کی ہی نہ بنا بر لغت کی اور یہ کہنا ہمارا کہ بمنزلہ واقع
ہونیکے ہو اسواسطے ہی کہ زید کو مارا یا زید کو نہ مارا یا مین نے ایک بات نکالی تینون

چیزین تعریف مین داخل رہین پہلی مثال مین وقوع فعل کا زید پر ظاہر ہے اور دوسری
مثال مین فعل مارنے کا خود واقع نہین ہوا اسواسطے کہ اوسکی نفی کی گئی ہے بلکہ قائم مقام
واقع ہونے کے ہے اس سبب سے کہ اگر فعل ثبت ہوتا تو یون کہتے ہین کہ فعل اوسپر واقع
ہوا اور جسوقت حرف نفی کا فعل پر لائے تو وہ فعل منفی ہوگیا اور باعتبار تاویل کے یون
کہا گیا کہ فعل منفی اوسپر واقع ہوا اور تیسری مثال مین نکالنا بات کا ہے نہ نکالنے کا واقع
کرنا بات پر لیکن اسکو بھی ازروی تاویل کے وقوع سے تعبیر کرتے ہین جب یہ معلوم ہوچکا
اب جاننا چاہیے کہ جسوقت فعل فاعل کا مفعول پر واقع ہوا تو وہ فعل اوس تک پہونچا
اور اگر نہ واقع ہوا تو اوس تک نہ پہونچا اسیواسطے متعدی کی تعریف مین کہتے ہین کہ متعدی
وہ فعل ہے کہ فاعل سے متجاوز ہوکر مفعول بہ تک پہونچے جب تعریف متعدی کی معلوم ہوئی
پس جو فعل کہ اس صفت کے ساتھ نہو یعنی اوسکا سمجھنا مفعول بہ پر موقوف نہو لازم ہے کسواسطے
کہ جب اوسکا سمجھنا متعلق پر موقوف نہوا تو وہ فعل اپنے فاعل سے متجاوز نہوا اور حال متعدی کا
علم صرف مین بتفصیل مذکور ہوچکا ہے **فصل** دوسری فعل دو قسم پر ہے معروف اور
مجہول معروف اوسے کہتے ہین جسکا فاعل معلوم ہو جیسے کہا زید نے اور کھایا عمر نے پس
زید اور عمر ان دونون فعلون کی فاعل ہین اور مجہول اوسے کہتے ہین جسکا فاعل معلوم
نہو جیسے کھانا کھایا گیا یا کھلایا گیا کسواسطے کہ کھانا مفعول ہے فعل کا نہ فاعل اور کھانیوالا
معلوم نہین **فصل** تیسری ہر فعل کو فاعل سے ناگزیر ہے کیونکہ پیدا ہونا کسی امر کا بدون
پیدا کرنے والے کے محال ہے مگر اتنا ہی فرق ہے کہ فاعل فعل معروف کا معلوم ہوتا ہے اور
فعل مجہول کا نامعلوم اور عادت نحویون کی اس امر پر جاری ہوئی ہے کہ مفعول جو بعد
فعل مجہول کے مذکور ہو اوس کو قائم مقام فاعل کے جانتے ہین فعل مجہول کو فعل مالم یسم

فاعلہ اور اوس مفعول کو مفعول مالم یسم فاعلہ کہتے ہین فاعل کی طرف محتاج ہونے مین
فعل لازم اور متعدی دونون شریک ہین لیکن فعل متعدی کے واسطے سوا فاعل کے مفعول کی
بھی ضرورت ہے اور فرق متعلقون مین اسقدر ہے کہ بعض متعلق پر سمجھنا اوس فعل کا موقوف
ہوتا ہے اور بعض پر موقوف نہین ہوتا اُن متعلقات مین سے پانچ متعلق پر اطلاق مفعول
کا کرتے ہین اور اونکو مفاعیل خمسہ کہتے ہین اور باقی کے واسطے نام علیحدہ ہین چاہیے کہ
فاعل اور مفعول مالم یسم فاعلہ اور اور متعلقات کو جدا جدا سات شعبہ مین بیان کرین شعبہ پہلا
فاعل کے بیان مین فاعل اوس اسم کو کہتے ہین کہ فعل معروف تام اسم فاعل کی اسناد اوسکی
طرف ہو ماضی مطلق مین بعد فاعل فعل متعدی کی لفظ نے کا بھی زیادہ کرتے ہین جیسے زید نے کھایا
اور اوسکے سوا خواہ فعل لازم ہو خواہ متعدی بغیر لفظ نے کی مذکور ہوتا ہے جیسے زید آیا اور آیا تھا
اور آتا ہے اور آویگا یا زید کھاتا تھا اور کھاتا ہے اور کھاویگا اور فاعل کبھی فعل سے پہلے مذکور
ہوتا ہے جیسے زید آیا اور زید نے کہا اور کبھی بعد فعل سے جیسے آیا زید اور کہا زید نے لیکن فاعل
کا پہلے فعل سے مذکور کرنا فصیح ہے بہ نسبت بعد مذکور کرنے کے اور یہ فصاحت اور عدم فصاحت
باعتبار آپسمین بولنے کے ہے لیکن شعر مین قسم دوسری بھی غیر فصیح نہین معلوم ہوتی مثال قسم
اول کی شعر مرزا اسد اللہ خان غالب تخلص کا ؎ دوست غمخواری مین میری سعی فرماوینگے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جاوینگے کیا + یعنی فرمانیکا فاعل دوست اور بڑھ جانے کا
فاعل ناخن ہے کہ فعل پر مقدم ہے اور یہ شعر میر کا ؎ ابر اوٹھا جو کعبہ سے جھوم پڑا میخانہ پر
بادہ کشون کی جھرمٹ ہے اب شیشہ اور پیمانہ پر + ابر فاعل ہے اوٹھا کا اور فعل پر مقدم ہے اور
مثال قسم دوسری کی شعر سودا کا ؎ کہتا ہے واعظ کہ نہ سینے تو یہ منع ہے + کہنے ہی کی بات
ہے اسکو سنا کیجیے + واعظ فاعل ہے اور فعل یعنی کہتا ہے سے موخر ہے اور جیسے اس شعر از دہ مین

ہوتا ہے درد سینہ مین اوٹھتی ہی ہوک سی × آزردہ جان ہی دل ہی حزین تیرے واسطے
درد فاعل ہے ہوتا ہی کا اور ہوک فاعل ہی اوٹھتی ہی کا کہ اپنے افعال سے موخر مین جانا جاے
کہ فاعل کبھی مظہر ہوتا ہی یعنی اسناد فعل کی کبھی اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہی جیسے اوپر کی مثالون سے
ظاہر ہوا اور کبھی مضمر یعنی اوسکی اسناد ضمیر کی طرف ہوتی ہی خواہ متصل ہو اور یہ پہلے معلوم
ہو چکا ہی کہ ضمیر متصل افعال ہندی مین بارز نہین ہوتی پس مستتر ہوگی اور اسصورت مین اسم
مظہر اگر پہلے فعل سے مذکور حقیقۃً ہو اوسپر بھی فاعل ہونیکا احتمال ہی مثلاً زید کہتا ہی آمین
جائز ہی کہ کہتا ہی مین ضمیر فاعل فعل ہو اور زید مبتدا اور کہتا ہی خبر پس جملہ اسمیہ ہوا اگر
جائز ہی کہ زید فاعل ہو مقدم فعل پر پس جملہ فعلیہ ہوا اور نہایت یہ ہی کہ جسوقت لفظ نے
کا ہمراہ ہو اسم مظہر فاعل ہی ہوتا ہی نہ مبتدا اسواسطے کہ نے علامت فاعل کی ہی نہ مبتدا کی
مثلاً زید نے کھایا پس جملہ فعلیہ ہی ہوا اور اگر مذکور حکماً ہو تو البتہ یہان وہ احتمال مرتفع ہی
جیسے قطعہ احسان کا ۔ پڑھتے آپ شعر تو کہتے ہین باربار + حضرت امی بھی سنئے کہ بسیار گرم ہی
اور ہم پڑھین تو پیچنے لگتے ہین کجریان + کچھ اندنون مین بھوٹ کا بازار گرم ہی + مقصود
بالتمثیل پڑھتے ہین اور کہتی ہین اور پیچنے لگتے ہین خواہ مفصل اور یہ بھی تقدیم اور تاخیر
اور لفظ نے کے ساتھ ہونے مین حکم مظہر کا رکھتی ہی مثال تقدیم ضمیر متکلم کی بغیر لفظ نے کے
یہ مصرعہ مثلاً ۔ کچھ خوف تمہارا ہے کہ مین کچھ نہین کہتا اور مثال لفظ نے کے ساتھ ہونیکی
یہ شعر میر کا ۔ مین نے کہا تنگ ہون بار مرون کیا کردن + کہنے لگا وہ بھی ہان کچھ تو کیا
چاہیے + مثال تقدیم ضمیر غائب کی بغیر لفظ نے کی یہہ شعر رنگین کا ۔ وہ نہ آیا تو یوہی
چل رنگین + اسمین کیا تیری شان جاتی ہی + اور مع لفظ نے کے ایضاً ۔ اوسنے آگر
جلا دیا ورنہ + درد فرقت نے کچھ نہ چھوڑا تھا + مثال تقدیم ضمیر مخاطب کی بغیر نے کی

جیسے رنگین کی شعر مین سے تو ہی چل گذرا + اور نے کی ساتھ آبرو کا شعر ہے اسوقت مین
ہو تجھ تک پہونچون تو واہ واہ ہے + گر قصد بعد میرے تو نے کیا تو پھر کیا + مثال تاخیر ضمیر غائب
کی بغیر نے کے ولی کا شعر ہے برجا ہے گر چمن مین کہے وہ نگاہ کر + نرگس کو اپنی آنکھ کا بیمار
کر رکھون + او نے کے ساتھ جیسے سودا کا شعر ہے کیا اونے بعرصہ ایک آن + نقل اختر
پہ سپہر کا خوان + اور امثلہ باقی کو اسیکی قیاس پر سمجھ لیا چاہیے **شعبہ دوسرا** مفعول مالم یسم
فاعلہ کے بیان مین یہ وہ ہے کہ اسناد فعل مجہول یا اسم مفعول کی اوسکی طرف کیجاوے اور یہ
کبھی مظہر ہوتا ہے خواہ مقدم ہو جیسے کہین کہ اوسکی بات سمجھی گئی لفظ سمجھی گئی کا فعل
مجہول ہے اور بات مفعول مالم یسم فاعلہ جو فعل سے مقدم ہے خواہ موخر جیسے اوس مکانمین
بٹھائے گئے سب آدمی بٹھائے گئے فعل مجہول ہے اور آدمی مفعول مالم یسم فاعلہ جو فعل سے
موخر ہے یا بلایا گیا زید اور کھلایا گیا کھانا اور کبھی مضمر خواہ مقدم ہو جیسے وہ بلایا گیا
اور خواہ موخر جیسے بلایا گیا وہ اور علی ہذا القیاس اور بعضے مقام مین الفاظ بصورت فعل
مجہول کے واقع ہوتی ہین اور اس سے اشتباہ ہوتا ہے کہ وہ اسم جو اوس سے پہلے یا پیچھے واقع
ہوا ہے مفعول مالم یسم فاعلہ ہے اور حال یہ ہے کہ نہ وہ الفاظ فعل مجہول ہوتے ہین اور نہ وہ
اسم مفعول مالم یسم فاعلہ جیسے مجھسے کھانا کھایا گیا تو کھاؤن گا + کھایا گیا بصورت فعل مجہول
کے ہے اور حال یہ ہے کہ کھایا بشکل ماضی کے حاصل بالمصدر ہے اور گیا کے معنی ہے ہو سکا یعنی اگر
مجھسے طعام کا کھانا ہو سکا تو کھاؤن گا اور لفظ کھانے کا فاعل واقع ہوا ہے یا مبتدا ہے اور
ضمیر ہو سکا یا گیا مین فاعل ہے اور راجع ہے طرف کھانیکے اور دلیل قوی اسکے واسطے اور یہ ہے کہ
فعل مجہول متعدی سے مشتق ہوتا ہے نہ لازم سے پس اگر سب اسطرحکی صورتین فعل مجہول ہوتین
تو مجھسے آیا گیا اور جایا گیا اور بیٹھا گیا اور بولا گیا وغیرہ مین لازم آتا کہ فعل مجہول فعل لازم

سے بھی مشتق ہوتا ہی کیونکہ یہ سب فعل لازم ہین اور دانشمند جانتے ہین کہ اس عبارت مین
کھانا جو وہان رکھا تھا سب کھایا گیا اور اس عبارت مین مجھسے آج کھانا کھایا گیا یعنی
مین آج اسکو کھا سکا بہت فرق ہی اسی قبیل سے ہی میر کے شعر مین سے لب پہ جو آہ آئی تو مین
اودھ کھرا ہوا + بیٹھا گیا نہ مجھسے ایسی ہوا کیچ + یعنی بیٹھنا مجھسے ہو نہ سکا اور تفصیل اسکی علم
صرف مین حاصل بالمصدر کی بحث مین مذکور ہو چکی ہے شعبہ تیسرا مفعول بہ کے بیان مین
وہ یہ ہی کہ فعل فاعل کا اوسپر واقع ہوا ہو یا قائم مقام واقع ہونے کے ہوا ہے مثال اول
کی جیسے مارا زید نے عمر کو کہ فعل مارنے کا عمر پر واقع ہوا ہی شعر سودا کا سے مجھکو مارا بھلا کیا
تونے سے پر وفا کا برا کیا تونے + اور مثال دوسرے کی نہ مارا عمر کو کہ فعل منفی عمر پر واقع
ہونے کے قائم مقام ہے شعر سودا کا سے سودا کبھی نہ مانیو واعظ کی گفتگو + آوازہ دہل ہی
خوش آیندہ دور کا + فعل نہ ماننے کا کہ منفی ہی گفتگو پر واقع ہونیکے قائم مقام ہے اور واقع
ہونے اور قائم مقام واقع ہونے مین جو فرق ہی متعدی کی بحث مین تفصیل مذکور ہو چکا ہی
اور مفعول بہ کبھی مضمون جملہ بھی واقع ہوتا ہی اور مضمون جملہ کا وہ مصدر ہی کہ فاعل کیطرف
مضاف ہو اسوقت اکثر جملہ کے اول مین کاف ہوتا ہی مثلاً اوسنے ظاہر کیا کہ زید کل میرے
آیا تھا زید کا میرے گھر آنا جملہ کا مضمون ہی کہ ظاہر کرنے کا مفعول بہ واقع ہوا ہی اور کبھی کاف
نہین ہوتا مثلاً مین نے کہا مارا عمر کو مارنا عمر کا مضمون جملہ کا ہی کہ مفعول بہ ہی کہنے کا اور کبھی
مفعول بہ کو حذف بھی کر دیتے ہین اگر قرینہ قائم ہوا اور وہ قرینہ خواہ مقالی ہو اسطرح سے
کہ بعد فعل کے ایک جملہ مفسرہ واقع ہو جیسے مین نے اوسکو ہر چند کہا لیکن اوسنے عمر کو نہ مارا
عمر کو نہ مارا قرینہ اس بات کا ہی کہ عمر کو مار یہان ایک جملہ محذوف ہی کہ اوسکا مضمون مفعول بہ ہے
کہنے کا اور خواہ حالیہ ہو جیسے مین نے سن لیا یہ کہین ایسے شخص کے سامنے کہ وہ ایک امر کو دوبارہ

مذکور کیا جاتا ہو مراد یہ ہے کہ مین نے سن لیا تیری باتکو اور شاید مضمون جملہ پہلی اور دوسری
مثال مین بیان مفعول بہ محذوف کا ہوا اور تقدیر کلام کی یون ہو کہ اوسنے ظاہر کیا یہ امر
کہ زید کل میری گھر آیا تھا اور مین نے اوسکو ہر چند کہا یہ امر کہ عمر کو مار لیکن اوسنے نہ مارا واللہ
اعلم بالصواب شعبہ چوتھا مفعول مطلق کے بیان مین مفعول مطلق اوس مصدر کو کہتے ہین
کہ فعل مذکور کے معنی مین ہو خواہ بعد فعل کے ذکر کیا جاوی خواہ پہلے لیکن یہ نسبت اور مفاعیل
کے یہ روزمرہ اردو مین بہت کم مستعمل ہوتا ہی اور لفظ راہ یا طور یا حق کا بھی اوسکے ساتھ
مذکور رہوتا ہی جیسے کہین کہ مین نے اسکو سمجھایا سمجھانیکا حق یا سمجھانے کی طور یا سمجھانیکی راہ
یا سمجھانیکی طور اوسکو سمجھایا شعبہ پانچوان مفعول فیہ کے بیان مین مفعول فیہ اوسکو کہتے
ہین جسمین فعل فاعل کا واقع ہوا ہو اور اوسکو ظرف بھی کہتے ہین اور ظرف دو طرح پر ہے
زمانی اور مکانی ظرف زمان کے ساتھ لفظ مین اور کو لاتے ہین شاید لفظ کو حرف ظرف
بھی ہو مانند لفظ مین کے جیسے دنمین جاگنا چاہیے اور رات کو سونا اور یہ ضرور نہین کہ
جس جگہہ لفظ مین لایا جاوے وہان کو بھی لا سکتے ہون مثلا ایک مہینے مین آیا کہین گے
اور ایک مہینے کو آیا نہ کہین گے مگر جبکہ معنی واسطے کے منظور ہو یعنی ایک مہینے کے واسطے
اور محل استعمال کا روزمرہ دان پر ظاہر ہے اور تعین اوس محل کے بطریق ضابطہ کی مشکل
ہے اور ظرف مکان کے ساتھ مین اور پر لاتے ہین جیسے گھر مین گیا اور کوٹھی پر گیا شعبہ
چھٹا مفعول معہ کے بیان مین مفعول مع وہ ہی کہ اوسکے ہمراہ لفظ ساتھ کا ہو مثلا مین زید
کے ساتھ گیا یا زید میرے ساتھ آیا لیکن معلوم کیا چاہیے کہ ان دونون عبارت مین
زید کی مفعولیت خوب ثابت نہین دو وجہ سے وجہ اول یہ ہی کہ حال لفظ ساتھ کا ہندی مین
مثل لفظ مع کے ہی عربی مین اس عبارت کے اندر جاء البرد مع الجلباب یعنی آیا جاڑا

سابھ

ساتھہ جلباب کی باوجود لفظ مع کے کوئی جلباب کو مفعول مع نہیں کہنے کا اور مفعول
مع جب کہینگے کہ والجلباب واو کی ساتھہ ہو بلکہ علامت مفعولیت کی بھی ایسی حالت مین
ظاہر ہوتی ہے اسواسطے کہ جلباب کو نصب ہے اور لفظ مع کے ساتھہ مجرور ہوتا ہے اسیطرح مثال
اول مین زید مجرور ہے کہ علامت جری کی ساتھہ اوسکی لاحق ہوئی ہے اور وجہ دوسری یہ کہ یہ دو عبارت
مثلاً مین زید کے ساتھہ گیا یا زید میرے ساتھہ آیا دو جگہہ بولتے ہین ایک یہ کہ زید متکلم کو یا متکلم زید کو
اپنے ساتھہ لے جائے اور یہ اپنے یا اوسکے جانے سے خبر دی اور کہے کہ مین زید کے ساتھہ گیا تھا
یعنے وہ مجھی لیگیا تھا یا زید میرے ساتھہ آیا تھا یعنی مین اوسکو اپنے ساتھہ لے آیا تھا اس صورت
مین چاہیے کہ پہلی عبارت مین متکلم اور دوسری عبارت مین زید کو مفعول مع کہین اور
حال یہ ہے کہ وہ فعل گیا اور آیا کے فاعل ہین دوسری یہ کہ انکے لیجانے کو کچھ دخل نہو جیسے
بستی مین ہم زید کے ساتھہ باتین کرتے چلے آئے یا چلے گئے یا وہ میرے ساتھہ باتین کرتا چلا آیا
یا چلا گیا پس ان دونو صورت مین غالب کہ لفظ ساتھہ کا حال ہو یعنے مین گیا یا زید گیا
جس حال مین کہ مجکو زید کی یا زید کیا جس حال مین کہ زید کو میری معیت تھی البتہ شبہہ
مفعول مع کا اس عبارت مین ہو سکتا ہے مثلاً مین زید کو اپنے ساتھہ لیگیا اگرچہ جائز ہے کہ یہان
بھی لفظ ساتھہ کا حال ہو اور زید مفعول بہ پس زبان اردو مین راقم کے زعم کے موافق مفعول
مع متحقق نہوا شعبہ ساتوان مفعول لہ کی بیان مین مفعول لہ وہ ہے جسکے لیے فعل کیا جاوے
یعنی فعل مذکور کا سبب ہوا اور اکثر لفظ لیے یا واسطے کا اسکے ساتھہ مذکور کرتے ہین جیسے
کہین کہ اوستاد شاگرد کو ادب کے لیے یا ادب کے واسطے مارتا ہے پس ادب مفعول لہ ہے کیونکہ
ادب دینا سبب واقع ہوا ہے مارنے کا شعبہ آٹھوان حال کے بیان مین اور حال اوسے کہتے ہین
جو فاعل اور مفعول کے ہیات پر دلالت کرے جیسے مینے اوسکو کھڑے ہوئے دیکھا یعنی اوس حالمین

کہ کھڑا تھا مین یا وہ جرات کا شعر ع سالہا گذری کہ تم ہمکو نہ یار آئے نظر + آئے تو باؤ کے گھوڑی پہ سوار آئی نظر + یعنی ایسی حال مین نظر آئے کہ گویا باؤ کی گھوڑی پر سوار تھے پہلی مثال مین حال فاعل اور مفعول دونون سے متصور ہی اور دوسری مثال مین فقط مفعول سے ہی **فصل چوتھی** فعل متعدی چار قسم ہی اول متعدی بیک مفعول جیسے مارا زیدنے عمر کو دوسرا متعدی بدو مفعول اسطرح پر کہ اقتصار ایک مفعول پر جائز ہو جیسے دیا زیدنے مال عمر کو مال اور عمر دونون مفعول ہین دیا کے اور کہہ سکتی ہین مثلا دیا زیدنے مال یا دیا زیدنے عمر کو کیونکہ قرینہ مقام سی معلوم ہوتا ہی کہ اوسکو مال دیا تیسرا اوس طرح پر کہ اقتصار ایک مفعول پر جائز نہو اور یہ امر افعال قلوب مین ہوتا ہی جیسے جانا مینے زید کو فاضل کہ جانا مینے زید کو یا جانا مینے فاضل ایک مفعول کے حذف کی ساتھ درست نہین چوتھا متعدی بسہ مفعول جیسے تبلایا مینے اوسکو کہ زید عالم ہے اوسکو اور زید اور عالم تینون مفعول ہین جب یہ معلوم ہوچکا تو اب جاننا چاہیے کہ مفعول لہ اور مفعول معہ کو اور تیسری قسم مین سے مفعول دوم اور چوتھی قسم مین سی مفعول سوم کو مفعول مالم یسم فاعلہ نہین کر سکتے اور باقیون کو کر سکتے ہین اور قسم دوم مین پہلا مفعول اس امر کے واسطے لائق تر ہی چنانچہ یہ امر ہوشیار طبعون پر واضح ہے **فصل پانچوین** افعال قلوب مین افعال قلوب وہ ہین کہ جنمین جوارح کو دخل نہو اور تعلق قوی باطنی سے رکھتے ہون مثلا معلوم کرنا اور جاننا اور دیکھنا بمعنے معلوم کرنیکے اور معلوم کروا دینا اور جانوانا کہ متعدی ہی جاننے کا لیکن یہ فصحا کی زبان مین متروک ہے اور پانا بمعنی معلوم کرنیکے اور اٹکلنا یہ افعال دو مفعول کو چاہتے ہین اور ایک پر اقتصار جائز نہین اور جملہ اسمیہ پر آتی ہین مثال معلوم کیا مینے زید کو فاضل اور جانا مینے زید کو عالم اور دیکھا مینے یہ امر مناسب اور پایا مینے زید کو کاہل اور اٹکلا مینے قلعہ کو پناہ جملہ اسمیہ تھا زید

فاضل ہے جب لفظ جانا اوسپر داخل ہوا زید اور فاضل دونون اوسکی مفعول ہوگئی اور
ایک مفعول پہ اقتصار کا جائز نہونا اسواسطے ہی کہ یہ دونون مفعول بمنزلہ ایک مفعول کے ہوتی ہین
اسلیے کہ مصدر مفعول ثانی کا جو مضاف ہو مفعول اول کیطرف واقع مین وہ مفعول ہی پس ایک کو
ترک کرنے اور دوسرے کے ذکر کرنے مین مفعول تمام نہین ہوتا **فصل چھٹی افعال ناقصہ کے بیان مین**
افعال ناقصہ وہ افعال ہین جو موضوع ہین اس امر کیواسطے کہ اپنے فاعل کو ایک صفتہ مخصوصہ پر مقرر
کردین اور وہ صفتہ غیر اوس صفتہ کی ہے جو انکی مصدر سے مشتق ہو خلاف اور افعال کے کہ انکا
فاعل ایسی صفتہ مخصوصہ پر مقرر نہین ہوتا اور اونکو افعال ناقصہ اسواسطے کہتی ہین کہ یہ افعال
اپنی فاعل پر تمام نہین ہوتی اور خبر کے محتاج رہتے ہین خلاف سب افعال کے اسواسطے سوا افعال
ناقصہ کے اور افعال کو تامہ کہتی ہین اور وہ یعنی افعال ناقصہ یہ ہین ہی ہین ثبت نہین منفی تھا ہوا
ہوگیا یہ مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہین انکی داخل ہونیکے بعد مبتدا انکا اسم اور مبتدا کی خبر انکی
خبر کہلاتی ہی لیکن معلوم کیا چاہیے کہ ہین اور ہی اور نہین مشترک ہین افعال ناقصہ اور حروف
رابطہ مین پس جملہ اسمیہ مین یہ ہون وہ محتمل دونون امر کو ہی مثلاً ہی زید فاضل یا زید فاضل ہے
اور نہین زید جاہل یا زید جاہل نہین اور تھا وہ دوست یا وہ دوست تھا اور وہ دوست
ہوا یا ہوگیا سودا کا شعر ہی خدا کا یہ ایک شمہ نور ✤ جس سے روشن ہے آسمان کا تنور ✤
لفظ یہ اسم اور ایک شمہ نور خبر ہی لفظ ہی کی ممنون کا شعر آج آفت قہر ہے یون خشمگین تو
کب نہ تھا ✤ آستین مالیدہ وچین بر جبین تو کب نہ تھا ✤ تو دونون مصرع مین اسم اور
خشمگین اور آستین مالیدہ اور چین بر جبین خبر ہے لفظ تھا کی مومن کا شعر مومن دنیا
نے کی بت پرستی اختیار ✤ ایک شیخ وقت تھا وہ بھی برہمن ہوگیا ✤ ہوگیا فعل ناقص اور
وہ اسم اور برہمن خبر ہے اور کبھی یہ افعال تامہ بھی ہوتے ہین اسد اللہ خان عرف مرزا نوشہ

غالب تخلص کا شعر ہے تو دوست کسو کا بھی ستمگر نہوا تھا+اور ون پہ ہی وہ ظلم جو مجھپر نہوا تھا+ مصرعہ اوّل مین نہوا تھا ناقصہ ہی اور اس کا اسم تو اور خبر دوست اور مصرعہ ثانی مین لفظ ہے تامہ اور ظلم اوسکا فاعل اور نہوا تھا تامہ اور ضمیر اوسمین فاعل مومن خان کا مصرع قیس کہتا ہی مجھے ناصح کو سودا ہوگیا+ لفظ ہوگیا تامہ ہی اور سودا اُسکا فاعل ہے شکیب کی جب تلک تھی طاقت نباہ کا جب تلک تھا یارا+ تھین ہزار ون جفا ئین ہجران نہ مونھہ ہی موڑا نہ دم ہی مارا+ کلمہ تھی اور تھا دونون تامہ ہین کہ طاقت اور یارا پر جو انکی فاعل ہین تمام ہوئی

باب تیسرا حرف کی بحث مین

حرف کی دو قسم ہین حروف مبانی اور حروف معانی حروف مبانی وہ ہین جو موضوع ہین واسطے ترکیب الفاظ کی اور اونسے سوائے وضع الفاظ کے اور غرض نہین جیسے اجزا جمیع کلمات کی اور حروف معانی وہ ہین جو فائدہ کسی معنی کا دیتے ہین اور انکا بیان فصول معدودہ مین کور ہوتا ہی فصل پہلی وہ حروف جو ترجمہ ہین حروف جارہ کا اور حروف جارہ وہ ہین جو پہچادین فعل یا معنی فعل کو اسم تک اور ان حرفون کو حروف جر اسواسطے کہتے ہین کہ یہ کھیںچتے ہین معنی افعال کو معنی اسم تک اور انکو حروف اضافت بھی کہتے ہین اسواسطے کہ اضافت بمعنی نسبت کی ہی اور بواسطہ انکی فعل یا معنی فعل کے منسوب ہوتی ہین اسم کی ساتھہ اور معنی فعل سے مراد وہ شی ہے جس سے فعل کے معنی استنباط کئی جاوین جیسے اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ اور یہ حروف الفاظ ہندی مین باعتبار لفظ کے کچھہ عمل نہین کرتے لیکن معنی مین جیسا حروف جارہ عربی کام کرتے ہین مثلاً ربط دینا کلمات کا اور سوا اسکے یہ بھی کرتے ہین بہرکیف وہ یہ ہین سے لے تک تلک تین تو کی پر اوپر بیچ مین سی ابتدا کے واسطے ہی زمانی ہو خواہ مکانی

مثلاً صبح سے منتظر ہون اور گھر سے یہان تک آنا دشوار ہے اور کبھی بیان کے واسطے آتا ہی جیسے
اونکو خدا نے سب طرحکی فراغت دی ہی روپیہ سے پیسہ سے اور کبھی بمعنی بعض کے جیسے یہ شخص
مسلمانون یا انگریزون سے ہی یعنی بعض اونمین سے ہی اور کبھی بمعنی سبب کے جیسے تمہاری باتون سے
جی تنگ آگیا یا وہان کے شور وغل سے طبیعت گھبرا گئی اور کبھی اعراض کے واسطے کسی شی سے
مثلاً آپ ہمسے اونکی طرف ملتفت ہوئی یعنی ہمسے اعراض کرکے اونکی طرف التفات کرنے لگے یا
جیسے کسی شخص نے کسی شی کے دینے کے واسطی آج کا وعدہ کیا ہوا اور پھر اوس وعدہ سے پھر کر کہے کہ
کل دونگا تو وہ شخص جس سے وعدہ کیا تھا کہے کہ آج سے کل ہوئی یعنی آج سے اعراض کرکر
کل کا وعدہ کرنے لگا اور کبھی تجاوز کے واسطے جیسے کہین وہ شی ہاتھہ سے پھینک دی اور
کبھی استعانت کیواسطے جیسے قلم سے لکھا اور ہاتھہ سے اوس چیز کو پکڑا اور کبھی ساتھہ کے معنی مین
ہوتا ہی جیسے روٹی سالن سے کھائی گئی یہ بھی ابتدا کے واسطے ہی خواہ زمانی ہو خواہ مکانی لیکن
اسکا استعمال بدون لفظ سی کے کم دیکھا گیا ہی اور حرف انتہا یعنی تک یا تلک اسکو لازم ہی
اور کبھی اوس سے منفک نہین ہوتا مثلاً صبح سے لے شام تک یہ ہی حال تھا اور گھر سے لی بازار تلک
وہی ہجوم تھا اور اردو گو بجاے تک یا تلک کے لفظ تا بھی اسکے ساتھہ استعمال کرتے ہین مثلاً
صبح سے لے تا شام مجکو انتظار رہا اور بغیر لفظ سی کے شاذ و نادر ہی جیسے اس شعر مین سودا کے
گر برستا ہی یون برس کم بخت .:. کوہ تک ڈوب جائین لیکے درخت ،، اور بعضے نسخون مین
بجاے تک کے لفظ سے کا دیکھا گیا ہے ہر چند اس صورت مین استعمال سے کا یہان بھی ہمراہ لے کے
ثابت ہوا لیکن عمدہ دو خرابیان اور واقع ہوئین ایک یہ کہ استعمال اسکا بغیر تک کے لازم
آیا اور ایسا کبھی نہین دیکھا گیا اور دوسرے یہ کہ مصرع اول مین تعقید ہوگئی بسبب فاصلہ کے
جو درمیان سے اور لے کے ہی اور یہ نہایت مکروہ ہی تک اور تلک اور تا تینون لفظ انتہا کیواسطے

ہین خواہ زبانی ہو خواہ مکانی لیکن فصحا کی زبان مین تیسرا لفظ یعنی لگ مستعمل نہین ہے مثال
سودا کا شعر — یہان تک یہ ہی مشہور ہے تشنہ لبی پیدا + اسطرف کو جو گذرا جا بادیہ بہت پیا
میرزا اٹکو کا شعر — ہمنے مانا کہ تغافل نکروگے لیکن + خاک ہو جائینگے ہم تمکو خبر ہوتی تک
حاضر ہین ہمنو دینے کو دل بلکہ جان تلک + لینے کا حرف بھی کہین آوے زبان تلک
مومن خان سلمہ اللہ تعالی کا شعر — کب تلک کوئی نہ سرگرم شکایت ہووے + کب تلک
لب نہ شرمندۂ شکایت ہووے + ایضاً کب تلک کوئی نامراد رہے + بھول جاؤنگا مین بھی یاد رہے
تئین اور توڑی یہ دونون بھی انتہا کیواسطے ہین لیکن فصحا کی زبان مین مستعمل نہین اکثر
عوام سے سنا گیا ہے جیسے کہتے ہین یہان توڑی آؤ اور یہان تئین آؤ اور اوپر اور پر اور
پہ یہ حروف استعمال کے ہین دوسرا لفظ مخفف اول کا اور تیسرا مخفف دوسرے کا اور
چونکہ بعد حذف راے مہملہ کے فقط بار فارسی باقی رہی تھی اور کلمہ دو حرف سے کم مستعمل نہین
اتمام کلمہ اور اظہار حرکت کیواسطے ایک ہے اور اسمین زیادہ کردی اور پہلی لفظ کو بھی ہای ہوز
کے ساتھ بجاے رے کے استعمال کرتے ہین لیکن پیرایہ فصاحت سے معرا ہے اگرچہ میرنے بھی
ایک شعر مین استعمال کیا ہے — داغ ہے تابان علیہ الرحمۃ کا دل اوپہ میر + مغفرت ہووے بچارا
ہمسے بھی تھا آشنا + اور یہ لفظ کبھی اسمی بھی بمعنی فوق کے آتا ہے اسیواسطے حرف ابتدا کا یعنی
سے اوسکے ساتھ مذکور ہوتا ہے مثلاً کہین کہ یہ شے اوپر سے خراب ہے یا مین سقف کے اوپر
سے اوترا یعنی جانب فوق سے اور باقی اگرچہ اسی حرف کے مخفف ہین لیکن فقط معنی حرفی
مین مستعمل ہین بہرکیف کلمہ اول کو روزمرہ حال مین بدون علامت جر کے کہ وہ کی ہے استعمال
نہین کرتے مثلاً دل کے اوپر اور سینہ کے اوپر اور بدون اوسکے جیسے میر کے شعر مین گذرا ہے
فصاحت سے معرا ہے اور اکثر اسطرح اسلاف کی زبان مین پایا جاتا ہے جیسے دائم کے شعر مین ہے

اٹھاتے سدا شمس و قمر رشک قد او پر + + ہم شکل تیری حسن پرستان مین نہین ہے
جاننا چاہیے کہ استعلا یا حقیقی ہی جیسے مین کوٹھے پر چڑھا تھا یا مجازی مثلاً یون کہین میرے
سر پر آبنی ہے اور مجھ پر اوسکا قرض ہے اور اسی قبیل سے ہے کھانا گھر پر جا کھاؤن گا یا میرے گھر
پہ آ اور ظاہر ہے کہ مراد اس سے الصاق ہی گھر کے ساتھ نہ استعلا اور شاید پر بمعنی ظرف کی ہو
یعنی گھر مین اور باقی بدون علامت مذکورہ کی جیسے دلپر اور دلپہ اور مجھپر اور مجھپہ شیخ ابراہیم ذوق
سلمہ اللہ تعالی کا شعر ہے اوٹھاؤ سوز غم پر خط ہین یہ خون کے دعوے کو لی غلط سین +
کہ مثل قط گیر خط یہ خط ہین ہنوز باقی سر استخوان پر + مثال یہ اور پر کی مصرع ثانی مین
ہے بیچ اور مین حروف ظرف ہین اول یعنی بیچ بدون علامت جر کے اہل شاہجہان آباد کے
زبان مین مستعمل نہین اور ظرف کبھی اس سے پہلی اور کبھی بعد آتا ہے مثلاً دل کے بیچ اور سینہ
کے بیچ یا بیچ دل کے اور بیچ سینہ کے اور کبھی اسمی بھی ہوتا ہے بمعنی میان کے اسیواسطے
حرف ظرف دوسرا اسکے ساتھ مذکور رہتا ہے جیسے زید دالان کے بیچ مین بیٹھا تھا اور
دوسرا یعنی مین بدون علامت جر کے مستعمل ہے مثلاً دلمین اور سینہ مین اور کبھی یہ حرف
حذف بھی کرتے ہین مثلاً مین تیرے گھر گیا تھا یعنی گھر مین اور مین بازار مین گیا تھا یعنی
بازار مین **فصل دوسری** حروف مشبہ بالفعل کے بیان مین جیسا اور ایسا اور ویسا
اور سا اور پر ان سبکو مشبہ بالفعل اسواسطے کہتے ہین کہ انکے معنی مثل معنی فعل کے ہین کیونکہ
جیسا اور ویسا اور ایسا کے معنی ہین شبہت یعنی تشبیہ دی مین نے اور مشبہ بالفعل جب
ہین کہ بطور موصولات کی استعمال نکیے جائین اور پر کے معنی ہین استدرکت یعنی استدراک
کیا مین نے اور استدراک کہتے ہین اوس توہم کے رفع کرنیکو جو پہلے کلام سے پیدا ہوا ہو پہر بعضے
ان سب مین سے تین پہلے تشبیہ کیواسطے آتے ہین مثلاً کہین جیسا وہ ہے ویسا ہی

اور وہ ایسا ہی جس طرح کہ ہم کہتے تھے یا تسا اور آدمی کوئی نہین ہو ریہ معنے لیکن کے شاہ تابے
پر زید نہ آیا پہلے کلام سے یہ توہم ہوا تھا کہ شاید زید بھی آیا ہوگا اس حرف کو لاکر اوس
توہم کو رفع کر دیا سودا کا شعر ۔ جون شمع تن ہوا شب ہجران مین صرف اشک + پر جسقدر
مین چاہا تھا او دنا نہ روسکا + فصل تیسری حروف ندا اجی او ہوت یا اری ابی اجی
الف نکتو بی ان سب لفظون مین باعتبار مدعون اور داعی کے فرق ہی اول کو خواص اور
عوام سب استعمال کرتے ہین اور جسکو پکارتے ہین وہ شریف ہو یا کمینہ اور دوسرا لفظ
اکثر عوام استعمال کرتے ہین اور چاہیے کہ اس صورت مین مدعو بھی جو مخاطب عوام کا ہی عوام ہی
مین سے ہو اور اگر خواص مین سے بھی کوئی استعمال کرتا ہی تو اوس صورت مین کہ منادا عوام مین سے
ہو اور تیسری لفظ کو خواص کبھی نہین استعمال کرتے اور داعی اور مدعو دونون عوام سے
ہوتے ہین جاننا چاہیے کہ منادا اجی اور او کے بعد ذکر کرتے ہین جیسے اجی زید یہان آ اور او زید
یہان آ اور او بے رحم یا او بیوفا کیا کرتا ہی اور ہوت کے پہلے ذکر کرتے ہین جیسے زید ہوت
اور کبھی حرف ندا کو محذوف کرکے اسم ظاہر ہی پر کفایت کرتے ہین مثلاً نبی بخش یہان اکرم علی
وہان جا اور روزمرہ اردو مین جب کوئی اپنے نفس کو منادا کرے یہ عبارت بہت مستعمل ہے
سنتا ہی جی یہ امر تیرے حال کے مناسب نہین حذف حرف ندا سے اور بعضے الفاظ بدون حرف ندا
کے فصیح ہین مثلاً قبلہ یہان تشریف لائیے اور جناب آپکو کل تشریف لانا ضرور ہی اور حرف ندا کے
ساتھ فصیح نہین معلوم کیا چاہیے کہ لفظ اجی روزمرہ گفتگو اور شعر دونون مین کثیر الاستعمال ہی
اور لفظ او گفتگو مین بہت اور شعر مین کم اور لفظ ہوت شعر مین ایک لخت متروک ہی اور حذف
حرف ندا کا دونون صورت مین جائز ہی مثال اجی کی میر کا شعر ۔ ابکی ہمت صرف کر تا اوس سے جی
اوٹھے میرا + پھر دعا ای میر مت کیجیو اگر ایسا کرون + رضا کا شعر ۔ دوست اپنا تو اوسی مت جا

وہ ستمگر اے رضا کس کا ہے دوست + مثال آو کی یہ شعر مصحفی کا ہے اے او دامن اوٹھا کے
جانیوالے + ٹک خاک سے ہمکو بھی اوٹھالے + کسی اور کا شعر ہے او خیال یار جاتا ہے کہان +
دو گھڑی جی تجھسے بہلاتے ہین ہم + مثال حذف کی میر کا شعر ہے آنکھین چرائیو نہ ٹک ابر
بہار سے + میری طرف بھی دیدہ خونبار دیکھنا + یعنی اے دیدہ خونبار ہے کس طرح سے مانے
یاران کہ یہ عاشق نہین + رنگ اوڑ جاتا ہے ٹک چہرہ تو دیکھو میر کا + یعنی اے یاران ضیا
کا شعر ہے دوستو اوس سے توقع مت رکھو + مجھسے یون وہ پھر گیا کسکا ہے دوست + یعنی اے
دوستو اور مثال حذف حرف ندا کی نثر مین پہلے مذکور ہو چکی یا یہ حرف اردو مین بجز چند الفاظ
عربی یا فارسی کے جنکی ساتھہ بہت مستعمل ہو گیا ہے اور جای مین نہین آتا مثلاً یا قسمت یا نصیب
یا مولیٰ یا معبود یا حضرت یا خدا یا الٰہی جیسے کہین یا الٰہی وہ کونسی ساعت ہوگی کہ میرا
دوست آویگا اور علیٰ ہذا القیاس ارے ہرچند اسکا استعمال کراہت سے خالی نہین لیکن
اہل شاہجہان آباد کی زبان مین بھی کبھی کبھی مستعمل ہوتا ہے اور استعمال اوسکا دو جای مین پایا گیا
ہے ایک ایسے شخص کے حق مین جو خوار اور کم رتبہ ہو مثلاً ارے بیوقوف اور ارے نادان
دوسرے یاران بے تکلف مین جیسے ارے میان اور ارے یار پہلی صورت مین استعمال ایسے
لفظ کا دلالت کرتا ہے فرط ذلت منادا پر اور دوسری صورت مین ظرافت پر اور یہ استعمال
ایسی صورتون مین درست ہے جیسے بعض وقت مین بجاے مشفق کے جو کسرہ فا سے ہے مشفق
فتحہ فا سے بطور ظرافت کے کہدیتے ہین مثلاً کہین آے مشفق فتحہ فا سے چنانچہ روزمرہ وان
پر مخفی نہین ہے اسی قبیل سے ہے جب اپنا نفس منادا ہو جیسے اس شعر مین ہے دیکھیہ جو آئینہ
کہتا ہے کہ اللہ رے مین + اوسکا مین چاہنے والا ہون تھا واہ رے مین + اور چونکہ یہ
استعمال موافق اقتضاے مقام کے ہے بلاغت سے خالی نہین پس اعتراض بعض اہل جو انب

اور اطراف کا لفظ ارے کے استعمال مین اہل شاہجہان آباد پر علی الاطلاق بیجا ہے
باوجودیکہ ہم دیکھتے ہین اکثر اوس جوانب اور اطراف کے رہنے والی جو زبان مین تکلف
نہین کرتے ارے صاحب بولتے ہین یہان سے معلوم ہوا کہ وہان کی باشندے ہاتھ پاؤن
پیٹ کر اپنی زبان اصلی کو تکلف چھوڑ کر چاہتے ہین کہ الفاظ عربی اور فارسی محل اور بیمحل
اپنی زبان مین ملا کر فصحا کو چڑا وین اور جو اہل زبان مین اور استعمال الفاظ پر قادر مین
اونکے نکات اور محل تصرف پر مطلع نہوکر خواہی نخواہی متعرض ہون آپ ایسے کے حق مین
کہین گے جو خوار اور ذلیل ہو جیسے اب بے یا جی کیا کرتا ہے اجی ایسی کے حق مین کہتے ہین جو بزرگ
اور معظم ہو جیسے اجی حضرت یہان تشریف لائیے الف اس حرف کو فارسیون کے اتباع سے
الفاظ فارسی ہی مین استعمال کرتے ہین جیسے پروردگارا اور خدایا اور دلا جیسے اس شعر مین
دلا پر درد کہا دیوانگا اوس رشک مسیحا کی ✤ مجھی پاکوٹ دی ہیرا کھرل مین سنگ موسیٰ کے

فصل چوتھی حروف عطف مین اور پر لیکن بھی نون نفی پھر حروف عطف مین مثلاً میز
اور تم دونون ساتھ چلین گے یا سب گئی پر مین نہین یا بجاے پر کے یون کہین لیکن مین نہین
یعنی مین نہین گیا جاتا بعد نہین کے لسبب عطف کے سمجھا گیا یا اگر زید آویگا مین بھی یعنی مین بھی
آؤن گا یا اون نے کہا تھا نہ مین نے یعنی مین نے نہین کہا یا پہلے وہ آیگا پھر مین یعنی پھر مین
آؤن گا اور حرف عطف کبھی تعداد کی وقت محذوف بھی ہو جاتا ہے جیسے اس شعر مین انشاءاللہ خان کے

ایک دو تین چار پانچ چھہ سات ✤ آٹھہ نو دس ہوے بس انشا بس ✤

فصل پانچوین حروف تردید مین یا خواہ چاہو نہین تو مثلاً تم رہوگے یا مین اور
تمکو جانے ندونگا برا مانو خواہ بھلا اور مین نہین کہتا رہو چاہو جاو اور جلد آؤ نہین
تو مین جاتا ہون لفظ خواہ اور چاہو کو مکرر بھی استعمال کرتے ہین مثلاً خواہ برا مانو خواہ بھلا

اور چاہو رہو چاہو جاؤ اور کاف بھی کبھی واسطے تردید کے آتا ہے مثلاً وہان تم جاؤگے کہ مین یا وہان جاؤگے کہ نہین اسی قبیل سے ہے اس شعر مشہور مین ؎ کیون ولا ہم ہوئی پابند غم یار کہ تو ÷ اب اذیت مین بھلا ہم ہین گرفتار کہ تو ÷ **فصل چھٹی** حروف شرط مین اگر جو اور لفظ تو تا اے مثناۃ فوقانی مفتوحہ یا مضمومہ سے حرف جزا ہے مثلاً اگر آپ کہین تو مین جاؤن یا تم جو اجازت دو تو مین جاؤن **فصل ساتوین** حروف استثنا مین مگر ورا ماورا سوا مثلاً سب آئے مگر زید نہین آیا اور سب آئے ورا زید کے یا ماورا زید کے یا سوا زید کے اور لفظ سوا کے پہلے یا بعد علامت جو یعنی سے بھی لاتے ہین مثلاً زید کے سوا یا سوا زید کے کسواسطے کہ سوا مضاف ہوتا ہے اور علامت اضافت کی لفظ کو ہے اور کبھی حذف بھی کر دیتے ہین جیسے کہ اس شعر مین ؎ درد کے ملنے سے اے یار برا کیون مانا ÷ اوسکو کچھہ دید سوا اور تو منظور نہ تھا ÷ لیکن یہ استعمال زمانہ حال مین متروک ہے **فصل آٹھوین** متفرقات مین ہان ایک حرف ہے کہ فائدہ ایجاب کا دیتا ہے مثلاً کہین کہ تم فلانی جا سے گئے تھے تو اوسکے جواب مین کہا جاوے کہ ہان اور کبھی واسطے تنبیہ کے بھی آتا ہے مثلاً کسی شخص کو کہا جاوے کہ ہان صاحب آپکو بھی چلنا ہوگا یا کہین کہ ہان یہ بات تو مین بھول گیا تھا مین بھی واسطے تنبیہ کے آتا ہے مثلاً ہین تو وہان نہ گیا اور کبھی محل استفہام مین مستعمل ہوتا ہے مثلاً کوئی زید سے کچھہ بات کہے اور یہ اوسکے سننے کے واسطے متوجہ ہوکر کہے کہ ہین صاحب مراد اس سے یہ ہوتی ہے کہ کیا کہتے ہو اور ظاہر یہ ہے کہ یہان بھی بمعنی تنبیہ کے ہے تو تاے فوقانی مضمومہ سے حروف زوایدمین سے ہے مثلاً جیسے تو کہو وہان جاؤگے یا نہین ہی ہاے مکسورہ سے فائدہ حصر کا دیتا ہے جیسے کہین کہ یہان مین ہی ہون یعنی سیرے سوا کوئی نہین ہون ہاے مضموم اور نون غنہ کی ساتھہ اور بعد نون کے ہمزہ ساکن حرف ردع ہے جیسا عربی مین کلا جیسے ہون کیا کرتا ہے اور بغیر ہمزہ کے ایجاب

کے واسطے آتا ہے مثلاً اگر کہین کل آؤگے تو جواب مین توکہی ہون گا اور گی یای مجہولہ سے
اور گی یای معروفہ سے یہ تینون حرف کاف عربی سے جب بعد مصدر کے آتے ہین تو اسکو
بمعنی استقبال کے کر دیتی ہین اول واحد مذکر اور دوسرا جمع مذکر اور تیسرا مفرد مونث
کیواسطے ہے اور گین جمع مونث کیواسطے آور اونکے خواص سے ہین دو امر ایک یہ کہ کلام
منفی مین آتے ہین اور دوسرا یہ کہ الف مصدر کا انکے آنے کے بعد یای مجہولہ سے بدل
جاتا ہے جیسے مین نہین آئیگا اور نہین بیٹھیگا اور نہین اُٹھیگا اور تم نہین آئیگے اور ہم نہین
آئینگے الخ اور مین نہین آئینگی اور تم یا ہم نہین آئینگین لیکن روزمرہ حال مین نون لفظ گین
کا حذف کرتے ہین اور کبھی مصدر اون حرفون کے بیچ مین لفظ ہی جو فائدہ حصر کا دیتا ہے
فاصل بھی ہوجاتا ہے جیسے مین آنے ہی کا نہین اور ہم آنے ہی کی نہین اور علی ہذا القیاس اور
کبھی ہی کو بعد ان حرفون کے بھی لاتے ہین مثلاً مین آنے کا ہی نہین الخ بھی فائدہ اشتراک
بین الامرین کا دیتا ہے یعنی اوسکے لانے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دو چیزین کسی سے مین باہم
شریک ہین جیسے زید آیا ہے اور عمر بھی یعنی آنے مین دونون شریک ہین کر کاف تازی اور
کے کاف تازی بیاے مجہولہ ان دونون حرف کو جب فعل ماضی کے بعد لاتے ہین تو
فعل سابق کے اولیت اور فعل لاحق کے بعدیت کا فائدہ دیتے ہین یعنی پہلے وہ فعل کیا جو
اونسے اول مذکور ہے اور بعد اوسکے وہ فعل جو اونسے پیچھے اور صیغہ ماضی کا بعد حذف الف
کے بشکل امر کے رہجاتا ہے مثال وہ اوٹھکر چلا گیا یا اوٹھ کے چلا گیا اور کھڑا ہوکر بھاگ گیا
یا کھڑا ہو کے بھاگ گیا اور ہاتھہ پھیلا کر یا ہاتھہ پھیلا کے مانگنے لگا یعنے اول اوٹھا اور بعد
اوسکے چلا گیا اور اسی قیاس پر باقی مثالین ان دو حرفون کا حال ہای مخفی کا سا ہے فارسی
کے افعال مین مثلاً سلام کردہ نشست و برخاستہ رفت یعنی سلام کرکے بیٹھہ گیا اوٹھہ کر

چلا گیا اور کبھی کر اور کے محذوف بھی کر دیتے ہین جیسے کہہ گیا اور اوٹھ گیا اور مار گیا اور
چوری کر گیا یعنی کہہ کر گیا اور مار کر گیا اور چوری کر کر گیا اور میر کے ان دونون شعر ون مین

آکر ہماری لاش پہ کیا یار کر چلے	خواب عدم سے فتنہ کو بیدار کر چلے
خواہی پیالہ خواہ سبو کر ہمین کلال	ہم اپنی خاک پر تجھے مختار کر چلے

لفظ کر فعل ماضی ہم کرنے سے اور وہ لفظ کر جو مانحن فیہ ہے محذوف ہے یعنی کیا کر چلے اور بیدار کر کر
چلے اور مختار کر کر چلے اور کبھی فاعلیت کا بھی فایدہ دیتا ہے جیسے ڈنکر یعنی آفتاب کی کیونکہ وہ دن کرنیوالا ہے
تو اور نا اور جو اور جیو امر حاضر کے بعد جب انہین سے کوئی حرف لاتے ہین تکلیف صدور
فعل کی زمانہ آیندہ مین مقصود ہوتی ہے مثلاً آئیو یعنی جب ہم بلائین زمانہ آیندہ مین اور پھر
آنا اور اس کام کو کیجو اور کیجیو یا لیجو یا لیجیو اور دیجو اور دیجیو یعنی زمانہ آیندہ مین اور جو اور
جیو سوا ان الفاظ چند کے اور کہین نہین پائے گئے اور بھیجیو مین تو یہ نہ جیو کسواسطے
کہ جیم اوسکا اصلی ہے اور وہ مشتق ہے بھیجنے سے اور کبھی ایسے محل مین لاتے ہین کہ مخاطب کو
فعل کے تکلیف دینے سے کسی شی کی تحقیق اور تفتیش منظور ہو خواہ وہ تحقیق اور تفتیش مخاطب
سے متعلق ہو خواہ اپنے نفس سے مثلا کوئی شخص دور کھڑا ہوا اور اوسکا چہرہ یا کوئی اور شی
جو اوسکے پاس ہو اچھی طرح معلوم نہ ہوتی ہو تو اوسے کہین یہان آئیو یا یہان آنا اس سے غرض
یہ ہے کہ یہ شخص یہان آوے تو اوس شئے کا حال خوب معلوم ہو جاوے اور تم جائیو یا تم جانا
یہ عبارت دو محل مین مستعمل ہوتی ہے اول یہ کہ تفتیش مخاطب کے حال کی قائل کو منظور ہو
مثلاً جب یہ معلوم کرنا منظور ہو کہ اوسے جانے کی طاقت ہے یا نہین تو وہان کہین کہ جائیو
یا جانا اگر وہ چلا گیا تو معلوم ہو گیا کہ جا سکتا ہے اور اگر نجا یا گیا تو معلوم ہو گیا کہ نہین
جا سکتا دوسرا یہ کہ جو شی قائل کے حضور مین نہین ہے وہ جا کر اوسکا حال معلوم کر یا دے

اور کبھی دعا کے محل مین بھی استعمال کرتے ہین مثلاً تم سلامت رہو یا رہیو اور ایسی موقع
مین تا کم دیکھا گیا ہی اغلب کہ نہین آتا کو اکثر علامت مفعول کی ہی مثلاً زید کو مارا اور
حرف ظرف یعنی مین کے محل مین بھی مستعمل ہوتا ہی جیسے بازار کو یا گھر کو یا دربار کو گیا تھا اور
کبھی بمعنی عوض کے بھی آتا ہی مثلاً کہین کہ یہ جنس کتنے کو دوگی یعنی کتنے روپیہ کی عوض تین اکثر
علامت مفعول کی ہی مثلاً اوسکو تین مارا اسے الف تنہا اور ان ہمزہ مفتوحہ اور نرا اور
نون اور کاف مضموم نفی کے واسطے آتے ہین مثلاً ابھے وہ شخص جو کسی سے نڈری کیونکہ
بھی بای موحدہ مفتوحہ مخلوطا لہا اور یاے ساکن ہی بمعنی ڈر کے ہی اور اجیت وہ شخص کہ اوس
کوئی ظفریاب نہوا اور الگ جیسے کوئی شے لگی نہو یعنی علیحدہ ہو اور ادہی کسی نے نہ چھوا ہو اور
اٹل جو ٹلنے والا نہو اور امٹ جو مٹ نہ سکے اور امرت جو نہ مرے اور انت جو ہمیشہ نہ رہے اور
ادھر جو کسی شی کے سہارے نہ دھرا ہو بلکہ معلق ہو اور ان رت راے مہملہ مضمومہ ہی جو رت
یعنی موسم کی چیز نہو اور ان پڑھ جو پڑھا اور خواندہ نہو اور ان میل جو چیز کسی کے میل کی نہو
اور نرجل جو پانی نہ پیے اور اسیواسطے جس برت مین ہندو پانی نہین پیتے اوسکو نرجلا کہتی ہین
اور نڈر جو کسی سی نڈرے اور کراہ کاف مضموم سی جو جانب کہ اوسکو راہ قرار ندیا ہو اور
کپڑھ جو پڑھا ہوا نہو اور کڈھب جو چیز کہ ڈھب کی نہو یعنی بطور اور بد وضع ہو اور کڈول
اور کچال جو شخص اچھے اطوار پر نہو اور حرف بی جو فارسی مین نفی کے واسطے آتا ہی الفاظ ہندی
پر بھی اہل ہند نے بسبب اختلاط اہل فرس کی داخل کر لیا ہی جیسے بی ڈھب اور بیڈول اور بیڈھڑک
اور بے ڈھنگ اور بی جوڑ جو چیز کسی شی کے ملنے کی نہو اور بد چلن جسکا چال چلن اور سلوک بد ہو اور
عوام الناس لا دوس بھی بولتے ہین یعنی وہ شخص جسکو دوس نہ دیا جاوے اور آ کلمہ نسبت کا
ہی جیسے گنوار جو گانون مین رہے اور سنار جو سونے کا کام کرے اور لوہار جو لوہے کا کام کرے

اصل ان تینون لفظکی گانوآرا اور سون آرا اور لوہ آرہے اول سے الف اور باقیون سے واو لبسبب کثرت استعمال کی محذوف ہوگئی واڑہ واو اور راے مثقلہ ہندیسی یہبھی کا نسبت کا ہی جیسے جھواڑہ اور نائی واڑہ جہان جاٹ اور نائی بہت رہتے ہون اڑہ رای مثقلہ ہندی سے بدون واوکی ظاہرا یہ حرف تصغیر کا ہی جیسے نواڑہ چھوٹی ناو بحث دوسری مرکب کے بیان مین مرکب وہ ہی کہ دو یا زیادہ سی حاصل ہو اسطرحسی کہ جزو لفظ کا معنی کی جزو پر دلالت کری جیسے زید آیا تھا اور زید کا گھوڑا دونون عبارت مین زید دلالت کرتا ہی اپنے مسمے پر اور ازل مین آیا تھا آنیکی معنی پر معہ زمانہ ماضی کے اور دوسرے مین گھوڑا معنی فرس پر اور چونکہ مرکب دو قسم ہی مفید اور غیر مفید اسواسطے اسکو دو باب مین بیان کیا جاتا ہے

باب پہلا مرکب مفید کے بیان مین

اسمین تین فصل اور ایک خاتمہ ہے

جاننا چاہیے کہ مرکب مفید وہ ہی کہ سکوت اوسپر صحیح ہو اور سننے والے کو اوس سے خبر یا طلب حاصل ہو جاوے اور اسیکو جملہ اور کلام بھی کہتے ہین اور کلام مین وہ نسبت جو درمیان دو کلمون کے اسطرح پر ہوتی ہی کہ لبسبب اوسکی سکوت صحیح ہوتا ہی اوسکو اسناد کہتے ہین پس وہ کلمہ کہ اوسکے اسناد کسی کی طرف کرین اوسکو مسند کہتی ہین اور جسکی طرف اسناد کرین اوسکو مسند الیہ کہتی ہین اور مسند اور مسند الیہ کا کلام مین واقع ہونا دو حال سے خالی نہین ہی یا دونون اسم ہون اس کلام کو جملہ اسمیہ اور مسند الیہ کو مبتدا اور مسند کو خبر کہتے ہین پھر وہ دونون اسم خواہ جامد ہون جیسے وہ زید ہے وہ مبتدا اور زید خبر اور ہی حرف ربطہ خواہ ایک جامد اور دوسرا مشتق ہو جیسے زید جانیوالا ہی خواہ دونون

مشتق ہون جیسے کام کرنے والا ابھی جانے والا ہے یا ایک اسم اور دوسرا فعل ہو اور یہ
اسم اور فعل باعتبار واقع ہونیکے کلام مین دو طرح پر ہین ایک یہ کہ فعل پہلے اور اسم
پیچھے واقع ہوا ہو اسکو جملہ فعلیہ اور مسند کو فعل اور مسند الیہ کو فاعل کہتے ہین جیسے گیا زید
اور بیٹھا عمرو گیا اور بیٹھا فعل اور زید اور عمرو فاعل ہے دوسرا یہ کہ اسم پہلے اور فعل
پیچھے ہو جیسے زید آیا اور عمرو گیا اسمین اسمیہ اور فعلیہ دونون کا احتمال ہے پس اگر زید اور
عمرو کو مبتدا قرار دین اور آیا اور گیا فعل اور ضمیر غائب جو انمین مستتر ہے اور راجع ہے
بطرف مبتدا کی اوسکو فاعل اور فعل اور فاعل سے جملہ فعلیہ بنا کر مبتدا کی خبر ڈالین جملہ
اسمیہ ہو جاویگا اور اگر زید اور عمرو کو فاعل اور آیا اور گیا کو فعل مسند بطرف زید اور عمرو
کے ٹھہراوین جملہ فعلیہ ہو جاوے گا اور یہ اسواسطے ہے کہ اردو مین فاعل فعل پر مقدم
بھی ہوتا ہے لیکن معلوم کیا چاہیے کہ چونکہ اردو مین جملہ اسمیہ بدون حرف ربط کے نہین آتا
اور جو الفاظ کہ اونکو حروف رابطہ کہتے ہین وہ مشترک ہین حروف ربط اور افعال ناقصہ
مین اسواسطے اوسمین بھی اسمیہ ہونے پر جزم نہین کیا جاتا پس وہ زید ہے جملہ اسمیہ اور
فعلیہ دونون کا احتمال رکھتا ہے مانند تیسری شق کی اور جملہ فعلیہ پر کبھی حرف شرط جسکا
بیان حروف کی بحث مین ہو چکا داخل ہوتا ہے پس اس جملہ کو شرط کہتے ہین اور ایک
جملہ اور جو اسکے بعد ہوتا ہے اوسکو جزاے شرط اور اکثر جزا پر حرف تو بھی لاتے ہین مثال

خو ہوتی ہمیشہ سے تمہاری اگر ایسی	تو کاہے کو بنتی میری ای فتنہ گر ایسی

جملہ اول شرط اور جملہ ثانی جزا ہے اور جملہ پھر دو قسم پر ہے خبریہ اور انشائیہ خبریہ
اوسے کہتے ہین کہ اوسکے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکین مثلاً کوئی کہے کہ بادشاہ صبحکو سوار
ہوا تھا اسمین احتمال ہے کہ سوار ہونے کی خبر جھوٹ دی ہو اور احتمال ہے کہ سچ دی ہو اور انشائیہ

وہ ہی کہ اوسکے کہنے والے کو جھوٹا یا سچا نہ کہہ سکین اور یہ کئی قسم پر ہے ایک امر جیسے جا اور بیٹھ انمین ضمیر مخاطب جو مستتر ہے انکے فاعل ہی آور نہی جیسے مت جا اور مت بیٹھ اور استفہام جیسے یہان آؤگے یا وہان جاؤگی آور تمنے جیسے کاش یہ کام درست ہو جاوے اور ترجی جیسے شاید ہمارا دوست آجاوے اور عقود جیسے مین نے یہ کپڑا خرید اور وہ تلوار بیچی اور ندا جیسے او لونڈی اور او غلام اور قسم جیسے واللہ مین کچھ کہہ بیٹھونگا اور تعجب جیسے واہ کیا چیز ہے

باب دوسرا مرکب غیر مفید کے بیان مین

اور اوسکو مرکب غیر تام بھی کہتے ہین اور یہ وہ ہی کہ جب قائل کہہ کر خاموش ہو جاوے تو سننے والے کو اوس سے خبر یا طلب حاصل نہووے آور یہ تین طرح پر ہی طرح اول مرکب اضافی یعنی اوس مرکب کی بیان مین جسکا ایک جزو دوسری جزو کی طرف اضافت رکھتا ہوا اور اضافت نسبت ہی ایک اسم کی دوسرے اسم کیطرف اور جس اسم کو نسبت کرین اوسکو مضاف کہتے ہین اور جسکی طرف نسبت کرین اوسکو مضاف الیہ آور فائدہ اضافت کا یہ ہی کہ اگر اسم مضاف ہو معرفہ کی طرف تو معرفہ ہو جاوے آور اگر مضاف ہو نکرہ کیطرف تو مخصص ہو جاوے آور شرط اضافت کی یہ ہی کہ مضاف خود معرفہ نہو ورنہ اضافت بیفائدہ ہوگی آب جاننا چاہیے کہ اضافت تین طرح پر ہوتی ہی آول یعنی لام کی یعنی برائی کی معنی اوس سے حاصل ہو اور یہ اضافت کئی جای مین آتی ہی ایک یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ دونون ایکدوسرے سے مباین ہون یعنی نہ مضاف مضاف الیہ پر صادق آوے اور نہ مضاف الیہ مضاف پر لیکن مضاف الیہ مضاف کیواسطے ظرف نہو جیسے گھوڑا زید کا اور مال عمرو کا اور مکان خالد کا اور زین گھوڑی کا کہ گھوڑا اور مال اور مکان اور زین زید اور عمرو اور خالد اور گھوڑی پر

صادق نہین آتا اور نہ بالعکس اور مضاف الیہ ظرف بھی مضاف کا نہین ہے لیکن اضافت
بمعنی لام کے ہے اور اس سے تملیک یا تخصیص کے معنی حاصل ہوتے ہین جیسے ظاہر ہے اور دوسرے
یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ مین عموم اور خصوص مطلق کی نسبت ہو اور یہ نسبت وہ ہے
کہ ایک جانب سے عموم ہو یعنی پہلا دوسرے کی جمیع افراد پر صادق آتا ہو اور دوسری کیجانب
سے خصوص یعنی یہ دوسرا پہلے کی بعض افراد پر صادق آتا ہو جیسے حیوان اور انسان کہ انمین
نسبت عموم اور خصوص مطلق کی ہے اسواسطے کہ حیوان انسان کی جمیع افراد مثل زید اور عمرو
اور بکر اور خالد اور سوا انکے جسقدر ہون سب پر صادق آتا ہے اور انسان حیوان کی ایک فرد
یعنی حیوان ناطق پر فقط صادق آتا ہے پس جب مضاف اعم مطلق ہو اور مضاف الیہ اخص
مطلق تو یہ بھی اضافت لامی ہے جیسے درخت انار کا اور علم فقہ کا یا علم منطق کا اور بعض کے
زبان سے سنا گیا ہے گلستان اور بوستان کی کتاب ہرچند یہ لفظ محاورہ خواص مین کم زبان زد
ہے لیکن یہ اضافت علم فقہ اور درخت انار وغیرہ کی قبیل سے ہے اور چونکہ فارسی مین کتاب
گلستان اور کتاب بوستان آیا ہے اون لوگون نے اسکی ترجمہ کی طور پر کہہ دیا بعض مرتبہ
اسطرح دو زمرہ مین اتفاق پڑجاتا ہے اور چونکہ ایسی صورتون مین مراد مضاف سے بعینہ مضاف الیہ
ہوتا ہے فارسی خوان درخت انار وغیرہ مین اس اضافت کو اضافت بیانی نام رکھہ دیتے ہین
اگرچہ واقع مین اضافت لامی ہے لیکن لا مناقشۃ فی الاصطلاح اسی طرح اگر الفاظ اردو
مین بھی فارسی کی تتبع سے اسکو اضافت بیانی کہین تو ہو سکتا ہے اور اضافت بیانی جو
مصطلح نحویون کی ہے اوسکا بیان آگے آویگا تیسری یہ کہ مضاف اور مضاف الیہ مین
عموم و خصوص من وجہ کی نسبت ہو اور مضاف الیہ اصل مضاف کی ہو اور یہ وہ نسبت ہے
کہ پہلا دوسرے کی بعض افراد پر صادق آوے اور دوسرا پہلے کے بعض افراد پر اور ایسا مین

دو مادون مین افتراق ہوتا ہی اور ایک مادہ مین اجتماع جیسے سفید اور حیوان ان
دونون مین بھی نسبت ہی کسواسطے کہ بعض حیوان پر سفید صادق آویگا نہ جمیع حیوان پر
او بعض سفید پر حیوان صادق آویگا نہ جمیع سفید پر کیونکہ زاغ حیوان ہی اور سفید نہین
او سنگ مرمر سفید ہی اور حیوان نہین پس یہ دو مادہ افتراق کے ہین اور بط حیوان ہے اور
سفید بھی ہی اور یہ مادہ اجتماع کا ہی جب یہ معلوم ہوچکا تو اب سنا چاہیے کہ جہان ایسی نسبت
ہو اور مضاف الیہ مضاف کی اصل نہو وہان بھی اضافت لامی ہی جیسے اضافت سونیکی
کڑھی یا تیلی کی طرف مثلاً سونا کڑے کا یا تیلی کا کسواسطے کہ کڑا یا تیلی مادہ سونیکا نہین ہے
دوسم بمعنی فی کی یعنی بمعنی حرف ظرف کی ہو اور یہ وہان ہوتی ہی کہ مضاف مبائن مضاف الیہ کے
ہو اور مضاف الیہ ظرف ہو واسطے مضاف کے جیسے سوار گھوڑے کا اور سوار کشتی کا اور روزہ
رمضان کا اور پانی کوئے کا سوم بمعنی من کی یعنی بمعنی حرف سی کے ہو جو بیان کیواسطے آتا ہے
اور یہ وہان ہوتی ہی کہ مضاف اور مضاف الیہ مین نسبت عموم اور خصوص من وجہ کی ہو اور
مضاف الیہ اصل ہو مضاف کیواسطے جیسے انگوٹھی سونیکی یا چاندی کی کہ سونا یا چاندی اصل
انگوٹھی کی ہی یعنی وہ اس سے بنی ہوئی ہین اور سنا چاہیے کہ اضافت لامی کی بعض قسم مین
اگر مضاف مشبہ بہ اور مضاف الیہ مشبہ ہوتا ہی تو اوسکو اضافت تشبیہی کہتے ہین جیسے چشم نرگس
اور زبان سوسن و گل رخسار اور اگر مضاف بیٹا ہو مضاف الیہ کا تو اوسکو اضافت بنی نام
رکھدیتے ہین اور یہ استعمال فارسی مین بہت ہی اردو گو بھی فارسی کی تتبع سی اپنی کلام مین
استعمال کرلیتے ہین اضافت تشبیہی کو کبھی بعینہ ترکیب فارسی کے طور پر اور کبھی علامت اضافت
یعنی کا لگا کر جو مختص ہے زبان ہندی کے ساتھ اول جیسے اس شعر مین ولی کے ؎ عالم مین
جو ہوا ہے طالب تیری بھونکا + اوسکے نگین دل پر نقش ہلال ہوگا + دوسرا جیسے اس شعر

مین وزیر کے ؎ افسوس کہ اس دل کا کنول کھلنے نہ پایا + کوئی دنکو چلے جاتے ہین مٹی کے تلے ہم ہم + نگین دل اور دل کا کنول مقصود بالتمثیل ہی اور اضافت بنی کو فارسی ہی کی طور پر لاتے ہین جیسے عباس علی یعنی عباس بیٹا علی کا اور باقی اضافتون کا حال بھی یہی ہے یعنی کبھی کسرہ کے ساتھ جیسے ان اشعار مین ولی کے ؎ مدہوش ہون مین نرگس مست سے تیرے + ساقی نہ مجکو کچھ قدح مُل نے غش کیا + ہوس ؎ تمام عمر جو تھا جوش شور وحشت عشق + موئی پھولولہ اپنی مزار مین بھی تھا + اوٹھا جو خاک رہ قیس سے بگولا سا ایک اضطراب سا پیدا غبار مین بھی تھا + فقط نہ سنگ ہی کچھ آبلون سے سرخ ہوئی لہو بھرا میرا نوک خار مین بھی تھا + اگرچہ آج ہی بالین سنگ و بستر خاک + کبھی تو سر یہ اآغوش یار مین بھی تھا + دوسرے جیسے ان اشعار مین ولی کے ؎ نے مشک چین نہ عنبر سارا کی بھی شمیم + مجکو کسی کی نکہت کاکل نے غش کیا + آیا چمن مین کونسا گل یک بیک نسیم + ہر گل کی جیب چاک ہی بلبل نے غش کیا + یک قطرہ خون نہین جگرو دل میں یہان میری + مجکو تو اشک خون کی تسلسل نے غش کیا + ہوس ؎ اگرچہ ہجر کا ڈر وصل یار مین بھی تھا + پہ کچھ قرار دل بیقرار مین بھی تھا + گذشتگان کے زمانہ کا تم نہ وصف کرو یہی غم والم اوس روزگار مین بھی تھا + ہوس کا دل تیری جانے سے اب ہی منزل غم + کبھی خوشی کا گذر اس دیار مین بھی تھا + جب ان سب امور سی فراغت حاصل ہوئی ہے جاننا چاہیے کہ علامت اضافت کی ہندی مین تین لفظ ہین اول کا اور یہ باعتبار وحدت اور جمع اور تانیث اور تذکیر مضاف کی مختلف ہوتا ہی یعنی اگر مضاف واحد مذکر ہو تو کا الف کی ساتھ اور اگر جمع مذکر ہو تو کے یاے مجہول سے آتا ہی مثلاً زید کا گھوڑا یا گھوڑا زید کا اور زید کی گھوڑی یا گھوڑی زید کی اور اگر مضاف واحد مونث یا جمع مونث ہو تو

کا کے کی

کے یای معروفہ سے مثلاً لونڈی عمرو کی یا لونڈیان عمرو کی مثال کا اور کی اشعار گذشتہ
مین کئی مذکور ہوئین دوم نا اور اوسکا حال بھی مثل کا ہے مثلاً اپنا گھوڑا یا اپنی گھوڑی
یعنی اسپ ہای خود جمع کر ساتھ یا اپنی لونڈی یا اپنی لونڈیان اور یہ کلمہ سواے لفظ آپ کے
کسیکے ساتھ ملحق نہین ہوتا غالب یہ ہے کہ اوس جگہ نا یا نی سارا کلمہ نہین بلکہ فقط الف نا یای تحتانی
ہے اور نون جزو ہے اپن کا کسواسطے کہ ہندی الاصل اپن بمعنی خود کے ہے چنانچہ باہر مثل
دکھن وغیرہ کے رہنے والون سے اکثر بجای آپ کی اپن سنا گیا ہے پس زمانہ حال مین تخفیف
سی آپ رہگیا ہے اور تصرف کرکے ہمزہ کو ممدودہ کرلیا ہے اور نون کے ساتھ استعمال کرنا حالت
اضافت مین اقتضا محاورہ اور روزمرہ کا ہے اور یہ امر سماعی ہے اسمین قیاس کو دخل نہین
تیسرا را اور اوسکا حال بھی کا اور نا کا سا ہے تبدیل حرف آخر کے باب مین اور یہ لفظ بغیر
ضمیر متکلم اور مخاطب کے خواہ مفرد کی ہو خواہ جمع کی اور جگہ کہین نہین دیکھا گیا مثلاً میرا گھوڑا
یا ہمارا گھوڑا اور میری گھوڑی یا ہماری گھوڑی یعنی اسپ ہای من مفرد یا اسپہای ما جمع
کے ساتھ اور تیرا گھوڑا یا تیری گھوڑی اور تیری لونڈی یا تیری لونڈیان اور تمہاری
لونڈی اور تمہاری لونڈیان اور جب مضاف مذکر واحد یا جمع مفعول واقع ہو یا مضاف الیہ
کسی اور مضاف کا ہو وہان یہ تینون علامتین یاے مجہول کے ساتھ آتی ہین مثلاً اوسکے
غلام یا اوسکے غلامون کو مارا یا اوسکے غلام کا گھوڑا دوسری مثال مین غلام مضاف ہے
ضمیر غائب کا اور مضاف الیہ ہے گھوڑی کا باقی مثالین اسی قیاس پر سمجھ لینا چاہیے سودا کا شعر

دامن صبا نہ چھو سکے جس شہسوار کا ❊ پہونچے کب اوسکو ہاتھ ہمارے غبار کا

غبار مضاف ہے ضمیر جمع متکلم کا اور مضاف الیہ ہے ہاتھ کا معلوم کیا چاہیے کہ مضاف کو مضاف الیہ
سی خواہ مقدم کرین خواہ موخر اردو مین دونون طرح سی جائز ہے مثلاً گھوڑا زید کا یا زید کا گھوڑا

جیسی پہلی مثالون سے واضح ہوگیا اور مضاف اور مضاف الیہ مین فصل بھی جائز ہے سوداکا شعر

زخم دل پاوے میرے سوز سخن سے التیام ✤ چاک ملتا ہے زبان شمع سے گلگیر کا ✤

جوکہ ظالم ہو سو ہرگز پھولتا پھلتا نہین ✤ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھو شمشیر کا ✤

توڑکر بتخانہ کو مسجد بنائی تونے شیخ ✤ برہمن کی دل کی بھی کچھ فکر ہے تعمیر کا ✤

شعر اول مین چاک اور گلگیر اور دوسرے شعر مین کھیت اور شمشیر اور تیسرے مین دل اور تعمیر مضاف اور مضاف الیہ ہین جو الفاظ انکے بیچ مین واقع ہین وہ فصل ہین ان دونون مین

فصل دوسری اس مرکب کی بیان مین جسنے دو اسم سے ترکیب پائی ہو اور دوسرا اسم معنی حرف کو متضمن ہو یہ امر اسماے اعداد مین پایا جاتا ہے اور صورت لفظ سب اسماے اعداد کی مقتضی اس بات کی ہے کہ ان سب مین ترکیب ہو کسواسطے کہ مثلاً تیرہ اور چودہ اور پندرہ اور سترہ اور اٹھارہ اور تیئیس اور چوبیس اور اسی قیاس پر باقی اعداد ننانوے تک انکے اول مین معلوم ہوتا ہے کہ اعداد احاد مثل تین اور چار اور پانچ اور سات اور آٹھ ہین اور بسبب تغیر از منہ اور تصرف السنہ کے کچھ تبدل اون مین آگیا ہے لیکن چونکہ بعض کی جزو ثانی کی حقیقت مثل گیارہ اور بارہ اور انیس اور انتیس وغیرہا مولف کو معلوم نہین اسواسطے نہین کہ سکتا کہ یہ اسما کس لفظ سے مرکب ہین بہرکیف جنکی حقیقت ترکیب کی قریب جزم کے ہے انکی مثال مین کہتا ہے تیئیس اور چوبیس اور پچیس اور چھبیس اور ستائیس اور اٹھائیس مرکب ہین عدد احاد اور بیس سے انکی اصل تھی تین اور بیس اور چار اور بیس وغیرہا کہ بسبب تصرف کے بعض حروف جزو اول اور جزو ثانی کے گر گئے اور کوئی حرف مثل الف ستائیس کے زیادہ ہوگیا لیکن حرف آور جو عطف کی واسطے ہے حذف کیا اور ان دونون اسمون کو باہم امتزاج دیکر بمنزلہ ایک اسم کے کردیا **فصل تیسری**

اوس مرکب کے بیان مین جو دو اسم سے ترکیب پاکر بمنزلہ اسم واحد کے ہوگیا ہو لیکن
اسم دوسرا معنی حرف کو متضمن نہو اسماء الرجال بیشتر اسی قبیل سے ہوتی ہین اہل اسلام
کے نام مثلاً محمد حسین اور احمد حسین اور علی نقی اور اسد علی اور علی حسین اور حیدر علی اور
حیدر حسن اور کرار حسین اور ہندی مین جیسے شنکر سنگھ اور مہر چند اور مہتاب سنگھ اور
شیر سنگھ اور ناہر سنگھ **خاتمہ بعض ضروریات کے بیان مین** اور اوسمین نو فصلے
ہین فصل پہلی تمیز مین اور تمیز وہ اسم ہو کہ کسی شی سے ابہام کو رفع کردے اور یہ کئی طرح پر ہے ایک
یہ ہے کہ عدد کو رفع جیسے میرے پاس دس آدمی ہین دس عدد مبہم تھا اوس سے معلوم نہوتا تھا کہ ذات
کیا چیز ہے جب کہا آدمی وہ ابہام جاتا رہا دوسرے وزن سے جیسے آدھ سیر تیل جلا تیسرے پیمانہ سے مثلاً
ایک کٹھری کپڑون کی اور چار گونین اناج کی اور ایک مٹکا پانی کا اور دو ڈبے گھی کے اوسکے گھر مین
ہین چوتھی مسافت سے جیسے دو کوس زمین طی کی اور بالشت بھر کپڑا پھاڑا اور کبھی تمیز رفع ابہام کرتی ہے ایک
نسبت سے جو درمیان جملہ کے ہے مثلاً وہ شخص اپنی ذات سے خوب ہے نسبت خوب ہونیکی جو شخص
کی طرف ہے مبہم تھی یعنی معلوم نہ تھا کہ اوسکا خوب ہونا اوسکے اپنے نفس کی جہت کر ہے یا غیر
جب کہا اپنی ذات سے معلوم ہوگیا کہ اوسکا خوب ہونا اوسکے نفس کی جہت کر ہے یا وہ شخص
ہمسے بڑا ہے باعتبار ناتے کے یا باعتبار سن یا علم و فضل کی بڑائی مبہم تھی کسواسطے کہ بڑا ہونا
کئی وجہ سے ہوتا ہے اور یہ معلوم نہ تھا کہ وہ شخص عمر یا کسی اور اعتبار سے بڑا ہے جب کہا باعتبار
ناتے یا سن یا علم و فضل کے وہ ابہام اوٹھ گیا **فصل دوسری** استثنا کے بیان مین
اور استثنا الگ کرنا ایک چیز کے حکم کا ہے بہت چیزون کے حکم سے پس جسکو نکالین اوسکو
مستثنی اور جس سے نکالین اوسکو مستثنی منہ کہتے ہین اور یہ الگ کرنا بواسطہ چند حرفون کے
ہوتا ہے جنکا بیان حروف کی بحث مین گذرا اور مستثنی دو قسم پر ہے متصل اور منقطع متصل اوسے

کہتے ہین کہ نکالا جاوے ایسی کئی چیزون سے کہ وہ ان چیزون مین داخل ہو مثلاً اس گھر کے
سب آئے سوا زید کے مراد یہ ہے کہ اون گھر کے لوگون مین ایک زید بھی تھا حرف استثنا
کے ساتھ اوسکو ان سب سے خارج کر دیا تاکہ اوسکا آنا نہ سمجھا جاوے اور وہ کئی چیزین جنمین
سے مستثنے کو خارج کرتے ہین جائز ہے کہ لفظاً مذکور ہون جیسے پہلی مثال مین گذرا اور جائز
ہے کہ مقدر ہو مثلاً یہان آج نہین آیا مگر زید یعنی کوئی نہین آیا مگر زید مستثنی منہ یعنی لفظ
کوئی مقدر ہوا اور منقطع اوسی کو کہتے ہین کہ جن کئی چیزون سے الگ کرین وہ پہلے سے اونمین
داخل نہو مثلاً کہین کہ یہان سب شاہزادے آئے تھے الا سپاہی ظاہر ہے کہ سپاہی جو مستثنے
ہے مستثنی منہ یعنی شاہزادون مین داخل نہین ہے یا اوس قوم کے سب لوگ آئے سواے چارپایون
کے اور ظاہر ہے کہ چارپایہ قوم مین داخل نہین **فصل تیسری** منادا کے بیان مین اور منادا
وہ ہے کہ پکارا جاوے بواسطہ حرف ندا کے اور حروف ندا کا ذکر حرف کی بحث مین گذرا
اور منادا حروف ندا قائم مقام لفظ ادعو کے ہوتے ہین یعنی بلاتا ہون مین جیسے اے شخص یہان
آ شخص منادی ہے کہ پکارا گیا ہے بواسطہ لفظ اے کے اور مراد اس سے یہ ہے کہ بلاتا ہون مین
شخص معین کو اور منادا کبھی غیر معین بھی ہوتا ہے مثلاً ایک نابینا کہے کہ اے بندہ خدا کے
مجھے کچھ دے پس ظاہر ہے کہ نابینا بسبب نظر نہ آنے کے کسی کی تعیین نہین کرتا بلکہ چاہتا ہے کہ کوئی
شخص میری آواز سنکر مجھے کچھ دیوے **فصل چوتھی** مندوب کے بیان مین اور مندوب وہ ہے
کہ اوسکے واسطے دردمند ہون اوسکے نہونے کے سبب سے یا اوسکے ہونے کے سبب سے جسوقت
وہ مندوب مفقود ہو جسکے نہونے کے سبب سے دردمند ہوتے ہین مندوب قسم اول کا
جیسے کہین ہاے یا وا اور ہاے بیٹا جب کسی کا باپ یا بیٹا مر گیا ہو اور ظاہر ہے کہ باپ
بیٹے کے نہونے سے دردمند ہو کر یہ کلمہ کہا ہے اور مندوب قسم ثانی کا جیسے کہین کہ

ہاے مصیبت یا ہاے افسوس یا وا ویلا جب کسی کا کوئی عزیز مر گیا ہو یا کچھ مال تلف ہو گیا ہو
مثلاً اور ظاہر ہے کہ عزیز یا مال نہونے سے جو مصیبت اور افسوس موجود ہوا اوس افسوس
وغیرہ کے ہونے پر تعجب کیا گیا ہے **فصل پانچوین صفت اور موصوف کے بیان مین** معلوم
کیا چاہیے کہ صفت وہ چیز ہے کہ دلالت کرے اوس معنی پر جو اوسکے موصوف مین ہو اور اسکا
استعمال دو نوع پر ہے نوع اول بطور فارسی کے اور یہ دو قسم ہے ایک یہ کہ وہ کلمہ جو موصوف
ہے مکسور الآخر ہو اور اسکے بعد صفت واقع ہو جیسے اسپ خوشرفتار اور مرد جاہل اور
بادشاہ عادل اور دست کوتاہ اور مرد نیک اور دوسرے یہ کہ موصوف الآخر ہو اور صفت
اس سے پہلے واقع ہو جیسے نیکمرد اور ان دونون قسم مین دونون کلمہ فارسی ہی ہوتے ہین
نوع دوم بطور ہندی کے اور اس نوع مین صفت اکثر بطور قسم دوم نوع اول کی پہلے
موصوف سے واقع ہوتی ہے اور یہ بھی دو طرح پر ہے ایک یہ کہ صفت اور موصوف دونون
ہندی ہون جیسے بھلا مانس اور اچھی رُت اور بُرا چلن اور بڑا بھائی اور چھوٹا بیٹا
دوسرے یہ کہ صفت ہندی اور موصوف فارسی جیسے بھلا آدمی اور بڑا آدمی اور بڑا صاحب
اور چھوٹا صاحب اور اچھی طرح اور کبھی صفت مؤخر بھی موصوف سے واقع ہوتی ہے
جیسے آدمی اچھی کی کیا بات ہے جاننا چاہیے کہ صفت اگر لفظ فارسی ہو تو از بس الفاظ فارسی
مین تفرقہ تذکیر اور تانیث کا نہین ہے تو واسطے موصوف عام ہے کہ مذکر ہو یا مونث اور یہ
بھی ہو سکتا ہے کہ موصوف واحد ہو خواہ جمع مثلاً ایک نیکمرد یون کہتا تھا اور نیکمرد ون
نے یون کہا اور ایک زن بیٹھی تھی یا نیک زنین یا نیک عورتین ایسا کام نہین کرتین
اور اگر صفت لفظ ہندی ہو تو وہان تانیث اور تذکیر واجب ہے مثلاً اچھا مرد اور اچھی
عورت اور وحدت اور جمع مین تفصیل ہے یعنی اگر صفت کے آخر الف ہو تو موصوف بھی

چاہیے کہ واحد ہو مثلاً اچھا مرد اور اگر صفت کے اخیر مین یاے مجہولہ ہو تو موصوف چاہیے
کہ جمع ہو مثلاً اچھے مردون کو اور اچھے آدمیون کو ایسا ہی چاہیے اور اس عبارت مین
مثلاً اچھے مرد اور اچھے آدمی ایسی ہی ہوتے ہین باوجود یاے مجہولہ کے مرد اور آدمی
کا باعتبار لفظ کے مفرد ہونا اسواسطے کہ الفاظ فارسی حالت فاعلیت مین جب علامت
فاعل یعنی لفظ نے اور علامت مفعول یعنی کو اُنکے ساتھ مذکور نہو زبان اردو مین
باعتبار لفظ کے مفرد ہوتے ہین گو مقصود جمع ہو جیسے کئی مرد اور کئی آدمی آئے تھے اور
کئی مرد اور کئی آدمی کھانا کھا گئے اور ہمنے کئی مرد یا کئی آدمی دیکھے تھے اور اگر صفت کے
آخر یاے معروفہ ہو تو موصوف کا واحد اور جمع ہونا دونو درست ہے مثلاً اچھی عورت
اور اچھی عورتین **فصل چھٹی** تاکید کے بیان مین اور تاکید وہ شی ہے کہ کسی چیز کو نسبت
یا شمول مین مقرر کردے تاکہ سننے والے کو شک نرہے اور تاکید دو طرح پر ہے لفظی اور
معنوی لفظی وہ ہے کہ ایک لفظ کو مکرر ذکر کرین خواہ فعل کو اور فعل امر ہو مثلاً بیٹھہ بیٹھہ
اور جا جا اور کہہ کہہ اور ٹھہر ٹھہر یا ماضی ہو مثلاً جب کوئی پوچھے کہ زید گیا یا پوچھے کہ آیا تو
کہین کہ گیا گیا یا آیا آیا یا مضارع ہو مثلاً جب کوئی پوچھے کہ زید وہان جاوے گا یا وہان سے
آویگا تو کہین کہ جاویگا جاویگا یا آویگا آویگا خواہ فاعل کو مکرر ذکر کرین مثلاً جب کوئی پوچھے
کہ تمھین نے کہا تھا تو کہا جاوے کہ مین ہی مین نے یا پوچھے کہ کیون صاحب وہان مین ہی جاؤن
تو کہا جاے کہ ہان صاحب تم تم اور فعل یہان سے بسبب قرینہ کے محذوف ہو گیا ہے یا سوا
ان کلمات کے کسی اور کلمہ مثل کلمہ تنبیہہ اور نفی اور نہی کو مکرر ذکر کرین مثلاً ہان ہان
وہان جایا نہین نہین مین نے نہین کہا یا کسیکو کسی کام سے منع کرنے کے وقت کہین مت مت
یعنی اس کام کو مت کرو اور الفاظ مکررہ مین کبھی فصل بھی واقع ہوتی ہے مثلاً ہان ری ہان

یا ہان صاحب ہان یا ہان میان ہان یا کیا تھا صاحب کیا تھا یا آوے گا مقرر آویگا
علی ہذا القیاس اور کبھی تمام جملہ کو مکرر کرتے ہین مثلاً زید گیا تھا زید گیا تھا اس تاکید مین تقرر ہی
نسبت کا اور تاکید معنوی وہ ہی کہ معنی کسی لفظ کی تقرر پر دلالت کرے اور وہ یہ الفاظ ہین
آپ خود سب دونون اور اخوات اسکے مثلاً کہین مین آپ گیا تھا یا مین خود موجو
تھا اور وہان سب لوگ بیٹھے تھے اور دونون یہان آئے تھے اسمین تقرر ہے شمول مین فصل
ساتوین بدل کے بیان مین بدل وہ اسم ہے کہ بعد ایک اسم کے واقع ہو اور نسبت کی ساتھ
وہی مقصود ہو اسم اول بمنزلہ توطیہ اور تمہید کے ہوتا ہی اور اول مبدل منہ کہتے ہین اور
بدل چار قسم ہے اول بدل الکل من الکل یعنے سارے کو سارے سے بدل کرین اور یہ وہ اسم ہی کہ
اسکا مدلول بعینہ مدلول مبدل منہ کا ہو مثلاً زید تمہارا بھائی آیا تھا یا علی بخش آپکا بیٹا گیا
بھائی بدل ہی زید کا اور بیٹا بدل ہے علی بخش کا اور آنے اور جانے کی نسبت ساتھ وہی مقصود
ہین اور زید اور علی بخش ان دونون کے واسطے بمنزلہ تمہید کے ہین کیونکہ اگر انکو نہ بھائی
اور بیٹا ہونا کسکی نسبت سمجھا جاتا دوسرے بدل البعض من الکل یعنی سارے کا ایک جزو اوس
سارے کا بدل ہو اور یہ وہ اسم ہی کہ اسکا مدلول مبدل منہ کی مدلول کا جزو ہو جیسے کہین کہ ہمنی روٹی
کھائی ایک ٹکڑا اور پلاؤ کھایا ایک نوالہ یا اسکو باپ کا مال میراث مین پہنچا اوسکا آدھا
تیسری بدل الاشتمال اور یہ وہ ہی کہ اسکا مدلول مبدل منہ سے متعلق ہو اسکی مثال عربی مین لکھی جاتی
ہی مثلاً کہین زید لٹ گیا مال اوسکا زید کے لٹ جانے سے اوسکے مال کا لٹنا مراد ہو لیکن یہ بدل
عربی مین کثیر الوقوع ہی اور فارسی مین بھی کم واقع ہوتا ہی چہ جائے اردو اور اسکا استعمال
اردو مین کہین پایا نہین گیا بدل الغلط وہ اسم ہے کہ غلط کے پیچھے ایک اور لفظ سے یاد کرین
اور اردو مین لفظ نہین کا بھی اس بدل کے اول مذکور کرتے ہین تاکہ معلوم ہو کہ پہلا اسم

غلط تھا اور سہواً زبان سے سرزد ہو گیا تھا اور مقصود دوسرا ہے مثلاً کل آپ کا بھائی آیا تھا نہین بیٹا یعنی اول بھولے سے بھائی زبان سے نکل گیا اور بعد اوسکے اوسکا تدارک کیا **فصل آٹھوین** اوس عطف کی بیان مین جو بواسطہ حروف عاطفہ کے ہو اور جسپر معطوف کرین اوسکو معطوف علیہ کہتے ہین اور معطوف وہ اسم ہے کہ حرف عطف کی بعد مع معطوف علیہ کی نسبت کے ساتھ مقصود ہو جیسے کہین پلاؤ اور سالن کھایا یعنی سالن بھی کھایا اور پلاؤ بھی کھایا معلوم کیا چاہیے کہ فعل تانیث اور تذکیر مین معطوف کی تانیث اور تذکیر کے تابع ہے یعنی اگر معطوف علیہ مذکر ہو اور معطوف مونث تو فعل مین علامت مونث کی لاحق کرینگے مثلاً سالن اور روٹی کھائی اور اگر معطوف علیہ مونث اور معطوف مذکر ہو تو فعل مین علامت تذکیر کے لاحق کرینگے جیسے روٹی اور سالن کھایا اور عطف بالحروف کو عطف نسق بھی کہتے ہین **فصل نوین** عطف بیان مین اوسکا ایک اسم ہے صفت کے سوا کہ ایک اور شی کو ظاہر کر دیتا ہے پس عطف بیان وہ اسم واقع ہوگا جو زیادہ مشہور ہو مثلاً مصلح الدین سعدی جمال الدین عرفی افضل الدین خاقانی اوحد الدین انوری یا کہین میر نظام الدین ممنون شیخ ابراہیم ذوق یا کہین مرزا مغل بادشاہ کی چھوٹے بیٹے کی سواری دیکھی تھی

باب تیسیر اللغت مین

فصل الالف آ امر ہے مشتق آنی سے آب الف ممدودہ کے ساتھ پانی اور موتی کی صفائی اور جب مضاف ہوتا ہے تلوار اور چھری وغیرہ کی طرف بمعنی تیزی اور برش کے ہوتا ہے آبدار وہ شخص جسکو آبدارخانہ کی خدمت سلاطین یا امرائے جلیل القدر کے سرکار سے مفوض ہو اور وہ شمشیر جسمین برش خوب ہو اور وہ موتی جسمین صفائی بہت ہو اور مربے کا شیرہ جسوقت خوب صاف اور بغیش تیار ہو تو اسکو بھی کہتے ہین کہ خوب آبدار پکا ہے آبداری خدمت آبدارخانہ کی اور صفائی آبدارخانہ وہ مکان جو پانی کے ظروف

رکھنے کے واسطے مختص ہو آبدیدہ وہ شخص کہ اوسکی آنکھہ مین آنسو بھرے ہوئے ہون اور
مستعد گریہ کا ہو آبدست استنجا اور اس لفظ کو کرنے اور لینے کے ساتھہ استعمال کرتی ہین
جیسی کہین کہ اوسنے آبدست کی یا آبدست لی آبرو عزت اور اعتبار آبشار پانی کی چادر آبکاری
شراب کا کام مثل کشید اور بیع آب و تاب صفائی اور چمک آباد ضد ویران اور اوسکا
استعمال مکان اور مکین دونون پر جانتے ہے جیسے وہ گھر آباد ہے یا وہ شخص اس گھر مین آباد
ہوا اور جو شخص فارغ البال و فراخ عیش ہو اوسے بھی آباد کہتے ہین اور یہ مجاز ہے مثلاً
کہین اب وہ شخص روٹی سے آباد ہوا آبادی مقابل ویرانی آبلہ پھپھولا اور دانۂ چیچک
اور بمعنی اول کے پھوٹنے کے ساتھہ استعمال کرتے ہین آبلۂ دل کا وہ سوزش جو کسیکو تنگ اور
حسد سے دلمین ہو اور نسبت آبلہ کی طرف دل کے اس خیال سے ہے کہ بسبب کمال سوزش کے
دلمین فی الواقع آبلہ پڑ گئے ہین آبی نیلگون اور ایک قسم روٹی کی ہے مقابل روغنی کے کہ تنور
مین پکتی ہے چونکہ روغنی کے خمیر مین روغن اور دودھ داخل کرتے ہین اور اوسکی خمیر مین پانی
اسواسطے آبی کہتی ہین اب الف مقصورہ کے ساتھہ یعنی اسوقت ابتر اصل مین بمعنی دم بریدہ کے
ہے اور مستعمل بمعنی پراگندہ کے جیسے سب کاغذ دفتر کے ابتر پڑے ہین اور بمعنی بدوضع اور بد اطوار
کے بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے کہین کہ اوسکا بیٹا بڑا ابتر ہے ابجد عبارت مشہور کہ اوس سے اعداد
حروف تہجی کے معلوم ہوتے ہین ابجد خوان نو آموز ابدال الف کے فتحہ سے ایک فرقہ ہے مردان
غیب سے ابر مشہور اور چونکہ ابر نشان رحمت آلہی کا ہے ابر کو ابر رحمت بھی کہتے ہین اور کبھی بطور
تشبیہ کے رحمت آلہی کو بھی ابر رحمت بولتے ہین اور وہ نقش جو کاغذ ابری پہ ہوتی ہین اونکو
بھی ابر کہتی ہین ابر عالمگیر وہ ابر ہے کہ دور دور تک برسے ابر قبلہ وہ ابر جو قبلہ سے اوٹھے اور
یہ ابر اغلب کہ خوب برستا ہے ہرچند قبلہ اور کعبہ ایک ہے لیکن فارسی مین اس ابر کو ابر قبلہ

کہتے ہین نہ ابر کعبہ مگر میر تقی نے ابر کو کعبہ کی طرف بھی ایک شعر مین منسوب کیا ہو اور حق یہ ہے کہ اوس شعر مین لفظ کعبہ کا بہ نسبت قبلہ کے خوب کرم واقع ہوا ہے ؎ ابرا اوٹھا جو کعبہ سے سو جھوم پڑا میخانہ پر + بادہ کشونکے جھرمٹ ہین اب شیشہ او پیمانہ پر + اور مشہور ہو کہ کسینے میر سے پوچھا تھا کہ ابر قبلہ معروف ہو نہ ابر کعبہ اونسے جواب دیا کہ کعبہ یہان گرم تھا اسواسطے کہا گیا ابر مردہ ایک چیز ہوتی ہو پولی اور سوراخ دار اور بہت ہلکی کہ پانی کو جذب کرتی ہو عوام کو اعتقاد ہو کہ وہ مرا ہوا ابر ہوتا ہو اُسکو عربی مین اسفنج کہتے ہین ابری ایک قسم کاغذ منقش کی ہو اور اوسکے منقش کرنے کا قاعدہ یہ ہو کہ تخم میتھی کے لعاب پر کئی رنگ مثل سرخ اور زرد اور سبز وغیرہ ڈالکر کاغذ اوسپر رکھکر اوٹھا لیتے ہین کاغذ اُن رنگون کو پی لیتا ہو اُن نقوش کو ابر اور اوس کاغذ کو کاغذ ابری کہتے ہین ابرہ دو دہرہ یا روئی دار جامہ مین وہ کپڑا جو اوپر کیجانب ہو مقابل استر کی ابسنا طعام کا متعفن ہوجانا بسبب اثر گرمی کے اُبسا ہوا طعام جو بسبب گرمی کے متعفن ہوگیا ہو اُبلنا الف مضموم سی پانی یا اور شئے رقیق کا بسبب جوش کے ظرف سی باہر نکل پڑنا اُبال حاصل بالمصدر ہی ابلنے سے یعنی اوس جوش کو کہتے ہین جسکی سبب مائعات اپنی ظرف مین سے باہر نکل پڑتے ہین اُبنا الف مضموم سے بناتات کا زمین سے باہر نکلنا اور بجاے اوسکے اُگنا کاف فارسی سے مقام مین باے موحدہ کی بہت مستعمل ہے ابوانا ابنی سی متعدی ہو یعنی کیسیکو بونے کے واسطے حکم کرنا ابھی الف مقصورہ سے یعنی یعنی اسیوقت یہ مرکب ہو اب اور ہی سی جو فائدہ حصر کا دیتا ہو آپ الف ممدودہ سے مع با فارسی کے یعنی خود آپا پڑی ہی بہن آپس یعنی ہمدیگر اپنایت یعنی قرابت اپن الف مقصورہ سے یعنی خود لیکن شاہجہان آباد کی زبان مین مستعمل نہین اہل دکن وغیرہ کا محاورہ ہو اپنا جو اپنے مالک سے ہو مگر اطلاق اسکا اوسپر کرتے ہین جو باعتبار لفظ کے مذکر ہو مثلاً اسباب

اپنا اور مال اپنا اور مکان اپنا آپنی یاے معروفہ سے جو اپنے ملک سے ہو لیکن اسکا اطلاق
اوس پہ کرتے ہین جو باعتبار لفظ کے مونث مثلاً اپنی حویلی اور اپنی زمین اور اپنی چیز ابھرنا
اکثر پیچ ہونے کے محل مین استعمال کرتے ہین اور کبھی ایسے محل مین بھی بولتے ہین کہ کوئی
شخص بہت انشاط یا گھبری از خود رفتہ ہو کر کسیکے ساتھ التفات نکرے جیسے کہین وہ شخص
حد سے زیادہ ابھرا جاتا ہے آتش آگ آتشک مرض مشہور آتشی اسکا اطلاق اکثر جن اور
بھی پر کرتے ہین جیسے خاکی انسان پر آتشدان انگیٹھی آتشی شیشہ ایک قسم شیشہ کی ہے کہ اگر مقابل
آفتاب کے کیا جاوے اسطرح سے کہ آفتاب کی چمک اوسمین سے کپڑے پر گرے تو وہ کپڑا
جل جاتا ہے آتو اتو ان مضموم سے معہ تاے فوقانی کے مشدد خواہ مخفف اصل مین ایک آلہ
کا نام ہے جس سے کپڑے پہ نقش کرتے ہین اور باعتبار مجاز کے اون نقوش کو بھی کہتے ہین
اور جاننا چاہیے کہ اوس آلہ کو آگ پر گرم کر کر کپڑے پر رکھتے ہین اوسکے صدمہ سے بعض اجزا
کپڑے کے ابھر آتے ہین اور اوس ابھرنے سے بیل اور بوٹے کپڑے پر معلوم ہوتے ہین
آڑ الف ممدودہ اور راے ثقیلہ ہندی سے پناہ کسی شے کی مثلاً وہ دیوار کی آڑ مین
ٹھہرا ہوا ہے آگر ایک قسم خوشبو کی ہے آگ کا لگنا آگ کا کسی شے مین اثر کرنا اور اکثر اوس مقام
مین مستعمل ہوتا ہے کہ کسیکا گھر جل جاوے اور بمعنی غضبناک ہونے کے بھی آتا ہے مثلاً مجھکو
اوس بات پر آگ لگ گئی اور کبھی یون کہتے ہین میرے تن بدن مین آگ لگ گئی اور معنی
حقیقی سے ماخوذ ہے آگ لگی یاے تحتانی مجہول سے دعاے بد ہے اکڑنا سردی سے اعضا کا
افسردہ اور سخت ہونا اور کبھی تکبر اور غرور مین بھی مستعمل ہوتا ہے اور یہ ایک حالت ہے
جسے نکھلنا کہتے ہین یعنی چھاتی نکال کر چلنا اکھڑ الف مقصورہ اور کاف تازی مشدد مخلوط الہا
اور راے ثقیلہ ہندی سے وہ شخص ہے جو بات بھلائی کی مطلق نہ سمجھے اکال الف

مضموم اور کاف فارسی مع الالف سے پھوک پان کا جب چبا کر مونہہ سے ڈالدین اگالدان وہ ظرف ہے جسمین پھوک پان کا منہہ سے ڈالتے ہین ترکیب اس لفظ کی لفظ ہندی اور فارسی سے بسبب اختلاط اہل ہند اور اہل فارس کے ہے اٹکنا الف مقصورہ اور تای ثقیلہ ہندی اور کاف تازی ساکن سے کسی کا چلتے چلتے ٹھہر جانا اور کبھی عورت کی کسی مرد سے دل بستہ ہونے کے محل مین بھی مستعمل ہے مثلاً وہ عورت اوس شخص سے اٹک رہی ہے اور اٹکنا دل کا دل کے لفظ کی زیادتی کے ساتھہ مرد اور عورت دونون کے حق مین بولتے ہین اور یہ فرق بطریق روزمرہ کے ہے نہ باعتبار معنی حقیقی کے اور عبارت کی پڑھنے مین بھولتے جانے کو بھی اٹکنا کہتے ہین اتون الف ممدودہ اور تاے فوقانی مضموم سے وہ عورت جو لڑکیون کو علم تعلیم کرے اڈا الف مقصورہ اور دال ثقیلہ ہندی مشدد مع الالف سے عبدالواسع نے رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہے کہ دو لکڑیان زمین مین گاڑ کر ایک لکڑی اور اوسپر باندھتے ہین تاکہ کبوتر یا اور جانور اوسپر بیٹھین اتنے اور اون چار لکڑیون کو بھی کہتے مین کہ بطور مربع کے باہم جوڑ کر عورتین اوسپر جالی اور کشیدہ کاڑھتی ہین ادھوترا اور دھوتر حذف الف سے ایک قسم کپڑے باریک کی ہے اروی الف مقصورہ اور راے مہملہ اور واو مکسور سے ترکاری معروف ارداوہ آٹا جو پانی مین گوندھ کر گھوڑی یا گاو کو کھلاوین اور اصل اس لفظ کی آردابہ ہے پس فارسی الاصل ہے لیکن بعد تصرف کے الف کو مقصورہ اور باے موحدہ کو واو کر لیا ہے ارتھی جنازہ ہنود کا اٹھکیلی الف مفتوحہ اور تاے ثقیلہ ہندی ساکن اور کاف تازی مکسور مخلوط الہا مع التحتانی سے ظاہرا اصل مین اٹک کھیلی ہے دو کاف تازی سے یعنی کھیلنے مین اٹک جانا ہے بسبب کثرت استعمال کے ایک کاف محذوف ہو گیا اب روزمرہ عامہ مین ۱۷:

ایسے محل مین مستعمل ہے کہ کوئی کسی کام کو رُک رُک کر کرے لیکن پھر بھی اسکا اطلاق ثقات کے حق مین نہین کرتے اٹیرن ایک لکڑی ہوتی ہے کہ اوسکی دونون سرون پر دو لکڑیان اور لگا دیتے ہین اوسپر عورتین سوت اٹیرتی ہین آٹھون یعنی ہر واحد آٹھ چیزون مین سے آٹھون کا میلہ نام ہے ایک میلہ کا شہر لکھنؤ مین انشاء اللہ خان کے شہزادہ کا مصرعہ چل آٹھون کے میلے کی ذرا دید کرین ہم ہی سیر کی جا لکھہ + اَجیرن الف مفتوح اور جیم تازی مکسور مع التحتانی اور رائے مہملہ مفتوحہ مع النون اُس کام کو کہتے ہین جس سے طبیعت بسبب طول زمانہ کی تنگ آجاوے اچنبھا التعجب اکیلا کاف تازی مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ سے یعنی تنہا اگلا الف مفتوحہ اور کاف فارسی ساکن سے جو سب سے آگے ہو اعم اس سے کہ ذوی العقول ہے یا غیر اسکے اکٹھا مجتمع یہ لفظ شاہجہان آباد مین بالفعل اکثر کی زبان پر الف مکسور اور کاف تازی مخلوط الہا مفتوح اور تاے ثقلہ مشدد مع الالف سے مستعمل ہے اور بعض الف مکسور اور کاف ساکن اور تاے ثقلہ مخلوط الہا مع الف سے بولتے ہین شاید زمانہ سابق مین بہت مستعمل تھا انشاء اللہ خان کا قطعہ ہر ایک اوسسے شوخ ہے کیا خوب بات ہو + لگ جاوین میرے ہاتھہ جو یکبار چار پانچ + تو اونکی چار رہے وا چھڑی چہ خوش + اکٹھی ہے میرے واسطے دلدار چار پانچ + الف حرف مشہور الف ہونا دو پانون پر کھڑا ہو جانا گھوڑی کا الفی ایک قسم کا پہناوا فقیران بےنوا کا ہے کہ اُسکو گلے مین ڈالتے ہین الف اللہ کا خط وہ خط سیدہا جو بشکل الف کے فقرا آزاد پیشانی پر کھینچتے ہین انشاء اللہ خان کا شعر + ماتھے پہ مرے خط الف اللہ کا کھینچو + سو نپو مجھے بستر + تم لو نہ گرو پیر ہو اور بندہ ہو چیلا + جیسی کرے خدمت + الگنی وہ رسی کہ اوسکے دونون سرے دو طرف سے باندھ کر کپڑے وغیرہ اُسپر لٹکا دین

املی ثمر ہی ایک درخت معروف کا ترش مزہ اور اوسکو عربی مین تمر ہندی کہتے ہین
املنا شکم کے اعصاب کا کہیچ جانا اور بعضے ابلنا الف مفتوح اور نون غنہ اور بای موحدہ
مفتوح سی بولتے ہین آندھا نابینا اور وہ کوا جو تاریک ہو اور اوسکا نشان معلوم نہوتا ہو
اوسکو بھی اندھا کہتے ہین اور بعضی چیز جو اچھی طرح آنکھہ سے دکھائی ندے جیسے حروف کتاب
کے جو خوب پڑھے نجاتے ہون اوسکو بھی اندھے حرف کہتے ہین اندھیر اصل مین بمعنی تاریکی
ہے لیکن معنی اصلی سے مہجور ہوکر بمعنی جور اور ظلم کے مستعمل ہے اور بمعنی تاریکی کے اوس
جاے مین استعمال کرتے ہین کہ بسبب گرد و غبار کے تاریکی ہوجاوے مثلاً ایسی آندھی آئی
کہ ایک اندھیر ہوگیا اندھیرا بمعنی تاریکی کے خواہ تاریکی شب ہو خواہ کسی صدمہ سی آنکھون
کے سامنے آجاوے خواہ گرد و غبار سے ہو اور غالب یہ ہی کہ اندھیرا اور اندھیر ادونون
لفظ مرکب ہین اندھا اور راے مہملہ نسبت سے چونکہ تاریکی مین کوئی شی اور ظلم مین
حق نہین معلوم ہوتا اوسکو نسبت کرکر اندھیرا اور اندھیرا کہا ہی آندرسے خفاے نون سے
اس ملک مین جو مشہور ہے وہ یہ ہی کہ کڑکی چاشنی مین اور کہہ دالکر قوام طیار کرتے ہین اور
اور بعد تیار ہونے کے مختلف صورتون کے ساتھ کبھی شکل شکر پارہ کی اور کبھی اور شکل سے
تراش لیتے ہین اور رسالہ لغات ہندی مین جو لکھا ہی اوسکا ترجمہ یہ ہے ذلیبات حلقہ حلقہ گوبا
سے طرح طرح کی رنگ کی پکاتی ہین اور بعضے جلیبی کو بھی کہتے ہین انتہی ہم کہتے ہین کہ یہ
امر ظاہر اور واضح ہی کہ جو زلیبا کہ آٹے سے طیار ہو وہ بجز جلیبی کے نہین ہی اور اندر کی معنی
جلیبی کے معلوم نہین کہ زبان کس ملک کی ہی آنسو الف ممدودہ سے اشک آنسو بہانا رونا آنسو
پیجانا آنکھہ سے آنسو کو باہر نکلنے ندینا آنسو پوچھنا فی الجملہ تشفی کرنی انّا الف مفتوح
اور نون مشدد مع الالف سے وہ عورت جو لڑکون کی تربیت کے واسطے ملازم ہی انّا

انّا

انمج اور حرف نفی کا بھی ہی جیسے انرت اور اس کا حال حرف کی بحث مین علم نحو کی
باب مین گذرا آنکھہ چشم انکھڑی چشم لیکن یہ زبان سلف کی ہی آنکھہ ملانا یعنے انکھہ سامنے
کرنا آنکھہ چرانا اغماض کرنا میر کا شعر آنکھین چرائیو نہ تک ابر بہار سے ہ میری طرف
بھی دیدۂ خونبار دیکھنا + انگیا سینہ بند زنان انگور میوہ معروف اور زخم کا کھرنڈ سودا کا شعر
ے اسقدر نبت العنب سے دل ہی سودا کا برا + زخم نے دل کے ندیکھا مونھہ کبھی انگور کا +
انگرائی خمیازہ کو کہتے ہین او جھل جو شی کہ آنکھون کے سامنے آڑ ہو جاوے تا کہ کسی شے کو
دیکھائی دینے سے مانع آوے اوٹ الف مضموم اور واو مجہولہ سے بمعنی او جھل کے جو گذرا اوکھلی
ایک چیز ہے اندر سے خالی کہ اوسمین غلہ وغیرہ کوٹتی ہین چوبی ہو یا سنگین او پر تلے کی یاے
مجہولہ سے دو بھائی یا ایک بھائی ایک بہن اور او پر تلی کی یاے معروفہ سے دو بہن کہ
انکے بیچمین اور بچہ متولد نہوا ہو بیان کرتے ہین کہ اونمین اکثر دشمنی اور عناد ہوا کرتا ہے
اوپلا الف مضموم اور واو غیر ملفوظہ سے گوبر سوکھا ہوا جو جلانیکے کام آوے اور وہ ایک
ہیأت خاص پر ہوتا ہے کہین مدور اور کہین مثلث اوستانی وہ عورت کہ لڑکیون یا لڑکون کو
تعلیم کرے خواہ علم خواہ کشیدہ بنانا اولٹنا الف مضموم اور واو غیر ملفوظہ سے واژگون ہونا
اور گرنا اولٹی دم بھرنا سانس کا اندر سینہ کی جانا اسطرح پر کہ اسکا باہر آنا محسوس کم ہو اور یہ
حالت اکثر موت کی وقت ہوتی ہے اولٹی پیر اور اولٹے پاون پھر جانا یہ جب بولتی ہین کہ کوئی شخص
آ ہی دی توقف پھر کر چلا جاوے اولٹی پیر چلنا اور اولٹے پاون چلنا بمعنی پچھلے پاؤن چلنے کے ہے اولٹی چلے جانا
انکہ بے توقف چلے جانا اولٹ جانا دلکا مضطرب ہونا خوف سے یا کسیکے غم و الم کے سننے سے اولٹنا دنیا کسی
کو آتی ہی پھیر دینا اولٹ دینا واژگون کر دینا کسی چیز کا جیسے پیالہ اولٹ دینا یا نقاب اور پردہ
اولٹ دینا اور حریف کو مار گرادینے کو بھی کہتی ہین اولٹی چال روش بد اولٹی ملک کا ہے یعنی سیدھی بات کو

بھی اولٹا سمجھتا ہے انشا۔ اللہ خان کا شعر ۵ عجب اولٹی ناک کی ہین اجی آپ بھی کہ کسی
کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اولٹا + اولٹا جواب جو ابھی بیجا جیسے انشاء اللہ خان کے شعر
مین گذرا اوجاڑ دا و غیر ملفوظہ سے ویرانہ اجڑ گیا یعنی خانہ خراب یہ روزمرہ عورتونکا اودھیڑنا
واو غیر ملفوظہ سے ہو دلیری کے ٹانکے کھولنا اور انشاء اللہ خان کی شعر سے یہ معلوم ہوتا ہی
کہ قبر کے پتھر اوکھاڑنے پر بھی اطلاق اسکا درست ہی دہونڈا ۵ سینہ صد چاک نظر آیا تری عاشق کا
اوسکی تربت کی جو مین جا کے اودھیڑی پتھر + لیکن فقط قبر اودھیڑنا البتہ یہان بھی سنا گیا
ہی اوچاٹ ہونا دل کا دفعتہً دل کا کسی کام سے بے التفات ہو جانا اولینڈٹنا برتن کو اولٹ کر
پانی یا اور مائعات کو اوس مین سے ڈالدینا آہا الف ممدودہ سے کلمہ تعجب ہے انشاء اللہ خان کا شعر ۵
گیا بیٹھ ہے ای نام خدا ادھیڑی آہا + ہونٹون پہ تمھارے + ایک بوسہ کے صدمہ سے
دھوان دھار نلاہٹ + مسی کی اداہٹ + آہٹ الف ممدودہ اور تاے مثقلہ ہندی کے
ساتھ آواز پا اور اسکو بھر چال بھی کہتے ہین اینٹھنا لٹینے کے حال مین چپ و راست مستانہ حرکت کرنا

فصل بای موحدہ کی + بات سخن بات ماننا سخن قبول کرنا انشاء اللہ خان
کا شعر ۵ جو تار چنگ چھیڑ نہ انشا کو بات مان + تیر اسنا ہوا ہے یہ سب راگ ای بسنت بات
کو کسیکی منھ سے لیجانا جو بات کہ کوئی شخص کہنے کو ہو دوسرا آدمی اوسی بات کو اوس سے پہلے
کہدی بالا طفل خورد اور حلقہ سیمین یا زرین یا اور کسی چیز کا شل برنج یا مس کے عورتین کانمین
پہنتی ہین بالی حلقہ مذکور لیکن بہ نسبت اوسکے خورد باس یعنی بوی خوش ہو یا بد باس خای
لذن سے یعنی نے کے پانونکالنا بای فارسی سے اپنی حد سے بڑھکر قصد کرنا پانون پھیلانا
کسی امر مین بہت ابرام کرنا مثلاً جب کوئی شخص کسی سے بہت چیزین طلب کرے اور تھوڑی
چیزون پہ قانع نہو تو کہین کہ اوسنے بڑے پانون پھیلائے اور یعنی دراز کرنے پانون کے بھی جب

بسبب استغنا کی کسیکی طرف کیے جاوین جیسی اس شعر مین گویا کی ہے ❀ بے نیازی نے کیا ہی سر فراز
ہاتھ کھینچا پاؤن پھیلاتے ہین ہم ❀ پاؤن پھیلا کر سونا فراغت سے سونا پاپل وہ لڑکا جو
شکم مادر سے پاؤن کی بل متولد ہوا ہو پارس بای فارسی سے ایک پتھر ہے جسکی لگانے سے لوہا سونا
ہوجاتا ہی پاس بمعنی نزدیک پاس نہ پھٹکنا یہ لفظ بیشتر منفی ہی مستعمل ہے یعنی قریب نہ آنا کسی کے
پال ایک قسم خیمہ کی ہی پات برگ پالو بای تازی سے بمعنی ریت کی اور بیشتر ریگ گلخن پر اطلاق
کرتے ہین بابو بدل بابا کا ہی بمعنی باپ کے کہ الف واو سے بدل گیا ہی لیکن یہ لفظ فقرا بیشتر
محل تعظیم مین ہر شخص پر اطلاق کرتے ہین جیسے عورت کو مائی انشاء اللہ خان کا شعر ❀
جب لگی کسنی او دا سا رنگ کی ہم درویش لوگ ❀ دوڑ ایک بابوجی ہاتون سے چھٹا یا بستر ❀
باٹ راہ اور سنگ ترازو بارہ دری اصل مین وہ مکان ہی جسکی بارہ دروازہ ہون لیکن
روزمرہ حال مین بارہ سے کم دروازہ والی مکان پر بھی اطلاق کرتے ہین رسالہ لغات ہندی
مین لکھا ہی کہ کبھی چار دری یا ششدری کو بھی کہتے ہین اور اس رسالہ مین تخصیص اس
مکان کی کی ہی کہ گھر کے اوپر یعنی چھت پر بناوین اور چارون طرف سی در رکھتا ہو جیسی کہ
یہ لکھا ہی وآن آن بود کہ بر بالاے خانہ سازند و ہر چہار طرف در داشتہ باشد انتہے لیکن تخصیص
بالا خانہ کی ظاہرا بیجا ہی کسواسطے کہ اگر ایسا مکان زمین پر بناوین اسکو بھی اسی نام سے
کہین گے چنانچہ بولتے ہین کہ فلان باغ مین بارہ دری ہی بارہ پلہ شاہجہان آباد سے دو چار
کوس پر ایک پل ہی لیکن وجہ تسمیہ اسکی معلوم نہین مگر بعض سے یون سنا گیا ہی کہ اصل اسکی
باران پلہ ہی کسواسطے کہ مینہ کا پانی اطراف اور جوانب سے جمع ہو کر اس رستے سے بہتا تھا
عبور کی آسانی کے واسطے وہان ایک پل بنایا گیا ہی بانہہ خفای نون سے کوہنی سے مونڈھے تک
باغ سبز دکھانا فریب دینا انشاء اللہ خان کا شعر ❀ گل داغ و خندۂ زخم سے پڑے اور سیکڑون آبلہ ❀

مجھے باغ سبز دکھائے ہی الم فراق مین باغ دل + باغ باغ خوشدل سودا کا شعر
ہر ایک مرغ نے ہو باغ باغ دی یہ دعا + شکر فروش کہ عمرش دراز باد چرا
تفقدی نکند طوطی شکر خارا + باغات جمع باغ کی باغبان نگہبان باغ کا باہر بمعنی بیرون
بہری دونون باے موحدہ اور راے مہملہ مکسورہ مع الیاء التحتانی وہ بال سر کے کہ عورتین
پیشانی کی طرف سے بقدر دو انگشت کے چھوڑتی ہین بانک باے موحدہ اور بعد الف کے
نون غنہ اور کاف تازی سے ایک قسم ہے زیور کی اور ایک ورزش ہے سپاہیون کی کہ کارد
حریف پر وار کرتے ہین بانکا اصل مین بمعنی کج کے ہے اور مجازاً بمعنی شوخ و شنگ کے مستعمل
ہے + بانکپن حاصل بالمصدر ہے یعنی شوخ اور شنگ ہونا بانگ کاف فارسی سے آواز مطلق
اور اذان نماز کی ببول درخت کیکر پپیہا باے فارسی اول مفتوح اور باے فارسی دوم
مکسور مع یاے تحتانی اور ہاے ہوز با الف کشیدہ سے نام جانور اور ایک کھلونے کا ہے کہ بعضے
آہن سے بناتے ہین اور بعضے خاک سے اور بعضے نرسل ہے اور اسکو لب پر رکھکر بجاتے ہین اور
انبہ کی گٹھلی جو پتھر پر گھس کر اکثر اطفال ہونٹون پر رکھکر بجاتے ہین اسکو بھی اسے نام سے
بولتے ہین پپی باے اول فارسی مفتوح اور باے دوم تازی مفتوح اور یاے تحتانی مشدد
نام جانور ہے پپوٹن باے فارسی اول مفتوح اور باے فارسی دوم مضموم مع واو ساکن اور تاے
مثقلہ ہندی مفتوح مع النون نام درخت معروف کہ اسکا ثمر مشابہ مکوئے ہوتا ہے اور
اول سبز اور بعد پختہ ہونے کے سرخ ہو جاتا ہے پپوٹہ باے فارسی اول مفتوح اور دوم
مضموم اور واو ساکن اور تاے مثقلہ ہندی مع الہا یا مع الالف سے پشت چشم پپڑی
باے فارسی اول مفتوح اور دوم ساکن اور راے مثقلہ ہندی مکسور مع یاے تحتانی کے
جو چیز سائل رقیق کہ جمکر طبق طبق ہو گئی ہو اور پپڑی جمنی مونھ کی اسی جگہ سے ماخوذ ہے

بتّی باے موحدہ تازی مفتوح اور تاے فوقانی مشدد مکسور مع یاے تحتانی کے فتیلہ بتیا
باے تازی مفتوح اور تاے فوقانی ساکن اور یاے تحتانی بالف کشیدہ ہی ایک قسم ہی بیگن
کی جو ترکاری ہی بتیا سہ شیرین معروف اور چھوٹا انار آتشبازی کا بتانا مصدر ہے اور معنی اوسکے
معروف ہی اور اسکی جگہہ بتلانا لام کے ساتھہ بھی بولتے ہین اور وہ کپڑا جسکو پگڑی کے نیچے
اول سر پر باندھکر اوپر اوسکے پگڑی کو باندھتے ہین بٹا باے موحدہ تازی مفتوح اور تاے
مثقلہ ہندی مشدد سے وہ سنگ جس سے کوئی شی پیسی جاوے اور نقصان اور خسارہ اور
اسیواسطے روپیہ کے خوردہ کرنے کے وقت بہ نسبت چلن بازار کے جسقدر کم حاصل ہو اوسکو
بھی بٹا کہتے ہین یعنی اسقدر خسارہ ہی اور یہ لفظ اس معنی مین لگنے کے لفظ کے ساتھہ مستعمل
ہے مثلا روپیہ کو ایک پیسا بٹہ لگا بٹنا باے موحدہ تازی مضموم اور تاے مثقلہ ہندی ساکن
اور نون مع الالف سے غازہ اور اوسکو اُبٹنا بالف مضموم بھی کہتے ہین بٹنا باے موحدہ
تازی مفتوح سے مصدر ہی بمعنی تافتن اور بمعنی حاصل کرنے قیمت اجناس کے بھی مستعمل ہے
مثلاً ہمنے آج صبح سے دس روپیہ بٹے اور یہ لفظ بنیون کے اکثر زبان زد ہی بٹوا ایک قسم ہی
کیسہ کی کہ اوسمین رشتہ ڈالکر روپیہ پیسا یا چھالیا اور زردہ وغیرہ بھرکر اپنے پاس رکھتے ہین
پٹو باے فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ مشدد سے ایک قسم ہے لباس کی کہ اوسکو اون
وغیرہ سے بنتے ہین پٹوا علاقہ بند ظاہرا یہ مرکب ہی پٹو اور الف نسبت سے اور چونکہ علاقہ بندون
کو اکثر اون وغیرہ سے کام پڑتا ہی اس نام کے ساتھہ موسوم ہوگیا پٹواری وہ شخص کہ تمام
حساب دیہات کا اوس سے متعلق ہو پٹہ باے فارسی مفتوح اور تاے مثقلہ ہندی مشدد
مفتوح سے گلوبند سگ وغیرہ کہ چرم اور بانات وغیرہ سے بناتے ہین اور وہ سند کہ دیہات
کے اجارہ کی باب مین مالک زمین کو لکھہ دیوین پٹا تاے مثقلہ ہندی بے تشدید سے

پھری گتکے سے کھیلنا تپا تاے فوقانی کے ساتھ سراغ ہی لفظ کو اس معنی مین بعضی مشدد
اور مخفف استعمال کرتی ہین اور تپ مشدد بمعنی برگ درخت کی تپا ر پوشش چھت کی پٹ اولٹا لیٹا
ہوا اور بمعنی کواڑ کے پٹ پتنگا کرمک شب تاب پتنگ کاغذ باد اور پروانہ کہ جانور معروف
ہے اور اوسکو عاشق شمع کا قرار دیتے ہین سودا کا شعر ہے آشنا صد ہی عاشق و معشوق مین
لہو نہ منہ پر جو ہووے شمع کی تو جل مرے پتنگ ۔ اور ایک قسم چوب کی ہے جس سے جامہ کو رنگ
دیتے ہین پتنگا شرارہ پتلی باے فارسی مضموم اور تاے فوقانی ساکن سے وہ گڑیا جسمین تار باندھ
کر شعبدہ باز نچاتے ہین اوس رقص کو پتلی کا ناچ کہتے ہین اور جو صورت کہ بشکل انسان کے آہن
و مس یا ہیرے یا طلا سے بناوین اور بمعنی مردمک چشم پٹالی باے تازی مفتوح اور تاے مثقلہ
بالف کشیدہ ہوا اور بعد الف کے دو یاے تحتانی تقسیم غلہ کی جو کشت زار پر واقع ہوتی ہے
پٹرا وہ تختہ جسکے دونون طرف دو لکڑیان جڑ کر اور زمین پر رکھکر اوس پر بیٹھین پٹری ایک
قسم ہے زیور کی بطور چوڑی کے عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین لیکن چوڑی مدور ہوتی ہے اور
پٹری پہین بجرہ ایک قسم ہے کشتی خورد کی بچھڑنا باے فارسی مکسور اور جیم فارسی مفتوح
مخلوط الہا اور رے مثقلہ سے جدا ہونا کسی کا کسی کے ساتھ سے بچھڑا گوسالہ بچا و جیم فارسی کے
ساتھ حاصل بالمصدر ہے بچنے سے یعنی نجات بچکانا جفت یا پوش اطفال کے پانون کے بچھن
اول بچھنا باے فارسی مفتوح اور جیم فارسی ساکن مخلوط الہا اور نون مع الالف سینگ زخم نشتر
کا جو خون نکالنے کے واسطے اکثر امراض دموی مین لگاتے ہین اور یہ علاج ہے مثل فصد کے
بچھونا فرش بچھانا فرش کرنا بچاوا باے فارسی مفتوح اور جیم تازی بمعنی پراوہ کی
جسمین خشت پکاوین بچھو جانور گزندہ معروف جسکو فارسی مین کژدم کہتے ہین بچھوا ایک قسم
زیور کی کہ اکثر زنان ہنود اوسکو پہنتی ہین پچ با اور جیم دونون فارسی اول مفتوح

اور دوم ساکن حمایت پچھار کھانا پشت کی طرف سے گرنا پچھاڑی وہ رسن جو گھوڑے کی پچھلے
پاؤن اوس سے باندھین پچھواڑہ وہ مکان جو کسی گھر کے عقب مین ہو پچنا ہضم ہونا اور مجازاً
مال غصب کے مسترد نہونے کو بھی کہتے ہین مثلاً زید کو عمرو کا مال پچ گیا اور بمعنی کمال سعی او محنت
کے بھی جیسے کہین وہ شخص اس کام پر نہایت پچا لیکن بیشتر اطراف اور جوانب کے لوگ بولتے
ہین اور ساکنین خاص شاہجہان آباد کم زبان زد ہے پچانا غصب کرنا مال کا اس طرح سے
کہ پھر مسترد نہو سکے یہ متعدی ہے پچنے کا بدلا عوض بدا نو کے للا کنایہ ہے نادان اور احمق سے
بدنا شرط کا باندھنا اور نذر ماننی بدنی کھیتی کے کٹنے سے پہلے نرخ غلہ کا مقرر کرکر روپیہ
دینا بدہنی مخلوط الہا سیوچہ لوٹنے دار بدلی ایک محل سے دوسرے محل پر متعین ہو جانا
سپاہیون کا اور بمعنی ابر کے بدہ بای موحدہ تازی مضموم اور دال مہملہ ساکن مخلوط الہا
سے نام ہے ایک دن کا اور بمعنی عقل کے بدیا بای موحدہ مکسور اور دال مہملہ مشدد مکسور
اور یای تحتانی مع الالف سے علم بدھی بای تازی مفتوح اور دال مہملہ مشدد مکسور
مخلوط الہا اور یای تحتانی ساکن ایک قسم ہے پھولون کی ہار کی ایک دوسرے پر تقاطع
کیے ہوئے اور وضع اسکی معروف ہے اور ایک پوشش ہے چرم کی کہ بطور ہار مذکور کی تقاطع
کیے ہوئے ہوتی ہے اور عوام اکثر اپنے اطفال کے گلے مین پہناتے ہین بطور زینت کی بدہیا
بای موحدہ مفتوح اور دال مہملہ ساکن مخلوط الہا اور یای تحتانی مع الالف وہ ریگاؤ
جسکے خصیتین کو مالش دیکر بیکار کر دیا ہو برا برابر مساوی برا بالضم بمعنی بد برا رای مثقلہ سے
کلان اور ایک قسم پکوان کی ہے کہ مونگ یا ماش ہندی کی پیٹھی سے گھی یا تیل مین تلتے ہین
اور صورتین اسکی مختلف ہوتی ہین بڑی رای مثقلہ ہندی سے دال مونگ یا ماش کی
پیٹھی مین مصالح ڈالکر بقدر کنارے یا زیادہ اس سے خشک کر کر پکاتے ہین برات وہ ہنگامہ

جو شب عروسی مین ہوا اور وہ جماعت جو کئی منزل سے کیسکی کتخدائی کی تقریب سے
کہین جاوے اونکو برات بطریق مجاز کے کہتے ہین براتی وہ لوگ جو ہنگامہ برات مین
جمع ہون برات کا چڑھنا سوار ہونا داماد کا مع جمع کثیر کے نکاح کے واسطے بری بای موحدہ
تازی اور رے مہملہ مکسور مع یاے تحتانی وہ اسباب جو داماد کی طرف سے روز نکاح سے
پہلے عروس کے گھر بھیجا جاوے برہی یعنے شوہر براہی نام دیہی کا اوسکے میلہ کو براہی کا میلہ
کہتے ہین برت مذہب ہنود مین ایک قسم عبادت کی ہے جیسے روزہ اہل اسلام مین برتاو
استعمال برتن ظرف برسات موسم معروف برساتی نام مرض اسپ کہ ظہور اسکا مخصوص موسم
برسات کی ہے برسنا بارش برسی وہ فاتحہ جو کسیکے مرنے بعد ایک برس کے یا ہر سال کیجاوے
اور ہر سال کی فاتحہ کو ویسا کہتے ہین برکھا باے موحدہ تازی سے بمعنی بارش کے برکت
معروف اور اپنے معنی حقیقی کے ضد مین بھی مستعمل ہے مثلاً کوئی سوال کرے اگر کچھ پاس نہو تو
کہین برکت ہے اور غلہ تولنے والے وزن اول مین بجاے عدد ایک کی اس لفظ کو کہتے ہین
جیسے تیسرے وزن مین بجاے عدد تین کے بہتا بمعنی زیادہ کے مشتق بہت سی برفی شیرینی
معروف کہ شیر اور شیرینی سے طیار کرتے ہین برف معروف برما نام ہے آلہ نجار کا کہ اوس سے
لکڑی مین سوراخ کرتے ہین برچھی ایک قسم سلاح کی ہے کہ ایک طرف نے کے بھال اور
دوسری طرف آہن دار نصب کرتے ہین برقنداز اصل مین بمعنی سپاہی کے ہے جو بوقت جنگ
کی بندوق سر دیوے اور روز مرہ حال مین وہ سپاہی جو پلٹن مین ملازم ہو بردہ غلام
پری باے فارسی مفتوح سے اصل مین بمعنی جن کے ہے اور اب جنون کی زنان خوبصورت
پر اطلاق کرتے ہین پری کا سایہ آسیب پری کا پرستان پریون کا مکان پرا قطار فوج کی
پرے یاے تحتانی مجہولہ سے اوسطرف مثلاً وہ شے دیوار کے پرے ہے یعنی دیوار کے اوسطرف

اور مجازاً بمعنی دور کے بھی مستعمل ہے مثلاً پرے رہ یعنی دور رہ پرتلا حمائل جسمین تلوار
لٹکا کر گلے مین ڈالتے ہین پرکھنا بھلا برا دریافت کرنا کسی شے کا عام ہے اس سے کہ زر ہو یا کوئی
اور شے ظاہر از مین حقیقت ہے اور راور شیا مین مجاز پرچھتی ایک چیز ہے کہ گھانس اور سرکنڈے سے
بنا کر دیوار چھپر پر رکھدیتی ہین پردہ معروف اور مجازاً اسکا استعمال کئی طرح ہے مثلاً کسی جا مین
عورتین ہون اور مردون کو وہان جانے سے باز رکھنا منظور ہو تو کہین کہ یہان پردہ ہے اور
اگر عورتین جا علیحدہ مین مخفی ہو جاوین اور مکان مردون کے واسطے خالی کر دین تو کہا جاوے
کہ اسکو بلاو پردہ ہو گیا اور اگر مردون کو آمد و رفت سے باز رکھین تاکہ عورتین ایک مکان
سے دوسرے مکان مین چلی جاوین وہان بھی سکتے ہین پردہ ہو گیا اور جب آمد و رفت
کی باز رکھنے کے بعد اجازت دیوین تو کہین کہ پردہ ہو چکا اور بمعنی بات پوشیدہ رکھنے
اور اس صورتین رکھنے کے ساتھ مستعمل ہوتا ہے مثلاً ہمسے پردہ رکھتے ہو اور راگ کی تمام
دوازدہ گانہ مین سے ہر قسم کو بھی پردہ کہتے ہین اور ستار اور بین پر جو اجزا تیل کے یا
ہاتھی دانت کی تانت سے باندھ کر بجانے کے وقت اون پر انگلی دھرتے ہین اونکو بھی
پردہ کہتے ہین پرسا باے فارسی مفموم سے عذر خواہی موت کی اور یہ لفظ محاورہ مین عورتون
کی مستعمل ہے اور دینے کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً وہ لوگ پرسا دینے آئے تھے پرکھا
باے فارسی مفموم سے اصل مین بمعنی مرد کے ہے اور مجازاً بمعنی مرد بزرگ کی مستعمل
ہے پروسنا کھانا اوتار کر کسیکی آگے رکھنا یہ روزمرہ ہنود کا ہے پروسا حصہ کھانے کا اور یہ بمعنی
پروسنی ہے بز گوسپند بزدلہ نامرد بزاز کپڑے بیچنے والا بزادہ جسکو بجاوہ کہتے ہین بس بالفتح
بمعنی قدرت اور بالکسر بمعنی زہر کے بسنا بالفتح آباد ہونا اور خوشبو کا کسی شے مثل جامہ وغیرہ
مین رچ جانا اور بالضم طعام کا بسبب گرمی کی بو پیدا کرنا بسانا متعدی بسنے بالفتح کا دونون

معنی ہین بستی آبادی اور جاے آباد بستر بالفتح مطلق کپڑا البساطی وہ شخص جو اشیاء متعدد و
کم قیمت مثل شانہ اور سوزن وغیرہ بیچا کرے فارسی مین اسکو خوردہ فروش کہتے ہین بساط
بمعنی دستگاہ مرزا اسد اللہ خان غالب تخلص عرف مرزا نوشہ کا شعر ؎ بساطِ عجز مین تھا
ایک دل یک قطرۂ خون وہ بھی + سو رہتا ہے باندازِ چکیدن سرنگون وہ بھی + اور وہ کپڑا
یا بانات کا ٹکڑا جسپر خانے بنے ہوئی ہون اور مہرہ اوسپر رکھہ کر شطرنج کھیلین بستر فرش
خواب بسترا فرش خواب سپاہی یا فقرا کا بستر آجانا اور بستر لگانا خواب کرنیکے واسطے بچھونا بچھانا
سپاہی یا فقرا کا بسولا تیشہ نجاران بسیرا جانوروں کا شام کے وقت اپنے اپنے آشیانہ مین
آرام لینا پسینا عرق پسیجنا پسینہ ہونا بسبب محنت یا گرمی آفتاب کے بہت عرق لانا اور بمعنی
منفعل ہونے کے پسیجنا کیسکی عجز اور زاری کے سبب اوسپر تفقد اور التفات کرنا اور نسبت پسیجنے
کی دل کی طرف اکثر کرتے ہین جیسے اس مصرع مین ؎ مجھے کر ذبح خنجر سے ترا دل گر پسیجا ہے ۔۔
پسند مرغوب اور استعمال اسکا کرنے اور آنی کے ساتھہ ہے مثلا ہمین یہ چیز ہمین پسند آئی اور اسمین
پسند کی پسندا ایک قسم ہے کباب کی بشن باے موحدہ مکسور اور شین معجمہ ساکن اور نون سے
وہ قدرت حق جل و علی کی جس سے فنا موجودات کی متعلق ہے بشارت خوش خبری عموما اور وہ
خوشخبری کہ کوئی ولی یا پیغمبر کیسکو خواب مین دیوے خصوصا پشواز باے فارسی مکسور سے ایک
قسم جامہ کی کہ اکثر عروس کو وقت وداع کی پہناتے ہین اور زنان رقاصہ وقت رقص کے
بھی پہنتی ہین بقا خاک سفید کہ بسبب یبوست کے آدمی کے سر مین پیدا ہوتی ہے بقال
غلہ فروش بکرہ گوسفند نر بکری گوسفند مادہ بکواس ہرزہ گوئی بکی باے مفتوح اور
کاف تازی مشدد سے جو شخص کہ بہت ہرزہ گو ہو بکھنا باے مکسور اور کاف تازی مخلوط الہا
سے اشیاء خورد اور ریزہ کا گر کر پراگندہ ہونا بکھیرنا اوسکا متعدی بگھار باے تازی مفتوح

اورانا

اور کاف فارسی مخلوط الہا سے روغن کو پیاز اور لونگ وغیرہ کے ساتھ داغ کرکر طعام
پر ڈالنا بگھارنا مصدر اوسکا بگلا جانور معروف جسکو بوتیمار کہتے ہین بگاڑ حاصل بالمصدر
ہی بگاڑنے سے جو بمعنی خراب کرنے کے ہی اور مجازاً ناموافقت اور بدمزگی کو جو درمیان
دو شخص کے واقع ہو کہتی ہین بگاڑنا مصدر ہی بمعنی خراب کرنے کے اور یہ معنی حقیقی اور مجازی
دونون مین مستعمل ہے اور بمعنی بداطوار کرنے کے بھی استعمال کیا جاتا ہی مثلاً اوسکو لوگون نے
بگاڑدیا یعنی بدمزاج اور بداطوار کردیا بگڑنا لازم بگاڑنے کا اور سب معانی مذکورہ مین مستعمل
مثلاً وہ کام بگڑ گیا اور اونمین اب بگڑ گئی اور وہ بگڑی ہوئی ہین یعنی بداطوار مین بگھی
کاف فارسی مشدد و مکسور مخلوط الہا سے سواری معروف مخترع اہل فرنگ کی بگولا گردباد
اسکو ہولا دونون بائے تازی سے بھی کہتے ہین بکٹٹ بائے تازی مفتوح اور کاف فارسی
ساکن اور تائے مثقلہ ہندی اول مضموم اور دوم ساکن سے وہ شخص کہ گھوڑا ابلا تحاشا
دوڑاوے یہ ترجمہ ہے عنان گستہ کا بکیت بای تازی مفتوح اور کاف تازی مفتوح او
یائے تحتانی ساکن اور تائے فوقانی سے جو کہ فن بانک مین مہارت رکھتا ہو پکارنا بای
فارسی مضموم اور کاف تازی سے کسیکو آواز دینا پکار حاصل بالمصدر پکارنے سے پکنا
ترجمہ پختن کا پکانا متعدی اُسکا پکا کاف مشدد سے ماضی پکنے سے اور بمعنی پختہ کے اور وہ شخص
کہ نہایت دانا اور کارآزمودہ ہو پکڑنا ترجمہ گرفتن کا پگڑی دستار پگ پاؤن یہ زبان
دہاقین کی ہی پگھلنا بای فارسی مکسور اور کاف فارسی مخلوط الہا اور لام ساکن سی ترجمہ ہی
گداختن کا پگھلانا متعدی اسکا پکھال کاف تازی مخلوط الہا سے ایک ظرف چرمی ہی مشک
سی کلان تر کہ سقّے اوسمین پانی بھر کر بیل پر رکھ لیجاتے ہین پکھاوج ایک قسم باجے کی ہی بطور
ڈھول کے پکوان اصل مین بمعنی اوس چیز کی ہی جسکو پکاوین لیکن عرف مین اوس چیز کو کہتے ہین جسکو

روغن مین تلین جیسے گل گلی اور پوریان بلا معروف بلانوش جو شخص کھانے مین اچھی بری
چیز کا لحاظ نکرے اور جو شخص صدقہ کھائے اُسکو بھی کہتے ہین بلا چٹ مثل بلانوش کے انشا اللہ
کا شعر دونون کی مثال مین ــ درویش بلانوش بلاچٹ ہین یہان دوست پنیک مین
جو آوین + افعی کو مسل کر کرین افیون کا گھولا ہین ایسی ہی آفت مدبل باے تازی مکسور سے سوراخ اور
اکثر سوراخ موش پر اطلاق کرتے ہین بلی مادہ گربہ بلائی مادہ گربہ لیکن یہ زبان عوام ہے بلاؤ واو بعد الالف
سے گربہ نر بلائین جمع بلا کی اور ایک رسم ہے عورات کی کہ اپنا عزیز اور قرابتی کے سر پر دونون ہاتھونکو
رکھکر پھر ہاتون کو اپنی کنپٹی کے برابر لاکر دباتی ہین تاکہ اُس صدمہ سے انگلی اونگلیونسے آواز
پیدا ہو اوس آواز کو چٹخنا اونگلیونکا بولتے ہین اور اس رسم کو بلائین اور بعضے شعرانے نسبت
اس رسم کی مردون کی طرف بھی کی ہے لیکن یہ حرکت رنداور اوباشونسے متصور ہے جرات کا شعر
ــ بلائین ہاتون کی پینے جو لین تمہارے رات + بلائین ہاتونکی لیتا رہا مین ساری رات +
بلی باے تازی مفتوح اور لام مشدد مکسور سے چوب معروف بلبلانا دونون باے تازی مکسور سے
بیقراری سے رونا بلکنا بیقراری سے رونا اطفال کا بلکانا متعدی اسکا بلونا باے تازی مکسور اور
لام مضموم سے چغرات کو چوب مخصوص کے ساتھہ در ہم بر ہم کرنا تاکہ روغن اُس سے نکل آوے
اور اُسکو دودھ بلونا کہتے ہین باوصفیکہ بلوتے ہین دہی کو بلور سنگ معروف اور عوام لام مشدد
مفتوح سے بولتے ہین بلند اونچی چیز بلیے باے تحتانی مجہولہ سے ایک کلمہ ہے کہ محل تعجب مین
بولتے ہین مثلاً بلیے تیرا حوصلہ بلبلہ حباب بلاند باے مکسور اور لام مع الالف اور نون غنہ
اور دال مہملہ سے بالشت لیکن یہ زبان عوام کی ہے پلہ باے فارسی مفتوحہ اور لام مشدد سے
ایک طرف ترازو کی مراد اسکو پلڑا اسی مشغلہ سے لام کے بعد بھی کہتے ہین اور روپٹہ کی دونون
طرف سے ہر ایک کو بھی پلہ کہتے ہین اور بمعنی مسافت کی مثلاً یہان سے اوس مکان کا برا پلہ ہے

یا وہ مکان جسے پلہ پر ہو اور بمعنی حمایت کے مثلاً حاکم اوسکے پلہ پر ہے یعنی اوسکا حامی ہے اور
بمعنی گون غلہ کے اسی واسطے وہ مزدور جو گون غلہ کی اوٹھا کر یا جبرت کہین پہونچاوے اوسکو
پلہ دار کہتے ہین پلہ بای فارسی مکسور اور لام مشدد و مفتوح سے بچہ سگ پلاو بای فارسی مضموم
سے طعام معروف پلنا بای فارسی مفتوح سے پرورش پانا پلیتھن وہ بھوک کہ آٹے سے
بعد دودھ نکالنے کے باقی رہتا ہے اور وہ آرد خشک جسکو خشکی کہتے ہین پلیتھن نکالنا کسیکو سطرح
سے زدوکوب کرنا کہ بیدم ہوجاوے سودا کا شعر ہے کی مسے ہنے کو آمد لگا دن گا + اوپر پلیتھن تیرا نکالون گا +
پلیو بای فارسی مفتوح اور لام مکسور اور یای تحتانی ساکن مع الواو بانیمن گھولا ہوا آرد جو واسطے
گاڑھا کرنیکے شوربا یا ساگ مین وقت پکانیکے ڈالتے ہین اور آٹے کے دودکو بھی کہتے ہین پلیتہ موٹی بتی
کپڑے کی کہ جسکو روغن مین تر کرکر اکثر پنج شاخہ پر روشن کرتے ہین اور بتی کاغذ کی جسپر تعویذ اور
ادعیہ لکھکر کبھی اسکا دھوان ناک مین مریض کے پہونچاتے ہین اور کبھی اوسپر روئی لپیٹ کر چراغ مین روشن
کرتے ہین تاکہ اوسکی اثر سے آسیب جن اور پری کا دفع ہوجاوے اور اصل اس لفظ کی سب معنون مین پتیلہ بتقدیم
تای فوقانی سے یای تحتانی پر یا فتیلہ فارسی بجای بای فارسی کے انشاء اللہ خان کا شعر ہے جی جلا اپنا سا
پھونکا گئی لونگ اور سپند + مشک و سیندور روا گرمرچ پلیتا تعویذ + پلٹ تمرکان پلٹنا
معکوس ہوجانا پلٹا حاصل بالمصدر اوسکا اور اوسکا استعمال کھانے کے ساتھ ہے جیسے اس شعر
مین حضرت ظل سبحانی سراج الدین محمد بہادر شاہ ظفر تخلص کے ہے مت نہ سو دیکھکے تدبیر کو الٹے
کھاتی + دیر لگتی نہین تقدیر کو پلٹے کھاتی + پل بای فارسی مضموم سے معروف اور بای فارسی
مفتوحہ سے گھڑی کا ساٹھوان حصہ پلنگ چارپائی بن صحرائی نیستان اور عروس بنا نوشہ
بنا سن پتی گھاس بن بای موحدہ تازی مضموم سے تخم مشہور کہ اسکو برشتہ کرکر کھاتے
ہین تاکہ رطوبت دہن خشک ہو اور کبھی اوسکو جوش دیکھ پیتے ہین جسکو قہوہ کہتے ہین ہا ہا

تیار کرنا اور کسی سے تسخیر کرنا بنّا نون مشدد سے مصدر ہے لازم بنانے سے دو نون معنی مین
بناوٹ حاصل بالمصدر ہے بنانے سے بنسی وہ ریسمان کہ اوسمین قلاب نصب کر کر مچھلی پکڑتے ہین
اور بمعنی نَے کے بھی ہی جسکو مطرب بجاتے ہین اور اسی معنے ہی رے مہملہ سے درمیان سین اور
یای تحتانی کے بھی کہتے ہین لیکن یہ زبان برج کی ہے بُنّا باے موحدہ مضموم اور نون مشدد سے
بافتن کا ترجمہ ہی بناوٹ بای موحدہ مضموم سے حاصل بالمصدر ہی سے جو بمعنی بافتن کے ہی
بنیت باے موحدہ تازی مفتوحہ اور نون مفتوح اور تای فوقانی ساکن سے ایک چیز ہی گوٹا
اور ستارہ اور سلما سی بنی ہوئی عرض مین بقدر دو انگشت کم یا زیادہ کہ اوسکو کلاہ یا دوپٹہ
پر ٹانکتے ہین بنیاد معروف اور بمعنی مقدور اور استطاعت کی مثلاً اوسکی بنیاد کیا ہی بنولا بای
موحدہ مکسورہ اوّل اور نون مفتوح اور واو ساکن اور لام مع الالف سی پنبہ دانہ بنمانُس
ایک حیوان ہے صحرائی بشکل انسان کی مرکب ہے بن سے بمعنی صحرا کے اور مانس سے بمعنی انسان کے
بنج بای موحدہ مفتوحہ اور نون مفتوح اور جیم ساکن بمعنی سوداگری بنجارہ بمعنی سوداگر کے مرکب
ہے بنج سے جو گذرا اور آرہ سے کہ کلمہ نسبت کا ہی پس نون بنجارہ کا اصل مین مفتوح ہی اور
بسبب کثرت استعمال کے ساکن ہوگیا ہی بنجر وہ زمین خشک جسمین کشتکاری نہو سکی بندہ غلام
بندی قیدی بندگی عبادت اور روزمرّہ حال مین بجاے سلام کی استعمال کرتے ہین بندھن
اصل مین بمعنی بندش کے ہی اور مجازاً اس بندش کو کہتے ہین جو چھپر مین واقع ہو بندھانی
ایک فرقہ ہے جو جبر اثقال کا پیشہ کرتے ہین بندھوا نون غنہ اور ہاے مخلوطہ کے ساتھ قیدی
بندور بای تازی مفتوح اور نون غنہ اور دال مہملہ مضموم اور واو مجہولہ اور رای منقوطہ
سے بمعنی کنیزک بنیا نون مقدم باے بالف کشیدہ سے بقال بنینی باے مفتوح اور نون
مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور نون مکسور اور یاے تحتانی ساکن زن بقال بنیانی الف

کے ساتھ وزن بقال لیکن یہ زبان عوام کی ہے اور فصحا نہیں بولتے ہین جو گذر اپنا بائے فارسی
مفتوح اور نون غنہ مفتوح مشدد سے آب اپلی پنی باے موحدہ مفتوح اور نون مشدد
مکسور مع الیا سے ورق رانگ کی پنپنا بائی فارسی اول مفتوح اور نون مفتوح
اور بائی فارسی دوم ساکن اور نون مع الالف سی بیار لیسی صحت پانے کے بعد فربہ
ہونا نیکھا با وزن نیواڑی پان فروش مرکب ہے پن سی جو مخفف ہے پان کا اور واڑی
سے جو کلمہ نسبت ہے اور شاید واڑی وہی واڑہ ہے کہ جھواڑہ اور نائی واڑہ جسمین ہے
مرکب ہے کہ یہان بحسب استعمال کہ ہائی مختفی اوسکے یائے تحتانی سی بدل گئی ہے پنیر طعام
معروف کہ دودھ کو پھاڑ کر نمک ملاکر خشک کر رکھتے ہین پن چورہ ایک کھلونہ ہے معروف
گلی یا مسی کہ اوسکی تہ مین سوراخ ہوتے ہین اور اطفال اسمین پانی بھر کر جسوقت اسکا
منھ انگشت سے بند کرتے ہین پانی گرنے سے رہجاتا ہے اور جب انگشت اوٹھا لیتے ہین
پانی گرنے لگتا ہے پن کپڑا وہ کپڑا جو پانی سے تر کرکے عضو مجروح پر باندہ دین پن بھتا
برنج پختہ قدری شربت مین بطور فالودہ کی ٹھنڈی ہوی پن گھٹ پانی بھرنیکا گھاٹ اور ترکیب
لفظ مقتضی ہے اس امر کی کہ اسکا اطلاق لب دریا پر کیا جاوے لیکن عرف حال مین
اس چاہ پر کرتے ہین جس سے ہر کس و ناکس اکثر اوقات پانی بھرین پنہاری وہ عورت جو
اجرت لیکر ہر کسی کے گھر پانی بھرے پنجیری آرد برشتہ جسمین شکر اور میوہ ملاکر کھاتی ہین اور
اس دیار مین بعض تقریب شادی مین بطور بھاجی کے برادری مین تقسیم کرتے ہین پنگوڑہ
بائے فارسی اور نون غنہ اور کاف فارسی مضموم اور واو معروف اور رائے مثقلہ اور
ہائی مختفی سے ایک شی ہے مثل جھولے کے جسمین اطفال خورد سال کو لٹاکر حرکت دیتے ہین
تاکہ خواب آجاوے تو واو معروف ہو یا مجہول اصل مین بمعنی شمیم کے ہے جسکو ہندی مین

باس کہتے ہین لیکن عرف حالین واو مجہول کے ساتھہ بوی بد پر اطلاق کرتی ہین مثلاً جب
کہین کہ اُسمین بو آنے لگے واو مجہول سے تو مراد یہ ہے کہ بد بو آنے لگے بورہ واو معروفہ
سے شکر سفید جسکو چینی کہتے ہین اور واو مجہولہ سے بمعنی گون کی جسمین شکر یا خاک بھر کر
کہین لیجاوین بور یا معروف بو آ خواہر بو بو خواہر بو جہہ واو مجہولہ سے بمعنی بار کے
بولنا واو مجہولہ سے بات کرنی بول بات بو بمعنی بہلا سودا کہ اُسکو شکون نیک سمجھتے ہین
پو بای فارسی مفتوح سی زبان ہنود مین سبیل کو کہتے ہین اور نرد بازونکی اصطلاح مین نقش یک کو
پودہ بای فارسی مفتوح سی درخت نورستہ پون اصل مین واو مفتوحہ سی ہی اور روزمرہ حال مین
واو ساکن سے بھی سنا گیا ہی اس لفظ کو اس زمانہ مین بجز عوام کی اور خصوص عوام ہنود کی یا ہنود
مین سی وہ لوگ جو بسبب توغل کے اپنی علوم مین الفاظ ہندی بولنی کا التزام رکھتی ہین اور کوئی نہین
بولتا سودا کی شعر سی معلوم ہوتا ہی کہ زمانہ سابق مین خواص بھی اسکا استعمال کرتے تھی اور وہ شعر یہ ہی
گھوڑے کی ہجو مین ــ پی اسی لگاؤ کہ تا ہو وے یہ روان + یا بادبان باندھ پون کی دو اختیار + اور
سکون واو سی بمعنی تین ربع کی اور وہ ارواح خبیثہ جو ساحر ضرر پہونچانی کیواسطی کسی پر متعین کری
پولا بای فارسی مضموم اور واو مجہولہ سی متخلخل پوست چھڑا اور کوکنار پوستی وہ شخص
کہ ہمیشہ پوست یعنی کوکنار پینے کا استعمال رکھے اور کھلونہ ہوتا ہی کاغذ کا مخروطی شکل
کہ اُسکا قاعدہ یعنی پیندی مٹی کے بنائی ہین جسوقت اُسکو ہاتھہ سے زمین پر کسیطرح ڈال دین
تو اوسکا راس بلند اور قاعدہ زمین پر ہی رہتا ہی پوت واو معروف اور تای فوقانی
سے پسر پوتہ بیٹے کا بیٹا اور وہ لتہ جس سے پنڈول دیوارون پر پھیرتے ہین پوتھہ دانہ خورد
کانچ کے اُسکو فارسی مین شبہ کہتے ہین پوٹ واو مجہولہ اور تاے مثقلہ ہندی سے وہ چادر
جسمین غلہ یا انسانکو باندھین اور چادر بیرونی جسمین مردہ کو لپیٹین پوٹا بای فارسی اور

۱۱۸

واو مجہولہ اور تاے مثقلہ مع الالف سے جانوران طائر کا معدہ پونی واو مجہولہ سے پنبہ
دراز پیچیدہ جو عورتین واسطے سوت کاتنے کے بناتی ہین پونگی شاخ یا چوب کہ اندر سے
خالی ہوتی ہے اور اوسکو جوگی لب پر رکھکر بجاتے ہین پوری ایک قسم طعام کی جو روغن
مین تلتے ہین پورا کامل پوری زاے تازی سے وہ ریسمان جو گھوڑی کے منھ پر چڑھاوین
پوٹلی وہ پارچہ جسمین اوویہ یا نقد رکھکر رشتہ سے بشکل مدور باندھ لین پوشاک
لباس پوڑھا پیر بھونا برشتہ کرنا بھوڑا باے تازی مخلوط الہا اور واو معروفہ اور
رے مثقلہ مع الالف سے ریت بھورا اراے مہملہ سے ایک قسم ہے رنگ کی بھوکا گرسنہ بھائی
برادر بہن خواہر بھیتا باے تازی مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی ساکن سے بمعنی
خواہر کے لیکن یہ روزمرہ عورتون کا ہے بھاوج زن برادر بھانجا پسر خواہر بھتیجا پسر
برادر بہو باے تازی مفتوح اور ہاے ہوز مضموم اور واو معروف سے زن پسر اور
کبھی بمعنی عروس کی بھی استعمال کرتے ہین اور کبھی مطلق جورو کے معنی مین خواہ
نو کتخدا ہو خواہ کتخدائی پر مدت گذری ہو اور اسیواسطے اسکو مضاف کرتے ہین
طرف داماد کی مثلاً فلان کی بہو یعنی اوسکی زن بہنوئی شوہر خواہر بھلا نیک بھکوا
باے موحدہ مخلوط الہا اور کاف ساکن سے ترساق بھڑوا مثلہ بھوت خبیث بھونا
واو غیر ملفوظہ سے مثلہ بھتا باے موحدہ مخلوط الہا مفتوح اور تاے فوقانی مشدد سے
برنج نختہ بھوبھل باے موحدہ اول مخلوط الہا مضموم اور باے موحدہ دوم مخلوط الہا
مفتوح خاکستر سوزان بھس باے موحدہ مخلوط الہا مضموم سے وہ کاہ کہ گندم اور
جو کی درخت سے خرمن کے وقت پاے گاؤ سے شکستہ ہوکر ریزہ ریزہ ہو جاوے
بھوسی اجزاے خورد جو آٹے کی چھاننے کے بعد باقی رہجاوین اسکو عربی مین نخالہ کہتے ہین

بھونڈ دال مشقلہ سے وہ جانور سیاہ کہ بشکل بھورے کے گوڑی مین پیدا ہوتا ہی بھاگنا ترجمہ
گریختن کا بھگوڑا وہ غلام جو بار بار بھاگ جاوے بھال سنان اور خرس بھکانا غلطی مین
ڈالنا بھکاوٹ حاصل بالمصدر اوسکا بھنگ کاف فارسی سے سبزی معروف بھنگڑ بزاے مثقلہ
ہندی سے وہ شخص جو بھنگ پینی کا عادی ہو بھنگیر ابھنگ فروش بھنگا خانہ دوکان بنگ
فروش اور مجازا اوس مکان پر بھی اطلاق کرتے ہین جہان اکثر بھنگ پینے والے جمع ہو کر بھنگ
پیا کرین بھنگی شلہ اور حلال خور بھالا نیزہ بھلی باے موحدہ مفتوح اور ہاے ہوز ساکن
اور لام مکسورہ مع التحتانی سے ایک قسم ہی گاڑی کی بھولا باے موحدہ مضموم مخلوط الہا
اور واو مجہولہ سے نادان بھولنا فراموش کرنا بھینگا باے تازی مخلوط الہا اور یاے
تحتانی مجہولہ اور نون غنہ اور کاف فارسی مع الف سے وہ شخص جو ایک چیز کو دو دیکھے
جسکو عربی مین احول کہتی ہین بہت بسیار بھون ابرو بھونکنا آواز کرنا سگ کا اور
مجازا ہرزہ گوئی اور بیہودہ سرائی پر بھی اطلاق کرتے ہین اور شاید باعتبار استعارہ
تخییلیہ کے ہو کہ قایل کو بطریق استعارہ بالکنایہ کے سگ سی تشبیہ دیکر یہ آواز جو سگ سی
مختص ہے ثابت کی بھاڑ باے موحدہ تازی مخلوط الہا اور راے مثقلہ سی گلخن بھاپ
نفس گرم اور بخارات جو پانی سے منفصل ہو وین بھپارہ بخارات گرم جو جوش کی ہوئی
دواؤن سی کسی عضو پر پہونچا دین یہ مرکب ہی بھاپ اور آرہ سی جو کلمہ ہے نسبت کا اور
بسبب کثرت استعمال کے الف محذوف ہو گیا ہی بھانجوان باے تازی مخلوط الہا مع الالف
اور نون غنہ اور جیم ساکن اور واو مفتوح مع الالف اور بعد الف نون غنہ سی رشتہ دو جڑا
بچا ہوا بھلسنا باے تازی مضموم مخلوط الہا اور لام مفتوح اور سین مہملہ ساکن سے اعضاے
بدن کا آتش یا اوس چیز گرم مثل بھوبھل یا سنگ گرم سے بہت متاثر ہونا جیسے کہا جاوے

یہان پتھر ایسے گرم تھے کہ پانو بھلس گئے بھجن باے تازی مخلوط الہا او جیم تازی
مفتوح اور نون ساکن سے وہ راگ کہ ہندو عبادت کے وقت گاتے ہین بھوجن ذومرہ
ہندو مین طعام کو کہتے ہین بھوجن کرنا بمعنی کھانا کھانے کے بھیگنا تر ہونا جسکو ناتر کرنا
بھیگی بلی بتانا عذر بیجا کے وقت استعمال کرتے ہین یعنی جب کوئی کسی کام مین عذر نامعقول
پیش کرے تو کہین کہ بھیگی بلی بتاتا ہے بھٹی اوپلے جمع کئے ہوئی جسمین چونہ یا ظروف رکھکر
پکاوین اور ایک قوم ہے معروف بھونرا نام ہے ایک پرندہ معروف کا کہ سیاہ ہوتا ہے
اور اکثر چھپر کے بانس مین رہتا ہے اور بمعنی نہ نہانے کی بھی مستعمل ہے یہان متی زن شعبدہ باز
بھگتیا ایک فرقہ خاص ہے مردون سے کہ پیشہ رقاصی کا رکھتے ہین جھٹکنا جا بجا پریشان
ہونا بھڑنا باے موحدہ تازی مکسور مخلوط الہا اور راے مثقلہ ہندی ساکن سے
یعنی ایک شے کا دوسرے چیز سے متصل ہونا اور مجازاً حریف کے مقابل ہونا سودا کا شعر
بھا ہی بھڑا اوس صف مژگان سے آج ✤ دل تو بڑا ہی سا جگر کر گیا ✤✤
بھڑنا کواڑ کا بند ہونا کواڑ کا بھڑا امر ہے بھڑنے سے اور بمعنی زنبور کے بھی ہے یعنی جانور
معروف جسکا نیش مشہور ہے بھیڑ یاے تحتانی معروفہ سے ازدحام اور ماخذ اسکا وہی
لفظ بھڑنا ہی کیونکہ ازدحام مین ایک دوسرے سے بھڑتا ہے بھیڑنا یاے مجہول سے
متعدی بھڑنے سے بھیڑ امر اوسکا اور میش بھیڑیا گرگ بہرا باے موحدہ مفتوحہ اور
ہاے ملفوظی ساکن اور راے مہملہ مع الالف سے کر یعنی جسکو سنائی نہ دے یہ لفظ کبھی شخص پر
اطلاق کیا جاتا ہے مثلاً زید بہرا ہے اور کبھی کان پر جیسے اوسکے کان بہرے ہین بھیلی ایک
مقدار معین ہے گڑ کی کہ چار پانچ سیر سے زیادہ نہین ہوتی بھیس لباس بھیس بدلنا تبدیل
لباس کرنا تاکہ کوئی نہ پہچانے بھنبیری باے موحدہ مفتوحہ مخلوط الہا اور نون غنہ او

باے موحدہ مع یاے معروفہ اور راے مہملہ اور یاے معروفہ کے ساتھ نام ہے ایک پرند
معروف کا کہ جسم اوسکا نہایت باریک طولانی اور پرواز نہایت سریع ہوتی ہے اسیواسطے
جو طفل خورد کہ نہایت چستی سے دوڑتا ہوا وسے کہتے ہین کہ یا بھنبیری سا دوڑتا ہے
بھسمنت جو چیز کہ بالکل فنا ہو جاوے بھانا رغبت ناسخ کا شعر بھاگئی کون سی وہ بات
تیونکی ہمکو + نہ کمر رکھتے ہین کا قرینہ زبان رکھتے ہین ہم بھنبھوڑنا باے موحدہ تازی
اول مخلوط الہا مفتوح اور نون غنہ اور باے موحدہ تازی دوسرا مخلوط الہا مضموم
اور واو مجہولہ اور راے ثقیلہ ہندی ساکن سے گوشت یا استخوانکو دانتون سے توڑکر
کھانا بھنکانا باے تازی مخلوط الہا مکسور اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن ہے آواز
ملایم مثل آواز مکس وغیرہ بھنکنا باے مکسور مخلوط الہا اور نون مفتوح اور کاف تازی
اور نون مع الالف سے اجتماع مکس کا کسی چیز پر بہروپ تغیر ہیات تاکہ کوئی نہ پہچانے
اور یہ فعل ایک فرقہ خاص سے متعلق ہے کہ انکے سوا کوئی نہین کرتا بلکہ کوئی نہین جانتا
بہروپیا وہ طائفہ خاص جنکے فعل کو بہروپ کہتے ہین بھول گل اور شرارہ آتش چنانچہ
آگ لگنے کے وقت کہتے ہین بھول پڑا اور بمعنی فاتحہ روز سوم کے بھی مستعمل ہے + بھول
جھڑنے یاے تحتانی مجہولہ آخر مین کلام ہاے خوش زبان سے سرزد ہونے بھول جھڑی
وا وغیر ملفوظہ سے آتش بازی معروف بھینکنا کسی چیز کا اس طرح ہاتھ سے ڈالنا کہ دور
جا پڑے بھکنا باے موحدہ مخلوط الہا سے جلنا اور وہ جھلی کہ محل تول ہے بھونکنا
متعدی یعنی جلانا اور پھونک مارنے تاکہ آگ جل جاوے بھونک باد مین بھندا
وہ حلقہ کہ رشتہ مین خود بخود پڑ جاوے یا قصداً بنا دین تاکہ اوس سے طائر کو صید
کرین بھکنی باے موحدہ مخلوط الہا مضموم سے ایک ٹکڑا بانس کا ہے کہ اوس سے

بواسطہ باد دہن کے آگ جلاتے ہین پھڑکنا مضطرب ہونا طائر کا شاہ نصیر کا شعر ؎
ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیان + پر نہین اے ہمصفیرو اپنی بس کی تیلیان +
پھل ثمر پھلی ظاہر یہ ہے کہ تانیث ہے لفظ پھل کے لیکن ہر ثمر پہ اطلاق اوسکا درست
نہین بلکہ اوس ثمر کو کہتے ہین کہ دراز ہو اور اوسکے جوف مین حبوب ہون جیسے پھلی لوبیہ
اور مونگ اور ماش اور سیم اور اتماس وغیرہ کی گویا درازی اوسکے مفہوم مین داخل ہے
پھیلی چیستان پھیلنا بائے فارسی مخلوط الہا مفتوح سے پھن ہو جانا کسی چیز کا پھیلانا
متعدی اوس کا پھولنا منتفخ ہونا پھیکا وہ طعام جسمین نمک یا شیرینی کم ہو پھسلانا دم دینا
پھوس وہ کاہ جس سے چھپر تیار کیا جاتا ہے پھلکا واو مجہولہ سے جو کہ ہلکا ہو پھلانگ جست
اور اوسکو مارنے کے ساتھ استعمال کرتے ہین یعنی پھلانگ مارنا پھانکنا چیز خشک سائیدہ
کو کف دست پر رکھکر منہ مین ڈالنا پھنکا مارنا مثلہ پھنکی چیز خشک سائیدہ بقدر کف دست
پھانک امر پھانکنے سے اور قاش پھکیتی پٹا کھیلنا پھنکیت جو کہ پٹا کھیلنے مین مہارت رکھتا ہو
پھن کفچہ مار پہاڑ کوہ پھاڑنا ترجمہ دریدن کا پھوٹنا یعنی ٹوٹنا لیکن ان دونو مین
باعتبار محاورہ کے اتنا فرق ہے کہ بعض مقام مین پھوٹنا بولتے ہین اور بعض جاے مین
ٹوٹنا اور بعض جاے مین دونون کا اطلاق درست ہے مثلاً پھوڑا پھوٹا کہین گے نہ پھوڑا
ٹوٹا اور لکڑی ٹوٹی کہینگے نہ لکڑی پھوٹی اور سر ٹوٹا اور پھوٹا دونون درست ہے پھوٹ
امر ہے پھوٹنے سے اور نام ایک ترکاری کا ہے مثل ککڑی کے لیکن ککڑی سے کلان تر
اور شیرین اور بمعنی ترک موافقت کی پھرٹی ایک مقدار معین ہے سنگ بنیاد کی تیس گز
طول اور ایک گز عرض سودا کا شعر ؎ تسلی مجھ دیوانی کی نہو جھوٹے کے پھترون سے
اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو مل لو پھڑیان + پھانس ریشہ باریک بان یا بانس وغیرہ کا

کہ اعضا مین چبھہ جاوے اور روغن گاو جو کپی سے نکالنے کے وقت لبھنے دفعہ ناخن
کے اندر بڑ ور پیٹھہ جاتا ہی اور گوشت ناخن کو اذیت دیتا ہی اوسکو بھی پھانس کہتے ہین
پھانسنا گرفتار کرنا پھانسی رسن وغیرہ کہ کسیکی گلی مین ڈالکر تنگ کھینچین تاکہ گلا گھٹ
جاوے بیکس جو کہ حامی اور مددگار نرکھتا ہو بیبس عاجز بیہودہ بیفائدہ بیوحدت بی نجات
اور بی ادب انشاء اللہ خان کا شعر سے دشت مین اپنے جو آیا قیس وحشت نے کہا + چل بے
وحدت پرے کیون یہان تو لایا بستر + بی ڈھب بیطور بی ڈھنگا وہ شخص کہ اوسکے اطوار
سلامت روی پر نہون بیڈول بد وضع اشیا مین سے ہو یا اشخاص مین سے بی تہی کسی سے
بدزبانی کرنا اصل مین بی تہی عبارت اس سے ہی کہ کیسکو لفظ بے کے ساتھہ یاد کری
انشاء اللہ خان کا شعر سے کونسی یہ وضع ہی سوچو تو ابتر دلمین تم + بے تبے کہنا کبھو مجکو کبھو
مشفق ملاذ + بیل بائے تازی مکسور اور یائے ساکن مجہول سی شاخ درخت بی ساق
کے کہ اطراف اور جوانب مین پھیل جاوے اور ثمر ایک درخت کا ہی کہ اسکو بعد خشک
ہونے کی اندر سے خالی کر لیتے ہین اور اوسیہ خشک سائیدہ اسمین بھر کر رکھتے ہین اور
وہ زر یا فلوس کہ زن مطرب یا کنچنی کو گانے یا ناچنے کے وقت بطور انعام کے سوا اجرت
مقرر کی دیا جاوے اور بائے مفتوح سے بمعنی گاو کے بیر بائے تازی مکسور اور یای
مجہولہ سے ثمر معروف اور وہ دو قسم ہے ایک باغی کہ وہ کلان ہوتا ہی مشابہ سیب سے لیکن حجم
مین کم اور دوسرا صحرائی کہ اوسکو جھاڑی بوٹی کا بیر کہتے ہین مشابہ عناب کی لیکن حجم مین
عناب سی قدرے کم اور بائے مفتوحہ سے بمعنی دشمنی بیری بائے مکسورہ سے درخت بیر کا
لیکن باغی بیر کے درخت کو مطلق بیری اور بیر صحرائی کے درخت کو جھڑ بیری کہتے ہین
اور یای مفتوحہ سے بمعنی دشمن بیراگی بائے مفتوحہ سے ایک صفت ہی فقرائے ہند سے

بیراگی

بیراگن زن بیراگی اور ایک چوب ہی خمدار کہ فقرا اوسکو بغل مین لیکر اوسکے سہاری سے
بیٹھتے ہین بیڑا باے مکسور اور یاے مجہولہ اور راے مثقلہ ہندی سے چند لکڑیان آپسمین
بندھی ہوین جنکو دریا مین ڈالکر مسافت بعید سی لاتے ہین اور ایک فرقہ فرقون سپاہ کی ہی
بیڑا پار ہونا کامیاب ہونا اور ماخذ اسکا معنی اول ہے بیڑی بیڑی باے موحدہ مکسور اور
یاے تحتانی اول مجہولہ اور راے مثقلہ ہندی مکسور اور یاے تحتانی ثانی معروف سی وہ
بند آہن جو مجرم کے پاون مین ڈالدیتے ہین اور وہ نیلہ رشتہ کہ اطفال کے پاون مین
بطور منّت کے پہناتی ہین بیڑہی باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی اول مجہولہ اور راے
مثقلہ ہندی مخلوط الہاے وہ روٹی جسمین پیٹھی ڈالکر پکادین بیڑا باے معروف سی وہ
برگ پان جسمین چونہ اور کتھہ اور سپاری وغیرہ رکھہ کر بشکل مثلث کے موڑدین بیڑا اوٹھانا
کسی کام پر مستعد ہونا اور ماخذ اسکا ایک رسم ہی اہل ہند کی محفل مین ایک بیڑا پان کا حاضر
کرتے ہین اور جو شخص کسی کام کا اہتمام اپنے ذمہ پر لیتا ہی اوسکو اوٹھا لیتا ہی بیس عدد معروف
بیچنا باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی معروف اور جیم تازی ساکن سے بیکھا بیر کھہ باے مفتوحہ
اور یاے ساکن سی دستارچہ علم بیج جیم تازی سے تخم اور نطفہ بیچ جیم فارسی سی درمیان بیچون بیچ
وسط حقیقی بیچ بچاؤ وہ فیصلہ جو دو شخص مین بواسطہ شخص متوسط کے ہو جاوی بیچہ
ایک تصویر ہے بہ ہیات کہ اوسکو اپنے چہرے پر لگا کر اطفال کو اوس سے ڈراتے ہین
بید درخت معروف اور علم دینی ہنود کا اور باے موحدہ مفتوحہ سی طبیب بیدک باے
موحدہ مفتوحہ سے علم طب بطور ہندیون کے بیا باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی
مع الالف سے ایک جانور ہے پرندہ گنجشک سے کچھ کلان اور اوسکا گلا مائل بزردی ہوتا ہے
بیگار کاف فارسی سے کام بی مزد بیگاری وہ شخص جس سے کام بی مزد لین بیگار ٹالنی کام

کوبی ولی سے کرنا بیر باے موحدہ مکسور اور یائے تحتانی معروفہ سے براور اور ایک
طائفہ ہے جنکی قوم سے کہ ساحر آزار پہونچانے کے واسطے کسی پر تعین کرتے ہین بیرا الف سے
برادر بیر باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی مشدد اور راے مہملہ ساکن سے عورت
بیلن باے موحدہ مکسورہ اور یاے تحتانی مجہولہ سے چوب طولانی مدور جس سے روٹی یا پوری
بیلن کرتے ہین بیاہ باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی بالف کشیدہ سے شادی کتخدائی
بیاہا وہ شخص جسکی شادی کتخدائی ہوچکی ہو بیالو باے موحدہ مفتوحہ اور یاے تحتانی مع
الالف اور لام مضموم مع الواو سے وہ طعام جو غروب آفتاب سے پہلے کھاوین لیکن
یہ اصطلاح سراوگیون کی ہے جو ایک طائفہ ہے ہنود مین سے پی باے فارسی مکسور اور
یاے تحتانی معروف سے معشوق پیا مثلہ لیکن یہ دونون الفاظ اشعار ہندی یعنی کبت
اور دوہرہ مین شوہر پر اطلاق کیے جاتے ہین اور اسکی وجہ یہ ہے کہ ہند مین عورت کا
عشق مرد پر ہے اور بیشتر عورات اپنے شوہر سے مربوط اور چسپان اختلاط ہوتی ہین اور
یہی سبب ہے کہ اشعار مذکورہ مین رقیب کو سوکن کے ساتھ تعبیر کرتے ہین پھیر خانہ
شوہر پنیک غنودگی پیک باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے آب دہن
جو بعد پان کھانے کے منھ سے پھینکین پیک باے فارسی مفتوحہ سے قاصد اور وہ
لوگ جو منھ پر خاکستر ملکر اور دستار سفید اور نیلی آستین پھٹی ہوئی الشکل مخروطہ سر پر
باندھکر اور ہاتھ مین شمشیر برہنہ لیکر محرم مین تعزیہ کے آگے شتاب شتاب دوڑتے ہین
انکو بھی پیک کہتے ہین پیپ حرف اول اور سوم باے فارسی اور درمیان دونون کے
یاے تحتانی ساکن معروف بمعنی ریم پیپل درخت معروف اور ثمر معروف نہایت تیز مزہ
کہ بطور دارو کے استعمال کیا جاتا ہے پیتل ایک قسم ہے فلزات کی جیسے برنج کہتے ہین

بیت دوستی اور اسکو پریت رائے مہملہ سے باے فارسی کے بعد بھی کہتے ہین پینس سواری
معروف مخترع اہل فرنگ کی اور اسکو پالکی بھی کہتے ہین پیوڑی باے فارسی بکسور اور
یاے تحتانی مجہولہ سے ایک چیز ہے زرد رنگ اوس سے رنگ زرد بناکر تصویر کے کام مین
لاتے ہین پیاس تشنگی پیسا فلوس پیمک ایک چیز ہے زرباف عرض بقدر یک دو انگشت
اور طول کے حد معین نہین ہے اور اوسکو دوپٹہ دامن اور کلاہ پر نصب کرتی ہین پیچ لینا اوفریب
پیٹ شکم پیٹ گرنا کاف فارسی بکسور سے اسقاط حمل پیٹ والی زن حاملہ پیٹ پھاڑنا
شکم چاک کرنا پیٹ پکڑ کر بھاگنا نہایت مضطرب ہوکر بھاگنا پیٹ بھرنا سیر ہونا پیٹ بھر
تونگر پیٹھ پشت پیٹھ پھیرنی بھاگنا لڑائی سے یا کسی طرف سے دوسری طرف منہ کرنا بسبب
بیزاری کے پیٹھ موڑنی شلہ پیٹھ ٹھوکنی تقویت کرنی پیٹھ توڑنی مایوس کرنا پیم باے فارسی
اور یاے تحتانی مجہولہ سے دوست پیار جوش محبت جو نہایت تہ دلسے ہو پیارا جیسے بہت
پیارا آدمی جرات کا شعر ؎ آہ کیونکر نہ جدا ہے وہ پیارا ہوتا ✣ وہ نہین ہم ہین کہ جس سے
وہ ہمارا ہوتا ✣ فصل تاے فوقانی کی تا ایک کلمہ ہے کہ اطفال خورد سال سے بطور
ظرافت کے کہتے ہین اور اسکا استعمال اسطرح پر ہے کہ اپنے اور اطفال مین جو چیز حائل ہو
اوس چیز مین چھپکر دفعۃً اوسکے اوٹ سے منہ نکال کر یہ لفظ کہتے ہین تاکہ وہ لڑکا یک بیک
چونک جاوے تاب طاقت سودا کا شعر ؎ میر مجلس کی تاب و طاقت کیا ✣ کر تو تکلیف
شعر اونکی تئین ✣ تاب لانا متحمل ہونا تاب نرہی یعنی تحمل نہوسکا تابان روشن دان
تابش چمک تابنا آگ سے سیکنا تاپ امر ہے تاپنے سے اور بمعنی تپ کے لیکن اس معنی مین بولنا
عوام کی ہے تاپ تلی نام بیماری معروف کا تاج معروف اور ہندی مین بکٹ کہتی ہین تاجو
واو مجہولہ سے اصل مین نام ہے ایک عورت کا اور اوسکا قصہ یہ ہے کہ اوسنی اپنے برادر حقیقی کو برعی

بیدردی سے مار ڈالا تھا اور عرف مین جو عورت کہ اپنے بھائی سے بدسلوکی کرے اوسکی خو
مین کہتے ہین کہ وہ تاجو ہے تار رشتہ تار بدھنا کسی امر کا علی الاتصال وقوع مین آنا مثلاً
رونیکا تار بندھ گیا تار ٹوٹنا فتور کا آنا ایسی کام مین کہ متصل ہوئے جاتا ہو تار لگانا ایک کام
کو متصل کیے جانا تار باندھنا مثلہ تارا ستارہ تارا ٹوٹنا شہاب ثاقب کا گرنا تار نا سے مشتقلہ
سے پہچاننا کسی امر دقیق پر تاڑ امر اسکا اور نام ایک درخت معروف کا تاڑی ماہیت ہے
درخت تاڑ کے کہ وہ نشہ آور ہے تاشہ شین معجمہ سے نام ہے ایک ساز کا اور اصل اسکی طاسہ
ہے طا اور سین مہلتین سے طا مہملہ تاے فوقانی سے اور سین مہملہ شین معجمہ سے بدل گیا تاش
نام ہے ایک قماش زرباف کا تاکنا پوشیدہ ہو کر کسی شے کو بغور دیکھنا تاک امر اور حاصل بالمصدر
تاکنے سے تاک لگانی اور تاک باندھنی بمعنی تاکنے کے تاگا کاف فارسی سے رشتہ تاگا یا
رشتہ سوراخ سوزن مین کرنا تاگا ڈالنا رضائی وغیرہ مین نگندی ڈالنا تاگڑی را ی مشتقلہ
ہندی سے ایک رشتہ ہے کہ عوام ہنود اور خصوصاً اطفال انکی کمر مین باندھتے ہین تال ہاتھ پر
ہاتھ مارنا واسطے ضبط اصول نغمہ کے تالا قفل تالا جڑنا قفل لگانا تالی ہاتھ پر ہاتھ مارنا
کہ اوس سے ایک صدا پیدا ہو اور یہ کبھی تال کے واسطے اور کبھی کیسکو آگاہ کرنے کے واسطے
اور کبھی کیسکی تذلیل کے واسطے عمل مین آتی ہے اور اس فعل کو تالی بجانا اور تالی پیٹنا کہتے
ہین تالی بجنی اور تالی پٹنی لازم اوسکا تالاب معروف تالو جوف دہن کے سطح بالا جسکو
فارسی مین سقف دہان کہتے ہین تاننا جامہ طویل اور عریض کو بالائی سر یا بطور قنات
کے نصب کرنا جیسے خیمہ تاننا یا چادر تاننی تان امر تاننی سے اور ایک طرح کی آواز ہے کہ بوقت
نغمہ کے کرتے ہین اور اسطرح کی آواز کرنے کو تان لینا اور تان توڑنا کہتے ہین تانا وہ رشتہ
جس سے طول جامہ کا حاصل ہوتا ہے مقابل بانی کے جو بابے موحدہ تازی سے ہے اور مس

یا نقرہ کو آگ مین گلانا تانبا مس اور طعمہ جانوران شکاری مثل باز و باشہ وغیرہ کا اور ظاہرا لفظ طعمہ مین تغیر واقع ہوکر تانبا ہوگیا ہی تانگا ارابہ بغیر چھتری کے تاؤ مس اور نقرہ وغیرہ کا آگ مین چرخ کھانا اور تختہ کاغذ تاؤ نبردہ او وہ کہ اوسکے اثر سے چاندی یا سونے کی غش وقت چرخ کے ظاہر ہوتا تاؤ دینا موچھون کا موچھون کو بل دینا اور اصل اسکی تاب دینا بائے موحدہ تازی کے ساتھہ ہی اور یہ فعل اکثر حریف آگی اپنی لاف وگذاف کیواسطے ہوتا ہی تاؤلا شتاب اور یہ لغت گوانروں کا ہی تایا ماضی ہی تانی سے یعنی گلایا مس وغیرہ کو اور بڑا بھائی باپ کا تائی باپ کی بڑی بہائی کی جورو ٹاپنا تائے مثقلہ ہندی اور بای فارسی سی حالت محرومی مین مضطرب ہونا اور زمین پر پانو مارنا گھوڑی کا اور اوسکو مارنے کی ساتھہ استعمال کرتے ہین جیسے کہتے ہین ٹاپ مارنا شاید اسکا ماخذ وہ ہی معنی اول ہین کسواسطے کہ ٹاپ مارنا اغلب جب کہتی ہین کہ گھوڑا بسبب گرسنگی کے زمین پر پانو ماری اور اس جگہہ محرومی سی مضطرب ہونا ظاہر ہے یعنی دانہ اور گھاس کے نہ پانی کے سبب اور کبھی اور سببسے پانو زمین پر مارنے کو بھی کہتے ہین اور یہ مجاز معلوم ہوتا ہی ٹاپو وہ زمین خشک جو درمیان پانی کے نمایان ہوتا ٹاٹ دونون تائے مثقلہ سے ایک قسم جامہ کی ہے کہ سن سے بنا جاتا ہی اور اکثر پردہ وغیرہ بنانے کے کام آتا ہی مشہور اس کے معنی مین کرپاس ہی ٹالنا تائی مثقلہ سے دفع کرنا بحیلہ ٹال امر اس کا اور وہ جگہہ کہ چوب اور بھس وغیرہ کی فروخت کی واسطے معین ہوا وزنگولہ کہ فیل اور گاؤ کے گلے مین باندھتے ہین ٹاندہ مچان ٹانک نون غنہ اور کاف تازی سے اجزای کمان ٹانکا وہ جزو رشتہ کا کہ ایک وقت مین صرف ہوا ہو اور اوس جزو رشتکو کپڑی مین سے کذرانی کو ٹانکا بھرنا کہتے ہین ٹانکنا ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے باہم کرکر ٹانکا لگانا لیکن ٹانکنے مین فقط دو تین ٹانکے کا لگانا معتبر ہی کسواسطے کہ مثلاً جب چادر کے

دو پاٹ سرتا سری جادین تو یہ نہ کہین گے کہ ان دونون کو ٹانک دیا بلکہ جب دو تین
ٹانکے لگا کر چھوڑ دین اور مقصود بھی یہی ہو دو تین ٹانکے ہون تو کہین گے کہ اسکو اوس نے
ٹانک دیا اور اسی واسطے قبا مین بند لگانے کو بند ٹانکنا کہتے ہین ٹانگنا تاے مثقلہ اور نون غنہ
اور کاف فارسی سے لٹکانا ٹانگ امر اوس سے اور بن ران سے انگشت پا تک ٹانگ اوٹھا کے
پیشاب کرنا سنگ کا یہ اوسکے بلوغ کی علامت ہے ٹانگن ایک قسم ہے گھوڑے کی تب تاے
فوقانی اور باے موحدہ تازی سے ظروف زمان سے ہے بمعنی اوسوقت کی مثلا جب مین نے
اوس سے عجز کیا تب راضی ہوا یعنی اوسوقت تپ باے فارسی سے حمی تپش بیقراری بسبب حرارت
کے تپاک گرم اختلاطی تجنا جیم تازی سے ذبان دہاقین مین چھوڑ دینا تج امر اور نام ایک
دوا کا تریا تاے فوقانی مکسور اور راے مہملہ ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے عورت تڑپنا
راے مثقلہ ہندی مفتوح اور باے فارسی ساکن سے بیقراری سے لوٹنا سودا کا شعر
ناوک نے تیرے صید نچھوڑا زمانہ مین + تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ مین + ترمرا
تاے فوقانی مکسور اور راے مہملہ اول ساکن اور میم اور راے مہملہ ثانی مفتوح مع الالف
سے اندک چکنائی جو شوربا یا پانی مین محسوس ہو تڑابگری تاے فوقانی مفتوح اور راے مثقلہ
ہندی اول مع الالف اور باے موحدہ تازی مخلوط الہا اور راے مثقلہ ہندی دوم مکسور
مع التحتانی سے قوت متصل ترپہل تین پہل یعنے ہلیلہ اور بلیلہ اور آنولہ اور اسمین
تصرف کرکے اطریفل کہتے ہین تریز یاے تحتانی بعد راے مہملہ کے اور راے تازی بعد تحتانی
کے کپڑا اوریب دار لگا ہو آستین وغیرہ مین ترپنا تاے فوقانی مضموم اور راے مہملہ اور
باے فارسی دونون ساکن سے کپڑے کے کسی سرے کو الٹ کر سینا تڑاتڑ دونون تاے
فوقانی مفتوح اور دونون راے مثقلہ ہندی سے وہ آواز کہ کسی چیز کو کسی چیز پر تواتر

گرسنے سے پیدا ہو تر تیرا علی الاتصال گرانا پانی کا اعضا پر تس تای فوقانی مضموم اور سین مہملہ
ساکن ہی وہ ریشہ خورد کہ اناج وغیرہ سے بعد چھڑنے کے اوتر جاتے ہین تسمہ پارہ چرم کہ
اوس کا عرض بقدر ایک دو انگشت کے اور طول اوسکا معین نہین تشتری شین معجمہ سے
رکابی خورد تشنہ طعنہ لیکن اصل اوسکی تشنیع ہی اور یہ لفظ عورتون کے محاورہ مین بہت
مستعمل ہے تف تای فوقانی سے آب دہن لیکن یہ لفظ ملامت کی محل مین مستعمل ہی مثلاً
تف ہی اوسکی اوقات پر تکنا کسی چیز کے طرف دیر تک نظر کرنا اور بمعنی انتظار کے تاک امر
اسکا اور حرف انتہا تکان کسلمندی تکلا ترجمہ ہی دوک کا تکل تای فوقانی اور کاف
تازی مشدد سے ایک قسم ہی کاغذ باد کی تکمہ اصل مین بمعنی گھنڈی کے ہے جو گریبان
یا کلاہ وغیرہ مین لگاتے ہین اور روزمرہ اردو مین عوام بمعنی حلقہ کے استعمال کرتے ہین
تکیہ بالش اور بمعنی بھروسہ کی اور وہ مکان جو مخصوص نشست فقرا کے ہو تلنا تای مضموم سے
ترجمہ ہی سنجیدن لازم کا اور مفتوح سے روغن مین بریان کرنا تل تای فوقانی مکسور سے دانہ
معروف جسکو کنجد کہتے ہین اور بمعنی مردمک اور نقطہ سیاہ کہ چہرہ پر ہو خواہ خلقی ہو خواہ
کاجل سے لگایا ہوا شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی کا شعر ہے چار ٹکڑے کر دو لگی کہ نہین ہو سکتا
لب کو دون رخ کو ندون زلف کو دون تل کو ندون + تل بڑھنا شعاع آفتاب کا
آتشی شیشہ سے کسی چیز پر تل کے شکل پر پڑنا تلا تای فوقانی مفتوح سے چرم زیرین پاپوش کا
اور صیغہ ماضی کا تلے سے بمعنی بریان کرنے کے تلملانا تای فوقانی مفتوح اور لام ساکن اور میم
مفتوح اور لام مع الالف سے مضطرب ہونا تلک تای فوقانی مکسور اور لام مفتوح اور کاف
تازی ساکن ہی جامہ پشواز جیسا کہ برہان قاطع مین مرقوم ہی اور رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہی وہ
جامہ پشواز کہ ترکون کی عورتین پہنتی ہین اور عرف حال مین بمعنی خلعت کے مستعمل ہی تلوا کف پا

تلہ تاے فوقانی مکسور سے طالیعنی زر تیدانی وہ تھیلی جسمین سوے اور تاگا او مقراض رکھتے ہین ظاہرا اصل اسکی تلہ دان ہی یعنی ظرف تلہ رکھنے کا اور مجاز اتھیلی مذکور پر اطلاق کرتے اور یاے تحتانی مونث کیواسطے بطور اہل ہند کے لاحق ہو گئی ہے مثل سرمہ دانی تمسی نیاز بولی تاے فوقانی مکسور اور لام مشدد مع یاے تحتانی ترجمہ ہی سیرز کا تم تاے مضموم ہی ضمیر مخاطب کی تمتمانا چہرہ کا سرخ ہو جانا بسبب حرارت آفتاب وغیرہ کی تماشا اصل مین بمعنی باہم چلنے کے ہے مشتق مشی سے اور بمعنی ہنگامہ کی مستعمل جیسے نٹ کا تماشا اور مثل اسکے تماخرہ خاے منقوطہ ساکن اور راے مہملہ سے ہزل اور مسخرگی اور معلوم نہین کہ رسالہ لغات ہندی کی مصنف نے کہان سے تحقیق کیا جو لکھا ہے کہ وہ سخن جو بطریق سرزنش کے کیسکو کہین تمیز یون عزیز بھلا برا پہچاننا تن بمعنے بدن تندرست جسکا بدن صحیح ہو یعنی بیمار نہو تنخواہ معروف تناپا درمیان دو الف کی باے فارسی یعنی غرور جوانی تنک تاے فوقانی اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن ہی بمعنی اندک لیکن روزمرہ حال مین متروک ہی توبڑا تاے فوقانی مضموم اور واو ساکن مجہول اور تاے تازی ساکن اور راے ثقیلہ ہندی ہی وہ کیسہ چرمی یا ٹاٹ کا جسمین گھوڑے کو دانہ کھلایا جاوے توپ معروف توتا جانور معروف توشہ زاد راہ جو مسافر ہمراہ لیجاوے اور وہ طعام جو میت کے ساتھہ تا قبر لیجاوین اور طعام نذر جو بعض اولیاء اللہ کی نسبت مشہور ہی جیسے توشہ اصحاب کہف اور توشہ شاہ عبدالحق اور ان دونون معنی مین مجاز ہی تولنا وزن کرنا تولہ وزن بارہ ماشہ کا توری ایک ثمر ہی دراز سبز رنگ اوسکو گوشت کے ساتھہ پکاتے ہین تو تلا وہ شخص کہ اوسکی زبان مین لکنت ہو تونبا کدوے خشک تونبڑی نون غنہ سے رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہی کہ کدوے منقش جسمین چراغ روشن کرتے ہین اور گل خام سے بھی بناتے ہین انتہی مفاد کلامہ اور معنی اخیر

مجاز ہی تونبنا تاء فوقانی مضموم اور واو معروف اور نون غنہ اور باے موحدہ ساکن کے ساتھ
پنبہ کو ہاتھ سے توڑ توڑ کر ملائم کرنا تاکہ بہ نسبت پنبہ محلوج کے زیادہ تر باریک کاتا جاوے
تونبیا بای موحدہ کی بعد یاے تحتانی مع الالف وہ سوت کہ تونبی ہوئی روئی سے کاتا گیا ہو
توڑنا ترجمہ شکستن کا اور قطع پیوند محبت تہ پایان اور رمز و کنایہ جیسے کہیں اوسکی بات
ایک تہ نکلتی ہی اور بمعنی نکتہ باریک اور دقیقہ کے مثلاً یہ شعر تہ دار ہی یعنی ایک نکتہ رکھتا ہی
تہ بازاری وہ محصول جو مردم بازار نشین مثل ترکاری فروش وغیرہ سے کہ سوداگر دکانداروں
کے ہون لیا جاوے اور یہ قید اسواسطے ہے کہ تہ بازاری منسوب ہے تہ بازار کی طرف اور
تہ بازار بمعنی زمین بازار کے ہی جیسی تہ میکدہ بمعنی زمین میکدہ پس زمین پر وہ ہی لوگ بیٹھتے ہین نہ
دوکاندار لیکن روزمرّہ حال مین تہ بازاری عام ہی فقط مردم مذکور سے لیجاوے یا دکانداروں
سے بھی تہ دیگی وہ طعام جو دیگ کی تہ مین رہا ہوا ور وہ طعام اوپر کے طعام کی نسبت روغن
زیادہ رکھتا ہی بسبب تہ نشین ہونے روغن کے تھاتا تاے فوقانی مفتوح مخلوط الہا اور الف
کے ساتھ کوٹے اور دریا کی تہ اور اصل اسکی تہ ہے کہ عوام نے اسطرح پر استعمال کر لیا ہے
تھال طبق بزرگ برنجی تھالی طبق خورد برنجی تھاپنا سرگین کو ایک ہیات مخصوص پر فراہم
کر کر اوپلا بنانا اور بعضے اسکو تھپنا باے فارسی مع الالف اور بعد الف کے تاے فوقانی
مخلوط الہا سے کہتے ہین تھانہ حاکم کے بیٹھنے کی جگہہ تھوک آب دہن تھانولا نون غنہ سے وہ
گڑھا کہ درخت کے گرد کھودین تاکہ پانی اسمین درخت کی سرسبزی کی واسطے ڈالتے ہین تھوتھا
جو چیز کہ گندہ ہوتی ہو اور کسی سبب سے میان تہی ہو جاوے مثلاً تھوتھی لکڑی جو بسبب کیڑا
لگنے کے یا اور سبب سے خالی ہوئی ہو اور تھوتھا بیج وہ تخم کہ اوسکے اندر مغز نہو تھوہر
ایک درخت ہی شیر دار اور تلخ کہ اسکو زقوم کہتے ہین تھرتھرانا کانپنا تھکنا ماندہ ہونا تھکن

مانند گی تھم ستون تھن پستان گاؤ یا گوسفند یا دیگر چارپایہ تھیلی کان فارسی سے پیوند تھیلی
کیسہ خرد و تھیلا کیسہ بزرگ ٹھٹھول ظرافت اور بمعنی ظریف کے بھی مستعمل ہے ٹھٹھا ظرافت
ٹھیک درست ٹھیکا یاے تحتانی مجہولہ سے سہارا اور اجارہ دھات کا اور طبلہ وغیرہ بجانا
ہمراہ مغنی کے ٹھیکی سہارا ٹھیکرا سفال بزرگ ٹھونکنا مانند نا بشدت ٹھوکر بشت پا جو کسی چیز
پر ماریں اور وہ ضربت کہ کسی چیز کے صدمے سے پانو کو پہونچے ٹھکرانا بار بار ٹھوکر مارنا کسی
چیز پہ ٹھنڈ سردی ٹھنڈک شانہ ٹھنڈی سانس بھرنا آہ سرد بھرنا تیتر نام پرندہ معروف
کہ اوسکو دراج کہتے ہین تیل یاے تحتانی مجہولہ سے روغن تیلی روغن فروش تیلین زن
روغن فروش تین تیرہ متفرق اور پریشان تیہا خشم اور غضب تیوری چڑھانی بھون
چڑھانی میر کا شعر ہے ہم خستہ دل ہین تجھہ سے بھی نازک مزاج تر + تیوری چڑھائی تو نے کہ
یہان جی نکل گیا + ٹیکا تاے مثقلہ ہندی سے نشان خرد کہ کسی رنگ سے کسی پر لگاوین
خواہ پیشانی پر ہو خواہ اور شی پر ٹیس الم شدید ٹیپ ٹاپ خود نمائی ٹیکرہ یاے تحتانی مجہولہ
سے پشتہ کوہ ٹیلہ مطلق پشتہ فصل جیم جات تاے فوقانی کے ساتھہ قوم اور مشہور ذات
ذال معجمہ سے ہے جیسے کہتے ہین کہ اوسکو ذات سے باہر کردیا یا ذات مین ملا یا یعنی قوم
سے یا قوم مین جا جم شطرنجی جاٹ تاے ہندی سے نام ہے ایک قوم معروف کا جادو سحر اور
ساحر لیکن اردو مین معنی اول مین مستعمل ہے جاڑا موسم سرما جاکٹ کاف تازی مفتوح
اور تاے ہندی ساکن سے ایک قسم ہے لباس کی بطور کمری کے جاگنا بیدار رہنا جاگ امر ہے
جاگنے سے اور حاصل بالمصدر جال دام جالا پردہ سفید کہ عنکبوت اپنی لعاب سے بناتی ہے
یا وہ چند تار کہ عنکبوت اپنے لعاب سے تنتی ہے اس شعر مین شیخ ابراہیم ذوق سلمہ اللہ تعالی
کے معنی اول کے ہین شعر ہے مین کہان جز نہ بارخ سیمتن مین ہے + جالا سا عنکبوت کا سقف کہن مین ہے

اور نام ایک مرض چشم کا ہی اور وہ ایک پردہ سفید ہی کہ مردمک پر پیدا ہوتا ہی اس پردہ کو بطریق
تشبیہ کے جالا کہتے ہین جالی مشبک چیز اور ایک قسم ہے جامہ کی کہ وہ بھی مشبک ہوتا ہی جامہ
مطلق لباس پوشیدنی لیکن عرف اہل ہند مین ایک لباس خاص کا نام ہے چنانچہ معروف ہی
جامن نام ہی ایک ثمر معروف کا اور وہ مایہ جس سے دہی جماوین جان نفس ناطقہ جان سے
مارنا مار ڈالنا جان مارنا اذیت پہونچانی جان کہانا کثرت تمنی سے کیسکو تنگ کرنا جان پر
کھیلنا محل ہلاک مین اپنے تئین ڈالدینا درد کا شعر ۔ جان پہ کھیلا ہو نہین میرا جگر دیکھنا
جی نہ رہے یار سے مجکو ادھر دیکھنا ۔ جان نثار جو کہ اپنی جان کو کسیکی واسطے دریغ نرکھے اور
اوس مردہ کو بھی کہتے ہین کہ جب دم نکلتے ہی اوسکے پاس صداے بلند سے گریہ و بکا کرین
آواز کے صدمہ سے اوسمین دفعةً دم آجاوے اور پھر سختی سے جان نکلی جانی اس لفظ کا اطلاق
اکثر معشوق پر ہوتا ہی جانب داری طرفداری جان بوجھہ دیدہ و دانستہ چابنا جیم فارسی سے
کسی چیز کو دانتون سے نرم کرنا چاٹنا تاے مثقلہ سے ترجمہ لیسیدن کا چادر وہ کپڑا کہ اوجو
اوڑھنے کے کام مین آتا ہی چادرہ مثلہ چال رفتار اور روش چالہ ایام ہفتہ مین سی روز
معین کہ جہات اربعہ مین سے کسی جہت کی سفر کے واسطے مبارک ہو اور ہر سمت کے واسطے
ایک روز معین کیا ہوا ہی اور جانا عروس کا بعد نکاح کے خانہ شوہر مین اپنے ماباپ کی گھر سے
اور یہ امر چار دفعہ عمل مین آتا ہی چالاک شتاب رو لیکن بحسب استعمال وہ شخص ہے کہ کسی کام
مین سستی نکری چام چمڑا چام کے دام وہ چمڑا کہ نظام نام سقہ نے ہمایون کے عہد مین دن
کی بادشاہی مین بشکل روپیہ تراش کر بجاے روپیہ کے رواج دیا تھا چاند قمر چاندی سیم
چاندماری خاک تودہ پر کوئی علامت نصب کرکے پے درپے بندوق لگانی چاندتارا ایک
قسم کپڑے کی کہ اوسپر بوٹیان کڑھی ہوتی ہین چاول برنج چاول چھونا چاول پڑھ کر میت

دم کرکر اوس شخص سے جسپر احتمال نزدیکی کا ہو چبوانا اور مشہور ہے کہ اس عمل کی تاثیر سے نزدیکی منہہ سے خون جاری ہوتا ہی چاؤ ناز و نخرہ چاہ محبت چاہت محبت مثلہ چاہیتا وہ شخص کہ اوس سے بہت محبت ہو جب ظرف زمانی یعنی جسوقت چپ جیم فارسی مضموم اور بای فارسی ساکن ہے خاموش چبنا شرما جانا چپانا متعدی اسکا چبانا باہم تازی کے ساتھ کسی چیز کو دانتونسے نرم کرنا چبوانا متعدی اسکا بدو مفعول چپ ہو یعنی خاموش ہو اور مطلق منع کرنے کے محل مین بھی مستعمل ہوتا ہی انشاء اللہ خان کا شعر سہ گریہ کنان دیکھکر تب زرہ انفعال ✤ مجکو کہا شوخ نے چپ ہو نہ اے بے لحاظ ✤ چپاتی نان تنک چپی بای فارسی مشدد مکسور ہے ایک قسم کا یا نون دبانا چبینا یای تحتانی بعد بای موحدہ کی نخود یا گندم بریان جو بوقت دو پہر کے مزدوروں کو کھانے کے واسطے تقسیم کیے جاوین چپ غلط دینا دوڑنے مین داہنے بائین ہو جانا کہ حریف جو تعاقب کرتا ہو نا چیز ہو جاوے چپکنا لیس دار چیز کا کسی چیز سے متعلق ہو جانا چپکانا متعدی اسکا چپکلی ایک قسم ہے انگر کھے کی چپنی سرپوش چپو وہ چوب جس سے کشتی چلاوین چچڑی کرم معروف کہ اکثر چارپایون کی بدن مین خصوصاً سگ کے ہوتی ہے چتانا فتح جیم سے معلوم کروانا اور کسرۂ جیم سے کسیکو بازی مین غالب کردادینا اور اوسکی جگہہ جتوانا واو کے ساتھ بعد تاے فوقانی کے اور جتلانا جیم مکسور ہے اور لام بعد فوقانی کے بھی بولتے ہین جتنا جیم مضموم سے بیلون کا ہل یا گاڑی مین لگنا جتوانا جیم مضموم سے متعدی اوسکا بدو مفعول جتی تارک لذات خصوصاً لذات جماع سے اسیواسطے ایک طائفہ فقراے ہند سے کہ اونسے زیادہ کوئی ترک لذات نہین کرسکتا جتی کہتے ہین چٹکنا جیم فارسی اور تاے ہندی سے کسی چیز سخت کا باآواز پھٹنا لیکن اسکا اطلاق صرف سنگ یا چوب پر جو خود بخود پھٹ جاوے کرتے ہین اور انگار کے آگ مین سے آواز دینکو بھی چٹکنا کہتے ہین اور اطلاق اسکا گلاب کی پھول کے کھلنے پر کہ اوسمین سے بھی آواز نکلتی ہی مجازی ہی اور

اہل شاہجہان آباد بیشتر بجای کاف کے خای معجمہ استعمال کرتے ہین خصوصًا زکال کے آواز دینے
یا باہم دو شخصون مین نزاع ہونے کے وقت جیسے کہین اُن دونون مین خوب چخی یعنے خوب
نزاع اور پرخاش ہوئی چکاری بھرنا یای تحتانی مجہولہ سے آوازہ کا نکالنا زبان سے جب کوئی
شی لذیذ کھا کر مزا لیوین انشاء اللہ خان کا شعر ہے چکاری کیون بھری نہ زبان تیری فم کر مین
کوئی مزہ نہین ہی تیری نام سے لذیذ + چٹکی جیم فارسی مضموم سے بدن دو ناخن سے پکڑ کر زور
کرنا کہ الم پہونچی اور اس معنی مین لینے کے ساتھہ مستعمل ہے مثلًا اوسنے چٹکی لی اور سر انگشت
کو انگشت وسطی کے ساتھہ ملا کر آواز نکالنا اور اس معنی مین بجانے کے ساتھہ استعمال کرتے
ہین یعنی چٹکی بجانا چٹ جلد چٹنی نون مع الیا سے مصالح تیز کہ اونکو پانی مین پیسکر وقت تناول
طعام کے تبدیل ذائقہ کے واسطے کھا دین چھوانا تلوار کا تلوار کا سان پر رکھوانا چھوڑا وہ شخص کہ
اپنا مال سب اطعمہ لذیذ مثل شیرینی وغیرہ کے کھانے مین صرف کرے چتی جیم مفتوح اور یای
مجہولہ سے داغہاے سرخ کہ بسبب فساد خون کے بدن پر ظاہر ہووین چتی جیم مکسور اور یای
معروفہ سے مادہ لال کی جو جانور معروف ہی چٹیلا نا بال پر انسان کی کہ عورتین اپنی چوٹی
مین اُسکو لگاتی ہین تاکہ چوٹی دراز معلوم ہو اور اوس چوٹی پر جسمین بہت بال ہون بھی
اطلاق کرتے ہین چٹیل میدان میدان صاف جسمین درخت کہین نہو چچا جیم فارسی
سے عم چچی زن عم چخی جیم مفتوح اور خاے معجمہ مکسور اور یاے مجہولہ سے ایک لفظ ہی کہ
اُسکو عورتین بیزاریکی وقت بولتی ہین دور ہو کی محل مین مثلًا چل چخی یعنی چل دور ہو
چڑانا آنکھ کا آنکھ سامنے نکرنی چربہ کاغذ باریک یا پوست آہو کہ اوسکو کسی نقش پر جما کر
اوسپر نقل اوس نقش کے اوتارین چرچا کسی چیز کا جابجا ذکر ہونا چرس دلو کلان اور
ایک شی ہی کہ بطور تنباکو کے چلم مین رکھہ کر پیتے ہین اور پینا اوسکا نشہ بھی کرتا ہی چرکٹا

پھنکار فیلبانان اور معنی ترکیبی اسکے چارہ کا کاٹنے والا چیرہ بڑا ک جو شخص کہ سخن گوئی مین
چالاک ہو چرواہا شبان چڑہاوا وہ چیز جو درگاہون مین بطور نذر کے لاوین چبرو ٹکڑا اور پھاڑا
آدہہ ورق کاغذ کو بھی کہتے ہین اسواسطے کہ عادت کاتبون کے یون جاری ہے کہ ہر جزو کتاب کا
آدہہ ورق کا ہو جزو بندی اجزاے کتاب کو رشتہ سے باہم پیوند دینا جزو دان وہ کیسہ جسمین
کتاب رکھی جاوے جست ایک قسم ہے دہات کی مثل قلعی اور شیشے کے اور معنی پہلانگ مارنیکے
بھی جسامت فربہی جسیم فربہ چست چالاک چستہ جیم فارسی مضموم سے پیرایہ جشن اصل مین معنی
مطلق شادی اور مہمانی کے ہے اور مجازا وہ مہمانی خاص کہ سلاطین بعد سال کے کرتے ہین
اور وہ اونکی تخت نشینی کی تاریخ ہوتی ہے جفت جوڑا عموما اور جوڑا پا پوش کا خصوصا
جفتی جماع عموما اور جماع حیوانات خصوصا جفتی کرنا اور جفتی کہانا جماع کرنا حیوانات کا
چفتی جیم فارسی مفتوح سے سطر ہوتی جسکو کاغذ پر رکہہ کر پرکار سے خط کہینچین جگالی فتحہ جیم
اور کاف فارسی سے عالم جگالی حیوانات کا کہانے کے بعد چارہ کو پہیر معدہ سے نکال کر منہہ مین
لانا اور چبانا چکا جیم فارسی مفتوح اور کاف تازی مشدد مع الالف سے وہی خوب جما ہوا
چکتی وہ چیز کہ بطور قرص کے بنائی جاوے جیسے چکتی پنیر اور تماکو کی چکر جیم فارسی مفتوح
اور کاف تازی مشدد مفتوح اور راے مہملہ ساکن سے حلقہ آہن کہ چوڑا اور تنک ہوتا ہے
چکر باندہنا گردش دینا اس طرح پر کہ بسبب سرعت کے ایک حلقہ معلوم ہونے لگے بنیٹی وغیرہ
چکوا چکوی دو جانور معروف نر اور مادہ اور انکا قصہ مشہور ہے کہ دنکو مواصلت رہتی ہے اور
شبکو مفارقت چکور جانور معروف خوش رفتار و آتش خوار چکئی جیم فارسی مفتوح اور کاف تازی
مفتوح اور یاے تحتانی مشدد بازیچہ مخصوص چوب یا مس یا عاج کا کہ اطفال ایک سر رشتہ کا
اوسمین اور دوسرا سرا انگشت پر باندہکر اوسکو ہاتہہ سے حرکت دیکر دوسری حرکت مین

پیچھا ہاتھ مین لے لیتے ہین چکّی آسیا چکلا چوب یا سنگ مدور بعض چل جیم تازی مفتوح
سے آب جل تھل کثرت بارش سے کہتے ہین جابجا آب عمیق کا بھم پہونچنا جلبہ میری نام ہی
ایک بازی کا بازی ہاے اطفال سے جلیبی شیرینی معروف کہ بشکل حلقہ کے ہوتی ہی اور
اسیواسطے فارسی مین اوسکو حلقہ بھی کہتے ہین جلندہ بیماری استسقا جلوس اہل مین بمعنی
بیٹھنے کی ہی اور مجازا بیٹھنا بادشاہ کا تخت پر چلانا جیم فارسی اور لام مشددسے آواز کا
بلند کرنا چل جیم فارسی مضموم سے خارش چلون بمعنی چق چلمن روش چلو جیم فارسی مضموم
اور لام مشدد مضموم اور واو ساکن معروف سے یک کف آب یا اور شی سائل ماہی کا
فواہ کا سا حوصلہ اتنا نہ رکھے تنگ چلو بھری ہی پانی مین گرہ بھید و چل کے
چلہ چالیس دن تک گوشہ نشین رہنا اور اوس مکان پر جسمین گوشہ نشین ہون بھی مجازا اطلاق
کرتے ہین اور وہ رشتہ جو بطریق نذر اور منت کی کسی قبر یا درخت یا منبر پر باندھین اور زہ کمان
بمعنی اول کی بیٹھنے اور بیٹھنے کی ساتھ اور بمعنی دوم کی باندھنے کے ساتھ مستعمل ہے جمانا ایک چیز کو دوسری
چیز سے سخت پیوند دینا جمانا دہی کا اور جمانا برف کا لیکن کہ زیادہ دوا اور پانی کا جمانا بات کا
جو بات اپنی مفید مطلب ہو دوسرے کے ذہن نشین کرنا اسطرح سے کہ اوسپر اثر مترتب ہو
جمانا پنیری کا کسی تقریب وہ بات جو اپنی مطلب کے مفید ہو کہ جانی جمنا مصدر لازم ہی اون
سب معانی مین اور نام دریا معروف کا جمدھر نام سلاح کا چار چرم فروش اور یہ مرکب
ہی چم سے جو بمعنی پوست حیوانات کی مخفف ہی چام کا اور آر سے کہ کلمہ نسبت ہی چمچہ بمعنی کفچہ
چوبی ہو یا آہنی یا مسی چمڑہ راے مشقلہ ہندی سے پوست حیوان چمک تابش چمگادڑ
کاف فارسی سے خفاش چمونٹا تاے ہندی سے پارہ چرم کہ حجام استرہ کو اوسپر تیز کرے جن
جیم تازی مکسور سے پری لیکن عرف حال مین جن اور پری مین اتنا فرق ہے کہ مذکر پر جن

اور زنان جو بصورت پر اوس قوم کی پری کا اطلاق کرتے ہین جَنّا نون مشدد سے زادن کا
ترجمہ جنگل صحرا جنم پیدایش جنم لینا موافق عقیدہ ہنود کے یہ ہے کہ کوئی شخص بعد مرنے کے
موافق جزای اعمال کے جو زندگی مین کئی تھے دوبارہ کسیکے گھر پیدا ہو جُنّا جیم فارسی مضموم
اور نون مشدد سے ترجمہ چیدن کا چنبیلی گل معروف جسکو فارسی مین یاسمن کہتے ہین چنپا
گل معروف زرد رنگ چنپا کلی نام زیور معروف کا چنبیلی ہمزہ مکسور پیار سیدہ سی رنگ زرد
معروف چنبل سر پوش چلم چنگل مخفف چنگال کا یعنی پنجہ کے چنگا تندرست چنگاری اخگر خورد
چنگاری چھوڑنا ایک ایسی بات کہنی کہ لوگون کی سخنگی کا موجب ہو چنگھاڑ رای مثقلہ سے
آواز بلند اور اکثر ہاتھی کی آواز پر اطلاق کرتے ہین اور انشاء اللہ خان کی شعر سے یعنی آواز
دیو کی بھی معلوم ہوتا ہے سُن خروش نعرہ اپنا ہی عدو تو چیر کیا ٭ کہا کے دہشت بھاگ جاوے
دیو بھی چنگھاڑ کر ٭ چنگیز نون غنہ سے سید خورد کہ اوسمین پھول وغیرہ رکھتے ہین چُنی
جیم فارسی مضموم سے نام جوہر معروف کا جو جیم تازی مفتوح سے غلہ معروف اور جیم
مضموم سے حرف تمنا جوا قمار اور چوب ارابہ کہ نرگاو کے کندھے پر رکھی جاوے جواہر سنگ
بیش قیمت معروف اور یہ اصل مین جمع جوہر کی ہے لیکن بسبب استعمال مفرد پر بھی اطلاق
کرتے ہین جواکھر رای مثقلہ ہندی سے قسم ایک ہلیلہ کی کہ نہایت خورد ہوتی ہے جواکھار
وہ شورکہ جو کو جلا کر اوسکی خاکستر سے حاصل کرتے ہین جوالی یائے تحتانی مجہولہ سے گندم
جو آمیختہ جوار غلہ معروف جوت جیم تازی مضموم اور واو معروف اور تائے فوقانی ساکن سے
روشنی جوتنا لگانا نرگاو کا ارابہ اور ہل مین جوڑ رای مثقلہ ہندی سے پیوند جوڑی دو چیزین
معًا جوڑا جفت اور کفش اور خلعت اور دو مرادو کا جوڑیہ وہ طفل کہ دوسری لڑکے کی ساتھ
توام پیدا ہوا ہو جوانسی خویش جوانسا ایک گیاہ ہے معروف خاردار کہ اسکو اونٹ کھاتا ہے

جوگ درویشی بطور ہنود کی جوگی درویش اہل ہند مین سے جولاہہ وہ شخص جو کپڑا بنے
فارسی مین سفید باف کہتے ہین جونک کرم معروف کہ آدمی کے بدن سے خون چوستی ہی جوہڑ
رای مثقلہ ہندی سے تالاب خورد کہ آب باران اوسمین جمع ہوگیا ہو چوپڑ بازی معروف
شطرنج کی قبیل سے چور دزد چودھری شخص بزرگ ہر محلہ اور بازار مین کہ وقت معاملہ کے
حاکم کے پاس جواب دہی کرے چوسنا ترجمہ مکیدن کا چوک جیم فارسی مضموم اور واو معروف
سے ایک قسم ہی ترکاری کی ترش مزہ چوک جیم فارسی مفتوح سے صحن وسیع چوکھٹ چار چوب
دروازہ کی چوکھٹہ تاے مثقلہ ہندی مع الہاسی وہ چار چوب جسمین آئینہ نصب کرین چول
جیم فارسی مضموم اور واو معروف سے وہ ہرا کواڑہ کا کہ کواڑہ اوسکے سبب پھرتا ہی چولائی
ایک قسم ہے ترکاری کی اور وہ دو قسم ہی سبز اور سرخ اول کو چولائی اور دوسری کو
لال ساگ کہتے ہین چومنا بوسہ لینا چوم چاٹ کر چھوڑ دینا عبارت اس سے ہی کہ جب کوئی
چیز اپنے قابو او تصرف سے باہر ہوا وسکو بوسہ دین اور بعد اوسکے اوس سے ہاتھ اوٹھاوین
انشاء اللہ خان کا شعر ہے ہلکے پھلکے جو ملے دیر کے روڑے تیرتھ + چوم اور چاٹ کے ہین کعبہ
کے چھوڑے پتھر + چونکنا یکایک سوتے سے آنکھ کا کھلجانا اور بمعنی متنبہ ہونے کے جو حالت
بیداری مین ہوتی ہی جھاڑو جاروب جھانوہ سنگ معروف کہ اوس سے ہاتھ پانون کے
میل اوتارتے ہین جھاڑی وہ جگہ کہ درخت خاردار اوسمین بہت ہون جھاڑا ابراز و
جب کوئی چیز گم ہوجاتی ہی اور اوسکی تلاش اور تجسس کے واسطے جسپر گمان ہو اوسکے کپڑے
اوتروا وین اسطرح کی تجسس کو بھی جھاڑا بولتے ہین جھپان ایک عماری ہی مثل پالکی وغیرہ
کے کہ اکثر کوہستان مین رائج ہے جھٹ تاے ہندی سے یعنی فوراً جھٹ پٹ شتاب لیکن لفظ
پٹ تنہا مستعمل نہین جھجھر ظرف آب مشہور جھڑ کثرت بارش جھڑی شتاب جھک مارنا یا وہ گوئی

کرنا جھنکار جیم تازی مفتوح مخلوط الہا اور نون ساکن اور کاف تازی مع الالف اور رای
مہملہ ساکن سے اکثر اطلاق اسکا تلوار یا زنجیر یا بعضے زیور مثل گھونگرو اور کڑی کے آواز پر ہے
جھومنا ہلنا حالت مستی مین جھونجھلانا غضبناک ہونا جھونکنا تنور یا گلخن کا گرم کرنا خاشاک وغیرہ
سے جھیل آب کثیر کہ بسبب بارش کے کسی جگہہ جمع ہو گیا ہو جھینگر جانور معروف چھال جیم فارسی
سے پوست درخت چھالہ بمعنی آبلہ چھب انداز معشوقانہ چھیلا جیم فارسی مفتوح مخلوط الہا
اور یای ساکن سے وہ شخص کہ انداز اور وضع معشوقانہ رکھتا ہو چھتیسی وہ عورت اوباش
وضع کہ نہایت ہوشیار ہو چھت سقف چھتا آشیانہ زنبور اور وہ راہ جسپر چھت پٹی
ہوئی ہو چھلہ حلقہ زرین یا سیمین یا سوا اوسکے بغیر نگین کے کہ اوسکو انگشت مین پہنتے
ہین چھم چھم باران یا زیور مثل کڑی اور گھونگرو کے آواز پر اطلاق کیا جاتا ہے چھوٹ تائے
ہندی سی حاصل بالمصدر ہے چھوٹنے سی بمعنی رہائی کے اور ایک قسم ورزش کی ہے پھری گتکی
کی کہ حریف کی بدن پر لگتا جہان چاہین مار بیٹھین چھوٹا خورد چھینک عطسہ چھینکا ایک ظرف
ہی رسن سی بنا ہوا اور اوسکو چھت مین یا کسی اور جگہہ لٹکا دیتے ہین اور اوسمین طعام
رکھتے ہین تاکہ گربہ اور سگ سے محفوظ رہے چیل پرندہ معروف چیلہ مرید چیرہ دستار باندہنی
جیان تخم املی جی جیم تازی سی جان جیدھر ظرف مکان بمعنی جدھر کی یہ لفظ یا اسکا مخفف ہے
یا وہ اسکا مشبع لیکن روزمرہ حال مین مستعمل ثانی ہے جینا زیست کرنا چیپڑ جیم فارسی مکسور
اور یای تحتانی معروف اور بای فارسی مفتوح اور رای مثقلہ ساکن سے میل اور غش
جو آنکھ مین بعد سونیکے ظاہر ہو چیتھڑا جیم فارسی مکسور اور یای تحتانی معروف اور تای
فوقانی ساکن مخلوط الہا اور رای مثقلہ ہندی مع الالف سے ٹکڑا کپڑے کا جو خراب اور بیکار
ہو چیتا جانور درندہ معروف شکاری جسکو فارسی مین یوز کہتے ہین **فصل حای مہملہ**

اس فصل مین ہرچند الفاظ بہت کم ہین لیکن ضبط فعول کے واسطے لکھے جاتے ہین
حال وجد مشایخ کا حالت مثلہ حالی سکہ رائج الوقت حاصل اردو مین بمعنی فائدہ
کے مستعمل ہے جیسے کہین اس سے کیا حاصل حد انتہا اور اردو مین بمعنی لبیار کے مستعمل ہے
مثلاً حد سے بڑا معلوم ہوتا ہی حرف معروف اور بمعنی عیب او طنز مثلاً وہ اوسپر حرف رکھتے ہین
حشرات ایک ہنگامہ کہ محل معیبت اور جاے خوف ہو حقہ قلیان حکم معروف حکومت
معروف حلال مقابل حرام کے حلاوت لذت حلوا شیرینی ملائم پکی ہوئی حلیم طعام معروف
حمایت طرفداری حمام ایک مکان خاص ہی جو غسل کے واسطے معین ہوتا ہے حمامی
غسل کروانے والا حور معروف حیران متحیر حیوان جانور حیات زندگی فصل خاے معجمہ خار
کانٹا خاک مٹی خاکتودہ تودہ مٹی کا جو تیراندازی کے واسطے بناوین خاگی انڈہ وہ بیضہ
جو ماکیان سے بدون جفت کی حاصل ہو خاگینہ انڈہ پکا ہوا خارا سنگ سخت خال تل
سیاہ کہ چہرہ پر خلقی ہو یا کاجل کا بناوین واسطے زینت یا دفع نظر بد کے خالہ خواہر مادر
خالو برادر مادر اور عرف حال مین خواہر مادر کے شوہر کو خالو اور برادر مادر کو ماموں
کہتے ہین خاصی اچھی چیز خاصہ نام ہے ایک کپڑے کا اور وہ طعام جو امرا اور سلاطین
کے تناول کرنے کے واسطے تیار ہوا ہو خانہ گھر اور وہ سوراخ کہ واسطے رہنے مرغ
اور کبوتر کے بناوین اور خانہ شطرنج یا صندوقچہ کے خانہ مبارت سے خالی تھی خبر معروف خبط
معروف خٹک خاے معجمہ مضموم اور تاے فوقانی مفتوح مشدد اور کاف تازی ساکن سے
چوب دستی کہ کندہ اور سطبر اور کوتاہ ہو جسکو سونٹھہ کہتے ہین اور ظاہر اگتکہ مین تصرف
کرکے یہ لفظ بنایا ہے خچر جانور معروف قسم خر کے ہے کہ اوسکو فارسی مین استر کہتے ہین سین مہملہ
سے اور عربی مین بغل کہتے ہین خدا اللہ خراب معروف خرخشہ محاورہ اردو مین

جھگڑے اور اندیشہ کے محل مین بولتے ہین خرفہ نام ہے ایک تخم کا جو سیاہ رنگ اور
دوا مین کام آتا ہے خرد چھوٹا خرافات بیہودہ خردہ باریکی اور عیب خستہ جو چیز کہ
اوسنے صدمہ سے ٹوٹ جاوے اور اوسکا اطلاق غالبا کچوری پر جسمین روغن بہت
ہو اور شیرینی مین سے خرمون پر جو بہت روغن رکھتی ہون کیا جاتا ہے خشخت خشک
پیراہن اور یہ لفظ بجز عوام کے اور کیسیکی زبان سے نہین سنا گیا پس خشتک کو خراب
کرکر خشخت کر لیا ہی خصومت دشمنی خط مکتوب اور موے ریش اور لکیر جو کسی چیز مین
پڑ جاوے خط بنوانا اصلاح خط ریش کی خط مونڈوانا ریش کا ترشوانا خط زن
رسالہ لغات ہندی مین معنی قط زن کے لکھا ہے شاید کہ عوام سے سنکر لکھدیا ہوگا ورنہ
اصل مین قط زن قاف سے ہے خط کا آنا مکتوب کا کہین سے آنا اور موے ریش کا چہرہ
پر نمودار ہونا خط دار کپڑا وہ کپڑا کہ اوسپر دھاریان ہون خط کا پکڑا جانا فاش ہوجانا
خطون کا جو خفیہ کیسیکی واسطے لکھی ہون خط سنورنا درست ہو جانا خط تحریر کا خط
بگڑ جانا بدخط لکھنے لگنا اوسکا جو پہلے خوش خط لکھتا ہو خفہ محاورہ اردو مین غضبناک
کے معنی مین مستعمل ہے خفگی غضب خفت بمعنی ذلت خفیہ پوشیدہ خفی پوشیدہ عموما
اور خط باریک کتابت کا خصوصا خلاف دشمنی خلافت کیسیکی جگہہ پر قائم ہونا اور
یہ اکثر درویش اور مشائخ کے قائم مقام ہونے پر اطلاق کیا جاتا ہے خلیفہ وہ شخص جو کسیکا
قائم مقام ہو اور پیر اوستاد اور بمعنی حجام کے اور سوا حجام کے اوروں پر بھی جو پیشہ
حرفہ رذیل کرتے ہون کرتے ہین جیسے درزی خم کجی خم ٹھونکنا اپنے بازو پر ہاتھ مارنا
پہلوانون کا اسطرح سے کہ اوس سے ایک آواز پیدا ہو اور یہ حریف کی خبانے کے واسطے
ہوتی ہے خمیر آنا گندھا ہوا خمیازہ اصل مین انگڑائی کو کہتے ہین لیکن اردو مین

ہمی

بمعنی مکافات کی جو کسی امر کے عوض مین حاصل ہو مستعمل ہے جیسے بولتے ہین ہمنے اس
کام کا خوب خمیازہ کھینچا خندہ ہنسی خندی محاورہ اردو مین عورت بیحیا پر اطلاق کرتی
ہین اور وجہ اسکی ظاہرا یہ ہے کہ بیحیا عورت ہنسی مین لحاظ نہین رکھتی اصل مین بمعنی ہنسنے والی
عورت کی تھا لیکن عرف حال مین مطلق بیحیا عورت کو کہنے لگے خنجر نام سلاح خنجری نام ہے
ایک ساز کا بشکل دائرہ کے لیکن بہ نسبت دائرہ کے بہت خورد اور ایک قسم ہے پارچہ
مشروع کی خوشتا ہیجڑا خوجہ جو عضو تناسل اصل خلقت سے نر رکھتا ہو + خواجہ سرا مثلہ
اور اصل مین چونکہ خواجہ سرا بادشاہ اور امرا کے گھر مین آمد و رفت کرتے ہین اور
اُنسے پردہ نہین ہوتا اسواسطے اُنکو خواجہ سرا اضافت کے ساتھہ کہتے تھے یعنی صاحب گھر
کے اے گھر مین آمد و رفت کرنے والی مثل صاحب خانہ کے اور بعد اوسکے عوام نے لفظ
سرا کو محذوف کرکے الف کو واو کے ساتھہ بدل لیا اور اسیواسطے جب بدون سرا کے
مستعمل ہوتا ہے تو خوجہ کہتے ہین نہ خواجہ اور خواجہ کو سرا کے ساتھہ استعمال کرتے ہین
نہ بدون اسکے خواب جسکو عربی مین رویا کہتے ہین خوب اچھا خوبانی میوہ خو عادت
خو بو مثلہ لفظ بو کا اسمین خو کے ساتھہ بلکہ دونون بمعنی عادت کی ہین نہ تنہا بو مثلاً ہم
فلانے شخص کی خو بو سے واقف نہین اور یون نہ کہینگے کہ ہم اوسکی بو سے واقف نہین لفظ
خو بول سکتے ہین خوان معروف خون مثلہ لیکن یہ زبان عوام کی ہے خود واو معروفہ ہے
کشت جو بمنزلہ خون واو معروفہ سے لہو اور قتل بمعنی اول کے بہنا اور بہانا اور گرانا
اور نکلنا اور انکی امثال کے ساتھہ مستعمل ہے مثلاً وہان بہت خون بہایا اوسنے اور بمعنی القصاص
اور بمعنی دوم کے کرنے کے ساتھہ مثلاً زید نے عمرو کا خون کیا خویش واما دخیلہ یا یہی بہولہ سے
عورتین اپنے محاورہ مین عورت بیوقوف کو کہتی ہین خیال معروف خیاطہ درزی خیرات جو مال

کہ لله کسیکو دیا جاوے خیراتی گھاٹ دریائے جمن پر ایک گھاٹ ہے اور وجہ تسمیہ اسکی
یون کہتے ہین کہ سابق مین اوس پر سے عبور لله کرواتے تھے اور اجرت نہ لیتے تھے خیر گذری
ایسی محل مین بولتے ہین کہ خوف آفت کا ہوا اور آفت نہ آوے خیر ہوئی مثالہ خیر منائی کسیکی
یا اپنی بھلائی کے خواہان رہنا خیر خواہ جو کہ کسیکی بھلائی چاہتا رہے خیر سے کٹنا رات کا
یعنی شب کا سلامتی سے بسر ہو جانا خیر ہے محل تعجب مین بولتے ہین اور اسکا استعمال اسطرح
سے ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی بات کہے یا ایسے کام کا ارادہ کرے کہ اوسکے لائق نہو یا بعید از
قیاس ہو تو اوسے کہتے ہین تمکو خیر ہے یعنے اس کام کو نکرنا چاہیے یا یہ خیر واقعی ہے خیرو
واو معروفہ سے نام ہے ایک گل کا کہ مشہور گل خیرو ہے **فصل دال مہملہ** دال غلہ معروف
دال روٹی یعنی اسباب خورش غریبانہ دال جوتیون مین بٹتی ونگہ اور فساد کا ہونا کسی
محل مین دالان مکان معروف جسمین در محراب دار اور ستون ہوتے ہین ڈاڑہ مار کر رونا
آواز بلند سے رونا ڈال شاخ درخت ڈالی شاخ خورد ڈالہ شاخ بزرگ ڈاڑھی ریش ڈاڑھی
رکھوانی یعنی ڈاڑھی کے منڈوانی کو ترک کرنا ڈاڑھی چھوڑنی یعنی ڈاڑھی کو نہ کتروانا
یہانتک کہ بہت بڑھ جاوے ڈاڑھی کو پیشاب مین منڈوانا کسیکی نہایت تذلیل کرنی
دار و مدار صلح و مصالح اور بیچ بچاؤ کرنا دارو یعنی دوا داؤ اخیر مین واو ساکن پیچ کشتی
کے اور بمعنی قابو کے بھی مستعمل ہے مثلاً اپنے داؤ پر ہم سمجھ لینگے اور یہ مجاز ہے داکھہ انگور
خشک داد بیماری معروف دار د یعنی کثرت سے نوکر رکھے جانے کسی سرکار مین دانت
دندان دانت رکھنا کسی چیز پر طمع کرنی اوس چیز کی دانت توڑنے عاجز کرنا دانت مارنا
حاصل کر لینا کسی شی کا داتون وہ شاخ درخت کہ اوس سے بطور مسواک کے دندان
صاف کرین داتا بخشندہ دانت دودھ کے ابھی نہین ٹوٹے یعنی ہنوز نادان اور ناتجربہ کار

ہے وانا عاقل وانہ معروف دانہ نزد جو ایک ایک ۴ انہ پر تحلیل کرے ڈاک وال ہندی سے اور
کاف تازی سے آمد و رفت خطوط کی بسرعت اور بمعنی استفراغ متواتر کے اور وہ پترا
چاندی یا سونیکا کہ نگینہ کے نیچے واسطے چمک کے رکھا جاوے ڈاب دال ہندی سے نام ہے ایک
ایک گیاہ کا کہ اوس سے بان چارپائی کے بنتے ہین واما د شوہر دختر و آم جال اور ایک قدر
معین ہے زر کی دابا کسی شخص بحالت تپ مین لحاف وغیرہ اوڑہانی تاکہ عرق آجاوے
ڈار دال ہندی سے قطار جانوران پرندہ کی جیسا کہ رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہے اور
عرف حال مین ڈار شہر کی بھی بولتے ہین دائی یعنی دایہ دالی دوا والی جو لوگ کہ
بوسیلہ دالی اور دوا کی روزی حاصل کرین دبا و کسیکا لحاظ خواہ اوسکی بزرگی کی بسبب ہو
خواہ اوسکے ڈر سے دبنا اوپر کی چیز کے بوجہ سے نیچی کی چیز کے اجزا کا کثیف ہو جانا اور
اور کسی کو لوٹنا ڈبا دال ہندی سے طبلہ بزرگ جسمین خوشبو یا اور کوئی چیز رکھین اور
یہ اکثر طبلہ چوبی پر اطلاق کرتے ہین ڈبیا طبلہ خورد اور یہ عام ہے اس سے کہ چوبی
ہو یا آہنی یا مسی ڈبل پیسا یا روپیہ جو بالفعل مخترع انگریزونکا ہے دخیل وہ شخص
کہ کسی سرکار مین بہت دخل اور رسوخ رکھتا ہو دخول عضو تناسل کا اندام زن مین
فرو کرنا ددورا وہ نشان کہ جابجا بدن پر بسبب جوش خون کے پیدا ہو اور اوسقدر
جگہ اوبھری ہوئی ہوتی ہے دادہ عورت جو اطفال کی پرورش کے واسطے نوکر ہو
دروازہ معروف دربان نگہبان دروازہ کا درگور ایک کلمہ ہے کہ عورتین بددعا میں
بولتی ہین درانتی آلہ آہنی کہ اوس سے گھاس کاٹین دراڑ دونو رای ہندی سے شگاف
کہ زمین یا دیوار مین واقع ہو جاوے دریا معروف ڈر دال ہندی اور رائے مہملہ سے
خوف دس عدد دہ دسوین تاریخ دہم دسوان فاتحہ روز دہم کی دستوری جو کہ

نوکر کسیکا سودا فروش سے لیوے فی روپیہ ایک پیسہ ہو یا ایک تنکہ کم وزیادہ جب وہ
سودا فروش اوسکے آقا کے ہاتھ کچھ بیچے دستہ وہ چوب کہ کارد یا تیشہ مین نصب کرین
دستگی وہ تسمہ کہ قبضہ شمشیر سے لٹکتا ہی دستک ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر مارنا اوسکی
آواز سی کسیکو آگاہ کرنے کے واسطے دستپناہ آلہ آہنی کہ اوس سے آگ اوٹھاوین اصل اسکی
دست پناہ ہی دسّہ دال مضموم اور سین مہملہ مشددہ سے ایک قسم پشمینہ کی ہے دشنام
گالی دشوار مشکل دغا فریب دغیلہ چنیرہ داغدار اور یہ لفظ داغ مین تصرف کر کر بنایا گیا ہی
دف ساز معروف اور عرف حال مین دال ہندی سی بولتے ہین ڈفلا دف
کلان ڈفلی دف خورد اور ان دونون لفظ مین دال ہندی ہی دفتر معروف دفان
اکثر لوگ معنی دفع کے بولتے ہین مثلاً وہ دفان ہوئی یعنی دفع ہوئی اور لفظ دفع
مین تصرف کر کر بنایا ہی ڈفالی دال ہندی اور لام مع الیا سے معنی ترکیبی اسکی یہ ہے
کہ دف بجانے والا اور یہ باعتبار مفہوم کے عام ہے لیکن نام ایک طائفہ خاص کا ہی
جو مشہور ہے دق نام تپ کہنہ کا ہے اور بمعنی تنگدل اور آزردہ خاطر کے بھی استعمال
کرتے ہین مثلاً مجکو نہایت دق کیا دقیقہ نکتہ باریک دقت بمعنی باریکی لیکن
بمعنی مشکل کے مستعمل ہے ہمکو اس کام مین نہایت دقت ہوئی دکھہ درد ڈگر دال
ہندی اور کاف فارسی مفتوح سے راہ بزرگ کہ سوار اور پیادہ اوسمین چل سکین
ڈگ دال ہندی مفتوح اور کاف فارسی ساکن سی قدم دراز رکھنا انشاء اللہ خان
کا شعر شیخ درازقد نے جو مجلس مین ڈگ بھری + پھبتی کہی سبھون نے کہ آیا کلنگ
فرش + دگلہ دال مہملہ اور کاف فارسی سے ایک قسم انگرکھہ پنبہ کی کہ اوسمین
پنبہ بہت بھرتے ہین ڈگنا دال ہندی مکسور اور کاف فارسی ساکن سے پھسل کر نیچے گرنا

جیسا رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہے دل عضو معروف اور سخاوت کے معنی مین بھی مستعمل
ہے مثلاً کسی کے سخاوت کرنے کے وقت کہین اوسنے بڑا دل کیا دل کا بہلنا توحش
رفع ہونا کسی کام کی طرف متوجہ ہونے سے دل کا آجانا عاشق ہونا دل لگنا دل کا متعلق
ہوجانا کسی کی طرف دل بیٹھنا بیقراری دلکو مسوسنا وقت بیقراری کے دل پر ہاتھ
رکھکر دبانا تاکہ کچھہ تسلی ہوجاوے انشاء اللہ خان کا شعر ہے بیٹھے ہین ہم تو دلکو مسوسے
ہوئے میان + تو جان اوسکی دیکھہ تجھے جسنے غش کیا + دلدل کیچڑ دلال وہ شخص
کہ بائع اور مشتری مین واسطہ ہوکر خریدا اور فروخت کراوے دلبہ لالون مین سے وہ
لال کم زور کہ کسی لال کا دل بڑہانیکے واسطے پہلے اُس سے لال کے مقابل کرین ڈلاو دال
ہندی سے انبار نجاست کا ڈلا کاوخ بزرگ ڈلی خرمہ کہ ایک قسم شیرینی کی ہے اور
چھالیہ اور خاص چکنی ڈلی دم فریب دم دینا فریب دینا دم بھرنا کسیکا نہایت مدح وثنا کرنی کسکی
دم اولٹنا سانس اولٹی لینا کسی صدمہ سے دم لینا رستہ چلنے مین تھک کر لمحہ بھر توقف کرنا
دم کے دم یعنی ایک ساعت دم مین دم آنا اطمینان حاصل ہونا دم دال مضموم سے معروف
دمچی معروف اور اوسکو فارسی مین پاردم اور پالدم بای فارسی کے ساتھہ کہتے ہین
دمک چمک اور تابش دما دم پے درپے دمبدم متصلہ دم پخت گوشت پکانے مین دیگ کی
منہ کو آٹے سے بند کرکر آنچ دینے تاکہ اوسکے بھاپ نہ نکلے دم بخود خاموش دم باز فریب
دینے والا دماغ غرور اور تکبر دماغ دار مغرور اور متکبر دن روز دن اوندھا ایک بیماری
ہے کہ دنکو نظر نہین آتا مقابل رتوندے کے کہ اوسمین رات کو نظر نہین آیا کرتا دنبل پھوڑا
ڈنڈی دونون دال ہندی سے چوب ترازو ڈنڈتا وان دنتو دال مہملہ مفتوح اور نون
ساکن اور تاے فوقانی مضموم اور واو ساکن معروف سے جسکی دانت آگے کے بہت بڑے

ہوتی ہون دن دہاڑے دال ہندی اور راے ہندی اور یاے تحتانی مجہولہ سے دنکے وقت مثلاً وہان دن دہاڑے چوری ہوتی ہے یعنی عین دن مین دُور بعید دور پار یہ ایک کلمہ ہے کہ عورتین دعاے نیک مین استعمال کرتی مین یعنی یہ آفت تجھسے دور اور پار ہو جیسے مثلاً کوئی کہے کہ مین کل مرہی چلا تھا تو نہایت محبت سے کہینگے کہ دور پار دُوب دال مضموم اور واو معروف اور باے موحدہ ساکن سے سبزہ کی ایک قسم ہے کہ حیوانات اوسکو بہت رغبت سے کھاتے ہین دُوتی دال مضموم اور واو معروف اور تاے فوقانی مکسورہ مع الیاے وہ عورت کہ ایک کی چغلی دوسرے سے کھاکر آپسمین نفاق ڈلوا دے دُودھ شیر دولہ وہ شخص کہ کچھ زیادہ اور کچھ پاس رکھتا ہو ڈوم دال ہندی سے مطرب ڈومنی زن مطربہ ڈونگا واو مجہولہ سے ایک ظرف لکڑی یا مسی دستہ دار کہ اوس سے منکی مین سے پانی نکالتے ہین اور ایک قسم ہے کشتی کی ڈور دال ہندی مضموم اور واو مجہولہ اور راے ساکن سے رشتہ تابیدہ کہ اوس سے کاغذ باد کو اوڑاتے ہین ڈوری یاے تحتانی کے ساتھ رشتہ تابیدہ چند تا کہ دو مین بجاے رسن کے باندھکر پانی بھرین دوجھا کچا بھٹا ملا گہہ کہ اوس کے دانہ کے توڑنے سے بائیت سفید نکلے دولت معروف دُون دال مفتوح اور واو ساکن اور نون غنہ کے ساتھ بشدت مشتعل ہونا آگ کا انشاء اللہ خان کا شعر

شعلہ بھڑک رہے ہین یون اپنے تن کے اندر + دون لگ رہی ہو جیسی گرمی مین بن کے اندر

دونا دال مفتوح اور واو ساکن سے برگ درخت کج کیا ہوا کہ دوکاندار اکثر ڈھاک کے پتون کو اسطرح پر بنا کر شکر بتاشے اور ترکاری زرشک یعنی ترکاری مثل شہتوت اور فالسے اور جامن اوسمین رکھکر خریدار کو حوالہ کرتے ہین اور ایک قسم ہے گل ریحان

کی کہ نہایت خوشبودار ہوتا ہی دونا دال مضموم اور واو معروف سے دوچند اور بعضے دگنا کاف فارسی سی بجا ہے واو کے بھی کہتے ہین دودھی ایک سبزہ ہی شیردار اور شاہجہان آباد مین دودھی دال ثانی مشدد اور بغیر واو کے کہتے ہین اور رسالہ نباتات ہندی مین لکھا ہی کہ بعضی عورتین بعض اعضا پر سوزن سے زخم لگا کر اس نبات کا شیر اون زخمون کو لگاتی ہین اور چھوڑ دیتی ہین یہان تک کہ وہ جگہہ نیلی پڑجاوے اور یہ رسم اکثر نواح یورب مین ہی انتہے مفاد کلامہ دھکا دال مفتوح مخلوط الہا اور کاف تازی مشدد مع الالف سے صدمہ دھپا دال مفتوح مخلوط الہا اور باے فارسی مشدد مع الالف سے صدمہ دست کہ کسیکی سر پر پہونچاوین جیسے طمانچہ صدمہ ہے ہاتھہ کا چہرہ پر دھول مثلہ لیکن فرق اتنا ہی کہ بہ نسبت اول کے اسمین صدمہ کم ہوتا ہی دھوم شور و غل دھوم دھام مثلہ اور لفظ دھام تنہا نہین آتا دھوبی گاذر ڈھولی دال ہندی مضموم مخلوط الہا اور واو مجہولہ اور لام مع ایلسے برگ پان اکٹھی بندھی ہوئی کہ عدد مین دوسوسے کچھہ کم یا زیادہ ہوتی ہین دھنیا دال مضموم مخلوط الہا اور نون ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے نداف اور دال مفتوح سے کشنیز دھتورہ ایک درخت ہی کہ تخم اوسکے نشہ آور ہین اور بسبب شہرت کے حاجت تفصیل کی نہین رکھتا دھڑکا دل کا تڑپنا دھرہ دال مکسور اور ہاے ہوز ساکن اور رے مہملہ مفتوح اور ہای مختفی سے عبادت گاہ ہنود دہلیز آستانہ دھریہ ایک طائفہ ہے کہ وجود صانع کا قائل نہین دھمال دال مفتوح اور ہاے مخلوط اور میم مشدد سی اوچھلنا اور کودنا قلندرون کا دھوان دخان دھرتی زمین دھڑ رائی ہندی سے بدن دھڑا دھڑ متواتر زمین پر کسی کلان چیز کا گرنا دھر دال مضموم سے انتہا دھری دال مضموم سے ایک جزو ہی

ارا بہ کا دھمکا آواز جو کسی کے کودنے سے پیدا ہو دھسنا فرو ہو جانا کسی چیز کا زمین
مین مثلاً پاؤن کا دھسنا دھان شالی ڈھیل دال ہندی مخلوط الہا اور یاے تحتانی
معروف سے درنگ ڈھیٹ دال ہندی مخلوط الہا اور یاے تحتانی معروفہ اور تاے
فوقانی ساکن سے شوخ کہ کسی کا کہنا نہ مانے ڈھب انداز اور وضع ڈھج انداز دھجا
بیرق جو نیزہ پر نصب کرین دھجی جیم مشدد سے پارہ جامہ کہ دراز اور کم عرض ہو دھگڑا
دال مفتوح مخلوط الہا اور کاف فارسی ساکن اور راے مہملہ مع الالف سے عاشق زن
دہی جغرات دھن ہاے مخلوط سے مال دھی دال مکسور اور ہاے مخلوط اور یاے
معروف سے دختر دھیما دال مکسور مخلوط الہا اور یاے معروفہ اور میم مع الالف سے آہستہ
دھیما تتالہ ایک قسم ہے تتالہ کی مقابل جلد تتالہ کے اور تتالہ ایک قسم ہے تال کی جو ضبط
نغمہ کیواسطے مقرر کیے گئے ہین دھر دھمکنا جلد چلے آنا سودا کا مصرعہ گھوڑے کی ہجو مین ہے
دھر دھمکا وہان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف ہٖ دیوٹ چراغدان دیوالی تہوار ہنود
کا جو معروف ہے ڈیوڑھی دال ہندی مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور واو ساکن
اور راے ہندی مکسور مخلوط الہا اور یاے تحتانی معروف سے دروازہ دیوتا اصطلاح
ہنود مین ایک مخلوق ہے مثل فرشتون کے دیوا چراغ اور اوسکو دیا بھی کہتے ہین
دیمک ایک کرم ہے برابر چینوٹی کے کہ لکڑی کو کھا کر خاک کر دیتا ہے دیدار دیکھنا دیدارو
جو شخص کہ شکل اور صورت کا اچھا ہو دیپ آتش دیپک ایک قسم ہے سرود کی کہتے ہین
کہ اوسکے اثر سے آگ لگ جاتی ہے دیگ ظرف کلان کھانا پکانے کا دیوار معروف دیس
دال مہملہ مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور سین مہملہ ساکن سے وطن اسیواسطے دیار غیر کو
پردیس کہتے ہین دیسی جو میوہ کہ ہندوستان مین پیدا ہو مقابل ولایتی کے لیکن شرط

یہ ہے کہ وہ میوہ ولایت مین بھی ہوتا ہو مثلاً انار دیسی ہندوستان کا انار جیسے انار ولایتی
وہ جو ولایت مین پیدا ہوا ہو اور اسیواسطے انبہ کو دیسی نہین کہتے دیا وہ فاتحہ کہ
بعد سال کے کسیکے واسطے کیا کرین دہیہ دال مکسور اور یاے تحتانی مجہولہ اور ہاے ساکن
سے بدن دہی باز دیا دیا یاے معروفہ کے بعد ہاے ہوز کے مثلہ دین دال مکسور اور
یاے تحتانی مجہولہ اور نون ساکن سے ہندی مین بمعنی قرض کے ہے دیندار قرضدار
دیر درنگ دیر آئی درست آئی یعنی جو کام درنگ مین ہوتا ہے اچھا ہوتا ہے اور
کچھ نقصان اور خرابی اوسمین نہین رہتی ڈیرہ دال ہندی مکسور اور یاے تحتانی
مجہولہ سے خیمہ اور بمعنی مطلق گھر کی بھی مستعمل ہے مثلاً مین اپنے ڈیرہ کو جاتا ہون فصل
راے مہملہ رانگ ایک قسم ہے فلزات کی کہ جسکو عربی مین رصاص اور فارسی مین
ارزیز کہتے ہین راس نعلہ اور بروج فلک رائی دانہ معروف ہے کہ اوسکو خردل کہتے
ہین راب شیرہ کہ قند کی چاشنی سے ٹپکتا ہے اور منجمد ہوکر دانہ دار مثل قند کے ہوتا ہے
رات تاے فوقانی سے شب راتب وظیفہ گھوڑی کا راہ رستہ اور ہندی مین بمعنی
راس کے جو عقدہ ہے عقد تین جوزہر مین سے مقابل مین ذنب کے جب چاند یا آفتاب
اوسکے قریب آتا ہے گہن لگ جاتا ہے راج حکومت ہنود کی اور معمار راجہ حاکم قوم
ہنود سے رانی زن راجہ راو پیپ راضی رضامند راحت آرام راگ سرود راگنی
وہ جو راگ سے منشعب ہو راپنی ایک آلہ ہے کفشدوزن کا رایتا ایک نان خورش ہے
کہ دہی مین کدو کو ریزہ ریزہ کرکے ڈالتے ہین رانڈ راے مہملہ مع الالف اور نون غنہ
اور دال ہندی سے زن بیشوہر اور بمعنی مطلق عورت کے بھی اسیواسطے اوسمین
تصرف کرکر رنڈی کہتے ہین اور رنڈی بمعنی مطلق عورت کے ہے اگرچہ مجاز عرف جاہل

کے معنی زنان فاحشہ کی مستعمل ہوگیا ہے رانجھہ آلات پیشہ وران رب خدا ربڑی
راے دوم ہندی اور بعد اوسکے یاے تحتانی معروف ایک خورش ہے مثل
ملائی کے کہ دودھ سے بناتے ہین رپٹ راے مکسور اور پاے فارسی ساکن ہے ہندی
مین معنی دشمن کی ہے اور اردو مین اوس شخص کو کہتے ہین کہ کسی شخص کے بہت درپے
ہو کسی کام کے واسطے مثلاً تم بہت رپٹ ہوے رباب نام ہے ایک ساز کا رتبڑا راے
مہملہ مفتوح اور باے موحدہ مفتوح اور راے ہندی ساکن ہے مسافت بعید کو طے کرنا
اسطرح کہ اوسیر کچھہ فائدہ مترتب نہو رت موسم راے مہملہ مضموم اور تاے فوقانی
ساکن ہے موسم رتوندا ایک بیماری ہے جسکو شب کوری کہتے ہین رتوا راے مہملہ
مفتوح اور تاے فوقانی ساکن اور واو مع الالف ہے نام ہے ایک سنگ کا سرخ رنگ
کہ بعضے بیماری کو اندر اطفال کے گلے مین لٹکاتے ہین رجواڑہ وہ نواح کہ راجاؤن کی تحت
کی عملداری ہو رجا ہوا شکم سیر رچنا اوسکا کپڑے وغیرہ کا کسی شی کی بو سے اسطرح سے
متاثر ہونا کہ وہ بو اوس سے زائل نہووے رخ چہرہ اور نام ایک مہرہ شطرنج کا رخ
کرنا متوجہ ہونا رد پھیر دینا کسی چیز کا اور کسیکی دلیل کو اوٹھا دینا جیسے مین نے
اوسکی بات کو رد کر دیا اور معنی قے کے بھی ردّا دال مشدد ہے مرتبہ دیوار گلی ہے
اوسکو فارسی مین دالی کہتے ہین رس شیرہ رستہ راہ رستہ رکنا رستہ مین مزاحم
ہونا کسی راہ چلنے والے کا رستہ بہکانا اوس راہ پر ڈال دینا کہ اوس سے منزل کو
نہ پہونچین رسنا راے مہملہ مکسور اور سین مہملہ ساکن اور نون مع الالف سے
آہستہ آہستہ ٹپکنا پانی کا رسیا راے مہملہ مفتوح اور سین مہملہ ساکن اور یاے تحتانی
مع الالف ہے وہ کہ وضع داری اور راگ ورنگ کی صحبت سے بہت میل رکھتا ہو ہنی

رسن خورد رسنا رسن کلان نہایت سطبر رشتہ رای مہملہ مکسورہ اور شین معجمہ ساکن اور
تای فوقانی مفتوح اور ہای ساکن ہی تاگا اور قرابت رشوت معروف رقت نرم دلی رقیق
پتلی چیز رکابی ظرف ہی مانند رکابی سا منہ چپٹا اور چوڑا منہ انشاء اللہ خان کا شعر ع
شب مہ مین کہتا ہی وہ ماہ سے ✽ رکابی سے اس منہ پہ اتنا گھمنڈ + رکابدار وہ شخص کہ
مربا اور اچار بناوی اور فروخت کری رگ رای مہملہ مفتوح اور کاف فارسی ساکن سے
معروف اور ایسی عادت بد کہ اوسپر بہت اصرار ہو رگی وہ شخص کہ ایک عادت بد پہ
بہت اصرار رکھتا ہو رگیلا مثلہ رن جنگ رنڈی زن عموماً اور زن فاحشہ خصوصاً
رنجک وہ باروت کہ پیالہ توپ اور بندوق پہ رکھین روندنا رای مہملہ مفتوح اور
واو ساکن اور نون غنہ اور دال مہملہ ساکن سے پامال کرنا کسی چیز کا روندنا گویہ کرنا
روپا شکل روپا کھوٹی چاندی روپہ قطعہ چاندی کا سکہ لگایا ہوا روکھا وہ دال اور
جو سالن کی ساتھ نہ کھایا گیا ہو اور معنی بدمزاج اور بے التفات کی بھی آتی ہین
جیسے کہین وہ نہایت روکھا ہوا روکھا سوکھا معنی اول روکھی کہ روکھ درخت
روگ بیماری ردہال وہ ٹکڑا کپڑے کا کہ اوس سے منہ اور ہاتھ پونچھین رونی نان روٹی
نان کلان اور نہایت سطبر روش واو مکسور سے راہ جو درمیان باغ کی بنا دین ہین
ایک قسم ارابہ کی رہبر رستہ بتانیوالا اور عوام اوسکو لہبر کہتی ہین لام سی بجای رای
مہملہ کے ریت رای مہملہ مکسور اور یای تحتانی معروف سے رسم ریت رای مہملہ مکسور اور
یای مجہولہ سے ریگ ریتا مثلہ ریٹھا رای مہملہ مکسور اور یای تحتانی معروفہ اور تای ہندی
مخلوط الہا مع الالف ہی ایک دار وہی مدور کہ اوس سے ابریشم اور سر کے بال دھوتے
ہین ریجھنا رای مہملہ مکسور اور یای تحتانی معروفہ اور جیم تازی مخلوط الہا سے

مصدر ہی نہایت مائل ہونا کسی شی کی طرف اور بہت پسند کرنا او سکو ریوٹر راعی خیر
ہندی گلہ بکریون کا **فصل زاے معجمہ** زاری عجز زبردست جو بہت زور اور
قوت رکھتا ہو اور بمعنی غالب کی زرگری نام ہی ایک زبان کا کہ ہر حرف پہ ایک حرف
راے مہملہ اور زاے معجمہ زیادہ کرکے الفاظ مستعار فہ کو تلفظ کرتی ہین اور رسالہ لغات ہندی
مین لکھا ہی جو زبان کہ دو شخص آپسمین مقرر کرکے گفتگو کرین تا کہ دوسرا نہ سمجھے انتہا اس سے
قسم معلوم ہوتی ہی لیکن اول اصح ہی زردار تونگر زردہ برگ تماکو جسکو پان کی ساتھہ
کھاتی ہین اور ایک قسم طعام کی کہ برنج شیرین زعفران سے رنگین کیے ہوی پکاتی ہین
زفیل دو انگشت کو منہہ مین رکھکر پھونکنا تا کہ آواز بلند اوس سے پیدا ہو اور یہ آواز اکثر
کبوتر باز کبوتر اوڑانے کے وقت کرتے ہین زگال کویلہ زمین دھرتی زور قوت
زور آور قوت مند زوار حسینی کہ کربلا کی زیارت کی ہو زہر معروف کہ اوسکو ہندی مین
بس کہتے ہین زہر کھانا بہت رشک لیجانا زہر اوگلنا باتین شکوہ و شکایت کی بو مال
اور بے ملاحظہ کہنی زہریلا وہ سانپ کہ اوسکا زہر بہت موثر ہو زیر حرکت کسرہ
کی زیردست مطیع اور فرمان بردار زیادت معروف زیست زندگانی زیرہ تخم
معروف کہ جزو ہی گرم مصالح کا **فصل سین مہملہ** ساگ ترہ سال نام درخت کہ
اوس سے چوب کڑی وغیرہ حاصل ہوتی ہی سانی کڑوی کٹی ہوئی جو گاو اور بھینس کو
کھلاوین ساون نام ہی ایک مہینہ کا مہینون برسات کے سے ساونی وہ اسباب مثل
کپڑے رنگین اور رسن کی یعنی سامان جھولی کا کہ وہ ساون مین عروس کی گھر بطور تحفہ از
ایام کتخدائی بھجواوین ساتھہ ہمراہی ساتھی وہ مرد کہ ہمراہ ہو ساتھن وہ عورت
کہ کسی عورت کے ہمراہ ہو ساجھا شرکت ساجھی شریک ساٹھہ سکون تا سے ہندی

مخلوط الہا سے ممدود شدہ ... اور ساٹھا تا ی ہندی مخلوط الہا مع الالف سی ساٹھہ برس کا
آدمی ساٹھا پاٹھا یعنی ساٹھہ برس کا آدمی ہنوز پاٹھا یعنی جوان ہوتا ہے یہ مثل بہت
مشہور ہے ساٹھی ایک قسم ہی چاول کی کہ باریک نہین ہوتی سارھی ایک قسم ہے
گھریکی کہ اکثر پورب مین بطور لنگی کے اوڑہتے ہین ساہو وہ جو داد و ستد قرض اور
ہنڈوی کی کرے ساہوکار مثلہ ساالی خواہر زن سارھو ہمزلف سانڈہ وہ نرگاو کہ ہندو
اوسکو اپنے تہون کے نذر کر کر بازار مین چھوڑ دین اور مطلق العنان پھرا کری سانڈا
جانور معروف کہ اکثر اوسکو قوت باہ کی دوا مین استعمال کرتے ہین سان گمان بمعنی گمان
مثال اسکا سان گمان نہین تہا یعنی اس بات کا گمان بہی نہین تہا سانولا جو شخص کہ رنگ ملیح
رکھتا ہو مقابل گوری رنگ کی ساتت عدد ہفت سات سہاگن سات عورتین جنکا شوہر زندہ
ہو ساکہا بہت نام آوری ساتہہ جنگ و جدال کرنی سالمہ نام آوری اور اعتباری
ساکہی وہ عورت کم عمر کہ کسیکی ساتہہ لعب اور بازی مین شریک ہو خواہ مرد کی ساتہہ
خواہ عورت کی ساتہہ اور سکہی اسکا مخفف ہی چنانچہ کنہیا کی سکہیان مشہور ہین سائین
درویش سانجہ خفائی نون اور کلوان جیم فارسی سے راستی سانجہہ شام ساقی شراب
پلانیوالا اور عرف حال مین حقہ پلانے والے کو بہی کہتے ہین سالا خسر کی پور رہ ساس
مادر زن خوشدامن مشہور ہی سایہ معروف ہے یعنی ظل اور آسیب جن اور پری کا
ساحر جادوگر سابن وہ جسکو عربی مین صابون کہتے ہین سابونی ایک شیرینی ہی مدور
اور بہت سفید اس زمانہ مین بعض لوگون کی رسم الخط سطر جسی دیکھی ہی کہ اس لفظ کو
صاد سی لکھتے ہین لیکن رسالہ لغات ہندی مین سین مہملہ سے ضبط کیا ہی سانپ نون غنہ
اور بای فارسی ساکن سے مار + سانپن مادہ مار کی سانپن دومونہی ایک قسم ہی سانپ کی

کہ اوسکی دو منھ ہوتے ہین اور ہر چند یہ تحقیق نہین کہ وہ مادہ ہے یا نر ہے لیکن اوسکو
سانپن ہی کہتی ہین سبّ سمہ سبیل وہ پانی کہ لیدیا حضرت امام حسین اور حسن کے
نیاز مین وقف کرین سبزی بنگ سبز ہونا بات کا معروف انشاء اللہ خان کا شعر
عشق مین ہوتے نہین باتی کسی عنوان سے + عزت وعار وحیا و شرم و نام و ننگ سبز
سبزہ گھاس سبز سپاری چھالیہ سپاہی معروف سپاٹ باے فارسی اور اخیر مین تاے ہندی
سے ظاہر المعنی سادہ کے ہے کسواسطے کہ وہ پاپوش زرباف کہ اوسپر ستارہ اور نقش ونگار
نہو سوا کار کلابتونی کے تو اوسکو سپاٹ بولتے ہین سپولیا باے فارسی مضموم اور
واو مجہولہ اور لام ساکن اور ہاے تحتانی مع الالف سے بچہ مار ستّا تاے فوقانی
ساکن ہے خلاصہ چنانچہ ست گلو اور ست لوبان خلاصہ گلو اور لوبان کا ہوتا ہے ستّو
ساتھ غلہ آمیختہ اور لغات ہندی مین لکھا ہے وہ آش کہ سات غلہ کو آمیختہ کرکی بکاوین انتہی
لیکن عرف حال مین اول ہی ستانا تکلیف اور آزار دینا ستّو سین مفتوح اور تاے فوقانی
مشدد مضموم اور واو معروف سے آٹا جو یا گندم یا برنج بریان کا کہ شکر ملا کر اور پانی سے تر
کرکے موسم گرما مین کھاوین ستی سین مفتوح اور تاے فوقانی مکسور اور یاے تحتانی ساکن
سے وہ عورت کہ ہمراہ شوہر مردہ کی جل جاوے اور یہ رسم ہنود کی ہے ستلی سین مضموم
اور تاے فوقانی ساکن اور لام مکسور مع الیا سے ایک قسم ریسمان کی ہے کہ سن کے پوست
سے بنتے ہین ستّر عدد ہفتاد ستّرا بہتّرا وہ شخص کہ عمر اوسکی ستّر یا بہتّر برس کی ہو لیکن
عرف حال مین ایسی پیرانہ سال کے حق مین استعمال کرتے ہین کہ باوجود کبر سن کی ہوش وحواس
باختہ ہوگیا ہو ستھرا سین مضموم اور تاے فوقانی ساکن مخلوط الہا اور راے مہملہ مع الالف سے
پاکیزہ ستھرائی پاکیزگی اور جھاڑو بستھراستا ہی ایک طائفہ ہے فقراے ہندی سے کہ سلسلہ اونکا

ستھرا تک پہونچتا ہو اور ستھرا نام ہی ایک درویش کا کہ چیلہ تھا نانک کا اور یہ پیرا اور
پیشوا ہی سکھوں کی قوم کا ستھی تا ہی فوقانی مشدد مکسور مخلوط الہا سی قسم چانول کی مخفف
ساٹھی کا کہ پہلے مذکور ہوا ستھورہ تاے ہندی مضموم مخلوط الہا اور واو مجہولہ اور رے
مہملہ مفتوح مع الہا سی ایک قسم ہے حلوا کی کہ اوسمین سونٹھ ڈالکر اکثر زنان نوزادہ کو
کھلاتی ہین سج دہج زیب و آرائش عورت کی لباس سے سجاوٹ مثلہ سچ جیم فارسی سے
راستی اور صدق سچا جیم فارسی مشدد سی صادق سچ مچ بعینہ مثلاً مٹی کے کھلونے کو کہین
کہ یہ سچ مچ آدمی ہے اسی بعینہ سجی سین مفتوح اور جیم تازی مشدد مکسور مع الیا سی
نام ہے ایک کھار کا کہ رنگ ریز اوس سے رنگ کاٹتے ہین سحر اخیر شب لیکن اردو مین
بمعنی صبح کے مستعمل ہے سحر گہی اخیر شب مین بیدار ہوکر طعام کھانا بہ نیت روزہ کے
اور یہ اکثر ماہ رمضان مین ہی سحری مثلہ سحر سین مکسور اور حاے حطی ساکن ہی جادو سخاوت
معروف سخی سخاوت کرنیوالا سخت معروف اور بمعنی بسیار کے بھی مستعمل ہے میر تقی کا
ے سخت مشکل ہی سخت ہی بیداد + ایک مین خون گرفتہ سو جلاد + سدا ہمیشہ سدھارنا
سین مکسور اور دال مفتوح مخلوط الہا سی جانا لیکن یہ لفظ محبت اور پیار کا رہے سر سین
مفتوح ہی ہے لیکن اردو مین بکسر سین مستعمل ہے سرہانا بستر یا چارپائی کی وہ جانب
جس طرف سر رکھا جاوے مقابل پائنتے کے سروا ہا ظاہرا بمعنی سامان کے ہی جیسے
سر سے سروا ہا ہی یعنی سر سے سامان ہی سر جھاڑ منھ پہاڑ شکل مہیب انشا اللہ خان کا شعر
سر جھاڑ منھ پہاڑ جو وحشت نظر پڑی + حضرت جنون سے مرشد کامل نے عشق کیا +
سرداوہ بعد الف کے واو مفتوح قبر جو قبل از موت کے تیار کروا رکھین ظاہرا
یہ لفظ سرداب مین تصرف کر کے بنایا ہی اور سرداب وہ خانہ ہے جو زیر زمین ہو سفر الا

سین کی ضمہ سے ایک گھاس ہے کہ جب اوسکو تر کرین پیچ و تاب کھانے کو سر پر چڑھنا نہایت بے ادب اور گستاخ ہونا سر ہونا کسیکو اپنا بار کسیکی گردن پر ڈال دینا اور اپنے امور کا اوسکو متکفل کردینا سر مارنا بہت مشقت کرنا مثلاً مینے بہت سر مارا لیکن اس کام کی درستی نہوئی سر پھوڑنا سر کو زخمی کر کے حاکم کی پاس واسطے داد فریاد کے جانا سر توڑ کر لینا کسی سے کمال ظلم اور تعدی سے لینا سر پر چڑھنا جن یا پری کا آسیب جن یا پری کا ہونا کسی پر سر پٹ دوڑانا گھوڑ ریگا بے تامل دوڑانا گھوڑی کا سر اٹھنا تعریف اور توصیف کرنے سودا کا شعر اے لالہ گو فلک نے دیے تجکو چار داغ ✤ چھاتی میری سراہ کہ ایکدل ہزار داغ سراپنا اعمد الف کی باے فارسی سے بد دعا دینی سراپ دینا مثلہ لیکن یہ دونوں لفظ ہندی میں اردو کے محاورہ مین نہین اور اکثر شاستر خوانوں کی زبان سے یعنی اوس بد دعا کے سنا گیا ہی جو دیوتا یا اوتار یا اور اہل کمال نے کسیکے حق مین کی ہو مثلاً یوں سنا ہی کہ کہ اوس نے پتشیانی یا اوسکی زبانی اوسکو سراپ دیا تھا اور یوں نہین سنا کہ ہم تمکو سراپ دینگے سرمہ مشہور سراسر اور سر بسر اس سرے سے اوس سرے تک سرنگ کاف فارسی سے راہ جو زیر زمین کھودین تا کہ پوشیدہ قلعہ غنیم یا جس جگہہ پوشیدہ جانا منظور ہو جا دین اور سرنگ قلعہ اوڑانیکی بھی کام آتی ہی سرتا سین مضموم اور راے مہملہ بعضون سے مفتوح اور بعضون سے ساکن سنی گئی ہی ہوشیاری سرتا راے ساکن سے ہوشیار سر ڈوب دال ہندی مضموم اور واو مجہولہ اور باے فارسی سے آب عمیق جو سر سے بلند ہو سڑک راے ہندی مفتوح سے راہ بزرگ اور اکثر اس لفظ کو انگریزی گمان کرتے ہین لیکن بعد تحقیق کے معلوم ہوا کہ اصل اسکی شرک شین معجمہ مفتوح اور راے مہملہ مفتوح اور کاف تازی ساکن سے لفظ عربی ہے کہ بمعنی راہ بزرگ کے ہے سڑنا راے ہندی

سی متعفن ہونا سڑا ہوا شی متعفن سڑی ہوئی مثلہ لیکن فرق تانیث اور تذکیر کا ہی یعنی اول
مذکر او دوسرا مونث ہی سڑا سین مکسور اور رے ہندی مع الالف سے مرد دیوانہ سڑی سلکم
سڑن زن دیوانہ سرکی سین مکسور اور رے مہملہ ساکن اور کاف تازی مکسور اور یای تحتانی
معروف سے ایک چیز ہی مثل چق کے بنی ہوئی تیلیوں سے سرکش ایک چیز ہے کہ چرم خام سے بنا کر
بکلتے ہین اور اوسمین لزوجت بہت پیدا ہو جاتی ہی سزا مکافات سزاوار لائق سسرا
سین اول مضموم اور دوم ساکن اور رے مہملہ مع الالف سی خسر سسرال خسر خانہ سستا
الف تذکیر اور سستی یاے تانیث سے ارزان سکھ سین مضموم اور کاف تازی ساکن مخلوط الہا سے
آرام سگارہی یای تحتانی اخیر مین مجہولہ بوقت صبح ظاہر اسکاری بمعنی صبح کی ہوا دریا مجہولہ نے
افادہ ظریف کا کیا ہی سکورا سین مکسور اور کاف تازی مضموم اور واو مجہولہ اور رے مہملہ مع الالف
سے پیالہ مٹی کا سکوری پیالی سگ کاف فارسی سی کتا سگا کاف فارسی سی مرد قرابتی سگی
زن قرابتی سگائی منگنی سلائی آہن دراز سر تیز سلانا سین مضموم سے خوابانیدن سلوانا دو
کروانا جامہ کا سلوائی اجرت دوخت کی سلام معروف سماسیم او روقت سمندر دریای اعظم
سمٹنا فراہم ہونا کسی شی پراگندہ کا سمٹنا فراہم کرنا سمیٹ حاصل بالمصدر سمائی گنجایش اور
تحمل ہوتی ماوش وہ ماوش جو بروز دوشنبہ کے واقع ہو سمت سین مفتوح اور میم مفتوح
مشدد اور تای فوقانی ساکن سی سن بکرماجیت کی سمرن دانہ چند بلور یا کانچ یا موتے
وغیرہ کی کہ بطور تسبیح کے رشتہ مین پرودین تسبیح اور اسمین فرق اتنا ہے کہ دانہ تسبیح کی
سو او راسکی سو سی کم ہوتے ہین سنبھالو سین مفتوح اور نون غنہ اور باے موحدہ مخلوط الہا
مع الالف سی نام ہی ایک درخت کا سنکھ کاف ساکن مخلوط الہا سے فہر مہرہ بزرگ کہ
بتخانہ مین برہمن منہ سے بجاتے ہین سنگ کاف فارسی ہمراہ سنگت حاصل بالمصدر

سنگہ زمین کندہ مثل خندق کی کہ گرد لشکر کے کھودین سنگین عمارت پتھر کی اور بمعنی سخت اور
مستحکم کی بھی چنانچہ کار کالا تیون جو دبر پا ہوا وسکو سنگین کہتی ہین اور سزاے سنگین بمعنی
سزاے سخت کی سنہری وہ چیز کہ سونی کی رنگ ہو سنار زرگر سندر سین مضموم سی اچھی چیز
لیکن یہ لفظ اکثر ہنود کی زبان سے سنا گیا ہے سنمکہ سین مفتوح اور نون ساکن اور میم مفتوح
اور کاف تازی ساکن مخلوط الہاسی سامنے اور مقابل سنجھا جیم مخلوط الہا مع الالف سے
ہندی مین بمعنی شام کی سناونی خبر موت سوہا سین مضموم اور واو معروف اور ہاے ہوز
مع الالف سے جامہ سرخ سوہن سوہان سودا خرید و فروخت سونا داو مجہولہ سی
زر کرا اور واو معروفہ سے مکان ویرانہ کہ اوسمین آدمی نہون سوکن جب دو عورتین
کیسیکی نکاح مین ہون ایک دوسرے کی سوکن ہوتی ہی سوت سین مفتوح اور واو ساکن
سے مثلہ سوتیلا لڑکا دوسری مادر سے سوت سین مضموم اور واو معروف سی رشتہ پنبہ
سور سین مضموم اور واو ساکن اور راے مہملہ ساکن سے خوک اور عرف حال مین واو
مفتوح کی ساتھہ مستعمل ہے اور واو ساکن سے بمعنی بہادر کی بھی مستعمل ہے اور اس معنی
مین سورما بھی استعمال رکھتا ہی سوگ بسبب ماتم کے ترک زینت کرنا سونف بادیان
سورج آفتاب سورج مکھی ایک چیز ہے کہ دھوپ کے وقت منہ کے سامنے رکھتے ہین
سایہ کے واسطے اور نام ہی ایک پھول کا مشہور ہی کہ آفتاب جس طرف جاتا ہی اوسکا رخ
بھی اوس طرف ہو جاتا ہی سویا نام ہے ایک ساگ کا سوئی سین مضموم اور ہمزہ مکسور سے الیا
سے سوزن سوا سوزن کلان سونٹا تاے ہندی بعد نون غنہ کے چوب گندہ اور سطبر کہ
اکثر قلندر یا مردم اوباش ہاتھہ مین رکھتے ہین سونٹھہ واو معروف اور نون غنہ اور
تاے ہندی مخلوط الہاسی زنجبیل سونڈ دال ہندی بعد نون غنہ کے خرطوم فیل سونگھنا

خشک ہونا سوکھا خشک اور خشک سا سوکھی بمعنی اصل فرق اتنا ہی کہ اول نا کرا اور دوسرا مونث ہی سونڈگا ایک چیز ہے کہ اسپ پالانی پر رکھتے ہین شو سین مفتوح سی صد سہرہ مشہور سہار حاصل بالمصدر تحمل سہارا بھروسہ سہتا سہتا پانی ایسا گرم کہ اعضا اوسکی لمس کو تحمل کر سکین سہال سین مضموم سے نان ہین کہ اوسکو روغن مین تلتے ہین سہاگہ نام ہی ایک دوا کا کہ اوس سے زر و نقرہ گلاتے ہین سیم سین مکسور اور یای مجہولہ سے ایک کاری ہی معروف سیڑھی زینہ سیوتی نام ہے ایک پھول کا سیویان ایک طعام ہی کہ آرد گندم سے مثل رشتہ کی بٹ کر پکاتے ہین اوسکو فارسی مین ماہیچہ کہتے ہین اور اوسکی پکانیکی رسم ہندوستان مین اہل اسلام کی ہان عید رمضان مین اور ہندو اون مین سلونون کے دن کثرت سی ہے سیندورا ایک چیز ہے سرخ رنگ مثل شنگرف کے سیٹھی آواز کبوتر باز کبوتر اوڑانے کے وقت کرتے ہین سینہ بند انگیہ سیتا پھل کدوے شیرین کہ شاہجہان آباد مین اوسکو میٹھا گھیا کہتے ہین سیت یای معروفہ سے رطوبت کہ کسیکی ہاتھہ اور پاون مین حاصل ہو جایا کرے اور یاے مجہولہ سے سیفارہ سیپارہ تیسوان حصہ کلام اللہ کا اور اسکو بہ تخفیف یاے تحتانی کے سیپارہ بھی کہتے ہین لیکن یہ اکثر عوام کی زبان ہے سیدھا راست فصل شین معجمہ شام مقابل صبح کے شاما نام پرندہ معروف کا شامی اکثر فقرائی ہنود کو کہتے ہین شامیانہ وہ جامہ کلان جو بطور سائبان کے دالان کے سامنے نصب کرین شاہراہ راہ بزرگ شاہد گواہ شاخ ٹہنی اور سینگ حیوان کا اور ایک قسم کا پکوان ہے کہ آرد گندم کے خمیر کو پہن کرکے اور اوسکو چھری سے تراش کر روغن مین تلتے ہین اور ایسی بات کہ کسی کام مین موجب خلل ہو چناچہ جب کوئی ایسی بات کہہ بیٹھی تو کہتے ہین کہ انھون نی ایک اور شاخ نکالی شاخسانہ [illegible]

مہملہ شلہ ظاہر الفظ شاخسانہ مین جو دو نون شین معجمہ سی فارسی مین نام ایک طائفہ کا ہی
کہ شانہ اور شاخ گوسفند کہ باہم بجا کر ہر دکان سے بھیک مانگتی ہین بغیرہ دیکر اس معنی
مین استعمال کر لیا ہی شانہ بشیاب شالہ مار نام ایک باغ کا ہے بیرون از شہر اس
لفظ کی اصل مین مختلف تقریرین کرتے ہین لیکن کوئی تقریر محققانہ نہین اسواسطی قابل تحریر
کے نہ سمجھی شاہ بالا وہ طفل کہ مثل نوشہ کے آراستہ کرکے ہمراہ نوشہ کی سوار کرکر خانہ عروس تک
لیجاوین برات کی رات مین شب برات چودھوین شب ماہ شعبان کی شب دیگ گوشت اور
شلغم جو شب کو پکا رکھین اور صبحکو کھاوین شبخون رات کی وقت بیخبر دشمن پر جا پڑنا شتاب جلد
شجاعت بہادری شجرہ وہ کاغذ جسپر کسی سلسلہ کی اولیا کا نام لکھکر مرید کو دیوین شداد نام
ایک بادشاہ کافر کا کہ دعوی خدائی کا کرتا تھا شریر موذی شرارت ایذا رسانی شربت پانی
سے شیرین کیا ہوا اور شیرہ ادویہ کا شکر کے ساتھ قوام مین لایا ہوا شربتی نگینہ برنگ شربت
یعنی سرخ رنگ مائل بزردی شریفہ نام میوہ کا شراب می شرابی مے پینے والا شرابخوار شلہ
شرابخانہ وہ مکان جسمین شراب کھچی اور بکتی جاوے شست زہگیر اور اصل مین بمعنی انگشت
ابہام کی ہے اور زہگیر کو اسواسطے کہتے ہین کہ زہگیر کو انگشت ابہام مین پکڑتے ہین اور
بمعنی اوس قلاب کی جس سے ماہی کو پکڑتے ہین اور زبان عوام پر بکسر شین معجمہ جاری ہے
شطرنج بساط معروف شطرنجی دری شعلہ معروف شغل شین معجمہ مضموم اور غین معجمہ
ساکن سی کام شفتالو نام میوہ شکنجہ آلہ چوبی کہ جلد کتاب اوسمین کھینچتے ہین شکوہ گلہ شکر
کاف تازی مشدد سی شیرینی معروف شکرانہ شین مضموم سے سپاس شکرانہ شین مفتوح
سے برنج پختہ کہ روغن اور شکر کے ساتھ کھایا جاوے شل جو عضو کہ حس و حرکت سی رہجاوے
شلغم ترکاری معروف شلک شین معجمہ مفتوح اور لام مشدد مفتوح اور کاف ساکن

سے چند بار سر ہونا توپ کا کسی امر کی خوشی مین شلوکہ ایک قسم کرتہ کی شملہ ایک شال
ہے کہ اوسکو بطور دستار کے سر پر لپیٹتے ہین شمع اصل مین بمعنی موم کے ہو اور مستعمل بمعنی
اوس چیز کے جسکو موم یا چربی سے بنا کر محافل مین روشن کرتے ہین شمہ اندک شمسہ ایک
چیز ہے تسبیح مین کہ کلا بتون سے بناتے ہین اور شنگرف ایک چیز ہے کہ گوگرد اور سیماب سے
بناتے ہین اور رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہے بعد حل کرنے کی تصویر اور نقاشی اور کتاب کے
سر سخن لکھنے کے کام مین لاتے ہین شناخت پہچان شور غوغا شوشہ کہوڑی رقیق شوشہ چھوڑنا
دو چار آدمیون کے سامنے نئی بات یکایک کہنی شہد عسل شہید جو خدا کی راہ مین مارا جاوے
شہدہ بدنام و ننگ شہرت مشہور ہونا شہنا نائی بزرگ شیوہ طرز اور روش شیرین میٹھا
شیرہ رس اور چاشنی شیطان ابلیس اور بمعنی مغوی کی مجازا انشاء اللہ خان کا شعر ہے
کس گلی مین وہ رہی ہے کہان کا وہ خبیث ۔ کوئی شیطان ہوئیگا جسنے کہ ذکر ایسا کیا ۔
شیطنت شرارت اور خبث شئی چیز باب صاد مہملہ صاد حرف صاد کا کہ علامت صحیح
کے کاغذ حساب وغیرہ پر لکھین صاحب سلامت بجای سلام وعلیک کے بعض محل مین
استعمال کرتے ہین صاحبی عالی دماغ ہونا کہ امور سہل کی طرف خیال اور توجہ نہو میر کا شعر
آنے لگے ہو دیر دیر دیکھیے کیا ہی کیا نہین ۔ تم تو کرو ہو صاحبی بندہ مین کچھ رہا نہین ۔
صادق سچا صادق القول جسکی بات سچی ہو صاحبزادہ کسی بزرگ کی اولاد اور اسواسطے
اکثر پیر کی اولاد کو لکھتے ہین صاحبزادہ پن نادانی صاحب شوق یہ کلمہ طنز کا ہے مثلا کوئی
کچھ بات کہے اور دوسرے کے پسند نہ آوے تو تو کہے کہ تم صاحب شوق ہو صاف جو چیز کہ
غش اور آلودگی سے پاک ہو اور بمعنی سہل کے بھی جیسے یہ شعر یا عبارت صاف ہے صاف صاف
واشگاف اور بے لگاو صافا صاف مثلہ جیسے اس بند مین مخمس کے ۔ سنکر یہ بات لگا کہنے کہ

کہ رکھہ مجکو معاف + اور جو تو وے بے تحقیق ہے سُن صافا صاف + یہ نہین صومعہ ماری
تو جہان لاف وگزاف + نیست این کعبہ کہ بے پا و سر آئی بطواف + نیست مسجد کہ درو
بے ادب آئی بخروش + صافا نا فاقہ صافا دینا فاقہ دینا صافی وہ پارچہ جامہ کہ اوس سے
کوئی چیز رقیق مثل شربت یا شراب وغیرہ چھانی جاوے صبح ہونی سفیدی صبح کی نمودار
ہونی صبح پڑنا کسیکی وبال صبح مین گرفتار ہونا مثلا ہمارا صبح پڑا یعنی ہمنے تو اوسکے ظلم پر صبر
کیا تھا سو اوسکا وبال اوسپر پڑا صدقہ وہ طعام کہ کسیکی سر سے اوتار کر چوراہے مین رکھدین
صدقہ ہونا کسیکی گرد پھرنا از روی تعظیم یا محبت کی صدقہ جانا مثلا صدقہ واری یہ لفظ
عورتون کا روزمرہ ہے یعنی لفظ صدقہ ہونے اور واری کا ایک پر لانا اور واری ایک
کلمہ ہے کہ عورتین کمال محبت مین کسیکے حق مین کہتی ہین ظاہرا یہ بھی بمعنی صدقہ جانے کے
ہے کسواسطے کہ بجای صدقہ جانے کے واری جانا بھی بولتے ہین صدقا جمع صدقہ کی اور اگرچہ
جمع بطور فارسی کے ہے لیکن اردو مین بہت مستعمل ہے جیسے ہزار ہا صرفہ خرچ مین احتیاط
کا کرنا صراف عرف حال مین اوسکو کہتے ہین کہ فلوس مقابل مین روپیہ کی فروخت کرے
صلاح بمعنی مشورہ کے مستعمل ہے صلاحیت احوال روزمرہ کا جو زمانہ وار حاکم کی بہتری
کلمہ ہیجے صمّ بکمّ چپ کہ کسی بات کا جواب نہ دے اور اسمین تعریض کر کر گم صم کہتے ہین صور جو کہ
اسرافیل روز محشر کو پھونکیگا صوف پشم گوسفند اور عرف حال مین بمعنی بانکی جس سے
کو بٹہ بنا جاتا ہے بھی بولتے ہین اور ایک جامہ ابریشمی کا نام بھی ہے اور چونکہ اکثر یانہ دوات
مین ڈالتے ہین شاید اسیواسطے اوس چیز کو کہ دوات مین ڈالین صوف کہتے ہین
لیکن رسالہ لغات ہندی مین سوف سین سے ضبط کیا ہے اور لکہا ہے کہ سوف پارچہ ابریشم
یا پنبہ کہ دوات مین ڈالین انتہی کلام صوفی پرہیزگار صیند شکار احد کبوتر بازون کی اصطلاح

مین عہد اس امر کا کہ دو شخص مقابل مین سے جو کوئی دوسرے کی کبوتر کو پکڑے پھر نہ دے چنانچہ
بولتے ہین ہماری اور اوسکی صید ہے صیدی جو دو شخص کہ آپسمین صید رکھتے ہون ہر واحد
کو صیدی کہتے ہین شاہ نصیر مغفور مرحوم کا شعر ہے جیسے سر تا کسی صید یا کبوتر ہر دم + لاگ
پروانکی سو بار اوٹھے اور بیٹھے + باب ضاد معجمہ ضد ہندو مین بمعنی اصرار اور ہٹ کی مستعمل ہے
ضد باندھنی بہت اصرار کرنے ضدی وہ کہ بہت اصرار کرے ضرر گزند ضلالت گمراہی ضیافت
کسیکو کھانا کھانے کے واسطے بلانا باب طاء مہملہ طاق مقابل جفت کا اور بمعنی یگانہ کے
مثلاً وہ اس کام مین بڑا طاق ہے یعنی یکہ ہے طاقت معروف طالع مستعمل بمعنی بخت کی
طاہر پاک طبیب معالج طباق مشہور طبراق اکثر فقرا سے بمعنی جھولی کے جسمین اسباب
گدائی کیا ہوا رکھین سنا گیا ہے شاید لفظ طباق کو خراب کر کر یہ لفظ بنا لیا ہے طراوت معروف
طرب خوشی طشت معروف طعنہ معروف طعنہ مہنہ مثلہ طغیانی زیادتی طنز مستعمل بمعنی طعنہ
کے طور بفتح طاء مہملہ معروف طوطی توتا اور اسکی تحقیق مین اہل لغت کو اختلاف ہے اوسکی تحریر
کی اس مختصر مین گنجایش نہین طواف کعبہ کی گرد پھرنا طول درازی طول کلام درازی کلام
کی طول دینا بات کا بہت بڑھانا بات کا طول دینا قصہ کا بہت بڑھانا جھگڑے کا طوفان
اردو مین مستعمل بمعنی بہتان کے ہے مثلاً ہم پر کیون طوفان لگاتے ہو اور اوسنے تو وہ طوفان
کھڑا کر دیا طیش بمعنی غضب کے مستعمل ہے + باب ظاء معجمہ ظاہر معروف ظاہر پیر
پیشوا حلال خوردن کی قوم کا ظالم ظلم کرنیوالا ظرافت خوش طبعی ظلم جور ظلم ڈھانا جور بڑی
نہایت کرنا ظلما ظلمی از روی جور اور یہ محاورہ عوام شاہجہان آباد کا ہے ظلمات کہتے وہ تاریکی
جسمین چشمہ آبحیات کا ہے ظہر نماز پیشین باب عین مہملہ عابد عبادت کرنیوالا عالم
صاحب علم عالم الغیب غیب دان یعنی خداوند تعالی عارف صاحب معرفت عاریت لغت مین

بمعنی برہنہ ہونے کے ہی اور مجازاً وہ کہ جس سے کوئی کام نہو سکے چنانچہ کہتے ہین وہ
اس کام مین عاری ہی اور بمعنی تنگ ہونیکے مثلاً مین اوسکی ان حرکتون سی عاری آگیا
عبث بے فائدہ عبادت بندگی خدا عبارت معروف عبرت نصیحت لینی عبور دریا سی پار ہونا
اور کتب متداولہ اور غیر متداولہ پر نظر ہونی مثلاً فلانی کو بڑا عبور ہے عداوت دشمنی عدالت
عدل کرنا اور مجازاً محکمہ عدالت کو عدالت کہتی ہین عرب ملک معروف اور وہانکی رہنے والے کو
بھی عرب کہتی ہین عرب سرا نام ایک آبادی کا باہر شہر شاہجہان آباد سے کہ سابق مین آباد
کی ہوئی اہل عرب کی ہی اور وہی لوگ وہان فروکش ہوتے تھے عربی باجا دف اور تاشہ
وغیرہ سودا کا شعر ہے شہر آشوب مین سی رہی فقط عربی باجہ پر انہون کی شان +
جو چاہین اوسکو نہ سمجہائین سو ہی کیا امکان + عربی چھٹیا ایک طرحکی نمایش دستار کی
کہ اس نواح مین صلحا اور اتقیا کی ساتھ مخصوص ہے عرفہ عرف حال مین روز سابق عید الضحی کی
اور عید الفطر اور شب برات کا عرفہ کرنا بعد مرنے کسیکے جو روز عرفہ واقع ہوا اوس روز مین
موتی کی فاتحہ حلوی پر دلوانی عرصہ مدت قلیل یا کثیر چنانچہ بولتے ہین اس بات کو
تھوڑا عرصہ ہوا یا بہت عرصہ ہوا عرضی خط اپنی سے بڑیکی نسبت اور اوسمین شرط یہ ہے
کہ اوسکی پیشانی پر ایک خط کھنچا ہو عرض معروض وہ مطلب کہ کسی بزرگ کی خدمت مین
بیان کیا جاوی عرض بیگی وہ شخص کہ بادشاہ کی حضور مین اوسکی وساطت سی عرض مطلب
کیا جاوی عزرائیل فرشتہ کہ جان قبض کرتا ہی عزم قصد عزیمت وہ دعا جس سے موکلات کو
حاضرات مین حاضر کرین عزیز جو کہ قرابت قریبہ رکھتا ہو عزت بمعنی بزرگی اور آبرو کی مستعمل
ہی عزت دار صاحب عزت عزت والا مثلہ عزیزداری قرابت قریبہ عشرت عیش عشق محبت
جو نہایت عشقبازی کسیکی ساتھ عشق کرنا عشق اللہ یہ محاورہ پہلوانون کا ہے کہ اکھاڑی مین اوتر

بجای سلام کی ایسمین استعمال کرتے ہین عطر خوشبوی مخصوص عطر لگانا ملنا خوشبوی مذکور کا کسیکے
کپڑون کو عطر ملنا مثلہ علت اصل مین بمعنی بیمار سیکے ہی اور چیز خراب کو مجازاً علت بولتی ہین
علیل بیمار علامت نشانی علاقہ تعلق اور نوکری علاقہ دار قرابتی علاقہ ٹوٹا علاج چارہ
علیحدہ جدا مثلاً وہ ہمسے علیحدہ ہوگئی عمر عین مضموم اور میم ساکن سے معروف عمدہ لغت مین ماسن چیز
کو کہتی ہین کہ اوسپر اعتماد کیا جاوے اور مستعمل بمعنی اچھی چیز اور بہتر کی مثلاً عمدہ کپڑا اور عمدہ کھانا اور
بمعنی سردار کے سودا کا شعر اتفاق ایک آشنا میری + سے گئے تھے ایک عمدہ کی ڈیرے +
عمارت معروف عماری ہودج جو ہاتھی کی پشت پر رکھین عماری دار ہاتھی وہ ہاتھی جسکی
پشت پر عماری رکھی ہوئی ہو عنایت توجہ عنابی برنگ عناب عورت زن عید روز معروف
اور بمعنی بہت خوشی کی مجازہی جیسے کہین کہ اوسکی گھر آج عید ہے یعنی نہایت خوشی ہی عیش عشرت
عیب معروف عیب دار جسمین کچھ عیب ہو عیب لانا گھوڑی کا عیب دار ہوجانا گھوڑی کا
بعد اسکی کہ نہو باب غین معجمہ غایب جو سامنے نہو غار گڑھا غاشیہ پوشش اسپ غالیچہ قالین
غالب جو دوسری پر غلبہ رکھتا ہو غارت لوٹ غازی جو کہ کافر سے جنگ کرکے فتحیاب ہو
یعنی کم ذہن غٹ غٹ لا جرعہ پیجانا شربت یا پانی وغیرہ کا غٹاغٹ مثلہ انشاء اللہ خان کا شعر
وہ دھوم ہے بادہ کشونکی ہے کہ میخانہ مین + مست جلتے ہین صراحی کی غٹاغٹ سی بہت +
غٹ پٹ چسپان اختلاط غدر لغت مین بیوفائی کرنا اور مستعمل بمعنی مفسدہ کی غدود ایک گرہ
ہی کہ جلد بہ نہین ہوجاتی ہی لیکن درد نہین کرتی غدار دال مہملہ کے تشدید سی لغت مین بیوفا
اور مستعمل بمعنی شہر وسیع کی چنانچہ بولتی ہین کہ بڑا شہر غدار ہے یعنی وسیع اور چونکہ ایسی محل مین
بولتے ہین کہ کوئی چیز یا شخص گم ہوجاوے اور اوسکی تلاش سے بسبب وسعت شہر کی عاجز ہون
شاید اس نظر سے ہو کہ جیسی بیوفا سے حصول مراد کا غیر متصور ہے ایسی ہی اتنی بڑی شہر مین

دستیاب ہونا اسکا بھی غیر متصور ہے غذا معروف غربت مسکینی غریب مسکین غش بیخود ہونا
بسبب ضعف قلب کی غش کرنا دل از دست دادہ ہونا انشاء اللہ خان کا شعر ہے چل نکلی خلطے
مین یہ بطامی کہ او سیہ رات + سو بار کبک خندہ اقلقل نے غش کیا + غش آنا بیخود ہونا
بسبب ضعف قلب کے انشاء اللہ خان کا شعر ہے جسوقت تیری محو تجلی کو غش آیا + لوگون نے
کہا حضرت موسی کو غش آیا + غصہ اردو مین بمعنی خشم کے مستعمل غضب بمعنی خشم اور بمعنی
بسیار کی بھی مستعمل اول ظاہر ہے اور دوم جیسی اوسکا غضب حافظ ہے یا غضب ذہن ہے یعنی بہت
غضب کرنا بیجا کرنا مثلا کوئی شخص کوئی حرکت نامناسب کرے تو اوسکی تنبیہ کے واسطے کہین
کہ تو نے غضب کیا یعنی یہ امر کرنا نہ تھا غضب ڈھانا بیداد سخت کرنی مثلا اوسنے ہمپر ایک غضب
ڈھا رکھا ہے غضبناک خشمناک غضبی مثلہ اور غضبی اوسکو بھی بولتے ہین کہ کسی محل خوف اور جائے مخوف
مین ارتکاب کر بیٹھے اور نہ ڈرے جیسے کہتے ہین وہ بڑا غضبی ہے اور اس محل مین غضب بغیر
یای تحتانی کے بھی بولتے ہین مثلا وہ بڑا غضب ہے غضب خدا کا یہ ایک عبارت ہے الیسی
سے تنفر کی وقت بولتے ہین مثلا غضب خدا کا ایسا بھی کوئی کام کرتا ہے غضب پڑنا کسی پر
خدا کی عتاب مین گرفتار ہونا جیسے اس شعر مین ہے پھینک عمامہ کو تو سر سے پڑے تجھپہ غضب +
پہونچا اس بوجھسے تو منزل مقصود کو کب + غفت سفت گیرا غفلت معروف اور
خواب یعنی نیند مثلا مجھکو بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سے آگئی یعنے نیند آگئی غفور الرحیم دو اسم
صفت ہین حق تعالی شانہ کی لیکن محاورہ اردو مین اکثر بولے جاتے ہین مثلا وہ بڑا غفور الرحیم ہے
غل غین مضموم بمعنی شور غلغل غین مکسور اور لام اول مضموم اور واو معروف اور لام دوم
ساکن سنے وہ کمان کہ اوس سے غلولہ مارین اوسکو فارسی مین کمان گروہہ کہتی ہین غلہ
غین مضموم اور لام مشدد اور خفاسے ہای ہوز سے غلہ شاید مخفف غلولہ کا ہے غلبہ زبردست

غلہ

ہونا غلاف پوشش آئینہ اور شمشیر اور شیشہ وغیرہ کی غلط مقابل صحیح کے غلطی مقابل
صحت کی غلام معروف غلہ اناج غلک غین مضموم اور لام مشدد سے وہ ظرف جسمین
آمدنی سائر یا نذر کی ڈالتے رہین غور غین مفتوح سے تہ اور قعر لیکن کسی چیز مین بہ تعمق فکر
کرنیکے معنی مین مستعمل ہے غوری غین مضموم سے غور کا رہنے والا اور غور نام شہر کا ہی جیسے
سلطان غوری اور غوریون کی سلطنت مشہور ہے غول غین مضموم اور واو مجہولہ سی مردم مجتمع
اور اکٹھے غیرت غین مفتوح سی رشک لیجانا غیر بیگانہ + غیب پوشیدہ ہونا اور بمعنی غائب
کے مستعمل چنانچہ بولتے ہین کہ غیب کا حال کیا معلوم ہی یعنی جو چیز نظر سی مخفی ہی غیب دان
یعنی حق تعالی شانہ غیبانی یہ لفظ دشنام ہی مگر بہ نسبت اور دشنامون کے مستعمل فحش بہ
نہین ہی کس واسطے کہ ثقات کی زبان پر بھی آجاتا ہی یہ لفظ عورتون کی حق مین بولتی ہین
ظاہرا مرکب ہی غیب اور آنے سے کہ افادہ نسبت کا کرتا ہی اسکے معنی یہ ہوئے کہ منسوب
بغیب یعنی پوشیدہ کار کرنیوالی اور ظاہر اس پوشیدگی سی فعل شنیع چھپ کر کرنا مراد
ہے اور عورتین اس لفظ کو چندان سخت نہین سمجھتین غالبا معنی نہ سمجھنے کے سبب سے ہے

فصل فا فائدہ باعتبار لغت کی مال جو دیا جاوے اور عرف مین عام ہی اس سے کہ مال ہو یا
علم یا اور کچھ فارسی زبان معروف فارسی بولنا یعنی زبان فارسی مین کلام کرنا فال
شگون نیک وبد فال گوش راہ چلنی مین مردم کی باتون پر کان رکھنا اور اوس سے
اپنی مطلب کے موافق شگون لینا فال کھولنا کتاب عزائم اور اعمال کی کھولکر حسب حال کسیکو
بتانا فالودہ نشاستہ کہ پکا کر جمالین اور اوسکو موسم گرمی مین شربت مین ڈالکر استعمال
کرتے ہین فالسہ نام میوہ ترش مزہ فالتو تای فوقانی مضموم اور واو معروف سی ایسی
چیز کے معنی مین سنا گیا ہی کہ ضرورت سی زائد ہو فاصلہ اردو مین بمعنی مسافت کی مستعمل ہی

مثلاً یہان سی وہان تک بہت فاصلہ ہی یا تھوڑا فاصلہ ہی فارغ ضد شاغل کی فاحشہ زن بدکار
فجر سفیدۂ صبح فجر ہوئی صبح کا نمودار ہونا اور رفع ہونا غفلت کا بسبب تنبیہ شدید کی مثلاً یون
کہتی ہین اتنی جوتیان لگینگی کہ فجر ہو جائیگی اور بجائی لفظ فجر کے تڑکا جو ہندی ہی بمعنی فجر کے
ہی بھی استعمال کرتے ہین فحش فای مضموم سی سخن زشت کہنا فخر فای مفتوح اور خای ساکن یا مفتوح
سے ناز کرنا فدا اردو مین بمعنی قربان کی مستعمل ہی مثلاً ہم اپنی جا تک فدا کرنیکو حاضر ہین
فربہ موٹا فرق جدا کرنا اور مستعمل بمعنی جدائی کے اور بمعنی تفاوت کی جو دو چیزون مین ہو بھی
استعمال کیا جاتا ہے مثلاً ان دونون چیزون مین یہ فرق ہی فراق جدائی فرقہ ایک گروہ
مردم کی فرمان حکم اور کتابت بادشاہ کی طرف سی فرمایش کسی سی تحفہ منگوانا فرنی نام ہی ایک
طعام کا مثل کھیر کے فصاد معروف فصاد فصد کھولنے والا فضا میدان فق ہونا رنگ کا
اوڑنا چہرہ سی جیسی اس مصرعہ مشہور مین ؎ سحر ہے دور میرا رنگ فق ابھی سی ہی + فقرہ
اردو مین ایسی باتکو کہتے ہین جو مشتمل اوپر فریب کی ہو مثلاً جیسے آپ خوب فقرہ چلے ہی فقیر درویش
خواہ گدا ہو خواہ غیر اسکی فکر اندیشہ لیکن اردو مین اوس اندیشہ کو بولتی ہین جو محل اندوہ
مین ہو فن اردو مین بمعنی فریب کے مستعمل فنا معروف فوت نیستی فوتی فراری اصطلاح
اہل دفتر مین مرنا یا کہین بھاگ جانا کسی نوکر کا اور اردو مین اسی معنی مین مستعمل ہے
فوطہ دار وہ سا ہو کہ کسی امیر کی سرکار مین صرف زر کا متعہد ہو فہم سمجھنا فہو المراد یہ
عبارت کسی شرط کی خبر مین واقع ہوتی ہے یعنی اگر فلان امر اسطرح سے ظہور
مین آوے تو ہماری یہی مراد ہے باب قاف قاری وہ شخص کہ حروف کلام اللہ
کی تجوید قراءت کے ساتھ ادا کرے قاضی وہ شخص کہ منصب قضا سلاطین کی طرف سی
اوسکو مفوض ہو اور نکاح پڑھوان قاب رکابی کلان چینی کی قاتل معترف اپنے قصور

پر قاصہ مدہ وہ شخص کہ باجرت خط کہین لیجاوے قالین فرش پشمین قالب کالبد نقش اور خشت
اور زر اور نقرہ کا اور معنی جسم کے قالبوت مثلہ لیکن یہ روزمرہ عوام کا ہے اور قالب مین تغیر دیکے
بنا لیا ہے قماش پہانات قافلہ کاروان قارورہ اصل مین معنی شیشہ کی ہے اور چونکہ بول
مریض کا شیشہ مین رکھکر طبیب کو دکھاتے ہین مجازاً بمعنی بول کے مستعمل ہو گیا ہے قبیلہ زن منکوحہ
جسکو مہاجن جورو کہتے ہین قبیلہ پرور جو شخص کہ اپنے اقربا کی پرورش بہت کرے قباحت برائی
قبلہ یعنی کعبہ اور لفظ تعظیم کا بھی ہے قبلہ وکعبہ قبلہ کو دوسرے معنی مین قبلہ رو جو شخص کہ قبلہ کی
طرف منہ کیے ہوئے ہو قبلہ نما ایک چیز ہے کہ اوس سے سمت قبلہ معلوم ہو جاتی ہے اوسکو
بشکل مرغ کے بقدر مگس کے بناتے ہین اور وہ اکثر متحرک رہتا ہے سودا کا شعر ہے
ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانہ مین + تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ مین + قبرستان وہ جگہ کہ
اوسمین قبور بہت ہون قبول یعنی پیش آنا اور معنی مان لینے کی مستعمل قبولیت اردو مین معنے
اجابت دعا کی مستعمل ہے چنانچہ بولتے ہین کہ آخر شب قبولیت کا وقت ہے یعنی دعا مانگی سو قبول
ہوتی ہے قبولی ایک قسم ہے طعام کی کہ چاول اور دال نخود سے پکاتے ہین جیسی کھچڑی چاول اور
دال مونگ یا دال ماش وغیرہ سے قضیہ یعنی جھگڑہ کی مستعمل ہے قصور بمعنی تقصیر کے قصاص
جان کے بدلے جان یعنی قضا بمعنی موت کی زبان زد ہے قضارا یعنی اتفاقاً قضیہ ضماد جبیرہ
قط زن وہ چوب یا ہاتھی دانت کہ اوسپر قلم کو قط لگا دین قط گیر مثلہ شیخ ابراہیم ذوق
سلمہ اللہ تعالی کا شعر ہے اوٹھائے سو ستم سر منط ہین یہ خون کے دعوے کو نہ غلط ہین یہ
کہ مثل قط گیر خط پہ خط ہین ہنوز باقی ہے استخوان پیر + قطار چند شتر ایک نسق پر چلتے ہون
قفل معروف قل عبارت ہے قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
سے کہ اکثر فاتحہ کے وقت انہین کے پڑھنے کی رسم ہے قلّ ہو جانا قریب ہلاک ہو پہنچنا مثلاً

مارے بھوک کے قتل ہو گیا قُل اعوذیہ وہ شخص کہ عادت اوسکی اس امر پر جاری ہو کہ
جا بجا قُل پڑھکر طعام اور فلوس لیا کرے قندیل اندل قلیہ سادہ گوشت [illegible]
کوٹ کر پکایا ہو قمار جوا قندیل معروف [illegible] ایک چیز ہے کہ شیشے کی ہوتی [illegible]
پردہ کے نصب کرتے ہین قوت واو مشدد [illegible] قوم گروہ قول گفتار [illegible]
قسم سرود کی قول دینا عہد باندھنا قوی مقابل ضعیف کی قواعد جمع قاعدہ کی اور [illegible]
خاص سپاہیون کی قوال سرائندہ قہر معروف قہار قہر کرنیوالا اور [illegible]
مین بھی واقع ہوتا ہے جیسے کہتے ہین وہ قہار دریا ہے قہوہ تن جوش [illegible]
فی استغراق قیمہ گوشت کٹا ہوا قیامت روز معروف اور کلمہ تعجب کا مثلاً وہ قیامت
خوبصورت ہے اور روز مخصوص مین ازبسکہ آشوب اور آفات بہت ہونگی اور قامت [illegible]
بھی فتنہ زا ہے معشوقون کے قامت کو اوس سے تشبیہ دیتے ہین [illegible] شعر [illegible]
یار اور قیامت مین ہے کیا ممنون + وہی فتنہ ہے لیکن یہان ذرا سانچے مین ڈھلا ہے
قیمت ارزش کسی چیز کی قیمتی گران قیمت چیز باب الکاف تازی کام مترادف کار
کا کان گوش کان رکھنا کسی کی باتون کو متوجہ ہو کر سننا پوشیدہ کان دھرنا متوجہ
تمام سننا کسی بات کا کان پکڑنا توبہ کرنا کسی امر سے کانمین پھونکنا کسی سے کسیکی بدگوئی
کرنی اسطرح پر کہ اوسکی دلنشین ہو جاوے کان اینٹھنا گوشمالی کان بجنے یا [illegible]
کانمین بسبب تموج ریاح کے خود بخود آواز آنی بدون اسکے کہ کسی خارج سے آواز دی ہو
کانکا میل زیر گوش کانا باتی معنی ترکیبی اسکے ہین [illegible] مستعمل ہے
محل مین ہے کہ کسی طفل خورد سال کے کان تک منھ لیجاکر [illegible]
وہ ڈر جاوے کانا پھوسی کسیکے کان مین آہستہ آہستہ بات کرنی [illegible]

جسکی ایک آنکھ کور ہوا ور کنھیا جاوتا رہے ہندوؤنکے عقیدہ مین کاٹے کیواسطے یعنی کسواسطے
یہ محاورہ بزبان سابق کا ہی اور اب متروک ہی انشاء اللہ خان کا شعر ہے کیون فائدہ
بھی کس لئے کاٹے کیواسطے ہے موجب ہی حصول بھی کچھ مدعا غرض + کانٹا خار اور وہ
قلاب کہ اوس سے کوئی سے نکالین اور وہ قلاب کہ جس سے مچھلی پکڑین اور وہ ترازو
خورد جس سے سونا یا چاندی یا موتی وغیرہ وزن کرین کاٹ حاصل بالمصدر ہی کاٹنے سے
جو ٹکڑا جسکا ہے بیدان کا کاک ایک قرص ہوتا ہے آرد گندم کا کہ اوسکو شیرین پکا کر خادم
درگاہ کی بطور تبرک کے تقسیم کرتے ہین کائی وہ زنگار جو پانی پر جم جاوے کاچھی مرد
ترکاری فروش کاچھن زن ترکاری فروش کانچ وہ چیز کہ اوس سے شیشہ اور بوتل بنتی
ہی اور وہ گوشت کہ نشست گاہ سے وقت براز کرنے کے بسبب ضعف اور نحافت کے
باہر نکل آوے کاٹھ تا سے ہندی مخلوط الہا سے چوب کاریگر صناع کانجی وہ ترشی کہ مثل
خردل وغیرہ پانی مین ڈالکر رکھہ چھوڑین یہانتک کہ ترش ہوجاوے کاج مترادف
کارکا کاجو بھوجو وہ چیز کہ کاریگر لے باعتبار ظاہر کے خوشنما اور دلفریب بناویں ہو لیکن
پائدار نہو کاڑھا رای ہندی مخلوط الہا سے وہ آش رقیق کہ کچھ ادویہ سے تیار کر کر
زن نوزادہ کو پلاوین کامی آدمی وہ شخص کہ بسبب کاروبار کے فارغ نہو اور بیشتر
مصروف کام مین رہے کاتنا تا سے فوقانی سے بافتن پنبہ اور ابریشم وغیرہ کا کانس
ایک قسم ہے گیاہ کی کانسی ایک چیز ہے مثل برنج کے کہ برنج اور فلزات ملا کر بناتے ہیں
اور اوس سے ظروف تیار کرتے ہین کاٹھی تا سے ہندی مخلوط الہا سے ایک چیز ہی ہیا
اسپ سے کہ اوسکی پشت پر وقت سواری کے رکھ لیتے ہین اور ظاہرا مرکب ہی کاٹھ
سے جو بمعنی چوب کے ہی اور یاے نسبت سے پس اول جو بہت بنتے تھے اور اب اکثر

اور چیز سے بھی نباویں لیکن اوسی نام کے ساتھ مسمی کرتے ہین کالی چیز سیاہ کالی گھٹا ابر سیاہ
کالی بلا بلا سے مراد ہے انشاء اللہ خان کا شعر ہے قسمیں تو ساری ہو چکیں باقی رہی ہے آپ کی
کالی بلا کے غول بیابان کی قسم ہے کالا سیاہ عموماً لیکن یہ مذکر پر اطلاق کرتے ہین اور
مار سیاہ خصوصاً کالا منہ یہ اکثر بد دعا میں استعمال کرتے ہین مثلاً تیرا کالا منہ کیا کرتے ہیں
کالے بال یا محبوب لوٹ سے ہو زلف کاجل دود کا جل کی کوٹھری یعنی محل بدنامی کا کاجل
چراغ کے شعلہ پر سرپوش وغیرہ رکھ اور دود حاصل کرنا کاجل لگانا استعمال کرنا دود کا
آنکھ میں بطور سرمہ کے کاوا ایک فعل ہے کہ گھوڑے کو اس طرح پر دوڑاتے ہیں کہ
کہ اوسکے قدم کے نشان سے زمین پر ایک دائرہ سا ہو جاتا ہے کاوا دینا فعل کاوے
کا عمل میں لانا کایا ہندی میں بمعنی جسم کے کایا پلٹ بطریق تناسخ کے روح کو ایک
جسم میں سے دوسری جسم میں ڈالنا کایا کلپ بعض ادویہ کی استعمال سے جسم کے ہیئت اور شکل
کو بدل دینا مثلاً پیرانہ سال کا بدن مثل جوانوں کے ہو جاوے حتی کہ دانت درست
اور ریش پھر سیاہ ہو جاوے کاہی بہ رنگ کاہ یس چاہیے کہ رنگ زرد کو کہیں لیکن
رنگ سبز ہلکا ہوا دسپر اطلاق کرتے ہین اور بمعنی کسیس کے بھی ہے جو ایک قسم سبز رنگ
کی کا ہو نام دارو کا ہے پیالہ کب ظرف زمانی ہر کہ محل استفہام میں استعمال پاتا ہے
مثلاً کب جاوگے یعنی کس وقت کبت اشعار ہندی بھاکا کے کبتا وہ شخص کہ اشعار ہندی
بھاکا کے تصنیف کرے کپوت کاف مفتوح اور یاے فارسی مضموم اور واو معروف سے
ناخلف کپڑا اسے ہندی سے قماش سوت سے بنا ہوا کپڑے پہننے کی جامہ ہاے پوشیدنی
کپاس پنبہ غیر محلوج کتا کاف مضموم اور تاے فوقانی مشدد سے سگ کتیا کاف مضموم
اور تاے فوقانی ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے مادہ سگ کتی تاے فوقانی مشدد

مکسور سے مع یاے تحتانی معروفہ کی شکل لیکن محاورہ مین گتیا بہت مستعمل ہے گٹھلی کاف
مضموم اور تاے ہندی ساکن اور کاف تازی مکسور مع الیا ہے نام دارو اور دانت کا
صدمہ پہونچنا رشتہ کاغذ باد کو اسطرح سے کہ کاغذ باد کے زور سے ٹوٹ جاوے گتم کاف
مضموم اور تاے ہندی مفتوح اور میم ساکن ہے گنبہ اور قبیلہ کُٹی کاف مضموم اور
تاے ہندی مشدد اور یاے معروفہ ہے ایک چیز ہے کہ کاغذ کو پانی مین تر کر کر خوب کوٹتے
ہین تاکہ اجزا اوسکے باریک ہو کر مثل خمیر کے ہو جاوین اور اوس سے جلد کتاب اور قلمدان
وغیرہ بناتے ہین کٹھرا تغار چوبین کٹورہ کاسہ یا روئین کٹار کاف مفتوح اور تاے
ہندی مع الالف سے سلاح معروف کٹاری کٹار خورد کجاوہ محمل شتر کچرا تصغیر کاچل
کی بابدال لام براے مہملہ کچرا جیم فارسی کے ساتھ خربزہ خورد کہ ہنوز پختگی پر نہ آیا ہو
کُچ کاف مضموم اور جیم فارسی ساکن ہے سر پستان کچیلا کاف تازی مضموم اور جیم فارسی
مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام مع الالف سے مترادف میلا کا لیکن استعمال اسکا
میلے لفظ کے ساتھ آیا ہے اور تنہا نہین دیکھا گیا تسلی کا شعر ہے اسطرح میلی کچیلی تو یہ
آفت ہو تم + گر تکلف کرو کچھ پھر تو غضب لاواجی + کچا خام کچا ہونا کھسیانا ہونا کچیانا
کھسیانا کرنا اور اول کسی ارادہ سے باز رہنا اور دوسرا کسی ارادہ سے باز رکھنا ہے کچ کچ بہت
آدمیون کا ملکر باتین کرنا کچیا کاف مفتوح اور جیم فارسی ساکن اور یاے تحتانی مع الالف
سے جو شخص کہ اپنی ارادہ سے اندک خوف سے باز رہے کچالو ترکاری معروف کچنال درخت
معروف کچنال کی کلی غنچہ درخت کچنال کا کچومر قاش ہاے انبہ خام کہ اوس سے اچار بناتے ہین
اور بعضے بجاے جیم کے باے موحدہ اور واو اور باے موحدہ کے درمیان نون غنہ
کہتی ہین کچومر کرنا کسیکو مار کر قریب ہلاک پہونچانا کچہری یہ لفظ باعتبار الفاظ کے مونث

کچرا مذکر معلوم ہوتا ہے لیکن واقع مین خلاف اسکے ہے کسواسطے کہ کچری ایک ثمر ہے کہ حجم مین
اقسام سے صحرائی کے اور بعضے اس سے کلان تر اور وہ ای ہی قسم خربزہ کی اور شاید اوس لفظکی
تانیث ہے اور یہان تانیث بلحاظ خوردی حجم کے ہو نہ بلحاظ اوسکی کہ خربزہ خوردتر ہے او شاید اسی
لحاظ سے ہو چونکہ کدو اور تخم مثل خربزہ کی ہے گویا وہی کچرا ہے کہ اپنے حجم کی نسبت خوردتر ہے واللہ اعلم
بالصواب کدو دال مہملہ مخففہ سے ثمر معروف جسکو گھیا کہتے ہین اور اوسکو عرف مین کدو
دال مشدد سے کہتے ہین اور یہ مخفف بمعنی گاہ ہے جسکو کبھو بائے موحدہ مخلوط الہا سے استعمال کرتے
ہین اور چونکہ یہ لفظ مشترک ہے ایک شاعر نے اسکو شعر فارسی مین خوب باندھا ہے اور اس
لفظ ذو معنی کا فائدہ بخشا ہے وہو ہذا ۔ گفتم درین بہار کہے بادہ میخوری ۔ ازناز گفت
آن بت من کدو کدو ۔ چونکہ یجیب ساکن بنا ہے پس معنی شعر کی یہ ہوے کہ مین نے پوچھا کہ
اس بہار مین کبھی تو شراب پیتا ہے اس معشوق ہندو نی ناز سے کہا کہ گاہے گاہے اور چونکہ
کدو ظرف شراب بھی ہوتا ہے اور تکرار افادہ کثرت کا کرتے ہین جیسے چمن چمن لالہ گل گل
وغیرہ آن پس معنی یہ ہوے کہ بسیار بسیار اور نہ مطلق بسیار بلکہ اسقدر کہ اوس سے کئی کدو لبریز
ہو سکین کدال کاف مضموم سے ایک آلہ ہے زمین کھودنی کا کدارا کاف مکسور سے نام ہے ایک
راگ کا کراہ کاف مفتوح اور رائے مہملہ مع الالف اور رائے ساکن سے وہ صدائے حزین کہ
کہ بیماری مین بے اختیار نکلے گراہ کاف مضموم سے وہ راہ جسمین سے آمد و رفت متروک ہوگئی ہو کریل کاف
مفتوح اور رائے مہملہ مکسور اور یائے تحتانی ساکن سے نام ہے ایک درخت کا کرپا کاف مکسور
اور رائے مہملہ ساکن اور بائے فارسی مع الالف سے مہربانی یہ لفظ ہندی ہے اور استعمال
اسکا پنڈت ہندی خوان یا اکثر ہنود جو فارسی سے بہرہ نہین رکھتے کرتے ہین کروٹ کاف
مفتوح اور رائے مہملہ ساکن اور واو مفتوح اور تائے ہندی ساکن سے ظاہرا بمعنی پہلو

پہلو

ہے کروٹ لینا اس پہلو سے اوس پہلو ہونا کروٹ بدلنا اس پہلو سے دوسرے
پہلو پر کر دینا بشرطیکہ ایک پہلو پر لیٹے ہوئے دیر ہوئی ہو کریدنا کاف مضموم سے لکڑی یا
آہن سے سر تیز سے خاک یا آتش کو کسی چیز کی تلاش کے واسطے ہٹانا کریدنی یاے معروفہ سے
وہ چوب کہ اوس سے آتش تنور اور دیگدان کی اولٹ پالٹ کریں کرنڈ کاف مضموم اور راے
مہملہ مفتوح اور نون ساکن اور دال ہندی ساکن سے ایک پتھر ہے کہ اوس سے چاقو
یا تلوار تیز کرتے ہین کرم کاف مفتوح اور راے مہملہ مفتوح اور میم ساکن سے ہندی
مین بمعنی تقدیر کے ہے اور یہ لفظ بھی سواے ہنود کے اور کسی کی زبان د نہین چنانچہ بولتے
ہین ہماری کرم مین یہی لکھا تھا کرارہ کاف مفتوح سے اور راے مہملہ مع الالف جو شے
نان دانتو مین دبنے کے وقت فی الجملہ سخت معلوم ہو اور دانت سے توڑنے کے وقت ایک گونہ
اوس سے آواز پیدا ہو اور اس لفظ کا اطلاق مذکر پر ہوتا ہے کراری مونث کرارہ کڑوا راے
ہندی سے تخم معصفر کڑوا تلخ اس کا اطلاق مذکر پر ہے کڑوی تلخ اس کا اطلاق
مونث پر ہے مثلاً بادام کڑوا اور نبولی کڑوی کڑواہٹ تلخی کڑکڑانا آواز کرنا کیان کا
انڈا دینے کے وقت کڑھنا کاف مضموم اور راے ہندی ساکن مخلوط الہا سے اندوہگین
ہونا کسی کے واسطے کڑاہ کڑھان کلان کڑاہی کڑھان خورد کڑکڑ چبانا چبانا کسی چیز کا اس
طرح سے کہ دانتوں کے صدمہ کی صدا بلند ہو کڑا حلقہ آہنی کہ اکثر سقف مین نصب
کرتے ہین اور حلقہ سیمین یا زرین کہ عورتین ہاتھ اور پانوں مین پہنتی ہین اور یہ قسم
زیور سے ہے اور بمعنی سخت کی کڑی ظاہر مین یہ مونث ہے کڑا کے واسطے لیکن یہ خلاف اوسکے ہے
کسو اسطے کہ کڑی وہ چوب دراز ہے کہ سقف اوس سے تیار ہوتی ہے اور بمعنی سخت کے لیکن
فرق اتنا ہے کہ اس معنی مین اول مذکر اور یہ مونث ہے کڑکا کاف مفتوح اور راے ہندی

ساکن اور کاف تازی مع الالف سے وہ کبت یعنی اشعار ہندی کہ باد فروش وقت
جنگ کے باواز بلند پڑھین کہ وہ مشتمل اوپر تعریف اور توصیف بہادرون اور سپاہیون کے
ہوتی ہین یہ مثل رفبر کے ہین عرب مین کسن امرہ گسنے سے جو سخت کھینچ کر باندھنے کو کہتے ہین
کساؤ زبخت ہونا کسی چیز کا کسان کاف تازی مکسور اور سین مہملہ مع الالف اور نون
ساکن سے کارندہ کشت کستی کاف مفتوح اور سین مشدد اور یای معروفہ سے ایک آلہ ہے
باغبانون اور گل کارونکا اوسکی فارسی رسالہ لغات ہندی ہین کلند لکھی ہے کسنب معصفر
کسیس زاک سیاہ کسیرو نام ہے ایک بیخ کا کہ اوسکو کبھی خام اور کبھی بریان کر کر کھاتی ہین
اور رنگ اوسکا سیاہ اور بقدر آلو بنجارا کے ہوتی ہے کسیرا یای مجہولہ سے ایک طائفہ ہے کہ ظروف
مسی کی بیع کرتے ہین کسیکی روح پیاسی تھی ایسی محل ہین کہتی ہین کہ سبوی پر از آب خود بخود
ٹوٹ جاوی شعر مغان اب شیشہ ہی ہاتھہ سے تیری جو ہر ٹوٹتا + کسی می کش کی شاید
روح یہان پیاسی بھٹکتی ہے + کف جھاگ کفنانا یعنی کفن پہنانا مردہ کو کفنی وہ کپڑا جسکو
درمیان سے پھاڑ کر فقرا گلی مین ڈالین یا مردہ کے گلے مین وقت تکفین کے پہناوین کفن چور
کفن دزد کگر کاف اول مفتوح اور کاف دوم مشدد مفتوح اور رای مہملہ ساکن سے ایک قسم
ہے حقہ کی گلگڑ والا وہ شخص کہ حقہ باجرت پلاوے کگڑ کا دم کشش حقہ مخصوص کی لکڑی کاف
اول مفتوح اور کاف دوم ساکن اور رای ہندی مکسور اور یای تحتانی معروف سے خیار ککری
کاف اول مضموم سے سوت کہ تکلے پر وقت کاتنی کے پیچیدہ ہو جاوے کل روز گذشتہ اور
آرام کل کل دونون کاف مکسور سے غل اور شور کرنا اسطرح سی کہ دوسرے کو ناگوار ہو مثلاً
ایسے وقت مین کہتی ہین کیون کل کل کرتے ہو اور اسکو دانتا کل کل بھی کہتے ہین کلھیا کاف
مضموم سے اور لام ساکن اور یای تحتانی مخلوط الہا مع الالف سے ظرف معروف بطور آبخورہ

کی لیکن اُس سے بہت خورد اور وہ اکثر عطارون کی دکان مین شربت وغیرہ کو دینے کے کام
آتی ہی کلیجہ قرص نان بشکل مخصوص کنندہ کہ تنور مین پکتی ہی اوسکو فارسی مین کلیچہ یای تحتانی
کے ساتھہ بعد لام کے کہتی ہین کلیجہ کاف مفتوح اور لام مکسور اور یای تحتانی مجہول اور جیم
تازی مفتوح مع الہا یا مع الالف سی جگر لیکن اطلاق اسکا بیشتر جگر انسان پر ہوتا ہی کلیجی
ہر چند تانیث کلیجہ کی ہی لیکن اطلاق اسکا جگر حیوانات مثل گوسپند و گاو وغیرہ پر ہی کلاونت
ایک طائفہ ہی گانیوالون کا کلال شراب فروش کلّہ کاف مفتوح اور لام مشدد سے معروف
اور نام ایک ترکاری معروف کا اور لاف اور با آواز بلند بولنا کلمہ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ
کلمہ گو مسلمان کلگی ایک چیز ہے کہ زیبائی کے واسطے سر اور دستار پر رکھتے ہین فارسی
مین جیغہ کہتی ہین کمر بند پٹکہ اور عرف حال مین ازار بند کو بھی کہتے ہین کمر کسنی کمر ہمت
کھینچنا باندھنا کمر تھامنی کیسکی اعانت اور امداد کرنی کیسکی وقت کار کے جب وہ بیدل
ہو چلا ہو کمر بندھانی امیدوار کرنا فلاح آئندہ پر تا کہ کسی امر خاص کے ارادہ سے باز نہ آوے
کمرک نام ایک میوہ کا اور نام ایک کپڑے کا ہی کہ اوس کا رواج زمانہ حال مین بسبب انگریزون
کے ہوا ہی کم قلیل کمی قلت کمتی بعد میم کے تاے مکسور مع یاے تحتانی معروفہ کی قلت
اور یہ لفظ کمی کو خراب کرکے بنایا ہی اگرچہ عوام سب اس لفظ کو تلفظ کرتے ہین مگر کبھی
خواص کی زبان سے بھی گوش زد ہوا ہی + کم طالعی کم نصیبی کم زور جوز و کم رکھتا ہو
کمان آلہ جنگ زرگری پہاڑ اون کی کمیلہ کاف مفتوح اور میم مکسور اور یاے تحتانی
مجہولہ سے مذبح اور یاے معروفہ سے نام ہے دوا کا کم رو فتح راے سے جو چل نسکے
سودا کا قطعہ گھوڑی کی ہجو مین سہ کم رو ہے اسقدر کہ اگر اوسکے نعل کا لوہا گلا کی تیغ
بناوے کبھو لہار + ہے دلکو یہ یقین کہ وہ تیغ روز جنگ + رستم کے ہاتھہ سی نہ چل سکت

کاف زبر + اور ضمہ راے مہملہ سے جو وجاہت نرکھتا ہو کمینہ ارذل کمین مثلہ کھکھلہ نام ہے
ایک جانور کا کہ وہ اکثر کشت زار خربزہ اور کھیا اور توری مین پیدا ہوتا ہی اور اوسے
تباہ کرتا ہی کنبھا وحش کنجر نام ہے ایک قوم کا کہ وہ مردار خوار ہے کنچنی یہ لفظ مرکب ہے
کنچن سے بمعنی زر کے اور یاے نسبت سے یعنی منسوب بزر اور چونکہ زنان رقاصہ طالب زر
بہت ہین اونکو مجازا کہنے لگے ہین اور یہ نام مختص اسی طایفہ کا ہے کنچن زر جیسے کہ
کنچنی کے تحقیق مین گذرا لیکن چونکہ یاے تحتانی تانیث کے واسطے ہوتی ہے کنچن بدون
یاے کے اوس مرد کو کہنے لگے ہین کہ اون عورتون کا مالک ہو کنجی کاف مضموم اور جیم
تازی مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے کلید کنجا کاف تازی مضموم اور نون ساکن اور جیم
تازی مع الالف سے ہندی مین گھونگچی کنبلانا پژمردہ ہونا کنول کاف مفتوح اور نون
غنہ اور واو مفتوح اور لام ساکن سے نام ہے ایک پھول کا اور ایک چیز ہے کانچ سے
بشکل پھول کے کہ اوسمین چراغ روشن کرتے ہین کنول گٹا وہ تخم جسکے درخت کا پھول
کنول ہے کنیر نام ایک درخت کا کن پھٹا ایک طائفہ ہے فقیر ہندو کہ کان کو شگافتہ کرکے
ایک حلقہ ڈالتے ہین کن پھٹا جوگی مثلہ کنڈل کاف مضموم اور نون ساکن اور دال ہندی
مفتوح اور لام ساکن سے خط مدور کہ کوئی شخص اپنے گرد کھینچے کنڈلی زنجیر دروازہ کنڈی
کواڑ بند کرنے کے کنڈی بند کرنی انشاء اللہ خان کا شعر ہے آئی جو میرے گھر مین وہ شب راہ
کرم سے + پٹ بند دیکھ کنڈی بد منہ پھیر کے کہنے لگی تعجب سے کہ یہ کیا + ہان تیری یہ طاقت
کنڈی دینی اور کنڈی لگانی اور کنڈی بند کرنی مثلہ کنگن کاف مفتوح اور نون
ساکن اور دال ہندی مکسور اور یاے مجہولہ سے پاچکدستی کہ زبان دہاتین کے ہے کنگن
سنگ نیرہ کنگن کاف دوم فارسی اور مفتوح ایک قسم ہے زیور کی کہ عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین

اور اوسکو سوار کہتے ہین کنٹھا بعد نون کی تاے ہندی مخلوط الہا مع الالف بالائی زیور طلائی
کہ اوسکو گلے مین پہنتے ہین کنگورہ کنگرہ کہ دیوار حصار اور حویلی پر بناوین کنگر کاف مضموم
اور نون غنہ اور کاف دوم فارسی مفتوح اور راے مہملہ ساکن ہے جو نہایت فربہ اور زور آور
ہو کنگنی کاف مفتوح اور نون غنہ اور کاف دوم فارسی ساکن اور نون مکسور اور یای تحتانی
ساکن سے نام ہے ایک غلہ کا کہ نہایت باریک ہوتا ہے اور اس نواح مین اکثر لالون کو جو جانور
سرخ رنگ ہے کھلاتی ہین کنکھجورہ خزندہ معروف کہ کانمین گھس جاتا ہے اوسکو فارسی مین
ہزارپا اور صدپایہ بھی کہتے ہین کن سلائی خزندہ معروف کہ بقدر نصف انگشت کی طولانی
اور بہت باریک سوئی سے کچھ گندہ کہ اوسکے پانون بہت ہوتے ہین اور برسات مین پیدا
ہوتی ہے کہتے ہین کہ وہ بھی حالت بیخبری مین کان مین گھس جاتی ہے فارسی مین گوش خزک
کہتی ہین کولی کاف مفتوح اور واو ساکن اور لام مع الیاسے دونون ہاتھ پھیلانا کسیکے پکڑنے
کے واسطے کولی بھرنی کولی مین کسیکو پکڑ لینا کوڑا کاف مضموم اور واو معروف اور راے ہندی
مع الالف سے خاشاک کوڑی وہ جاے جہان خاشاک انبار کرین کوبھل کاف مضموم اور واو
معروف اور نون غنہ اور باے موحدہ مفتوح مخلوط الہا اور لام ساکن سے سوراخ کہ دیوار
مین چوری کے واسطے کرین عربی مین اوسکو نقب کہتے ہین کوٹ کاف مضموم اور واو
مجہولہ اور تاے ہندی سے قلعہ کوٹھا سقف اور حجرہ بزرگ کوٹھری حجرہ خورد کوٹھی
وہ چیز کہ اوسمین غلہ انبار کرین اوسکو فارسی مین کندو کہتے ہین اور وہ چوب گرد کہ کوئی نیو
اول نصب کرین اور اوسپر دیوار کھولی بلند بناوین کوتل وہ گھوڑا زائد کہ امرا کے آگے آگے
خالی چلے تاکہ بوقت ضرورت کے اوسپر سوار ہوویں گویا ایک چیز ہے چوب ہے کہ اوسکو
زمین کوٹتی ہین کوچی ایک دست افزار ہے کہ جولاہے بوقت بننے کے تار پر پھیرتی جاتے ہین تاکہ

وہ تار دریشم برہم نہو جاوین اور ایک دست افزار ہے معمارون کا کہ اوس سے دیوار پر قلعی
پھیرتے ہین کونچ کی پھلی ایک پھلی ہے دراز کہ اوسمین روئین ہوتے ہین اوسکا اثر یہ ہے کہ جسکے
بدن سے لگ جاوے بدن مین بشدت خارش ہو جاتی کوس مقدار معین مسافت کی کہ بسنا
بدو عا کرنی کو نپل شاخ خورد ملائم کولھی کاف مضموم اور واو مجہولہ اور لام مخلوط الہا مع التحتانی
سے جولاہہ ہندو کونڈا کاف مضموم اور واو معروف زاویہ کورا برتن وہ ظرف گلی کہ ہنوز
استعمال مین نہ آیا ہو کوا کاف مفتوح اور واو مشدد مع الالف سے زاغ کوپلہ زغال کوپن
کاف مضموم اور واو مجہولہ اور بای فارسی مکسور اور یاے معروفہ اور نون ساکن سے لنگوٹی
فقرائی ہندکی کھار کاف مفتوح مخلوط الہا مع الالف اور رای مہملہ ساکن سے ایک چیز مثل
نمک کے ہے کہ بعضے اشیا کو سوختہ کرکے حاصل کرتے ہین اور ہای مفتوح مع الالف سے حال کھال
کاف مخلوط الہا سے پوست حیوانات کھانڈ کاف مخلوط الہا مع الالف اور نون غنہ اور
دال ہندی ساکن سے شکر سفید کھان ہای مخلوط الہا کے ساتھ فلزات اور جواہرات
کے پیدا ہونیکی جگہہ اسکو فارسی مین کان کہتے ہین کھل فضلہ کنجد یا سرسون کا بعد روغن
نکالنے کے باقی رہے کھنی مثلہ کھریا ہاے مخلوط سے نام ہے ایک مٹی سفید رنگ کا کہ اوس سے
مثل قلعی کے در و دیوار کو سفید کرتے ہین کھڑ کھڑ دونون کاف مخلوط الہا مفتوح اور دونون
راے ہندی ساکن سے آواز جو کسی چیز کے کھسیٹنے سے بلند ہو کھوسا کاف مضموم مخلوط الہا
اور سین مہملہ مع الالف سے وہ شخص کہ باوجود بلوغ کے داڑھی اور مونچھین نرکھتا ہو
یا اگر رکھتا ہو تو بال بہت قلیل ہون مصرعہ انشاء اللہ خان کا سہ مونچھ داڑھی ہے
کہ مولانے اوسے کھوسا کیا ٭ کھاٹ تاے مہملہ سے قاز و راث کھاٹ تاے ہندی سے
چارپائی کھنی کاف مضموم اور ہاے ساکن اور نون مکسور مع الیا سے مرفق کھر کاف مضموم

مخلوط الہا ہی تھم حیوانات مثل سم گوسپند اور گاؤ اور امثال اوسکی کھوج کاف مضموم
مخلوط الہا اور جیم ساکن سے سراغ کھوجی سراغ نکالنے والا اسکو فارسی مین پے شناس
کہتے ہین کھیر کاف مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی معروف اور راے مہملہ ساکن سے شیر
برنج ملا کر پکائی ہوئی کھیس یاے مجہولہ سے ایک قسم ہے جامہ پوشیدنی کی کہ نسبت اور
کپڑون کے گندہ بنا ہوا ہوتا ہے اور یاے معروف سے شیر گوسپند یا گاؤ کہ بچہ دینے کے
تین دن تک حاصل ہوا اور وہ آتش پر منجمد ہو جاتا ہے کھس پھس کاف مضموم مخلوط الہا او
سین مہملہ ساکن اور باے فارسی مضموم اور سین مہملہ ساکن سے باہم آہستہ باتین کرنی کہ او
کوئی نہ سنے کھوپرا العینی نارجیل کھوپری تارک سر کھبہ کاف مفتوح مخلوط الہا اور باے تازی
مشدد مفتوح اور ہاے مختفی سے وہ شخص کہ دست چپ سے کام کرے کھاری کاف مخلوط الہا
مع الالف اور راے مہملہ مع الیا سے تلخ مثلاً کھاری پانی کھرل صلابہ سنگین کھاس کاف
مخلوط الہا مع الالف و سین مہملہ ساکن سے پا چک دشتی بسیار کہ گونین مین باندھ کر
خر یا گاؤ کی پشت پر لاد کر کہین بیچا وین کھانڈا شمشیر اور رسالہ لغات ہندی مین قید
شمشیر چوبین کی ہے کھڑکی دریچہ خورد کھڑی کاف مخلوط الہا مضموم اور راے مہملہ
مع یاے معروفہ پارہ چرم کہ کفش کے پیچھے بجاے پاشنہ کی نصب کرین کھرپا کاف مضموم
مخلوط الہا اور راے مہملہ ساکن اور باے فارسی مع الالف سے آلہ آہنی کہ اوس سے گھاس
کھودین کھڑیا کاف مضموم مخلوط الہا اور راے ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے ایک
آلہ چوبی ہے کہ اوسکو رکھکر اوس سے چلتے ہین کھجور خرما اور وہ شیرینی کہ آٹے اور شکر سے بشکل
خرما کے بنا وین اور روغن مین بریان کرین کھوٹا تاے ہندی سے زر قلب کھرچن وہ
طعام کہ تہ دیگ مین جلکر سخت ہو جاوے کھچڑی دال اور چاول ملا کر پکائے ہوئے کھانسی

مرض مشہور کہ اوسکو سا ر بہی کہتے ہین کھاج خارش کھرچیا ستروں کا ترجمہ کھینپنا فارسی ہین
یا زیدان کہتے ہین کھودنا کاویدن کہنا گفتن کہاوت وہ کلام کہ بطریق مثل کی بہت زبان پر
آوے کہانی افسانہ کھونا گم کرنا کھیل کاف مخلوط الہا مکسور اور یاے معروف اور لام ساکن
سے دانہ برنج یا جوار وغیرہ کہ آگ مین بریان کرنے سے شگفتہ ہوجاوے کھیل بای مجہولہ
سے بازی کھیلنا مصدر ہی یعنی بازی کرنی کھلونا کاف مخلوط الہا مکسور اور لام مفتوح او
واو ساکن اور نون مع الالف ہی وہ شی مثل گلی یا مسی یا چوبی مثل لعبت وغیرہ کی کہ
اطفال اوسکے ساتھہ بازی کرین کھلاڑی غیر مین رای متقلہ ہندی وہ شخص کہ مائل طرف بازی
اور لعب کے ہو کھلاڑی بعد راے ہندی کے یاے معروفہ جو ہر لفظ سے یہ مستفاد ہوتا ہی
کہ کھلاڑی وہ ہی جو منسوب ہو کھلاڑ کی طرف یعنی مائل بطرف کھیل کے اور مستعمل معنی اوس
شخص کے ہی کہ بعض بازیچہ مثل پتنگ بازی اور کبوتر بازی مین کامل اور اوستاد ہو کھینا
کاف مخلوط الہا مکسور اور یاے مجہولہ اور نون مع الالف سی کشتی کا چلانا کھیا نا کاف
مخلوط الہا اور یاے مجہولہ اور دال مہملہ ساکن اور نون مع الالف سے ترجمہ راندن کا کہر کاف
مضموم مخلوط ہای ساکن اور رے مہملہ ساکن سے وہ بخارات تاریک کہ ہوا مین موسم
زمستان مین ظاہر ہووی اور اوس سے رشحات پانی کے ایسی ٹپکتے ہین کہ اگر اوس مین ڈھیل
کرین کپڑے بھیگ جاوین فارسی مین اوسکو شرم نون مکسور اور رے فارسی ساکن اور
میم سے کہتے ہین کھیپ کاف مخلوط الہا اور یاے مجہولہ اور باے فارسی ساکن سی دفعات
خشت یا مٹی کی پہونچانی کہ خریا گاڑیہ بار کرکے کہین پہونچاوین یعنی جتنی دفعہ کہین
پہونچاوین ہر دفعہ کو کھیپ کہتی ہین کھیت اخر مین تای فوقانی کشت زار کیل کاف مکسور
اور یاے تحتانی معروف اور لام ساکن سے میخ آہنی کیرا کاف مکسور اور یاے معروف اور

راے ہندی مع الالف سے اطلاق اسکا اکثر حشرات پر ہوتا ہے کیچوا کرم سرخ رنگ جو برسات
مین زمین مین پیدا ہوجاتا ہے اور چلنے مین مٹی اپنے شکم سے باہر نکالتا جاتا ہے اور وہ مٹی راتکو
اوسکے شکم سے نکلنے کی وقت نکلتی ہے کیلا نام میوہ معروف کیکر نام درخت معروف کیگڑا کاف مکسور
اور یاے مجہولہ اور کاف تازی دوم ساکن اور راے ثقیلہ ہندی مع الالف سے کرم آبی کہ اوسکو
عربی مین سرطان کہتے ہین کیاری کاف مفتوح اور یاے تحتانی غیر ملفوظ اور بعد الف کے
راے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروفہ بمعنی خیابان اور مرکب ہے استفہام اور حرف ندا سے بھی ہے یعنی
کیا ترجمہ چہ کا اور ری مخفف اری کا جو یاے معروفہ سے ندا ہے عورت کی طرف یعنی اے عورت
کیا ہے انشاء اللہ خان نے ریختی کے شعر مین یہ دونون لفظ باندھی ہین اور ریختی یاے معروفہ
سے ایک قسم ہے شعر کی کہ بعض ظرفاے متاخرین نے اوسکو ایجاد کیا ہے اور اوسمین عشق عورت
کا عورت کے ساتھ مذکور ہوتا ہے بہرکیف وہ شعر یہ ہے ؎ بولی نرگس کہ جو کیاری مین
ندیکھا پانی + ہے ہمارے ہی طرح تجکو بھی کیا ری روزہ + کیوڑا کاف مکسور اور یاے مجہولہ اور
واو ساکن اور راے ہندی مع الالف سے اصل مین نام درخت کا ہے کہ اوسکے پھول کے عرق
کو بھی مجازاً اسی اسم سے مسمی کرتے ہین کیچڑ کاف مکسور اور یاے معروفہ اور جیم فارسی مفتوح
اور راے ہندی ساکن سے گل پیچ مثلہ اور اسمین احتمال ہے کہ مخفف اول کا ہوا اور احتمال
ہے کہ یہی اصل ہو اور اول مزید علیہ اسکا باب کاف فارسی گالی دشنام گاڑی ارابہ
گارا وہ گل جو عمارت کی واسطے بنالی ہو گاڑھا جامہ سخت گالہ دھنی ہوئی روئی کا گولہ گاتی
ایک قسم پوشش چادر کی ہے کہ اکثر دہقانون کی رسم ہے اور وہ یہ ہے کہ چادر کو بغلون کی
نیچے سے نکالکر سینہ پر گرہ دے لیتے ہین گاود دال مہملہ ساکن سے تلچھٹ کہ ظرف کی تہ مین بیٹھ
جاوے گانو نون غنہ کے ساتھ بعد الف کے دہ گاجر زرد کی گبرو کاف مفتوح اور باے موحدہ

تازی ساکن اور رے مہملہ مضموم اور وا و ساکن سی نوجوان گپ چپ کاف مضموم اور بای فارسی منھ
ساکن اور جیم فارسی مضموم اور بای فارسی ساکن سے ایک بازی ہی مخصوص اطفال کی کہ ایک لڑکا
منہ اپنے دونون کلون کو پھولاتا ہی اور دوسرا دونون ہاتھونکو اوسکے کلون پر ایسا ضرب مارتا ہی کہ اوسکے منھ
سے ہوا بے اختیار صدا نکلتی ہی اور نام ہی ایک شیرینی کا کہ منھ مین رکھنے کے بعد گھل جاتی ہے گت اخیر مین تاے
فوقانی نجات اور مجازا وہ حال مین اسکی ضد پر استعمال کرتے مین یعنی بری زد و کوب مثلاً
فلانی شخص کی وہان خوب گت ہوئی اور ظاہرا یہ از روے استہزا کے ہے گتکا کاف دوم
تازی وہ لکڑی جس سے پٹا کھیلین گتھا کاف مفتوح اور تاے ہندی مشدد مخلوط الہا مع الالف
سے بارسیم گٹھڑی بستہ جامہ کٹھیا کاف مفتوح اور تاے ہندی مخلوط الہا اور یاے تحتانی
مع الالف سے وجع مفاصل گجرا سبزہ گاجر کا گجھا کاف مفتوح اور جیم تازی مشدد مخلوط الہا
مع الالف سی مال بسیار ایک جگہہ مجتمع چنانچہ یون کہتے ہین کہ فلانی شخص نے بڑا گجھا مارا یعنی
بہت مال کہ ایک جگہہ مجتمع تھا از روے خیانت حاصل کر لیا گجری کاف مضموم اور جیم تازی
ساکن اور رے مہملہ مکسور اور یاے تحتانی معروف سے ایک لعبت گلی ہوتی ہے کہ بشکل زنان
دہقین کے بناتے ہین شاید مخفف گوجری کا ہے یعنی زن گوجر اور گوجر ایک قوم ہی معروف
چونکہ وہ لعبت کو اون عورتون کی وضع پر بناتے تھے اسواسطے گوجری کہا اور کثرت
استعمال سے مخفف ہو گیا گدہا خر گدہی ماده خر گدگدی دونون کاف فارسی مضموم اور
دال مہملہ اول ساکن اور دوسرے مکسور مع الیا زیر بغل یا پہلو یا کف پا مین کھجلی اور خارش
کا ہونا انگشت لگنے کے سبب سے اور کف پا مین اوس سنگ کی جسکو جھانوان کہتے ہین گھنے کی
جو خارش ہو اوسکو بھی گدگدی کہتے ہین گدگدانا گدگدی کرنی گدی کاف مضموم اور
اور دال مہملہ مشدد مکسور اور یاے تحتانی معروف سے قفا گدا کا ایسے محل مین بولتے ہین

کہ کوئی نو خواستہ مرد یا عورت فربہ اور بدن اوسکا ملائم ہو انشاء اللہ خان کا شعر ہے
وہم و گمان سے وہ کرون جو تعریف اوس صنم کی + جوان رعنا بجسن و خوبی پری کا
عرض گدا کا + گدرا ملک رمقابل صاف کی جیسے گدلا پانی یعنی وہ پانی جسمین کا
ہو گدری کاف مفتوح اور دال مشدد اور یای معروف سے مسند اور وہ جو
زخم اور خصوصاً زخم فصد پر رکھہ کر اوسپر مٹی باندھتے ہین اور معنی لتہ
گدیلا کاف مفتوح اور دال مہملہ مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام
جامہ دوتا خصوصاً لحاف روئی دار اوسمین پنبہ بہت بھر کر اطراف اور درمیان
بہت ڈالی جاوین گرم جار اور غضبناک اور چپان اختلاط انشاء اللہ خان کا شعر
صد شکر خار اجذب محبت کی بدولت + کچھ آج وہ خلطہ مین بہت مجہی رہا گرم + گرما گرم
الف اسمین الصاق کے واسطے ہی مثل گونا گون اور زنگارنگ وغیرہ آن اور معنی
ہین ایک گرم ملصق دوسری گرم کی ساتھ اور مراد یہان گرم سے جزو ہے کہ متصف
گرمی ہو یعنی ایک جزو متصف بصفت گرمی ملصق ساتھہ جزو دوم متصف بصفت گرمی
گی اور اس کا نظیر ہے شباشب یعنی ایک جزو شب کا دوسرے جزو شب سے ملصق اور
مقصود اس سے تمام شب ہی کسواسطے کہ جب کہین کہ ہم شباشب چلی آئی مراد اس
ہو گی کہ اسطرح سے آئی کہ ایک جزو شب دوسرے جزو شب سے ملصق تھا اسکے چلنے کے
وقت مین یعنی استیعاب ہر جزو شب کا تھا وقت رفتار کی اور ہندی مین راتون رات
بولتے ہین پس رات اس لفظ مین بھی بمعنی جزو شب کی ہی بہر کیف استعمال اسکا
مثلاً توی پر سے روٹی یہانتک گرما گرم پہونچی یعنی اتنی سرد ہونیکا اوسکو کسی جزو تک
نہ پہونچا تھا انشاء اللہ خان کا شعر ہے بشنوازنی کی اوپچ ایسی ہی آلی گرما گرم + کہ پسینا

سہارے مشتاق مین لپٹ گرجنا آواز کرنا رعد کا گرو کاف مضموم اور رے مہملہ مضموم اور
واو معروف بیرا اور اوستاد یہ لفظ ہندوون کے حق مین استعمال کیا جاتا ہی نہ اہل اسلام
کے حق مین گری کاف مضموم اور رے مہملہ ساکن سے مثلہ گری کاف مکسور اور رائے مہملہ مکسور
اور یائے تحتانی معروف سی مغز تخم کا جیسے بادام کی گری اور اخروٹ کی گری یعنی مغز بادام
اور مغز اخروٹ گرہ کاف مفتوح اور رے ہندی ساکن اور واو مفتوح مع الالف سی آبخورہ
کہ اوسمین گلدستہ پھولون کا نصب کرین گڑوا بسنت کا وہ آبخورہ کہ گل سرسون مع
شاخ کی اوسمین نصب کرین اور بسنت چڑھینگے وقت لوگون کے ہاتھہ مین ہو گڑیا وہ
لعبت کہ لڑکیان کپڑے سے بشکل عورت کی بناوین اور اوسکو لباس اور زیور پہناوین
اور جسکو بشکل مرد کی بناتے ہین اوسکو گڈا کہتے ہین دال ہندی مشدد سی گڑگڑانا دونون
کاف فارسی مفتوح اور دونو رائے ہندی ساکن سے آواز کا کرنا رعد کا گڑ کاف
مضموم اور رائے ہندی ساکن سے ایک قسم ہے شیرینیکی جسکو اہل ہند قند سیاہ کہتے ہین
گڑانبہ یہ مرکب ہی دو لفظ گڑ یعنی قند سے جو گذرا اور انبہ کی لفظ سے چونکہ حریرہ مین انبہ
ڈالکر پکاتے ہین ان دونون لفظ سی مرکب نام رکھا ہے گڑ کا چھوٹنا کلیا مین یعنی کلام
یا کسی کام کا پوشیدگی مین کرنا کہ کوئی اوسپر مطلع نہو مثلا جب اخفا منظور نہو اور ظاہر
اور واشگاف ایک بات کہین یا کوئی کام کرے تو یون کہتے ہین کہ یہان کچھہ کلیا مین
تو گڑ پھوٹتا ہی نہین جو اسطرح سے احتیاط کرین اور جب کوئی کام یا کوئی کلام
واشگاف اور ظاہر کسی جگہہ وقوع مین آیا تو کہین کہ وہان کیا کلیا مین گڑ پھوٹا تھا
جو کوئی مطلع نہوتا گڑگری ایک قسم حقہ کی ہی گزک بدرقہ شراب کا قسم شیرینی یا ترشی
یا نمکین جسے گزدراع گذارہ اوقات بہم ہونی وجہ معیشت سی جسقدر ہو گزی جامہ سفت

وسطبر گسائین کاف مضموم اور سین مہملہ مع الالف اور ہمزہ مکسور اور یای تحتانی
مع نون غنہ کی نفقیر ہند و گستانگر کاف مفتوح اور سین مہملہ ساکن اور تاے فوقانی مع الالف
اور نون غنہ اور کاف فارسی مفتوح اور رے مہملہ ساکن سے گوار اور احمق اور بیوقوف
گشت اصل مین یعنی سیر کے ہی اور کوتوال یا پاسبان دار کا شب کی وقت ہمراہ سپاہیون کے
کوچون اور محلون مین پھرنا مجاز ہے گل پھول اور قبا کو سوختہ کہ بشکل زکال کے ہو گیا ہو
گلال ایک چیز سرخ رنگ ہی پسی ہوئی خشک کہ ہند ایام ہولی مین ایک دوسرے
پر پھینکتے ہین گلی ڈنڈا دو پارہ چوب ایک کلان اور دوسرا خورد چہار یا پانچ انگشت
کی قدر کہ اطفال چوب کلان کو چوب خورد پر مارتے ہین اور وہ چوب خورد چوب کلان
کے صدمہ سی بلند ہوتی ہے اور پھر ہوا مین ایک ضربت چوب کلان سے اوسکو لگاتی ہین
تا کہ دور جا پڑی گلا کاف مفتوح اور لام مع الالف سی حلق گلا کرنا اطفال کا تالو
اوٹھانا انگشت سی اور یہ عمل کسی بیماری خاص مین کرتے ہین گلا گھونٹنا خفہ کرنا حلق کا
گلاس ایک ظرف ہی پانی یا شراب پینے کا کہ بہ نسبت آبخورہ کی دراز اور سرکشادہ زیادہ
ہوتا ہی گلہری نام جانور معروف کا کہ راسوسی کچھ کم اور دم دراز اور اوسکے تمام بدن پر
دھاریان دراز ہوتی ہین اور کپڑے کو دانتون سے کتر ڈالتی ہی اور پارہ ہاے جامہ کہنہ یا
نو اکھٹا کر کے سوراخ دیوار مین آشیانہ بناتی ہی گلہرا مذکر ہے گلہری کا اور نام ہی ایک ظرف
مخصوص کا کہ اوسمین برگ پان رکھتے ہین گنجا وہ شخص کہ اوسکی سر پر بال نہون اسکو
فارسی مین کل کہتے ہین کاف تازی مفتوح سے گندھی خوشبو فروش گندھک کبریت
گنا نون مشدد مع الالف سی نیشکر گنڈا رشتہ دراز پر از گرہ کہ اوسکی ہر گرہ پر عزیمت
پڑھ کر دم کی ہو اور اسکو اطفال کی گلی مین واسطے حفاظت کی ڈالین گنڈا تعویذ یہ لفظ

مرکب ہی لفظ گنڈا اور لفظ تعویذ سی اور حذف حرف عطف سی مستعمل ہے یعنی مجموع گنڈا اور
تعویذ گناہ جرم گن کاف مضموم سی فعل گنی یاے معروف سے دانشمند اور ہنرمند گنگنا دونون
کاف مضموم اور نون اول ساکن اور نون دوم مفتوح مع الالف سے وہ شخص کہ ناک
مین بولی گورا وہ شخص جو رنگ سرخ و سفید رکھتا ہو گوری یاے معروفہ سی مونث
گورا اور اشعار ہندی بھاکھا مین معشوق صحیح پر جو عورت ہو اطلاق کرتے ہین گول کاف
مضموم اور واو مجہولہ سے مدور اور احمق اور سبو گولی گلولہ بندوق گولا گولہ توپ گود
کاف مضموم اور واو مجہولہ اور دال مہملہ ساکن سی بیٹھہ کر اور دونون ہاتھہ کشادہ کر کر
کسیکو دونون زانو پر بٹھانا گودی یاے معروفہ سے مثلہ + گود مین لینا مصدر ہے یعنی
بٹھانا دو زانو پر ہاتھہ پھیلا کر گودی لینا مثلہ گود لینا بغیر حرف ظرف کی متبنی کرنا اور
یہ اصطلاح ہنود کی ہی گونجنا آواز کرنا نقارہ اور ڈہل کا اور صدا دینا گنبد اور کوہ کا
گوجھا قسم سموسہ کی کہ اوسکی اندر مغز بادام اور پستہ وغیرہ نیم کوفتہ بھر کر بریان کرین
گوگل نام دوائی تلخ مزہ کہ اوسکے جلانیسے بوے بد آتی ہے گولر پھل ایک درخت کا
کہ پختہ ہو کر شیرین ہو جاتا ہی اور بعد چاک کرنیکے اوسکے اندر سے جانور چھوٹے چھوٹے
پرندہ نکلتی ہین گوکھرو خار خسک گوبھی ایک گیاہ ہی شبیہ بکرنب کہ اوسکو گوشت
مین پکاتے ہین گورکھ دھندا ایک چیز ہے آہن سے کہ اوسکا کھولنا دشوار ہوتا ہی فارسی
مین قفل وسواس کہتی ہین گونا کاف مفتوح سی بھجوانا عروس کا خانہ شوہر مین اور یہ اصطلاح
ہنود کی ہے اور کتخدائی سے بعد مدت کے یہ رسم وقوع مین آتی ہی گوپھیا کاف مضموم
اور واو مجہولہ اور باے فارسی مخلوط الہا مکسور اور تحتانی مع الالف سی فلاخن گون
کاف مضموم اور واو مجہولہ اور نون ساکن سے ایک چیز ہے پشم کی کہ اوسمین غلہ بھر کرکے

گاؤ یا خر پر بار کرین گوہ سوسمار گوبر سرگین گہہ بہری سرگین رقیق مع گل کے دیوار کو اوس سے
لیپا ہو گوند صمغ گوندی درخت معروف اور اوسکی بار پہ مجازا اطلاق کرتے ہین گوندنی
مثلہ گوندا ارد نخود سبزیان کہ قدرے پانی ڈالکر گندم کو کہلاوین گونگا وہ شخص کہ زبان سے
بول نسکے گہر کاف مفتوح مخلوط الہا اور رائے مہملہ ساکن سے خانہ گہر بار شلہ گہر باری
خانہ دار گہروندا خانہ خورد کہ لڑکیان گوڑیان رکہنیکے واسطے بناوین گہرارا سے
مہملہ مشدد مع الالف سے وہ آواز کہ وقت نزع کے گلے سے نکلے گہرانا آواز مذکور
کا نکلنا گلے سے وقت نزع کے گہرا کاف مفتوح مخلوط الہا اور رائے ہندی مع الالف
سے سبوی خورد گہڑیا کاف مضموم سے مادہ اسپ کہ قدمین چہوٹی ہو گہڑی شصتم حصہ
روز و شب کا اور وہ آلہ کہ جس سے حساب ساعات روز و شب کا معلوم کریں جیسا کہ
مشہور ہے گہڑیال جسمین گہڑی دو گہڑی بجے گہڑا گہڑدان کا بطریق تشدید گسیٹنا زمین سے
چپان اور کشان چلنا گسیٹنا متعدی اوسکا گہونٹنا لازمی بمعنی خفق کے اور کبھی بمعنی سوخہ
کے آتا ہے اول جیسے گلا گہونٹنا اور دوم جیسے تیل کا گہونٹنا گہسنا گزیدن کا ترجمہ گہرنگی
ایک چیز ہے چہوٹی کہ اوسکے چار پایہ ہوتے ہین اور اوسپر سبوئے پر از آب رکہتے ہین گہٹنا
کاف مخلوط الہا مضموم سے اور تائے ہندی مفتوح اور نون مشدد مع الالف سے
پاجامہ کہ پاینچے اوسکے فقط گہٹنے تک اور نیچے سے تنگ ہوتے ہین گہٹا کاف مفتوح مخلوط الہا
اور تائے ہندی مشدد مع الالف سے وہ پوست بدن کہ بسبب کثرت استعمال کے سخت
اور سطبر ہو جاوے گہنٹا کاف مخلوط الہا مفتوح اور نون ساکن اور تائے ہندی مع الالف
سے زنگولہ کہ شتر اور فیل اور گاؤ وغیرہ کی گردن مین باندہین گہونٹ جرعہ گہونگا کاف
مخلوط الہا مضموم اور واو مجہولہ اور نون غنہ اور کاف فارسی مع الالف سے پوست

سخت ایک کرم کا بچہ کہ ایک جانب سے کشادہ اور بہن اور دوسری جانب سے
پیچدار ہوتا ہے اور دریا اور نالون مین سے حاصل ہوتا ہے مثل سیپیون کی گھگٹی کاف
مضموم مخلوط الہا اور تاے ہندی مکسور اور یاے تحتانی معروف سے وہ چیز نونہالی کہ
بچہ کو ایہ متولد ہونے کے پلاوین گھونس خرموش گھوسی ایک قوم ہے کہ پرورش گاو کی
کرتے ہین اور انکا شیوہ چپکر دودھی ہمل کرتے ہین گھرا کاف مفتوح اور ہای ہوز ساکن
اور راے مہملہ مع الالف سے عمیق گھائی کاف مخلوط الہا مفتوح مع الالف اور ہمزہ مع الیا
سے پوست ابہن دو انگشت گھات تاے فوقانی ساکن سے کمین گھاٹ تاے ہندی ساکن
سے وہ موضع لب دریا کہ واسطے غسل اور پانی بھرنیکے بناوین گھولا افیم کا افیون پانی
مین حل کی ہوئی انشاء اللہ خان کا شعر ہے رات تریاک کی نشہ تو اولٹ دالا واہ
کوئی گھولا تھا کہ تھا کا ستم یا معبود + گھمنڈ تکبر گھر کھوج مٹی یاے معروف سے وہ کہ
سراغ اوسکی گھر کا مٹنا مٹ گیا ہو بسبب خراب جانیکے اور یہ واقع مین بددعا سے
کہ مونث کے حق مین کہتی ہین انشاء اللہ خان کا شعر ہے ہو یہ گھر کھوج مٹو جاو نصیب اعدا
کرے اس گھڑی کو اللہ نصیب اعدا + گھسا کاف مخلوط الہا مفتوح اور تاے ہندی
مع الالف سے ابہ گھورنا غور اور تعمق نظر سے کسی شخص کی طرف دیکھنا گھنڈی کاف مخلوط الہا
مضموم اور نون ساکن اور دال ہندی مکسور اور یاے تحتانی معروف سے تکمہ گھاٹی
تاے ہندی مکسور اور یاے معروف سے راہ تنگ جو پہاڑ مین ہو گھن کاف مفتوح اور
ہای ہوز اور نون ساکن سے خسوف اور کسوف گھونسلا آشیانہ گھی روغن گاو گھن
کاف مخلوط الہا مضموم اور نون ساکن سے اجزاء چوب کہ کیڑے کے تباہ کرنیسے مثل آرد کے
ہو جاوین گیت کاف مکسور اور یاے تحتانی معروفہ اور تاے فوقانی ساکن سے ایک

قسم ہے سرائیدگی گیرو ایک خاک ہے سرخ رنگ کہ فقیر اور جوگی اوس سے جامہ رنگتے ہین گیلڑ کاف مفتوح اور یاے تحتانی ساکن اور لام مفتوح اور راے ہندی ساکن ہے پسر پہلے شوہر سے کہ عورت بعد نکاح کے اوسکو اپنے ساتھ شوہر ثانی کی گھر لائی ہو گیدر تنعال گیان کاف بکسور بیای غیر ملفوظ دانش گیانی دانشمند فصل لام لاگ حاصل بالمصدر ہے لگنے سے لیکن مستعمل معنی دشمنی کے میر کا شعر ہے تھی لاگ اوسکی تیغ کو ہمسے سو عشق نے + دونون کو معرکہ مین گلے سے ملا دیا لاگ باندھنی دشمنی کرنی اور حریف ہونا انشا کا شعر ہے موٹھ دیکھ عاشقون کے مقابل ہو رنگ مین + باندھی ہے مجھسے کس لیے تو لاگ اہی لنت + لاش جسم مردہ لادنا دال مہملہ ساکن ہے کسی شے کا بار کرنا پشت گاؤ وغیرہ یا ارابہ پر لادی یاے معروفہ سے ایک بار کہ پشت گاو پر لادا گیا ہو لاکھ کاف تازی مخلوط الہا سے عدد صد ہزار اور ایک چیز ہے سرخ رنگ کہ بطور صمغ کے درخت سے حاصل ہوتی ہے اور گرم کرنیسے پگلجاتی ہے لاٹھی تاے ہندی مخلوط الہا اور یاے معروف سے چوب دست لات تاے فوقانی ساکن ہے لگد الچ جیم تازی سے شرم لاڈ دال ہندی اور بعضون کے نزدیک راے ہندی سے لام کاف دشنام لابنا نون غنہ سے بعد الف کی اور باے موحدہ مع الالف سے دراز قد لب ہونٹھ لبھین نیند ہوتی وہان بولتے ہین کہ کوئی چیز بہت شیرین ہو مثلا انبہ ایسی شیرین تھی کہ لبھین نیند ہوتین لبادہ پوشش معروف انگرکھے پنبہ دار کی طرح لیکن وہ اوس سے کشادہ اور کلان تر ہوتا ہے اور اوسکو اوڑھتے ہین لبریز بمعنی پر ابالب مثلہ لپٹنا کسی سے چسپیدہ ہونا متعدی اوسکا لپیٹ حاصل بالمصدر اسکا لپکنا جست کرنی سرعت کے ساتھ کسی چیز کو اوٹھانیکے واسطے لپ بامی فارسی سے یک کف دست لپسی حلوا ارد گندم کا کمہ و غن لپٹانا اپنا کما

بغارت وینا لُٹس لام مضموم اور تای ہندی مشدد اور سین مہملہ ساکن ہے حاصل بالمصدر
یعنی لوٹ کا مونا لُٹیرہ لام مضموم اور تای ہندی بکسورا اور یای تحتانی مجہولہ اور رای مہملہ مع الہا
یا مع الالف وہ شخص کہ اوسکی عادت غارت کرنی کی ہو لُٹیا لام مضموم اور تاے ہندی
ساکن اور یای تحتانی مع الالف سے لوٹ خورد لیکن اسقدر ہے کہ لُٹیا اوسی کہتے ہین کہ اوسمین
گنوٹی شغو لٹ لام مفتوح اور تاے ہندی ساکن سی موی چند زلف کی کہ باہم پیچیدہ ہو گئے
ہون اور باعتبار تشبیہ کی شعلہ کو بھی کہتے ہین لُچا لام مضموم اور جیم فارسی مشدد مع الالف
سے مرد بے نام و ننگ لٹو بازیچہ کودکان کہ چوب سے بناتے ہین اور میخ آہنی اوسمین نصب
کرکر اور ریسمان اوسمین لپیٹ کر پھراتے ہین لٹھہ چوب دراز اور گندہ لٹکن لام مفتوح اور
تای ہندی ساکن اور کاف تازی مفتوح اور نون ساکن سے ایک شے ہے کہ اوسمین چار پایہ
یا تین پایہ نصب کرکر صراحی یا سبوے پراز آب اوسپر رکھین اور یہ دراے گھڑونچی کی ہے لٹورہ
لام مفتوح اور تای ہندی اور واو مجہولہ اور راے مہملہ مع الہا یا مع الالف سی وبا لو معروف
پرندہ لچئی لام مضموم اور جیم فارسی مفتوح اور یای تحتانی مشدد سی نان تنک میدہ کے
کہ روغن مین بریان کرین اور اوسکو بیشتر حلوے کے ساتھہ کھاتے ہین اور عرف عام مین
اوسکو پوری کہتے ہین لدو لام مفتوح اور دال مہملہ مشدد اور واو معروف سے وہ نرگاو
کہ بار کھینچنے کے کام آوے لداو لام مفتوح اور دال مہملہ مع الالف اور واو ساکن ہے
سقف ریختہ کی لڈو لام مفتوح اور دال ہندی مشدد اور واو معروف سی قسم شیرینی
کہ آرد نخود یا آرد مونگ وغیرہ اور شکر اور روغن گاو سی بناوین بشکل مدور لڑنا
راے ہندی سے جنگ کرنی لڑائی جنگ لڑکا طفل لڑکی دختر لڑی سلک لڑکھڑی
لام مضموم اور راے ہندی ساکن اور کاف مخلوط الہا مضموم اور راے ہندی مکسور اور

یائے تحتانی معروف سے غلطیدن لسی لام مفتوح اور سین مہملہ مشدد مکسور اور یائے معروف
سے شیر خام آب آمیختہ لسلسا وہ نوان لام مفتوح اور سین مہملہ اول ساکن اور سین دوم
مع الالف سے بار ایک درخت کا ہے نہایت لیسدار اور اوسکو فارسی میں سپستان کہتے ہیں لسوڑہ
لشتم پشتم لام مفتوح اور شین معجمہ ساکن اور تائے فوقانی مفتوح اور میم ساکن اور بائے فارسی
مفتوح اور شین معجمہ ساکن اور تائے فوقانی مفتوح اور میم ساکن سے بسر اوقات ہونی کبھی
اچھی طرح اور کبھی بری طرح لقا لام مفتوح اور قاف مع الالف سے ایک قسم ہے کبوتر کی کہ اکثر
گردن اونچی رکھتا ہے لگ جانا ... یہ ہے کہ کسی تیز چیز بدن میں یا اور کسی شے میں دب
جاوے لکیر پیٹنا ... کا شعر سودا خیال زلف بتان میں نسیم
پیٹا کر ہے گیا ہے سانپ نکل لکیر پیٹا کرے اور سانپ کے لفظ کے ساتھ لکیر کا پیٹنا بھی محاورہ
ہے مثلاً جب کوئی مطلب ... ہاتھ سے جاتا ہے اور اوسکی تلاش ... ویسی ہی کوئی کرتا رہے
تو کہتے ہیں کہ سانپ نکل گیا ہوا اب لکیر پیٹتے ہیں اور لکیر سانپ کی وہ نشانی ہے کہ سانپ
کے چلنے سے زمین پر بشکل خط پیدا ہوتا ہے لکڑ لام مفتوح اور کاف مشدد مفتوح اور
رائے ہندی سے چوب کلان گندہ لکڑی چوب خرد لکڑ بدرہ وہ کہ ہمیشہ خشکی کو بیچ گیا ہے
لگدی لام مضموم اور کاف فارسی ساکن اور دال مہملہ مکسور اور یائے معروف سے گولی خرد
یا کلان کہ کچی سے گوشت کر یا پیس کر بنائی ہو خواہ اوس میں وہ چیز نمی رکھتی ہو مثل برگ درخت
یا خشک ہو اور بعد پیسنے کے پانی اوس میں شامل کر دیا ہو لگنا کاف فارسی سے متصل ہونا اور
چسپیدن اور بمعنی جماع کے مجازاً ہے لگ جانا جماع متصل واحد کرنا اور ہمراہ کسیکے چلے جانا
اور چونکہ یہ لفظ ان دونوں معنی میں مستعمل ہے اس شعر جرات میں اگرچہ بمعنی ثانی
کے ہے لیکن باعتبار معنی اول کے ... کہ ہو گیا ہے سو یاد کیا آتا ہے وہ میرا لگی جانا

اور آہ + اوسکا پیچھے ہٹ کی یہ کہنا کوئی آجائیگا + لگاوٹ کسیکی ساتھ ایسا معاملہ کرنا کہ
موجب اتحاد اور دوستی اور التفات کا ہووے اور یہ مجاز ہے لگا لام مفتوح اور کاف
فارسی مشدد مع الالف سی یا مع الہا سے محبت اور علاقہ مثلاً ہمکو اوس سے لگا ہے یعنی محبت
یا علاقہ لگا سگا کلمہ ثانی مین اول سین مہملہ مفتوح اور کاف فارسی مشدد مع الالف مثلہ
اور بدون لگا کے مستعمل نہین لگائی لام مضموم اور کاف فارسی مع الالف اور ہمزہ مکسور
مع یاے معروف کی عورت اور یہ لفظ مونث لوگ کا ہے للا دو نون لام مفتوح اور اخیر
مین الف بمعنی احمق کے مستعمل ہے اور ظاہرا مخفف لالا کا ہے کہ ہنود کے روزمرہ مین
اکثر اطفال خرد سال پر اطلاق کرتے ہین اور یہ مجاز ہے للا براون کی یہ لفظ بھی احمق
پر اطلاق کیا جاتا ہے اور اسکا ایک قصہ مشہور ہے کہ شہر براون کے لوگ زمانہ سابق میں
ایسی احمق ہوتے تھے کہ باوصف بالغ ہونے کے مثل اطفال خرد سال کے دایہ کے ساتھ
پھرتے تھے اور جو شخص اوسکا نام پوچھتا تو شرم سے آپ نہ بتاتے اور حوالہ دایہ پر کرتے
للکارنا لام اول مفتوح اور لام ثانی ساکن سے مصدر ہے کسیکو آواز دینی اسطرح سے
کہ وہ خوف زدہ ہو جاوے للت دو نون لام مفتوح اور تاے فوقانی سے نام ہے ایک
راگ کا لنجا لام مضموم اور نون ساکن اور جیم تازی مع الالف سے وہ شخص کہ اوسکی ہاتھ
کی انگلیان کجی رکھتی ہون اور بہ سبب اوسکے کچھ کام اوسکے پنجہ سے نہو سکے لنگی لام
مضموم اور نون ساکن اور کاف فارسی مکسور اور یاے معروفہ سے وہ پارچہ عریض
کہ اوس سے ستر عورت کرین لنگوٹہ لام مفتوح اور نون غنہ اور کاف فارسی مضموم اور
واو مجہولہ اور تاے ہندی مفتوح اور ہاے مختفی بالفت سے وہ لتہ کہ فقرا اوس سے ستر عورت
کرین لنگوٹہ کسنا اور کھینچنا لتہ مذکور بہ کھینچ کر باندھنا انشاء اللہ خان کا شعر ہے جسمین ہے

فقیروں کی طرح کھینچ لنگوٹا + اور باندھ کے تہمت + جا کنج خرابات مین تک گھونٹ لے
کے سبز لالے یون کیجیے عبادت + لبنا لام مفتوح اور نون ساکن اور باے موحدہ مع الالف
سے طویل لبنان طول تکا کاف تازی سے نام قلعہ معروف کا کہ اوسپر رام اور راون کی لڑا[ئی]
اور اوسکو پھونکنا ہنومان کا مشہور ہے لنگور ایک قسم بوزنہ کی کہ دمکار و سیاہ ہوتا ہے
لنگارہ لام مضموم اور نون ساکن اور کاف فارسی مع الالف اور راے مہملہ مع الہاء مشدد
اور تخفیف سے نام وتنگ کی معنی مین مستعمل ہے لو لام مفتوح اور واو ساکن سے شعلۂ آتش اور
چراغ اور شمع کا لوگ لام مضموم اور واو مجہولہ اور کاف فارسی سے مرد لوٹنا لام مضموم
اور واو مجہولہ اور تاے فوقانی مخلوط الہاسی لاش لوٹنا تاے ہندی ساکن غلطیدن
اور اوسکا اور حاصل بالمصدر جیسی لوٹ مار کی کہتے ہین اور مارنا اس جگہ بمعنی عمل مین
یعنی فعل غلطیدن عمل مین لانا لوٹ پوٹ زبان اور پوٹ کا لفظ تابع ہے با
مضموم ہی اس معنی مین لوٹ کی لفظ سے جدا انہین استعمال کیا جاتا لوٹ جانا فریفتہ
اور چونکہ اطفال خورد سال کو جب کوئی چیز پسند آتی ہے تو اوسکے حصول کے واسطے ضد
کرتے ہین اور حالت ضد مین لوٹنے لگتے ہین اسواسطے مجازا بہت پسند کرنیکے معنی مین
بھی مستعمل ہو گیا ہے اور اکثر اس معنی مین ایسی ہی محل مین استعمال کرتے ہین کہ پسند
کرنیوالا اوسکی طلب مین اصرار کرے اور چاہے کہ وہ شی خواہی نخواہی حاصل ہو جاوے چنانچہ
یون کہتے ہین کہ وہ اس چیز کو دیکھ کر لوٹ گیا انشاء اللہ خان کا شعر ہے تنہا نہ اوسکو
دیکھ کے مخمل نے غش کیا + اپنی بھی جان لوٹ گئی دل نے غش کیا + لوٹنی لام مضموم اور
واو مجہولہ اور تاے ہندی ساکن اور نون مع الیاء سے حاصل بالمصدر ہے اور کھانیکے
ساتھ مستعمل مثلا وہ مارے درد کے لوٹنیان کھا رہا تھا لوٹا ظرف لوٹی دار مسی اور گلی کہ

اوسمین پانی بھر کر وضو یا اور کام مین لاتے ہین لوری ہے مہملہ مع الیاءت وہ ذکر کہ طفلان
کو سلانیکے واسطے کرین لوہا آہن لوہیا ب ہاے ہوز کے یاے تحتانی مع الالف وہ شخص کہ ظروف
آہنی مثل کڑھائی اور تابہ وغیرہ بناوے لوبیا باے موحدہ اور یاے تحتانی مع الالف سے
نام ہے ایک غلہ کا کہ اوسکی پھلی کو حالت سبزی مین گوشت کیساتھ پکاتے ہین لونیا بعد واو
کے نون اور یاے تحتانی مع الالف نام ہے ایک ساگ کا کہ اوسکا برگ نمکین ہوتا ہے سودا
کی مخمس کا ایک مصرعہ شیخ کی ہجو مین ہے دولہا نکلے ہے برات جدہر لونیکا ساگ + لوان نام
لونگ قرنفل لولا لام مضموم اور واو معروف اور لام مع الالف سے وہ شخص کہ اوسکی ہاتھ بیکار
ہون لہو ہوجانا لہری وہ شخص کہ لہرییہ مزاج ہو اور جس کام کا خیال آجاوے اوسکی طرف
دفعتاً متوجہ ہوجاوے لہلہانا سبزہ کا ہوا سے متحرک ہونا سبزہ کا لہو خون یہ مخفف ہے
لوہو کا لیکن بغیر واو کے مستعمل ہے شیخ ابراہیم ذوق کا شعر ہے ہمارا پیکر لہو تیری تیغ کا موتہ
یہ چپ ہوا ہے کہ گویا نہین زبان منہ مین + لہولہان وہ شخص کہ بسبب مجروح ہونیکے
تمام بدن اوسکا خون سے آلودہ ہوگیا ہو لہسن معروف ابہار انگیز لید لام مکسور اور یا
معروف اور دال ساکن سے سرگین اسپ وفیل لیر لام مکسور اور یاے معروف اور رائ
مہملہ ساکن سے پارچہ دراز کہ عرض مین کم ہو جسکو دھجی کہتے ہین لیکھ لام مکسور اور یا معروف
اور کاف مخلوط الہا ساکن سے تخم شپش اور خط جادہ لیکھ بزرگون کی طریقہ بزرگان کا لیپنا
بعد یاے معروف کی باے فارسی ساکن سے گلکاری کرنی دیوار پر لیپ یاے مجہولہ سے ضماد لیٹی
لام مکسور اور یاے مجہولہ اور ہمزہ مکسور اور یاے معروفہ سے شیرہ آرد آتش پر پکایا ہوا
کہ اوس سے کاغذ کو باہم وصل کرین لیس لام مکسور اور یاے مجہولہ اور سین مہملہ ساکن سے
چیپ جسکو لزوجت کہتے ہین فصل میم مالا سلسلہ دریا شبہ کہ گلی مین پہنین اور وہ دانہ

رشتہ مین کھینچی ہوئی بطور تسبیح کے کہ ہنود ہاتھ مین رکھین اور اپنے معبودون کے نام اوسپر
گنین مانگ نون غنہ اور کاف فارسی سے فرق سر مانگنا طلب کرنا مانگ ٹیکا نون
مفتوح اور کاف تازی ساکن سے ایک قسم زیور کی ہے ماپنا بعد الف اول کے بای فارسی
ساکن پیمایش کرنی اپ حاصل بالمصدر یعنی پیمایش مانجھی بعد الف کے نون غنہ اور جیم تازی
مخلوط الہا اور یای معروف ملاح مانجھن برادر مادر مالی باغبان مانڈا نان تنک مانجھا سرگین
بہم بستہ کہ خشک ہوتا ہو اور اوسکو بطور پاچک کے جلاوین لیکن یہ بہ نسبت پاچک کے شعلہ
کم دیتا ہے ماش مونگ اور اردو زبان مین یعنی اوڑد کہ غلہ ہے سواے مونگ کے مستعمل ہے
ماشی وہ چیز کہ جسمین ماش ہو ماتھا پیشانی ماتھا کوٹنا ہاتھ اپنے پیشانی پر مارنا حالت غم
مین ماتھا ٹھنکنا کلمہ ثانی تای ہندی مخلوط الہا اور نون مفتوح اور کاف تازی ساکن سے
کسی تقریب سے دل مین گذر جانا اوس چیز کا جس سے کچھ اندیشہ و خطر ہو مثلاً کوئی شخص
کسی سے کوئی بات سنے اور اوس کلام کے فحوا سے یہ معلوم کرے کہ یہ بات اسکی یا اسکے
کسی قرابتی اور عزیز کے واسطے مضر ہے اور بعد اوسکے وہی ظہور مین آوے تو وہ کہے کہ
میرا ماتھا اوسی وقت ٹھنکا تھا مانجھا نون غنہ اور جیم تازی مخلوط الہا
مع الالف سے سودہ کانچ کا کہ برنج پختہ مین ملا کر کسی اور رنگین شے مثل سودہ تج وغیرہ
کے ساتھ رشتہ کاغذ باد پر پیسین مٹکا تاے ہندی ساکن اور کاف تازی مع الالف
سے خم مٹی خاک مٹھو میم مکسور اور تاے ہندی مخلوط الہا مضموم اور واو معروف سے
جانور معروف جسکو توتا کہتے ہین متھا میم مفتوح اور تاے ہندی مخلوط الہا مشدد
مع الالف سے اسپ کم رو متھی میم مضموم اور تاے ہندی مخلوط الہا مکسور اور یاے معروف
سے مشت متھا میم مضموم اور تاے ہندی مخلوط الہا ساکن اور یاے تحتانی مع الالف سے

دستہ چوبین تھا نون کا کہ اوس سے روئی دھنتے تھے آس احتیاج بول تھا سا وہ شخص
کہ اوسکو احتیاج بول کی سخت ہوتا ہے وہ جگہہ کہ مختص ہو واسطے بول گھوڑے کے مُتہاس
میم مکسور اور تاے ہندی مخلوط الہا مع الالف سے شیرینی جو بمعنی حاصل بالمصدر کے
ہے مُتہوسا میم مفتوح اور تاے ہندی مخلوط الہا اور واو معروف اور سین مہملہ مع الالف
ہے وہ شخص کہ بسبب کسی فکر یا آزردگی کے خاموش بیٹھا ہو اور کسی سے بات نکرتا ہو
لیکن یہ اطفال کو اکثر کہتے ہین مجیرہ نام ساز معروف کا اور وہ دو زنگولہ برنجی ہین
کہ ایک کو دوسرے پر مارتے ہین تاکہ اوس سے آواز نکلے مجھالا میم مفتوح اور جیم تازی
ساکن اور ہاے ہوز مفتوح اور لام مع الالف یا مع الہا سے دشوار ہو جانا کسی معاملہ
کا اور اسکو اکثر جھمیلا بولتے ہین ان دونون لفظون سے ایک دوسرے کا قلب اور مزید
یا مخفف ہے مچھر میم مفتوح اور جیم فارسی مخلوط الہا مشدد اور راے مہملہ ساکن سے پشہ
مچھلی ماہی اور وہ عضلے جو بازو اور ساق مین ہین انکو بھی ماہی اور بوسہ مچان میم مفتوح اور
جیم مع الالف اور نون ساکن سے ہے وہ چیز جسکو ٹانڈ کہتے ہین محرم معروف اور سینہ بند زنان
جسکو انگیا کہتے ہین محل باعتبار عرف کے ایوان امرا اور سلاطین اور بمعنی زنان امرا اور
سلاطین بھی استعمال کرتے ہین اور یہ مجاز ہے محلسرا ہی وہ ایوان کہ واسطے سکونت امرا و سلاطین
کے مختص ہو اور تا یہ جو نکہ محل بمعنی زنان کے مستعمل ہے جیسے کہ گذرا ہی محل سرا اور دوسرا کہ بی بیان
کے رہنے کا مکان ہے محلہ معروف ہے جو وقم ہے نصیب ہے دمیم مفتوح اور دال مفتوح اور
واو ساکن سے زخم جو گھوڑے کی اوس پر ہو ہوڑا ماسا میم اور دال ہندی مع الالف اور سین مہملہ
مع الالف سے معنی اس لفظ کے جسطرح سے اب مستعمل ہے یہ معلوم ہوتی ہین کہ مداسا سوا ستار
کے جو جھنجھل ویسہ یا ... اور کسی سر پر لپیٹین اور رسالہ لغات ہندی مین جو لکھا ہے اوسکا

حاصل یہ ہے کہ وہ کپڑا جو دستار پر باندھیں مرتبان ایک ظرف ہے کہ اوسمیں اکثر اچار اور
مربا رکھتے ہیں مروڑا میم مفتوح اور راے مہملہ مضموم اور واو مجہولہ اور راے ہندی مع الالف سے
وہ پیچ کہ شکم میں بوقت دفع براز کے ہووے اور یہ مرض پیچش میں ہوتا ہے مروہ میم مفتوح
اور راے مہملہ ساکن اور واو مفتوح مع الہاے ایک گیاہ ہے خوشبو اور تلخ مرگھٹ میم مفتوح
اور راے مہملہ ساکن اور کاف فارسی مخلوط الہا مفتوح اور تاے ہندی ساکن سے وہ زمین
کہ اوس جگہہ مردہ ہندوں کا جلایا جاوے مرشد رہنما اور پیر مرشد اللہ مثالہ انشاء اللہ خان
کا شعر ہے مرشد اللہ شب باد راقب ہیں یہ روے گل کہ بس + بالکون نے دہوپ میں اونکا
سکھایا بستر ا + مزہ وہ طعم کہ بعد چکھنے کسی چیز کے محسوس ہو مثلاً کڑوا مزہ اور میٹھا مزہ
اور بمعنی لطف اور لذت کے جو کسی امر سے حاصل ہو مثلاً آج وہان بڑا مزہ ہوا مزدور
معروف مساوانہ سختی کہ اعضا پر ہو جاوے اوسکو عربی میں ثؤلول اور فارسی میں
ثخ کہتے ہیں مسی ایک دوا ہے کہ دانتوں کو ملتے ہیں اور اوسکی ملنی کی رسم عورات
میں بہت ہے اور خصوصاً وہ عورت کہ سہاگن ہو مسوڑھا میم مفتوح اور سین مہملہ مضموم
اور واو معروف اور راے ہندی مخلوط الہا مع الالف سے گوشت بن دندان مسور
غلہ معروف کہ جسکو عدس کہتے ہیں مست جو نشہ شراب رکھتا ہو مستی عرف حال میں بمعنی
رغبت جماع کے ہے جو حیوانات کو ہو اور حیوانات کی آب منی کو بھی بولتے ہیں اور وہ
نباتات جو بعض درخت سے ٹپکتی ہے جیسے نیب سے اور سیر بھی مستی کا اطلاق کرتے ہیں مسک
پیشانی فیل مسان ایک بیماری ہے کہ اطفال کو عارض ہوتی ہے مثل صرع کی کہ ہاتھ اور
پاؤن میں تشنج ہو جاتا ہے اور بمعنی مرگھٹ کے بھی مستعمل ہے مشکی گھوڑا اسپ سیاہ رنگ
مشک میم مفتوح سے معروف مشکیزہ مشک کو چاٹ مصالحہ اسباب کسی شے کے عموماً اور گل اور

خشت وغیرہ اسباب عمارت کے خصوصاً مصلحت اصلاح کرنی مطبع فرمان بردار مطلع
پہلا شعر غزل یا قصیدہ وغیرہ کا مطلع صاف ہے یعنی آسمان ہلال کے دیکھائی دینیکی جای
ابر وغبار سی خالی ہے مغلاً وہ شخص کہ اوسپر ظلم کیا گیا ہو مغرور معروف مغلوب ماجرا مغل قوم
مشہور نقلیہ مردم قوم مغل سے مکّا میم مضموم اور کاف تازی مشدد سی مشت کہ کسیکو بہن یا اوپر
پیر یا پیٹھ پر لگی میم مضموم اور کاف مشدد اور یاے معروف سی مشت لیکن اسکا اطلاق ہاتھہ
بند کرنے کے وقت کیا جاتا ہے مکی لگانا مشت سے مارنا آگی کا وقت گرہ ہنسی کی یا ہاتھ اور لکڑی
مشت سے مارنا مکّا میم مفتوح اور کاف مشدد مع الالف شہر معروف مکی میم مفتوح
اور کاف مفتوح اور یاے تحتانی ساکن ہے مثلا مکڑی میم مفتوح اور کاف تازی ساکن
اور رے ہندی سے واو ریاے معروف سی عنکبوت مکڑ عنکبوت کا جالا مکھن روغن تازہ
جسکو مسکہ کہتے ہیں مکنا ہاتھی فیل کلان کہ دانت نہ رکھتا ہو مکوڑا میم مفتوح اور کاف
تازی مفتوح اور واو ساکن اور رے ہندی مع الالف سے مور چہ دراز یا کلان چیونٹی
مگدر کس مگر میم مفتوح اور کاف فارسی مفتوح اور رے مہملہ سے نہنگ مگر مچھ مگدر دو
چوب ہاتی ہیں کہ پہلوان دونوں ہاتھ میں لیکر گرد سر کے گردش دیتی ہیں اور یہ ایک
ورزش ہے پہلوانوں کی ملاپ حاصل بالمصدر ملنے سے اور مستعمل معنی صلح کے اور بمعنی مطلق
ملاقات کی جرأت کا شعر ؎ ملاپ کیونکہ ہو دونوں کے دل قفس میں ہیں + جنھوں کے بس
میں ہیں ہم وہ پرائے بس میں ہیں + ملاح ناخدا ملائی وہ چیز کہ شیر پر وقت گرم کرنیکے
جم جاوے ملیدہ ایک قسم طعام کی ہے کہ روٹی کو ریزہ کرکے روغن اور شکر ملاکر ہاتھ سے
ملتے ہیں یہاں تک کہ باریک ہو جاے ملتانی مٹی گل سرشوئی ممانی زن ماموں ممولا
پرندہ معروف جسکو صعوہ کہتے ہیں من دل اور مہرہ مار انشاء اللہ خان کا شعر ؎

ترجمہ: حلقۂ کاکل میں کان کا موتی ❊ یہ من نکال کے بیٹھا ہے ❊ باغات میں سانپ ❊
منڈ: مکان بود و باش فقرائے بلند کا جیسے تکیہ مکان بود و باش فقرائے اسلام کا ❊
منڈیل: ایک قسم ہے دستار کی ❊ مُن: مُنا دانہ سیاہ رنگ ہیں خشخاش سے کلان تر کہ گندم
میں آمیختہ ہوتے ہیں ❊ منجن: میم مفتوح اور نون ساکن اور جیم تازی مفتوح اور نون ساکن
سے دوائے خشک ایسی ہوتی کہ دانتوں پر ملیں ❊ منتر: میم مفتوح اور نون ساکن اور
تائے فوقانی مفتوح اور رائے مہملہ سے افسون ❊ من ماتی: حسب دلخواہ ❊ من مارنا: اپنی تئیں خیر
مرغوب سے باز رکھنا ❊ منڈھا: میم مفتوح اور نون غنہ اور دال ہندی مخلوط الہا مع الالف سے
وہ شامیانہ کہ ایام شادی میں سرور معہود بطور رسم کے نصب کریں اور اوس کے نیچے
سبوہائے گلی رکھیں اور آخر روز میں مردم برادری جمع ہو کر اون سبو کو پانی سے پر کریں
اور یہ بطور شگون کے ہوتا ❊ منڈوا: یعنی لغۃً بطریق اوس رسم کے کہ عورتیں اوسے نیوتہ
کہتے ہیں صاحب خانہ کو دیویں ❊ منڈھی: یائے معروف سے مکان کوچک بطور گنبد کہ جوگی
کی بود و باش کے ساتھ مختص ہے ❊ منڈا واللہ معروف ❊ موم: معروف ❊ مومی شمع: وہ شمع کہ موم سے
بنا دیں ❊ موت: میم مضموم اور واو معروف سے بول ❊ موندنا: دال مہملہ سے بند کرنا مثلاً آنکھ کا
موندنا اور کواڑ کا موندنا اور گندی کا موندنا بھی آیا ہے جیسے کہ فصل کاف تازی میں گذرا
اور دال ہندی سے تراشیدن موے خواہ موے سر ہو خواہ غیر اسکے ❊ موتھا: واو مجہولہ اور
تائے فوقانی مخلوط الہا سے ایک بیخ گیاہ ہے سیاہ رنگ اور سخت اور معطر کہ بوئے خوش
رکھتی ہے ❊ موٹا: واو مجہولہ اور تائے ہندی سے فربہ اور سطبر ❊ مونگ: غلہ معروف کہ اوسکو چاول
کے ساتھ پکاتے ہیں اگر سالم کہ چاول کے ہمراہ پکا دیں تو اوس طعام کو مونگ پلاؤ کہتے
ہیں اور اگر دال کو پکا دیں تو کھچڑی کہتے ہیں ❊ موچھ: واو مجہولہ اور تائے ہندی مخلوط الہا سے

غلہ معروف مور طاؤس موری وہ سوراخ کہ بیچ دیوار مین کرین تا کہ آب کثیف اور آب باران
اوس راہ سے باہر نکلے منہ دہن اور چہرہ منہہ مانگی مراد وہ چیز کہ اپنی طلب کے موافق
حاصل ہوتی ہو منہ بولا بھائی برادر خواندہ موٹھہ میم مضموم اور واو معروف اور تای
ہندی مخلوط الہاسے دستہ کارد اور خنجر او تیغ وغیرہ کا اور دستہ نداف کو بھی کہتے ہین اور
ایک قسم سحر کی ہے کہ کسیکی ہلاک کرنے کے واسطے کرتے ہین اور اوس سے دفعتًا وہ شخص ہلاک
ہو جاتا ہے موچ میم مضموم اور واو مجہولہ اور جیم فارسی ساکن سے قدم کی پیٹھے کا بھڑکنا کسی
صدمہ سے اسطرح کہ مولم اور رفتار سے مانع ہو موچنا ایک آلہ آہنی ہے کہ اوس سے بال چنین
اوسکو عربی مین منقاش کہتے ہین مونج پوست ہے سرکنڈہ کا کہ اوسکو کوٹ کر ریسمان بناتے ہین
موہنی افسون محبت موگری وہ چوب کہ اوس سے دھوبی کپڑے کو کندی کرین موچی کفش دوز
مہرا میم مفتوح اور ہای ہوز ساکن اور رے مہملہ مع الالف سے کہار مہمانی ضیافت مہمان
وہ شخص کہ ضیافت مین آوے مہاسا ایک قسم جوشش کی ہے کہ جوانون کی چہرہ پر ظاہر
ہوتی ہے مہیلا ایک قسم خوراک کی ہے مخصوص اسپ مہار وہ ریسمان کہ شتر وغیرہ کی ناک
مین ڈالین مہت میم مفتوح اور ہای ہوز ساکن اور تای فوقانی سے ناتہ اد تکبیر یہ محاورہ
عورتون کا ہے مہین باریک اور تنگ مہندی حنا میدہ میم مفتوح اور یاے تحتانی ساکن
سے سوتیلی ماں یہ مخفف ماندر کا ہے کہ وہ مخفف ہے ماپندر مبدل مادندر کا اور مادندر مخفف
ہے مادر اندر کا میتھی دانہ معروف کہ اوسکی سبزی کو گوشت کی ساتھہ پکاتے ہین مین پھل
نام ہے ایک دوا کا مینگنی سرگین شتر وگوسفند وغیرہ میندھا دنبہ سرزن کہ اوسکو قوچ
کہتے ہین میندک غوک میلا وہ مجمع کہ ہر طرح کی آدمی وہان جمع ہون میان نیام تیغ وغیرہ
کا میانجی معلم صبیان **فصل نون** ناک کاف تازی سے بینی ناگ کاف فارسی سے سانپ

ناڑہی رہے ہندی سے نبض ناند نون غنہ سے تغار سفالین ناس ایک دار وہی کہ اوسکو بیسکر سونگھتے ہین اور اسکو بلاس بھی کہتے ہین ناس دانی وہ ظرف کہ اوسمین بلاس رکھین نال وہ پوست کہ عورت کی شکم سے بچہ کے ساتھہ باہر نکلی نالی وہ ہی کہ زمین کو عرض مین بقدر ایک بالشت اور طول مین جہان تلک حاجت ہو کھودین تاکہ پانی بدرر وغیرہ کا اس راہ سے چلا جاوے نالہ آب باران کہ بہت جمع ہو کر ایک سمت سے روان ہونا کا سرحد اور سوراخ سوزن نام سم نامور مشہور نامی مثلہ نام نکلنا نامور ہونا کسی امر مین نبولی تخم درخت نیب نباہ بسر کرنا کسیکے ساتھہ نتھہ تاے فوقانی مخلوط الہا سے حلقہ زرین یا سیمین کہ عورتین ناک مین پہنین نٹ تاے ہندی سے ایک طائفہ ہی شعبدون مین سے جنکو دار باز کہتے ہین نجات رستگاری نخرہ ناز عورتون کا ندی نون مفتوح اور دال مہملہ مشدد اور یاے تحتانی معروف سے نہر کلان نرالا وہ کہ اوضاع اور اطوار اوسکے سب سے جدے ہون نرجلا وہ برت کہ اوسمین تمام روز پانی نہ پئین اور یہ نزدیک ہنود کے مثل روزہ کی ہے نزدیک اہل اسلام کے نراس نا امید نس رگ نسوت نام دوا اور بمعنی خالص اور بیغش لیکن ان معنی مین اسکا اطلاق آب صافی کے سوا اور کہین نہین پایا گیا نشان علامت اور علم نشانچی علم بردار نشانہ وہ علامت کہ خاک تودہ پہ تیر مارنے کے واسطے کرین نشانی وہ چیز کہ کسی سے کسیکے پاس یادگار رہے نشانی کا چھلا وہ چھلا کہ معشوق اپنے عاشق کو واسطے یادگاری کے دیوے نشاستہ معروف نشتر معروف نشیب پستی نشاد اصل مین بمعنی سکر کے ہے اور مجازاً بمعنی شراب کے مستعمل جب بولتے ہین کہ اوسنے نشا پیا ہے نشہ باز شراب خوار نشہ پانی کرنا پینا بھنگ کا نفر در اصل بمعنی گروہ مردم کے ہی لیکن مستعمل بمعنی نوکر ذلیل مثل سائیس وغیرہ کے ہے نفر اشلہ اور اس لفظ مین نہایت تعجب ہی

نفیری ساز معروف نقل کرنا کی آس ہے کو جلک تر نفع سود نقارہ کوس نقش معروف
اور بمعنی تعویذ کے بھی مستعمل ہے نقشہ صفحہ یا تختہ کہ اوسپر مکانات کی صورت کھچی ہو نقاش
وہ شخص کہ نقشہ مکانات اور صورت گل اور بوٹے کی بناوے نقاشی حاصل بالمصدر یعنی
بنانا نقشہ اور گل اور بوٹے کا نقشی ظروف کی نقش دار نقاب روی بند نقرہ سیم اور ایک
رنگ گھوڑے کا نقرئی یای نسبت کی ساتھ وہ چیز کہ نقرہ سے بنی ہوئی ہو نقد مقابل نسیہ
کے اور اکثر بمعنی داماد کے استعمال کرتے ہین لیکن استہزا مین سنا گیا نقل لغت مین
ایک جای سے دوسری جای مین لیجانا اور ایک بات کو دوبارہ ذکر کرنا جانیئے اور
عرف مین بھانڈ جب اثنای رقص مین کچھ حکایت ذکر کرتے ہین اوسکو بھی نقل بولتے
ہین نقال نقل کرنیوالا بمعنی اخیر کے نکٹا نکٹی نام ہے ایک دوا کا کہ جب اوسکو سونگھین تو
چھینک بہت آوے نکیل نون مفتوح اور کاف تازی مکسور اور یاے مجہول اور لام ساکن
سے ایک چوب ہوتی ہے کہ شتر کی ناک مین کرتے ہین نکو نون مفتوح اور کاف مشدد مضموم
اور واو معروف سے وہ شخص کہ اوسکی ناک کٹی ہو نکسیر نون مفتوح اور کاف تازی
ساکن اور باے موحدہ مکسور اور یاے تحتانی ساکن اور سین مہملہ مفتوح اور رای مہملہ ساکن
سے ایک زیور ہے کہ اوسکو عورتین ناک مین پہنتی ہین نگورا کلام طنز آمیز لہ ناک چڑھا کر کہتی ہین
نگورا نون مکسور اور کاف فارسی مضموم اور واو مجہول اور رای ہندی مع الالف سے مرکب
نون نفی اور لفظ گوڑی سے اور گوڑا بمعنی گنتی کا ہے پس نگورا وہ شخص کہ رفتار سے عاجز ہو اور
مجازاً بمعنی بیوارث اور محتاج کے استعمال کرکے دشنام کے محل مین اطلاق کرنے لگے ہین لیکن
محاورہ عورتون کا ہے نگورا نا تھا وہ کہ بیوارث اور بے زن ہو نکاسی حاصل بالمصدر
نکلنے سے بمعنی خروج کے نکاح معروف نکاحی وہ عورت جو کہ نکاح مین آئی ہو نل ایک چیز ہے

نگلی میان تھی کہ پانی کے مدخل مین اوسکو نصب کرتے ہین نلی نی میان تھی کہ جولاہے اوسپر
سوت لپیٹتے ہین نمطرا دت نمدہ بافتہ پشمین نماز معروف نمازی وہ شخص کہ مقید نماز کا ہو
نمگیرہ شامیانہ نمونہ چیزاندک کہ انبار غلہ یا اشیار کثیر مین سے پسند کیواسطے کسیکو دیوین
نمود کرو فر نمایش اظہار کروفر ننھا نون اول مفتوح اور نون ثانی مشدد مخلوط الہا مفتوح
مع الالف سی خرد ننیال خانہ پدر ما درنند نون اول مفتوح اور نون ثانی ساکن اور
بعضی کی زبان سے مفتوح سنا گیا ہی یعنی خواہر شوہر کے نندوئی خواہر شوہر کا شوہر
نندولہ تغار کو چاک نورہ چونہ اور ہرتال کہ بال اوکھاڑنے کیواسطے بدن پر لگاوین
نوج نون مفتوح اور واو ساکن اور جیم تازی سے عورتین خدانخواستہ کے معنی مین استعمال
کرتی ہین نوکر معروف نوچی جاننا چاہیے کہ اس نواح مین اکثر زنان فاحشہ کی رسم یہ ہے کہ
کنیزین مول لیکر اونکو فعل شنیع پر حکم کرتی ہین اور اونکو جو کچھ اوس فعل شنیع سی حاصل
ہو اوسکو اپنے تصرف اور قبضہ مین رکھتی ہین تو ان کنیزون کو نوچی اون فاحشہ عورتون
کی کہتے ہین اور اونکو نایکہ نواسہ پسر دختر نواڑ وہ چیز ہے کہ سوت سے بنی جاتی ہی
عرض مین بقدر سہ چہار انگشت او طول کی حد نہین اور اوس سے چارپائی بنتے ہین
نویل وہ پیغام کہ مردم برادری کو ہنگامہ شادی مین شریک ہونیکے واسطے
بھیجین نوتہ وہ زر کہ تقریب شادی مین بطور رسم کے دیا جاوے نہورا نون مکسور
اور ہای ہوز مضموم اور واو مجہولہ اور رای مہملہ مع الالف سی ناز اور نخرہ نہو نون مضموم
اور ہای ملفوظی ساکن سی ناخن لیکن روزمرہ حال مین متروک الاستعمال ہی نہرنا نون مضموم اور
ہای مفتوح اور رای مہملہ ساکن اور نون مع الالف سی آلہ ناخن تراشی کا نہالی بستہ منیہ وار نہتا نون
مکسور اور ہای مفتوح اور تای فوقانی مشدد مع الالف سی وہ شخص کہ اوسکے ہاتھ مین ہتھیار ہون

نتھرنا نون مکسور اور یاے مضموم اور رے ہندی ساکن اور نون مع الالف سے جھکنا یعنی خم
ہونا کسی چیز کیواسطے نہلا ایک آلہ ہے آہنی معماروں کا کہ اوس سے دیوار پیچ کو گھونٹتی ہین
اور یہ اگرچہ بشکل کرنی کے ہے لیکن اوس سے کوچکتر نہانا نہلانا غسل کرنا نہلانا غسل کروانا نہاری
وہ دانہ شب کا بچا ہوا کہ صبح کو گھوڑی کو کھلادین اور ایک قسم سالن کی ہے کہ اوسکو بادیہ جی
پکا کر صبح کے وقت بیع کرتے ہین نیچا پست نیچ قوم مردم ارازل نیب درخت معروف
کہ اوسکے ثمر کو نبولی کہتے ہین ظاہرا یاے تحتانی اور باے موحدہ کی بیچ مین بھی نون ہے
کسواسطے کہ اس لفظ کو نیم میم کے ساتھہ بھی استعمال کرتے ہین اور بجاے باے موحدہ
کے میم کا لانا وہین ہوتا ہے کہ نون اور باے موحدہ مقارن ہون جیسے خنب اور خم
اور کنب اور کم اور دنب اور دم اور انبلی اور املی اور امثال انکی پس خواہ یون کہین
کہ میم باے موحدہ اور نون دونون کے عوض مین ہے یا میم کے ساتھہ نون حذف ہوگیا
ہے واللہ اعلم بالصواب نیو نون مکسور اور یاے تحتانی اور واو ساکن سے بنیاد دیوار
نیلا کبود رنگ نیلا تھوتھہ طوطیاے سبز نیولا راسو نیہ نون مکسور اور یاے مجہولہ اور
ہاے ساکن سے محبت نیستی مفلسی فصل واو واری جانا یعنی صدقہ جانا وارث وہ
شخص کہ میراث کیسکی لیوی اور اردو مین بمعنی حامی اور مددگار کے بھی مستعمل ہے اور
عورتین شوہر کو بھی وارث کہتی ہین واری نیاری دونون کلمون کے اخیر مین یاے مجہول
ایسے محل مین استعمال کرتے ہین کہ کسی مفلس کو مال کثیر کے ہاتھہ لگنے سے فراغت اور تمول
ہوجاوے اور یہ لفظ ہونے کے ساتھہ مستعمل ہے مثلا اتبو اوسکے وارے نیارے ہوگئے
واحد تنہا ہونا کسی سے سلوک کرنا یہ لفظ مستعمل عوام کا ہے چنانچہ کہتے ہین وہ ہمسے اکثر تنہا
ہوا یعنی ہمسے کچھہ سلوک نہ کیا واسطی قلم وہ قلم جو صحرائی وسط سے ہو وبا مرگ عام کہ بسبب

فساد ہوا کی ہو ورث واو مفتوح اور رائے مہملہ ساکن سے غالب مثلاً وہ اوس پر ورثی یعنی غالب وراثت میراث کا حاصل ہونا ورق کاغذ بمقدار معین کہ وہ آٹھوان حصہ ہوتا ہے جزو کتاب کا ورقہ مثلہ ورثہ سو جن وزن اصل مین بمعنی تولنے کے ہے اور عرف عام مین بمعنی اوس گرانیکے ہے کہ بعد تولنے کے معلوم ہو جاتی ہے مثلاً اوس چیز کا دس سیر کا وزن ہے اور بمعنی مطلق گرانی کے مثلاً اوس چیز کا بڑا وزن ہے وزنی چیز گران وزن وزیر وہ کہ خدمت وزارت رکھتا ہو وسیلہ دست آویز وصال ملاقات اور مجازاً بمعنی موت کے بھی مستعمل ہے جیسے اس شعر مشہور مین ہے لوگ مرنیکو بھی کہتے ہین وصال + یہ اگر سچ ہے تو مر جاتے ہمین ہم + وعدہ معروف وعدہ وعید اگرچہ وعید ضد وعدہ کی ہے لیکن عرف مین یہ دونون لفظ مرکب ہوکر بمعنی وعدہ کے مستعمل ہو گئی ہین مثلاً اوسنے ہمسے بہت وعدہ وعید کیے تھے لیکن کچھ ظہور مین نہ آیا وفات مرگ وقفہ ٹھہرنا میر کا شعر ہے زیست ایک ماندگی کا وقفہ ہے + یعنی آگے چلینگے دم لیکر + وقر بمعنی عزت اور آبرو کی مستعمل ہے وقار مثلہ وقت معروف وکالت ضامن ہونا وکیل وہ شخص کہ اوسکو کام سونپا جاوے وکالت نامہ اصطلاح اہل عدالت انگریزی مین وہ کاغذ ہے کہ وکیل کو لکھکر حوالہ کرین باین مضمون کہ ہمنے اس شخص کو اپنا وکیل کیا اسکا ساختہ پرداختہ ہمارا ساختہ پرداختہ ہے وکالت نامہ تصدیق ہونا وکالت نامہ پر دستخط حاکم کی لکھ جانے ولی لغت مین نزدیک اور بمعنی اوس شخص کے کہ قربت اور نزدیکی خدا کی رکھتا ہو مستعمل والایت بکسر اول حاکم شدن اور مجازاً محل حکومت اور مطلق اقلیم کے معنی مین مستعمل ہو گیا مثلاً ولایت ہند اور ولایت فارس ویسا واو مفتوح اور یائے تحتانی ساکن اور سین مہملہ مع الالف سی بمعنی ہمان طور و مثل آن مثلاً یہ کاغذ ویسا نہین یعنی اوس کاغذ سا معلوم ہوتا

مثل ہین **فصل ہا** ہا تھ مہ تاسف ہار حمائل گل اور حمائل بالمعنی اور امر ہار نے سی جو ترجمہ باختن کا ہی ہاتھی فیل ہاتھی دانت دندان فیل جسکو عاج کہتے ہین ہانپنا ضعف اور ناطاقتی یا بسبب گرانی باراور مشقت کے بار بار سانس لینا ہاتھی دانت کا چوڑا دستیارہ عاج ہاٹ تاے فوقانی سے دست ہاٹ تاے ہندی سی دکان ہالون نام دوا ہاتھا پائی جنگ مشت وللکد باہم اور کبھی اوس لکد و مشت پر جو ایک جانب سی ہو بھی اطلاق کرتے ہین انشاء اللہ خان کا شعر یہ ہاتھا پائی ہوئی کچھ ایسی کہ ہم + اونکی اونگلی کی چڑھ گئی چٹ لس + کس واسطے کہ معشوق کی طرف سے یہ امر وقوع مین آسکتا ہی نہ عاشق کی طرف سی ہبا اپنا مال دوسرے کو بخش دینا ہبا نامہ ہبا کے دست آویز ہتھنی فیل مادہ ہتھیار سلاح ہتا ہاے مفتوح اور تاے فوقانی مشدد مع الالف سے وہ چوب کہ اوسکو ہاتھ مین پکڑ کر آسیا کو گردش دیوین ہتکڑی حلقہ آہنی کہ گنہگارون کے ہاتھ مین پہناوین اور رسالہ لغات ہندی مین لکھا ہی کہ ایک چوب ہی سوراخ دار کہ گنہگارون کے ہاتھ مین پہناتے ہین ہتا جوڑی ایک رقص ہے کہ ہات ایک دوسرے کا پکڑ کر رقص کرتے ہین ہٹڑی ہاے مفتوح اور تاے ہندی ساکن اور راے ہندی مکسور اور یاے معروف سے ایک بازیچہ ہی مخصوص لڑکیون سے کہ بشکل گھر کی ہوتا ہی اور اوسمین دالان اور کوٹھری بناتے ہین ہتھوڑا ایک آلہ ہے آہنگرون کا یعنی تپک ہتنال ایک قسم ہے بندوق کی ہٹ تال تاے اول ہندی یعنی دکانون کو قفل لگا دینا تا کہ خرید و فروخت کچھ نہو اور یہ امر دکاندار وقت تظلم اور فریاد کے کرتے ہین ہجو کسیکو برا کہنا نظم مین اور مطلق برا کہنا بھی ہجوم اژدحام کے معنی مین مستعمل ہے ہدیہ بقاف ہدیہ تحفہ اور عرف عام مین وہ زر و لباس کہ اوستاد کو بطریق تحفہ اور نذر کے دیوین جب لڑکا کلام اللہ ختم کرے ہدایت راہ نمائی اور راہ راست پکڑنی

ہذیان بیہودہ گوئی ہردل ہائے مفتوح اور رے مہملہ مفتوح اور واو ساکن اور لام
ساکن سے مقدمۃ الجیش یعنے پیش آہنگ لشکر ہردل عزیز وہ کہ ہر شخص اوسکو عزیز رکھے
ہرگز یعنی کسوقت مثلاً یہ امر ہرگز نہوگا یعنی کسیوقت نہوگا ہراس خوف ہرکارہ وہ شخص
کہ خط پہونچانے کے واسطے نوکر ہوا اور یہ معنی باعتبار روزمرہ حال کے ہے والا اصل مین
ہرکارہ وہ ہے کہ ہر کار مین نظر آوے ہڑتال رے ہندی سے زرنیخ ہڑپ ہای مفتوح اور
اور رے ہندی مفتوح اور بائے فارسی ساکن سے بغیر چبای نگل جانا نوالہ کا ہڑپا یای
فارسی مشدد مع الالف سے مثلہ ہڑ رے ہندی سے بلیلہ ہزار عدد الف ہزار داستان
بلبل ہستی بود مقابل نیستی کے جو بمعنی نابود کے ہے ہستنی ہائے مفتوح اور سین مہملہ ساکن
اور تائے فوقانی ساکن اور نون مکسور اور یائے تحتانی معروف سے ایک قسم ہے اقسام
چہارگانہ عورت کی سے یعنی پدمنی چترنی شنکھنی ہستنی اور ہستنی وہ ہے کہ اپنے حسن کے
غرور مین کسیکی طرف خیال نکرے اور نشہ حسن سے مثل ہاتھی کے جھومتی چلے ہشیار مخفف
ہوشیار کا یعنی صاحب ہوش ہشت ہائے مضموم اور شین معجمہ ساکن سے ایک کلمہ ہے کہ کسیکے
دفع اور ٹالنے کے واسطے کہتے ہین ہشت مشت یعنی کلمہ ہشت کہنا اور مکا مارنا ہشت
بکسرۂ اول سے ایک کلمہ ہے کہ تحقیر کے واسطے کہتے ہین اور شاید کہ ردع کے واسطے ہو
مثلاً ہشت کیا بکتا ہے مطلب اس سے یہ ہے کہ ہرزہ گوئی نکر ہضم بمعنے گواریدن طعام کے
ہکلا ہائے مفتوح اور کاف تازی ساکن اور لام مع الالف سے وہ کہ رک رک کر بات
کرے ہگنا کاف فارسی سے براز کرنا ہگن ہٹی کلمہ ثانی تائے ہندی مشدد مکسور اور
یای معروف سے یہ دونون کلمہ مرکب کثرت سے براز کرنیکے معنی مین مستعمل ہین ظاہراً مرکب ہے
ہگن سے جو مخفف ہگنے کا ہے اور ہٹ مخفف ہاٹ سے کہ بمعنی دکان کے ہے اور یای نسبت سے چونکہ

دکان مین اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور بزاز کرنے مین بھی کثرت واقع ہوئی ہی گویا کہ اس امر
کی دکان لگائی ہی ہگوڑا ہاے مفتوح اور کاف فارسی مضموم اور واو مجہولہ اور راے ہندی مع الالف
سے وہ کہ بہت بزاز کرے ہل ایک چوب سر تیز ہے کشتکارون کی کہ اوس سے زمین کو دانہ
پاشی کیواسطے کھودتے ہین ہل جوتنا چوب مذکور گاؤ کے کندھے پر رکھکر بیل کو چلانا
تا کہ اوس چوب کی نوک سے وقت حرکت کے زمین کھد جاوے ہلدی زرد چوب ہُلڑ ہای مضموم
اور لام مشددا اور راے مہملہ ساکن ہی شور و غوغا کہ کوئی کسیکی بات نسنے اور ایک دوسرے پر
گرے ہلاس تماکو خشک سودہ کہ اوسکو ناک مین رکھکر دم اوپر کو لیوین تا کہ دماغ کو چڑھجاوے
ہلاس سونگھنی ہلاس کو ناک مین رکھکر اوپر کا دم لینا دماغ مین چڑھے کیواسطے ہلجان کچھ رسم
ہی کہ عین ہنگامۂ عروسی مین کرتے ہین اور اوسوقت حلوا پوری تقسیم ہوتی ہی ہلہ حریف پر ہجوم کرکے
دفعۃً جا پڑنا ہلہل دو نون ہای مضموم اور دو نون لام ساکن سے نام ہی ایک روئیدگی کا کہ اوسکے
برگ مین بدبو بہت ہوتی ہی ہم ضمیر متکلم ہما ہمی انانیت ہما نام طائر معروف کہ اوسکے پر کا
سایہ اثر نیک رکھتا ہی ہمجولی وہ زن خورد سال کہ دوسری زن خورد سال کے ساتھ کھیلنے
مین اکثر شریک رہی ہمت قصد ہندی ہند کا رہنے والا ہندو مثلہ لیکن بحسب استعمال اتنا
فرق ہی کہ ہندی اہل اسلام پر کہ اس ملک کے رہنے والے ہین بھی اطلاق کیا جاتا ہی بخلاف
ہندو کے کہ بت پرستان ہند کے سوا اور کسی پر اطلاق اسکا درست نہین ہنڈولہ گہوارہ ہنڈوی
نوشتہ ایک ساہوکار کا کہ اوس دست آویز سے زر دوسرے ساہوکار سے کسی اور شہر مین وصول
کرین بعد اسکے کہ زر اپنا اوس شہر مین وصول کرنے کے واسطے ساہو اول کو سپرد کرین
ہُن ایک قسم ہے زر دکن کی اور مشہور یہ ہے کہ وہان آسمان سے برستا تھا ہنکارا ہای
مضموم اور نون ساکن اور کاف تازی مع الالف اور راے مہملہ مع الالف سے آواز

که وقت افسانه سننے کے افسانه گو کی تسلی کیواسطے کرین تاکه وه جانے که یه افسانه سنتا ہے سوتا نہین گیا ہوں آ جشن معروف که ماه پھاگن مین ہندوستان مین متعارف اور ہندواوس جشن مین عبیر اور گلال ایک دوسرے پر چھڑکتے ہین اور رنگ ایکدوسرے پر ڈالتے ہین ہو کا مکان وه مکان که اوسمین کوئی آدمی نہو اور اُس سے بسبب نہونے آبادی کے وحشت پیدا ہو ہیبت دہشت **فصل یاے تحتانی** یاد ضد فراموش کی یاد فراموش ایک گرو ہے اطفال مین که ایک لڑکا دوسرے کو کچھ چیز دیوے اگر اوسنے یاد کا لفظ کہه دیا فبہا ورنه یه لڑکا دینے والا کہے گا فراموش پس اوس دوسرے کو جو کچھ بطریق گرو کے معین کیا ہو دینا آ دیگا یار مددگار اور آشنا یاری مددگاری اور آشنائی یاور مددگار یاس ناامیدی یکه بے مثل اور تنہا یگانه بے مثل یل پہلوان یون یاے معروف اور واو مجہوله اور نون غنه سے یعنی اسطرح یه اسم اشاره واسطے قریب کے +

باب چوتھا امثال مین

معلوم کیا چاہیے که اس باب مین جو مثل کر معنی اوسکے ظاہر اور قابل توجیه کی نہونگے اوسکو لکھه کر قلم کو متصدع اظہار معنی کا نہونگا اور باقی کے معنی بھی لکھدیے جاوینگے ـ **فصل الف** - اپنے منھه سے میان مٹھو ایسے شخص کے حق مین کہتے ہین که اپنی تعریف آپ کرے اندھا بانٹے ریوڑی پھر اپنے ہی کو دے ایسی جگهه بولتے ہین که کوئی شخص تقسیم شیرینی یا طعام وغیره یا کسی اور امر مین خویش و آشنا کی حمایت زیاده کرے اپنی ٹانگ کھولے اور آپ ہی لاجون مری یعنی اپنے عیب سے آپ منفعل ہووے ـ اپنا رکھه پرایا چکھه اپنا بھلا کل کی سہل ـ ادھر کا نٹے اودھر اولٹ جاوے ـ یه ایسے کے حق مین کہتے ہین که جو

اور آزار پہونچاوے اور بروقت شکایت کے فوراً انکار کر جاوے + ایک مچھلی سارے
جل کو گندا کرے + اولٹے چور کوتوال کو ڈانڈے + آدمی کو چھوڑ ساری کو دوڑے
آدمی رہے نہ ساری + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص مشاہرۂ قلیل کہین نوکر
ہو زیادہ مشاہرہ کی طمع مین اوس نوکری کو چھوڑ کر کہین اور جاوے اور کامیاب نہو +
آگ کھلے انگارے ہگے یعنی جیسا کریگا ویسا پاویگا + آپ سے آوے تو آنے دے + یہ
ویسے محل مین بولتی ہین کہ کوئی شخص اگرچہ کیسیکے مال پر نظر نرکھے اور نہ چاہے کہ کسیکا اسباب
خود غصب کرے لیکن اگر بے محنت اور بے مشقت ملجاوے تو نچھوڑے اور اسکا ایک قصہ
اسطرح سے مشہور ہے کہ کسی قاضی کی بی بی نے قاضی کی غیبت مین کسیکی مرغی کو ذبح کر کر پکا لیا
جب قاضی گھر مین آیا تو کہا یہ مال حرام ہے اُسکی بی بی نے کہا اب تو ہمنے پکا لیا اور اگر اسکو
پھینک دین تو ہمارا گھی اور مصالح خراب جاویگا قاضی نے کہا کہ خیر چونکہ پانی اور مصالح
اور گھی ہمارے گھر کا ہے ہم بجز شوربا کے اور کچھ نہ لین گے جسوقت پک چکی اور اوسکی کنیز کہار
نے دیگچہ کو جھکا کر چاہا کہ شوربا فقط پیالے مین ڈالدے ناگاہ پانچ چار بوٹیان بھی پیالہ
مین گر پڑین کنیزک نے چاہا کہ بوٹیون کو اوٹھا کر دیگچی مین رکھدے قاضی نے کہا کیا کرتی
ہے آپ سے آوے تو آنے دے + اتر کے گھر تیتر باہر باندھون کہ بھیتر + اتیر یعنی اترانیوالے
کے ہیں اور یہ ایسی کے حق مین کہتے ہین کہ تھوڑسی چیز پر بہت اتراوے + اندھون مین
کانا راجا محل استعمال اسکا ظاہر ہے + اشرفیان لوٹین اور کوئلون پر مہر + ایسی کے
حق مین کہتے ہین کہ اوسکو کلیات امور پر نظر نہو اور جزئیات مین تنگ چشمی اور کم حوصلگی کرے
آندھی جاوے یا مینہ برسیا پینٹ سی نرہی + یہ ایسے محل مین کہتے ہین کہ کوئی شخص اپنی عادت
سے باوجود سو انعکے باز نرہے + اول طعام بعدہ کلام + اول خویش بعدہ درویش +

آب آمد تیمم برخاست + آب ندیدہ موزہ کشیدہ + ایسی جگہہ بولتے ہین کہ کوئی امر سنکر
ہوئی وقوع مین نہ آیا ہو اور فقط احتمال وقوع سے اوسکی تدبیر مین مصروف ہو جاوے
اندھے کی داد نہ فریاد + آم کھانے یا پیڑ گننے + اوچھی پونجی خصمون کھانے + اپنے دہی کو
کون کھٹا کہتا ہی + یعنی اپنی چیز کو کوئی برا نہین کہتا + ایک خطا دو خطا تیسری خطا مار
بخطا + آپ موئے جگ پرلو پرلو بمعنی قیامت کی یعنی جب آپ مرگئے تو گویا سارا عالم
مرگیا + آسمان کا تھوکا اپنے منھ پر گرتا ہے + یعنی اپنے سے بزرگ کی اہانت اپنی اوپر عاید
ہوتی ہی + ایسر آئی ولدر جائی + یہ ایک عبارت معین ہی کہ عوام شب دیوالی مین اپنی گھر سے
خس و خاشاک باہر پھینکتے ہین اور یہ الفاظ کہتے ہین اور اسکو شگون نیک سمجھتے ہین انکا
اعتقاد یہ ہی کہ ہماری گھر اسکے اثر سے دولت آویگی اور اب روزمرہ مین استعمال اسکا ایسی
محل مین ہوگیا ہی کہ کسی کی قدم کی برکت سی تمام نحوست زائل ہو جاوے + اونٹ جب پہاڑ
کی نیچے آتا ہی تب جانتا ہی کہ مجھہ سے بھی بڑا ہی یعنی جب کوئی اپنے سی زیادہ کو دیکھتا ہی تب اپنی آپکو کمتر
سمجھتا ہے والا آپ کو بجائے خود بزرگ جانا کرتا ہی آگے دوڑ پیچھے چوڑ + ظاہرا چوڑ کہ جیم
فارسی مفتوح اور واو ساکن اور رے ہندی سی مستعمل ہے اصل مین چھوڑ جیم فارسی
مضموم مخلوط الہا سے تھا یعنی سبق آگے پڑہتا جاوی اور خواندگی کی خبر نرکھے کہ یاد ہی
یا فراموش اولٹی کا پانی گڑی ہو پہنچایا + یعنی معاملہ بالعکس کیا + اندھے کی آگے روئے
اپنی آنکھیں کھوئے + یعنی ناقدردان کے آگے اظہار ہنر سوز یان کی کچھہ فائدہ نہین دیتا
اونچی دکان پھیکا پکوان + یہ ایسے محل مین استعمال کرتے ہین کہ کسی نام آور سے فائدہ
معتد بہا حاصل نہو + انگلی پکڑتے پہونچا پکڑا + یہ ایسی جگہہ استعمال کرتے ہین کہ کسی کو تھوڑا
سہارا دیوین اور بعد اوسکے وہ تکلیف مالایطاق دیوی + آنکھون کے اندھے نام نین سکھہ

معنی اسکی ظاہر ہین + آدیا آٹا چوپاری رسوئی + یعنی مقدور کم اور لاف وگذاف اور شیخی بہت
اونٹ کے منھہ مین زیرا + ایسی جگھہ بولتے ہین کہ کسی شخص کو ضرورت ہو زیادہ کی اور
حاصل ہو کم یعنی یہ چیز جو حاصل ہوئی اوسکی نسبت ایسی کم ہے جیسے اونٹ کے
منھہ مین زیرہ کچھہ معلوم نہین ہوتا + اندھے کو کیا چاہیئے دو آنکھین + یعنی محتاج کو وہ
چیز چاہیئے جس سے رفع حاجت ہو جاوے + آگ لگنتا جھونپڑا جو نکلی سولی + یعنی جس مقام
سے کسی چیز کے بچنے کی توقع نہو جو کچھہ ہات لگ جاے غنیمت ہے فصل باے موحدہ
بیگانہ کا سر پنسیری کے برابر یہ مثل دو محل مین سنی گئی ہے ایک اوس جگھہ کہ کوئی کسی
کے سر کی قسم جھوٹی کھاوے اور دوسرے اُس جگھہ کہ کسی غیر کے مال کے تلف ہونیکا لحاظ
نکرے + بغل مین لڑکا شہر مین ڈھنڈھورا + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ اپنی کچھہ چیز اپنے
پاس ہو اور گم ہونے کے احتمال سے جابجا تلاش کیجاوے + بدلی مین دن دلیسی بھوں بیٹھی
دلیسی یعنی دکھائی دے + یہ مبدل ہے دکھی کا کاف اسکا سین سے بدل گیا ہے + یہ ایسی محل مین
بولتی ہین کہ کوئی شخص اس احتمال مین رہے کہ کام کا وقت نہین آیا اور حال یہ کہ اوس غفلت
مین وقت کار گذر جاے + بھیک کے ٹکڑے اور بازار مین ڈکار + ایسی محل مین استعمال
کرتے ہین کہ کوئی شخص بسر اوقات کسی کے طفیل مین کرے اور غیرون مین اپنا کرو فر ظاہر کرے
بن مانگے موتی ملین اور مانگے ملے نہ بھیک + محل استعمال ظاہر ہے + بانس کے بانس کھانے اور
ملاحی کی ملاحی کی + یعنی کام بھی کیا اور تعدی اور ستم اوسپر مزید ہوا + برس دن مین تیجی اور
سوم کا لیکھا برابر ہو رہتا ہے + حاصل اسکا مستغنی بیان سے ہے + بامن جیسی ہی ہتیائی یعنی
جب مطلب حاصل ہو جبھی جانئے + بیاہی بیٹی کا گھر رکھنا ہاتھی کا باندھنا + یعنی دختر کو بعد
کتخدائی کے بسبب کثرت مصارف اوسکے ایسا دشوار ہے جیسے ہاتھی کا گھر باندھنا + بیاہی

بٹیی پڑوسن و داخل ؛ یعنی چونکہ دختر بعد کتخدائی کے اپنے غیر کے اختیار مین پڑجاتی ہے اوسکا
اپنے مان اور باپ کی گھر آنا مثل ہمسایہ کی عاریت ہے ؛ باپ نہ ماری پدڑی اور بیٹیا تیر انداز
یہ ایسی محل مین کہتے ہین کہ ایک شخص ایسے کام کی جرات کرے کہ اوسکے خویش وتبار مین
سے کسی نے اوس کام کی جرات نہ کری ہو ؛ بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا ؛ یہ جب بولتے
ہین کہ وہ امر کہ اوسپر دسترس نہو اور اوسکا حصول متعذر ہو بحسب تقدیر سرانجام
ہوجاوے ؛ بکری کی مان کب تک خیر مناویگی ؛ یعنی جو آفت کہ مقدر ہے اوس سے حیلہ اور
بہانہ سے بچتا ما بچے وہ آفت ایک نہ ایک دن آویگی ؛ بلی کے خواب مین چھیچھڑے ؛ یعنی جو شخص
جس کام اور پیشہ کا ہو اوسکو خواب مین بھی وہ ہی نظر آتا ہے ؛ بن مانگے مان بچے کو دودھ
بھی نہین دیتی ؛ اسکے معنی مستغنی ہے بیان سے ؛ بھات چھوڑا ہے سات نہین چھوڑا ؛
ظاہر ہے ؛ بھٹ پڑی وہ سونا جس سے ٹوٹے کان ؛ یعنی وہ چیز کہ ایک گونہ اوس سے
فائدہ ہو اور ضرر اوسکا اوس فائدہ سے زیادہ ہو تو اوس چیز سے دست بردار ہونا چاہیے
جیسے زر کہ زیور اوس کا زینت گوش ہے لیکن جب اوسکے بوجھہ سے کان ہی ٹوٹ جاوے
تو اوس زیور سے دست بردار ہونا چاہیے ؛ بچے کی پانو پالنے ہی مین دیکھے جاتے ہین
یعنی ہر چیز کا انجام کچھہ ابتدا ہی مین معلوم ہوجاتا ہے ؛ بھبر کا جورو نیچے اور رجا کہے اودھا
لون ؛ یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ مثلاً کوئی شخص اضطرار مین اپنا ایسا اسباب
کہ اوسکو بہت عزیز ہو فروخت کرے اور لینے والا بسبب استغنا کے اوسکی قیمت دینے
مین تساہل کرے یا اضطرار مین ایسا کام کرے کہ اختیار مین اوسکو بسبب کسر شان
کے نکرتا اور دوسرا اوسپر کچھہ نگاہ اور التفات نہ کرے ؛ بوڑھی منہہ مہاسے ؛ یہ وہان
بولتے ہین کہ مرد پیرانہ سال ایسی حرکت کرے کہ لائق جوانون کے ہو ؛ بخشو بی بلائی

مین لشدّورا ہوکر جیونگا + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص نظاہر کسی سے کمال
التفات اور تفقدات کی ساتھہ پیش آوے اور منظور یہ ہو کہ از روی فریب اُس سے برائی
کرے اسکا قصہ مشہور ہے کہ ایک گربہ بسبب ضعف پیری کی شکار کر نہ سکتی تھی اوسنے اپنے تئین
بہت ناتوان اور مسکین ظاہر کرکے جانورون کے ساتھہ محبت کرنی شروع کی اور کہا کہ
اب مین نے وہ حرکات سابقہ بالکل ترک کین اب تم مجھسے کچھہ خوف نکرو اور جب وہ جانور
اوسکے قریب مین آجاتی تو انکو اکیلا پاکر کھالیتی ایک روز ایک کبوتر بھی اوسکی قریب
مین آکر اکیلا اوسکے ساتھہ ہولیا وہ اسیطرح پیش آئی کبوتر بہرصورت اوس سے زندہ
بچ گیا لیکن دُم اوسکی گربہ کے مُنہ مین آکر ٹوٹ گئی دوسرے دن گربہ نے اوس کبوتر کو
دیکھہ پھر وہی تملق شروع کیا اور چاہا کہ پھر اُسی دام فریب مین پھنسایا چاہی تب کبوتر نے
یہ عبارت مذکور کہی بیل نہ کودا کودی گون + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ جو شخص
ایک کام کے سزاوار ہے وہ تو اوس کام مین جرات نکرے اور جو شخص اوسکی نسبت
کمتر ہو اور اوس کام کے لائق نہو اوس پر مستعد ہو جاوے + بھاگتے چور کی لنگوٹی
کافی ہے + یہ وہان بولتے ہین کہ کوئی مرد پیرانہ سال یا زن پیر ایسا لباس پہنے کہ
لائق جوانون کے ہو + بارہ برس دلی مین رہے اور بھاڑ جھونکا + یعنی اکثر صحبت
اچھون کی نصیب ہوئی لیکن کچھہ لیاقت پیدا نہوئی + باسی رہے نہ کتا کھاے + یہ
مستغنی از بیان ہے + بیگانہ بردی آزاد کرتا ہے + یہ جب بولتے ہین کہ کوئی مال غیر کو کسی کو
اپنے نام سے دیوی فصل باہی فارسی بکائی تھی کچھ قسمت سے دیا ہو گیا + یعنی حسن سعی
اور تدبیر سے کام اچھا شروع کیا تھا لیکن تقدیر سے اوسکا سرانجام حسب دلخواہ نہوا +
پاپی کا مال پراپت جاے + ظاہر ہے + پاس رہے جانیے یا باٹ چلے + یعنی نیک و بد کسی کا

جب معلوم ہوتا ہے کہ یا وہ پاس رہے یا سفر مین شریک ہو؛ پانی پیکر ذات کیا پوچھی
یعنی جب ایک کام کر بیٹھے بعد کرنے کے اوسکی نیک و بد کو پوچھنا بیفایدہ ہے کسواسطے
کہ ہر کام کے نیک و بد کو اول دریافت کرنا چاہیے مبنی اس مثل کا اوپر رسوم ہنود کے
ہے اور اسکا مقصہ یون مشہور ہے کہ کوئی برہمن راہ مین تشنہ جاتا تھا جب ایک کوئی پر
پہونچا وہان ایک شخص پانی بھرتا تھا اوس سے برہمن نے پانی طلب کیا اوسنے پانی نکالکر اوسکو پلایا
قضارا وہ شخص قوم کو لاہی تھا کہ ایک طائفہ ہے جولاہیکا ہندوسے اور شرفاء ہنود اونکی
ہاتھہ سے اکل و شرب مین بہت احتراز کرتے ہین اور برہمن کو اوسکی ذات کا حال نہ معلوم
تھا اوسنے پانی پیکر پوچھا کہ تیری ذات کیا ہے اوسنے اپنی ذات ظاہر کردی یہ اوسوقت
بہت نادم ہوا لیکن چارہ کیا تھا ناچار یہ برہمن اس حرکت کی سببسے اپنی قوم سے خارج
ہو گیا پڑہین فارسی بیچین تیل بظاہر ہے؛ پشمون کے مونڈنے سی مردے نہین ہلکے ہوتے؛
یہ وہان بولتے ہین کہ کسی شخص کو بسبب کثرت مصارف کی بہت ضیق احوال ہو اور وہ تخفیف کیواسطے
ایسی ایک امر جزوی مین کمی کرے کہ وہ تخفیف تلافی اوسکا نکر سکے اسکا ایک قصہ مشہور ہے کہ
کسی کا جنازہ ایسا بھاری تھا کہ لوگ اوسکے اوٹھانے سے عاجز تھے ایک نادان نے یہ کہا کہ اسکے
موئے زہار منڈوادو تاکہ اسکی گرانی مین تخفیف ہو جاوے خلق اس بات سی ہنسی کہ اس سے
کیا تخفیف متصور ہے؛ پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل بظاہر ہے؛ پیران نمی پرند مریدان می پرانند
ظاہر ہے؛ بھیون بھیون تالاب بھرتا ہے یعنی اندک اندک ذخیرہ کرنے سے مال کثیر
جمع ہوتا ہے؛ فصل تای فوقانی تانت باجی اور راگ بوجھا؛ یعنی انداز سخن
سے مطلب پر آگاہی ہو جاتی ہے؛ تمہارا مال سو ہمارا مال ہمارا سو ہمین ہین؛ لفظ ہمین مین
دونون ہای مکسور اور دونون تحتانی مجہول اور دونون نون غنہ سی ایک ہنسی ہے بطور شہرکے

اور بطور کھسیانہ ہونیکے یہ مثل اوس جگہہ کہتے ہین کہ کوئی شخص دوسرے کے مال کو اپنے
کام مین بیدھڑک خرچ کرے اور جب اتفاق ایسا ہو کہ اوس دوسرے کو کچھہ اس سے
حاجت پڑی تو یہ لطائف الحیل سے ٹالدے اور اس مثل کو بنیون کی طرف منسوب کرکے
کہتے ہین یعنی یہ بنیے کی مثل ہوئی کہ تمہارا سو ہمارا انہ کسواسطے کہ اسیطرح کی عادت
اکثر بنیون مین پائی جاتی ہے اور مشہور یہ ہے کہ عبارت مذکورہ کسی بنیے نے کسی سے کہی تھی
پھر مثل ہو گئی + تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کوٹ + یعنی تو لائق نہین تجھے ایسے
معاملہ بزرگ اور اس امر خطیر سے کیا مناسبت + تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو + یعنی
اس کام کی نیک و بد کو دیکھو اور جلد اسمین ارتکاب نکرو تیلی بھی کیا اور روکھا ہی کھایا
یعنی ایک حرکت خلاف وضع بھی کی اور پھر بھی مطلب حسب دلخواہ حاصل نہوا مشہور ہے
کہ کسی عورت نے تیلی سے نکاح کیا تھا باین طمع کہ روٹی روغنی کھانے کو ملیگی کیونکہ تیلی کے
گھر روغن کی کمی نہین اور بعد نکاح کے بھی روکھی روٹی میسر آئی تب اوس عورت نے یہ عبارت
کہی یعنی اس ارزل سے نکاح طمع مذکور سے کیا تھا اور وہ بات بھی حاصل نہوئی + تیل تیلی کا
جلے اور مشعلچی کی فلان پھٹے + یعنی زر کسی کا خرچ ہو اور درد کسی کو ہو + تخم تاثیر صحبت کا
اثر + یہ مستغنی بیان سے ہے + **فصل جیم تازی** جس ہانڈی مین کھائے اوسمین چھید کرے
یعنی جس سے فائدہ لے اوس سے بدی کرے + جسکا کھائے اوسیکا گائے + یعنی جس سے کسیکو فائدہ
حاصل ہوگا اوسیکا دم بھریگا + جہان جاوی بھوکھا وہین پڑے سوکھا + یعنی گرسنہ روٹی
کی طمع مین جہان جاتا ہے اوسکی شومی طالع سے وہان بھی کال پڑجاتا ہے یہ مثل ایسے
مقام مین بولتے ہین کہ کوئی مفلس کسی کے پاس اس طمع مین جاوے کہ اوس سے
کچھہ فائدہ حاصل کرے اور بسبب تقدیر وہی چیز مطلوب اوسکی پاس نہو یا اگر پہلے

اس سے ہو تو اوس وقت صرف ہو گئی ہو + جو بولی سو ٹھی کو جا دی + یا ایسی محل مین استعمال
کرتے ہین کہ کوئی شخص کچھ مصلحت دے اور دوسرا کہے کہ اس کام کو تم ہی سرانجام کر دو +
جتنے منھ اوتنی ہی باتین + یعنی جتنے آدمی ہوتے ہین ہر شخص اپنی اپنی بات علیحدہ کہتا ہی
جب باپ مرے تب بیل بٹین + یعنی سرانجام اس امر کا موقوف ایسی امر پر ہے کہ اوسکا
وقوع مین آنا بالفعل نظر نہین آتا اور اسکی ضرورت اب ہی + جتنا گڑ ڈالوا وتنا میٹھا ہو
ماحصل اسکا ظاہر ہے + جھونڑے کے آگے سیار رووے + ظاہر ہی + جنگل مین مور ناچا کسنے
دیکھا + یعنی جب کسی کام کو سب کے سامنے کرین تب اوسکے کرنے کا لطف ہی + جسکو پیا چاہے
وہی سہاگن + یعنی واقع مین سہاگن وہ عورت ہی کہ جس سے شوہر بہت محبت رکھے اور
اس مثل کو بولتے ایسی محل مین ہین کہ امرا اور سلاطین جس شخص کو بہ نسبت زیادہ مہربانی کرے اور اسکا
جاہ اور مرتبہ زیادہ ہوتا ہی اور معنی حقیقی مین بھی استعمال کرتے ہین + جیسی روح ویسے
فرشتے یعنی روح کسیکی اگر ملوث اور آلودہ گناہون سے ہوتی ہی وقت نزع کے اوسپر
فرشتگان مہیب صورت متعین ہوتے ہین یہ اس عبارت کے معنی حقیقی ہین اور استعمال
اسکا ایسی محل مین کرتے ہین کہ کوئی شخص بسبب اپنی کثافت مزاج کے ہم صحبت بھی کسی
کثیف مزاج اور مکروہ وضع کے ساتھ ہو + جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام + یا ایسی مقام مین
بولتے ہین کہ کوئی شخص کسی سے تعارف سابقہ نہ رکھتا ہو اور ہر وقت ملاقات کے بہت
تپاک ظاہر کرے + جو بندھا سو موتی + بندھا باے موحدہ مکسور اور نون غنہ اور دال
مہملہ مخلوط الہا مع الالف سے سوراخ کیا گیا یعنی موتی وہ ہی جو سوراخ کیا گیا اور اگر
سوراخ کیا نجاوے وہ موتی نہین یعنی اچھا نہین والا موتی ہونے مین اوسکے کلام نہین
اور یہ امر اسواسطے ہی کہ سوراخ اوسی موتی کو کرتے ہین کہ اچھا اور آبدار ہو والا اوسکے

سوراخ کرنا کسی صرف کا ہو اور مراد اس سے یہ ہے کہ چیز وہ ہے جو کام مین آوے اور کبھی
اس مثال کو ایسی محل مین بھی سنا گیا ہے کہ جو چیز کام مین آگئی وہی اچھی معتبر ہو جاتی ہے
گو کہ واقع مین اچھی نہو پس اس صورت مین معنی عبارت مذکورہ کی یہ ہوئی کہ جس موتی
مین سوراخ کیا وہ موتی ہے کہ شمار مین آ دیکا اگرچہ اچھا نہو + جھوٹ کے پانون نہین
ہوتے + یعنی چھوٹا آدمی اپنی بات پر زیادہ اصرار نہین کر سکتا + جیسے کنتھا گھر رہے
ویسے رہے بدیس + یہ ایسے مقام مین بولتے ہین کہ کوئی شخص سفر اختیار کرے اور وہان
کچھ پیدا نکرے یا جو کچھ سفر مین پیدا کیا ہو وہین صرف کر کے گھر کو تہی دست آوے + جو گرجتے
ہین وہ برستے نہین + یعنی اکثر یہ ہے جو کہا کرتے ہین وہ کیا نہین کرتے + جھونپڑے مین رہنا اور
محلون کے خواب دیکھے + یعنی خود بمقدور ہے اور ارادہ ایسا کرتا ہے کہ اہل مقدور کیا کرتے ہین

فصل جیم فارسی چور کا بھائی گٹھی چور اسکا بیان مستغنی ہے تقریر سے + چور پر مور پڑے
یہ ایسے مقام مین استعمال کرتے ہین کہ کوئی شخص کسی کی کوئی چیز لے اور اس سے کوئی
اور چھین لے + چور کی مان کوٹھی مین سر دیکے روتی ہے + ظاہر ہے + چلتے گاڑی مین
روڑا اٹکانا + اسکا استعمال ایسے محل مین ہے کہ کوئی کام جاری ہو اور ناگاہ اوسمین بسبب
کسی طرح کی موانع کے فتور واقع ہو جاوے + چھوٹا منھ بڑی بات + ظاہر ہے + چراغ کے تلے
اندھیرا + یہ ایسی جگہ کہتے ہین کہ ایک شخص کے مال سے اورون کو انتفاع اور فائدہ ہو
اور اوسکو اوس سے کچھ انتفاع نہو + چور کی کتیا جلیبیون کی رکھوالی + یہ ایسے محل مین
استعمال کرتے ہین کہ کوئی شخص کچھ متاع خائن کی تحویل مین رکھدے + چپڑی اور
دو دو + یعنی فائدہ حاصل ہے اور کثرت سے + چاہ کن را چاہ درپیش + یہ ظاہر
ہے + چونی کہے مجھے گھی سے کھا دین + یعنی نا اہل چاہتا ہے کہ میری بھی تعظیم اور تکریم کرین

جھکڑ دن کے گھر مہمان آئی ہم بھی لٹکین تم بھی لٹکو + یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی
کسی کے گھر مہمان جاوے اور وہان جو صاحب خانہ پر گذرے وہی اوسپر بھی گذرے +
چنا اور غلام منھ لگا چڑھا یہ ظاہر ہے + چون آب از سر گذشت چہ یک نیزہ وچہ یکدست +
یعنی جب مصیبت آئی تھوڑی ہو یا بہت برابر ہے + چھاج بولے تو بولے چھلنی بھی بولی
جسمین بہتر سو چھید + یہ وہان بولتے ہین کہ اعلے کو دخل دینکے وقت ادنے بھی دخل
دینے لگے + چھری خربزہ پر گری تو خربزہ کا نقصان اور خربزہ چھری پر گرے تو
خربزہ کا نقصان + یہ مستغنی بیان سے ہے + چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ +
پاکھ پندرہ دن کو کہتے ہین کہ اوسکو پچھ بھی بولتے ہین یعنی چاندنی چند روزہ اور
پھر پندرہ روز تک اندھیرا اگر کوئی شخص ایسی عادت رکھتا ہو کہ ابتدا مین کسی سے
خلق اور خوش سلوکی سے پیش آوے اور پھر بے اتفاقی کرے پس جس وقت کوئی ایسے شخص سے
اول خلق نیک دیکھکر اختلاط پر نازان ہو تو اوسکو مال حاصل ہو تو چندروز اسراف کرکر
بفراغت گذران کرے اور پھر بعسرت جب اوسکو کچھہ حاصل ہو اور بفراغت گذران کرنے لگے
تو وہان بھی عبارت مذکور کہتے ہین + چاند گہن مین چکی راہ ہے کا کیا کام جب کوئی شخص کسی ایسے
محل مین آوے کہ وہان سے اوسکو کچھہ مناسبت نہو تو عبارت مذکورہ کہتے ہین چمار کو عرش پر
بھی بیگار منظور ہے + چور کی داڑھی مین تنکا + یہ ایسی محل مین استعمال کرتے ہین کہ کوئی
شخص کسی کے کنایہ اور طعنہ کو اپنے حق مین گمان کرے اور اوس سے رنجیدہ ہو اسکا قصہ مشہور
ہے کہ کسی نے مال چرایا تھا اور اوس مجمع مین حاضر تھا صاحب مال نے کہا کہ میرا چور وہ ہے جسکی
داڑھی مین تنکا ہے چور کے دل مین گذرا کہ مبادا میری داڑھی مین تنکا ہو اور مجھپر ثابت چوری
ہو جاوے اوسنے اپنی داڑھی تک ہات پہونچا کر چاہا کہ تنکا داڑھی مین سے نکال ڈالے اور اس سے

چوری اوسپر ثابت ہوگئی + چوری اور سرزوری ظاہر ہے چور کے پانون کہان یعنی
چور چوری کرکر بسبب غلبہ واہمہ کی بہاگ نہین سکتا جب اوسکو آنکر گہیر لین اور اسکا
استعمال ایسی محل مین کرتے ہین کہ جب کوئی شخص پوشیدہ کوئی حرکت کرے اور
ثبوت کے وقت اپنی پاک ہونے کی دلیل قائم نکرسکے + چور چوری سے جاتا ہی ہیرا پہیری
سے نہین جاتا + مستغنی از بیان ہی **فصل حای مہملہ** حلوائی کی دکان پر دادا کی
فاتحہ یہ ایسی محل مین بولتے ہین کہ کوئی شخص مال بیگانہ کو چاہتے کہ اپنی کام مین لاوی اور
بیدریغ صرف کرے **فصل خای معجمہ** خاک از تودۂ کلان برگیر + ظاہر ہے خدا دیکہا
نہین عقل سے پہچانا یہ بہی ظاہر ہی خدا گنجے کو ناخون نہ دے یہ بطور دعاے بد کے ہی اور
استعمال اسکا ایسی محل مین ہی کہ کوئی نا اہل استعداد پیدا کرکر اوسپر افتخار کرے اور
بنظر بے دستگاہی کی مردم کو حقیر سمجہی **فصل دال مہملہ** دکہن گئی نہ باہوڑی اور
رہی جیسی بیری جہاڑ مشہور یہ ہے کہ چونکہ دکہن ملک زر ریز ہی زمانہ سابق مین اطراف
اور جوانب سی جو کوئی دکہن کو گیا بسبب حصول زر کے تمام عمر اپنی اوقات وہین
بسر کی اور پہر معاودت اپنے گہر کی طرف اوسکو میسر نہ آئی اور ایک وجہ اوسمین بعد مسافت
بہی ہی جب اسطرح اکثر اتفاق ہوا یہ عبارت مثل ہوگئی + دن عید اور رات شب برات
یعنی دن مین خوشی مثل عید کے اور رات کو شغل آتش بازی وغیرہ کا مثل شب برات کے
دن کو اونی پونی اور رات کو چرخہ پونی + اونی پونی دونون الف مضموم اور دونون واو مجہولہ
اور دونون نون مکسورہ اور دونون یای تحتانی معروف سی اسکی معنی پر اطلاع نہین لیکن
اس مثل مین مستعمل ہے اور یہ مثل بیشتر عورات کی زبان پر آتی ہی اسکا استعمال ایسی محل مین
کرتی ہین کہ کوئی شخص کسی کام کو وقت پر نکرے اور بیوقت اوس کام کی طرف التفات کری پردیس

چوری پردیس بھیک یعنی اپنے شہر مین جو شخص حرکت کرتا ہو مخفی کرتا ہو اور ملک غیر مین
بھیک مانگنے مین بھی دریغ نہین کرتا + دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا + یہ عبارت ایسے شخص کے
حق مین کہتے ہین کہ کام کے وقت موجود نہو اور باوجود تلاش کے نہ ملے اور غیر وقت مین موجود
ہوجاوے + داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھٹے + یعنی اپنا مال کسیکو دیوے اور خزانچی
دینے مین دریغ کرے اور دینے سے متاسف ہو + دودھ کا جلا ہوا چھاچھ کو پھونک کر پیے
یعنی جب کسیکو کسی سے آزار پہونچتا ہے تو وہ اوس آزار کے ڈر سے اوسی امر مین
بھی احتیاطاً خوف کرتا ہے + دو جون کی بھی بُرے + یعنی دو تن اگر آٹے کی گوند کر بھی
بناوین تو اکیلا اور یکہ کو اونسے بھی خوف کرنا چاہیے کسواسطے کہ یہ اکیلا ہے اور وہ
دو ہین + دُبدا مین دونو گئی مایا ملی نہ رام + یعنی تذبذب مین نہ ادھر کا رہتا ہے نہ ادھر کا
دکھتے چوٹ کنوڈی بھیٹ + یعنی اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو عضو متالم اور متاذی ہوتا ہے
اوسی پر پھیر چوٹ لگتی ہے اور جس سے کچھ لحاظ اور شرم ہوتی ہے راہ مین بیشتر اوس سے
ملاقات ہوجاتی ہے + دمڑی کی بڑھیا اور ٹکا سر مونڈائی + یہ ایسے محل مین بولتے ہین کہ
کوئی چیز کم قیمت ہو اور صرف بالائی اوسپر بہت ہوجاوے + دیوار کان رکھتی ہین + یہ
یہ کمال احتیاط کے وقت بولتے ہین + داتا داتا مرگئے اور رہگئے مکھی چوس + ظاہر ہے
دو ملان مین مرغی حرام + یہ مستغنی بیان سے ہے + دریا مین رہنا اور مگر مچھ سے بیر + یعنی
ایک جاے مین رہنا اور وہان کے رہنے والون سے دشمنی رکھنی + دو تو چلی نہ اوکھڑ گرے
ظاہر ہے + **فصل دال ہندی** ڈیرہ بکائن یہان باغ مین + یعنی گھر مین تھوڑے سے
درخت بکائن کے ہین اور گمان کرتا ہے یہ باغ ہے + یہ ایسے محل مین بولتے ہین کہ تھوڑی سی
استعداد اور مقدور پر اپنے تئین صاحب اقتدار سمجھے + **فصل رے مہملہ** رہے تو ابسے

اور نرہے تو ننگے باپ سے بلا یہ مثل عورتون کے حق مین بولتے ہین یعنی عورت کا مزاج
ایسا ہوتا ہی کہ اگر مرد کے ساتھہ بسر کرے تو محض اپنی رغبت سے ورنہ اگر باپ اوسکا
اس امر مین سعی کرے تو کارگر نہین ہوتی + رسی جلتی ہی لیکن بل نہین جلتا + ظاہر کر
رو دی گئے اور موے کی خبر لائے مستغنی از بیان ہی رات تھوڑی اور کہانی بڑی +
یعنی کلام بہت باقی ہی اور فرصت کم + رام جی نی بنیاد یا وہ بھی مسلمان کا یعنی ایسی
چیز حاصل ہوئی کہ بکار آمد نہین + راجا کی گھر موتیون کا کال + جب ایسی جگہ کوئی چیز ایسی
جگہہ کہ وہان وہ چیز افراط سے ہوتی ہو تب یہ مثل بولتے ہین + راجا کے گھر گئی راتی کہانی
ظاہر ہے **فصل رای معجمہ** زبردست مارے اور رونے نہ دے + مستغنی بیان ہی زور
یہ ظلم عقل کی کوتاہی + وہان بولتے ہین کہ بی عقل سے حرکات ناشایستہ کبھی سرزد ہوئی
فصل سین مہملہ سو رہا جیا بھار نہین پھوڑتا یعنی ایک شجاع جماعت کثیر کو ہلاک
نہین کر سکتا + سب سے بھلا گنوار پل جوتی اور گھر رہے + یہ مثل ایسی نوکری کی مذمت
کیوقت بولتے ہین کہ اوسمین سفر اختیار کرنا پڑے + سہاگن کا لڑکا دیوار کے پیچھے کھیلتا ہی
یہ مثل عورتین بولتی ہین جب کسی کا لڑکا انتقال کر گیا ہو یعنی جو عورت سہاگن ہوتی ہی
اوسکا لڑکا حکم مین زندہ کے ہی اور غائب ہونا اوسکا منزلہ اوس غائب ہونے کی ہے
کہ پیچھے دیوار کے کھیلنے کے واسطے گیا ہو کسواسطے کہ اسباب توالد و تناسل کی منقطع
نہین ہوئی بسبب حیات شوہر کے پس اس صورت مین لڑکے کے مرنے سے کچھہ غم کرنا نہ چاہیے
سونکٹون مین ایک نکو یعنی بہت بدون مین ایک نیک خوار اور ذلیل ہوتا ہی اور وہ
بد اپنے عیب چھپانے کے واسطے اوسیکو برا ٹھہراتے ہین سو سیانی اور ایک مت یعنی عقلا
اگرچہ بہت ہون پر سب کی ایک ہوتی ہی سنگ آمد سخت آمد + یعنی مصیبت سخت پیش آئی

۷۸

ساجھے کی ہانڈی چوراہے مین پھوٹتی ہے۔ ظاہر ہے۔ سیانا کوا گو کھاتا ہی یعنی جسقدر
کوئی ہوشیار ہی اور جزورسی کو کام کرتا ہے اوسیقدر اوس کا رمین خطا پاتا ہی۔ سارا
دھن جاتا دیکھیے تو آدھا دیجیے بانٹ یعنی اگر آدھا ہاتھ آیا وہ بھی غنیمت ہی۔ سگ را
بسجد چہ کار یعنی بدکا نیکون مین کیا کام سر منڈاتے اولے پڑے یعنی کسی کام کو شروع
کرتے ہی مصیبت اور آفت درپیش آئی سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا۔ یعنی
ابھی کسی امر کا کچھ اسباب اور سامان بھی نہین مہیا اور اوس امر مین لوگون سے نزاع
اور پرخاش پہلے ہی کرنے لگے ساونکے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھے۔ یعنی جو شخص
صاحب دولتون اور ذی مقدورون مین پرورش پایا ہوا ہوتا ہی اوسکی نظر مین وہی
سامان اور اسباب دولتمندون کے سماجاتے ہین اور راہ و رسم مساکین و غربا کو حقیر
جاننے لگتا ہی۔ سچی سے سوم بھلا جو جھٹک دے جواب۔ جھٹک بائے موحدہ مخلوط الہا
مفتوح اور تائے ثقلہ ہندی مفتوح اور کاف تازی ساکن سے بمعنی جلد کے اور
بعضون سے اسکو چھٹک جیم فارسی مفتوح اور تائے ثقلہ ہندی ساکن سے بھی
سنا گیا ہی اور یہ بھی جلدی کے ہے اور حاصل اس مثل کا مستغنی بیان سے ہے۔ سوجھی
نہ ٹھوڑا چاند سے رام رام۔ ٹھوڑا انبار یا چک دستی یعنی کمی بعبارت اسقدر کہ ٹھوڑا
باوجود دکلائی نیکے نظر نہین آتا اور چاند ہی کہ اوسکی روشنی اظہر اور شہر ہے رام رام کرتا ہے
اور رام رام ہنود مین بجاے سلام کے ہے اور مراد اوس سے یہ ہی کہ اوس سے مقابلہ
کرنیکو طیار ہوتا ہے۔ سوتے کا کٹرا اور جاگتے کی کٹری۔ کٹرا بچہ گاو جو نر ہو کٹری
بچہ گاو جو مادہ ہو اور ظاہر ہے کہ مادہ سے شیر حاصل ہوگا اور نر سے وہ فائدہ نہین اور
مطلب اس مثل کا یہ ہی کہ جو غافل ہوتا ہے اوسکو فائدہ کم حاصل ہوتا ہی اور ہوشیار کو

فائدہ کثیر + سونے سے گڑھاون مہنگی + جب کسی چیز پر اصل قیمت سی لاگت بالائی زیادہ
ہو تب یہ مثل بولتے ہین + سانچ کو آنچ نہین + ظاہر ہے + ساری رات پیسا اور چپنی بھر
اوٹھایا یعنی محنت اور مشقت بہت کی اور حاصل کم ہوا + سانپ نکل گیا ہی اب لکیر
پیٹتے ہین یعنی وہ وقت اور زمانہ جاتا رہا جسمین بسبب کثرت مقدور کے خوش بسر کرتے تھے
اب زمانہ بیمقدوری مین رسوم قدیم کو بری بھلی طرحسے برتی جاتی ہین یہ مثل میان نصیر رحمۃ اللہ علیہ
کے شعر مین تکلف سے خالی نہین سے خیال زلف تبان مین نصیر پیٹا کر + گیا ہی سانپ نکل
اب لکیر پیٹا کر + سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے یعنی ایسی طرحسے سانپ کو مارنا چاہیے کہ سانپ
مر جاے اور لاٹھی کو ضرر نہ پہونچے مراد اس سے یہ ہوتی ہے کہ دفع شر اعدا اسطرحسے کرے کہ اونکی
اذیت دفع ہو جاوے اور اپنے تئین ضرر نہ پہونچے + سونار کی اور ایک لہار کی +
یعنی کمزور کی سو ضرب اور زبردست کی ایک ضرب ہے + ساری زلیخا پڑھی اور یہ نہ معلوم
ہوا کہ زلیخا رنڈی تھی یا مرد + یعنی تمام علم پڑھا اور نیک و بد کی تمیز نہوئی **فصل شین**
معجمہ شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ + یہ مثل وہان بولتے ہین کہ کسی شخص کو کسی امر سے کچھ مناسبت
نہو اور وہ اوسمین دخل دینے لگے یا لوگ اوس سے اوس امر مین کچھ مشورہ چاہین +
شکار کے وقت کتیا ہگاسی + جب کوئی وقت کام کے عذر بیجا پیش کرے تب یہ مثل بولتے ہین +
فصل صاد مہملہ صبح کا بھولا شام آئے تو بھولا نکہیے + یعنی اگر کوئی بعد از چند روز
کے بھی اپنے افعال سے متنبہ ہو کر تائب ہو جاوے تو جاننا چاہیے کہ وہ گمراہ ہی نہ تھا +
فصل عین مہملہ عقل بیا چہ کتی است کہ پیش مردان بیاید + یہ مثل ایسی کے حق مین کہتے ہین کہ
حرکات ناشائستہ اور بیہودہ اوس کی اوس سے اکثر سرزد ہوں اور سمجھانے سے ہرگز نہ سمجھے
فصل غین معجمہ غریب کی جورو سب کی بھابھی + یعنی غریب پر ہر کسیکو جرأت ہوتی ہے

جو چاہیں سو کہیں **فصل قاف** قرض کھانا اور پھوس کا جلانا برابر ہی + یہ مستغنی بیان سے ہی
قاضی جی ہرا رہی ہمن نہ ہارا + یہ وہاں بولتے ہین کہ کوئی شخص باوجود فہمایش کے نہ سمجھے اور
جو کچھ اوسکے ذہن مین جم جاوے اوسی پر قائم رہے + قاضی انصاف نہ کریگا تو گھر مین نہ آنے
دیگا + [illegible] قاضی کی مونچھ ہی یعنی ایک کرنا حق لگ گئی ہے + اسکا ایک قصہ مشہور ہی کہ قاضی
کے مکان پہ کوئی اونکی آشنا بیٹھی تھے اوسوقت مونچھ کی ضرورت ہوئی کسی کار کیواسطے اور
مونچھ بازار مین میسر نہ آئی اوس آشنا نے کہا کہ بالفعل مونچھ میرے گھر مین موجود ہی
جسقدر درکار ہو منگوا لو چنانچہ بسبب ضرورت اوسکے گھر سے منگوا لی اور تصدیق دفتر مین لکھدیا
کہ اسقدر مونچھ فلانے شخص کے گھر سے آئی اتفاقاً اوسکی جگہ بعد مدت کے اور قاضی نصب
ہوا اوسکو بھی کار سرکاری کیواسطے مونچھ درکار ہوئی اور دفتر سے معلوم ہوا کہ فلانے
شخص سے مونچھ لیگئی تھی اوسنے بھی اوسی سے لی آخر کار اوس مونچھ کا خرچ اوسی
غریب کی ذمہ پر ہوگیا + **فصل کاف تازی** کچھو کی مچھو یعنی بڑون کی اولاد بھی
بُری ہوتی ہی + کسی کا گھر جلے اور کوئی آگ تاپے ظاہر ہے + کالی گھٹا ڈراونی + ظاہر ہے
کالو کیا سوتا جاگے یہ ایسے محل مین استعمال کرتے ہین کہ کسی شخص نے سفر دور و دراز کیا ہو
اور مدت سے اوسکی خیر و خبر معلوم نہوئی ہو + کالی کا ٹا پانی نہین مانگتا + یہ ایسے شخص کی
حق مین کہتی ہین کہ اوسکے فریب سے کوئی نجات پا نسکے + کالی کے آگے چراغ نہین جلتا یعنی ایسے
سے بزرگ کے آگے خرد کو فروغ نہین ہوتی + کہے سے کمہار گدھے پر نہین چڑھتا + یہ اوس
شخص کے حق مین بولتے ہین کہ کسی کے کہے سے کام نکرے اور جب اپنے دلمین آسکے
جب کرے + کانڑا ٹٹو بدھو نفر یہ اوس شخص کے حق مین کہتے ہین کہ نہایت بے سامان ہو
کوون کی کوسے ڈھور نہین مرتے + یعنی کسیکی بد خواہی سے کسیکا ضرر نہین ہوتا مضر کا

پہونچانا خدا کے اختیار مین ہے + کماوین میان خانخانان اور اوڑاوین میان فہیم یعنی مال پیدا کوئی کرے اور صرف کوئی ناخدا اس مثل کا یہ ہی کہ خان خانان عبد الرحیم کا ایک غلام تھا فہیم نام کہ بسبب اوسکے خدمت گذاری اور وفاداری کی خان خانان کو اوس سے محبت تھی یہانتک کہ اوسکو اختیار دیا تھا کہ میرے مال مین سی جسقدر چاہی صرف کرے + کہان راجا بھوج اور کہان بہجابت تیلی یعنی غریب کو بڑے آدمی کے ساتھ کیا مناسبت گاڑی بیل سرکار کے ٹھکاری یارون کی یہ ایسی کے حق مین بولتے ہین کہ کوئی امر خطیر مثل ہنگامہ رقص نشاط یا سوا اسکے کسی کے طرف سی سرانجام دیا جاوے اور وہ شخص اوس امر مین اسطرحسی دخل دی کہ کوئی جانی اونکو بھی اسمین اختیار ہے اور کبھی وہ شخص دخیل اس مثل کو اپنے حق مین آپ بھی کہتا ہی جس وقت کوئی شخص وجہ مداخلت کی اوس سے پوچھے + کھچڑی کھاتی پہونچا اوترا یعنی بار قلیل سے صدمہ زیادہ پہونچا + کھانا بیگانہ ہی لیکن پیٹ تو اپنا ہی یعنی اگر مفت کا کھانا کہین سی ملجاوے تو ضرور نہین کہ اوسکو بہت کھا جاوی کسواسطے کہ اوس سے اسکی پیٹ کو ضرر پہونچے گا + کر جاوی داڑھی والا اور پکڑا جاوے موچھون والا یعنی بعضی حرکت نالائق ایسا شخص کرتا ہے کہ اوسکی شان سے بعید ہی اور بسبب احتمال نہونے کے وہ کرنیوالا بچ جاتا ہے اور دوسرا شخص کہ اوسکے وضع سے ارتکاب اوس امر کا بعید نہین باوجود نکرنے کی تہمت مین گرفتار ہو جاتا ہی اس امر کی اصل یہ ہی کہ داڑھی والا آدمی معمر ہوتا ہی اور معمر پر احتمال برائی کا کم جاتا ہے اگرچہ برائی کرے اور وہ شخص کہ ہنوز اوسکی موچھین ہی نکلین ہون وہ نوجوان ہوتا ہی اور جوان سی بعضے حرکات ناشائستہ کا سرزد ہونا بسبب خردسالی کے بعید نہین لہذا اوسکی طرف احتمال ایسے امور کا اکثر جاتا ہی اگرچہ نکرے + کوس نہ چلے بابل پیاسی یہ ایسی کی حق مین

کہتے ہین کہ کسی کام کرنے سے جلد تنگ آکر اوس سے اپنی برائت چاہے ÷ کھائیگا نہیں اور
نہانے کے بال نہین چھٹتے ÷ یہ بیان سے مستغنی ہے ÷ کھانا وہان کھاو تو پانی یہان آ کے پیو
یہ تاکید سرعت کے باب مین کہتے ہین ÷ کتی کی موت آئی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے ÷
یہ ایسے محل مین کہتے ہین کہ کوئی شخص محل خطرناک مین دانستہ جاوے لیکن یہ مثل کسی نہایت
رذیل اور کمینہ کے حق مین کہتے ہین ÷ کام چور نوالہ حاضر ÷ اوس شخص کے حق مین کہتے ہین
کر لینے کے وقت موجود ہوا اور کام کے وقت غائب ہو جاوے ÷ کانا مجھے بھاتا نہین اور
کانے بن مجھ چین آئے نہین ÷ یہ مثل اوس شخص کے حق مین کہتے ہین کہ کسیکی شکوہ اور شکایت
اور بدگوئی بہت کرے اور ہر جا اور ہر وقت عیب بیان کرتا رہے اور بدون اوسکے
بسر بھی نہ کرے ÷ کانا معنی یک چشم کے ہے ÷ کل کی بلی اور گیسکا بلاؤ یعنی ہنوز کچھ تجربہ نہین ہوا
اور دعوے ہے کہ مین تجربہ کار اور آزمودہ کار ہون ÷ کی آدمی وسکے پیر شدی ÷ بچی
رنیڈی اور دستر خوان کا ضرر ÷ طفل امرد جب کسی صحبت مین بیٹھے اور اوس صحبت والون
کو اوس سے اندیشہ کسی طرحکی بدنامی کا ہو تو وہ لوگ یہ مثل کہتے ہین یا اور لوگ اون
لوگون کی فہمایش اور اس طفل کی صحبت سے احتراز اور اجتناب کے واسطے یہ عبارت
زبان پر لاتے ہین ÷ کاسا دیجیے اور باسا نہ دیجیے ÷ یعنی اگر ہو سکے کسیکو پیٹ بھر
کچھ کھانا دیجیے لیکن پاس رہنے کو جگہہ دینی مناسب نہین ÷ کریلا اور نیم چڑھا ÷ یہ
ایسی کے حق مین بولتے ہین کہ خود مزاج فاسد رکھتا ہوا اور پھر صحبت مفسدون کی
اختیار کرے ÷ کیسہ مین نہین کھل کی ٹوٹی بانکا پھرے گلی گلی ظاہر ہے ÷ کالی بھلی نہ سیت
دونون کو مارو ایک ہی کھیت ÷ جب دو شخص ایسے ہون کہ اون دونون سے کچھ
نکوئی حاصل نہو تو اون دونون شخصون کے حق مین کہتے ہین ÷ کتے کی دم بارہ برس نلی مین

رکھی جب نکلی جب ٹیڑھی یعنی بدطینت کو صحبت اثر کچھ نہیں کرتی **فصل کاف فارسی**
گھر آئے ناگ نہ پوجئے اور بانبی پوجن جائے یعنی جب ایک چیز پاس سے حاصل ہو سکتی ہو تو اوس وقت
حاصل نکرے اور بعد ازان اوسکے حاصل کرنیکے واسطے دور جانا اختیار کرے + گھی بناوے
لون اور بڑی بہو کا نام + یعنی بیان سے ہے + گانون کا جوگی جوگنا اور باہر کا جوگی
سدھ یعنی اپنے شہر کے آدمی کی گو کیا ہی اہل فضل ہو قدر نہیں کرتے اور باہر کے آدمی
کی گو فضل و ہنر کم رکھتا ہو قدر زیادہ کرتے ہین گیا وقت پھر نہیں ہاتھ آتا ظاہر ہے
گھر کا بھیدی لنکا ڈھاوے ظاہر ہے گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے یہ
مثل مانند اس شخص کے ہے کتے کی موت آتی ہے الخ کہ کاف تازی کی فصل مین گذری
گو نہیں جھیجی ہے جھیجی جیم تازی مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی معروفہ اور پھر بعد اوسکے
جیم تازی مخلوط الہا مکسور اور یاے تحتانی معروفہ سے براز اطفال کو کہتے ہین یہ مثل ایسے
شخص کے حق مین کہتے ہین کہ جب کسی امر کی قباحت اوسکے سامنے بیان کیجائے تو اوس
قباحت سے انکار کر سکے ایک اور قباحت کا اقرار کرے کہ فی الجملہ نسبت اوسکے کم ہو اور
ایسی قباحت کو جو فی الجملہ قباحت اول سے کم ہو لفظ جھیجی کے ساتھ تعبیر کرنا اسواسطے ہے کہ
براز اطفال سے بہ نسبت اور براز کے لوگ کراہت کم کرتے ہین + گو کا کیڑا گو ہی مین راضی
ظاہر ہے گڑ کھاوے اور گلگلون کا پرہیز + ایسے مقام مین بولتے ہین کہ کوئی شخص ایسا
کام کرتا ہو کہ اوسمین خرابی اور بدنامی بہت ہو اور ایسے کام سے احتراز کرے کہ اوسمین کچھ
قباحت بہت نہیں + گھر بار تمھارا ہے کوٹھی کوٹھلی کو ہاتھ لگانا مت یہ اوس شخص کے حق مین
کہتے ہین کہ بطور تواضع کے کسی سے کہے کہ میرا سب مال تمھارا ہے اور جب کچھ کام پڑے اوس چیز
سے استعمال کیواسطے کچھ نہ دے + گانون ہمارا نام تمھارا + گڑ کھانے گی تو اندھیری مین

آکیلی ۔ یہ مثل مرد اور عورت دونون کے حق مین کہی جاتی ہے یعنی اگر طمع اور لالچ نفع کا ہوگا تو آپ ہی وقت بیوقت چلا آویگا گھر کھیر تو باہر بھی کھیر یہ مستغنی بیان سے ہے ۔ گھر مین جورو کا نام بیگم رکھے سے کیا ہوتا ہے ۔ یعنی اپنی بزرگی اپنی زبان سے کہنی بیفائدہ ہے جب اور کوئی بزرگ کہے تو بزرگی ہے گربہ کشتن روز اول ۔ یعنی رعب پہلے ہی دن بیٹھتا ہے ۔ گھر کے بیرون کو تیل کا ایندہ ۔ یہ مستغنی بیان سے ہے گھر کی مرغی دال برابر ۔ ظاہر ہے ۔ گاڑی دیکھ کر پانون پھولے ۔ یہ ایسی جگہ بولتے ہین کہ کوئی شخص کچھ و تنہا کسی کام کے واسطے مستعد ہوا اور جب دوسرا شخص اوسکے ہمراہ ہو جاوے تو پھر بدون اوسکے سہارے کے کام نکرسکے یا کہے کہ مجھ سے اکیلے یہ کام نہین ہو سکتا ۔ گھی کہان گیا کھچڑی مین ۔ یعنے یہ مال بیجا صرف نہین ہوا بلکہ اپنے محل مین صرف ہوا ۔ گھر کی کھیر کھاوین اور دیوتا بھلا مناوین ۔ یہ مثل ایسی جگہ بولتے ہین کہ جب بعضی امر ایسا ہو کہ اگرچہ اوس سے فائدہ کرنے والے کو ہو لیکن دوسرا آدمی اوس سے راضی ہو جاوے

فصل اللام

لہو لگا کر شہیدون مین ملے یہ مستغنی بیان سے ہے ۔ لکھے موسی پڑھے خدا یہ مثل وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص بہت خط زشت لکھتا ہو ۔ لنکا مین چھوٹا سو باون گز کا ۔ یہ مثل ایسی جگہ بولتے ہین کہ وہان کا خرد و بزرگ فتنہ انگیز ہو اور مطلب اسکا یہ ہے کہ اس جگہ کا ہر کمتر بھی آفت روزگار ہے ۔ لینا ایک نہ دینا دو ۔ یعنی ہمکو اس شخص کے ساتھ کچھ معاملہ نہین

فصل میم

منہہ پر مہمانی اور پیٹھ پیچھے فلان مرانی ۔ یہ ایسی کے حق مین کہتے ہین کہ روبرو خوشامد کرے اور پیٹھ کے پیچھے برا کہے ۔ مردہ دوزخ مین جاوے یا بہشت مین اپنے حلوا مانڈے سے کام ۔ یعنی انکو کسی کے نیک و بد سے غرض نہین ہے سوا

اپنے

فائدہ یہ کہ ماں مارے ماں ہی ماں پکارے یعنی بچہ کا قاعدہ ہے کہ ماں اوسکو مارتی ہے اور وہ اوسیکو پکارتا ہے اور اوس سے بیزار نہیں ہوتا ہے + مچھلی کی جائی کو تیرنا کون سکھاوے مستغنی بیان سے ہے مرتے کو مارے شاہ مدار + جب کوئی شخص آفت رسیدہ ہوا اور آفت بحسب تقدیر کچھ اور پہونچ جاوے تو وہاں یہ عبارت بولتے ہیں + مایا کے تین نام پرسا پرسو پرسرام + یعنی بدولت کے سبب سے تین حالت طاری ہوتی ہیں یا اگر تھوڑی دولت ہے تو معمولی نام لیں اور کچھ دولت بہم پہونچے تو اوسکو اچھی طرح پکارتے ہیں اور اگر دولت زیادہ بہم پہونچی تو بہت عزت کے ساتھ اوسکا نام لیتے ہیں مثلاً [illegible] کسی شخص کو پرسا کہکر پکارتے ہوں اور جب کچھ مایہ بہم پہونچایا تو اوسکو پرسو پکارنے لگینگے اور اوس نام رشت سے [illegible] کریں اور جب بہت مال ہوگیا پرسرام کہنے لگینگے کہ یہ نام عزت داروں کا سا ہے + مانگی [illegible] تانگا اور رہچھیا کی برات جب ایک شخص کچھ چیز کسی سے عاریت لیکر کارروائی کرے اور دوسرا شخص وہ چیز عاریتی اوس سے اپنے کام کے واسطے مانگ لے تب یہ عبارت بولتے ہیں مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے + ظاہر ہے منڈا جوگی اور پسی اوکھد کیا معلوم ہو اوکھد الف مفتوح اور واو ساکن اور کاف فارسی مخلوطہ الہا مفتوح اور دال مہملہ ساکن سے دوا یعنے جیسا سر منڈا ہوا جوگی ایکدوسرے سے امتیاز نہیں کیا جاتا ایسی ہی پسی ہوئی دوائی جتہار نہیں ہوتی مرن چلے سو لکھ سامنے جو پیرانہ سال مرد یا عورت اپنے ہر کام کے واسطے شگون نیک کی تلاش رکھے اور ساعت بد میں کام نکرے تو اوسکے حق میں یہ مثل کہتے ہیں موسلے پہ سو درّے یعنی ایک تو مصیبت اور آفت تھی اور اوسپر یہ مصیبت دوسری مزید ہوئی موسلے باپ کی بڑی بڑی انکھیں

یعنی ہر شخص کی بعد مرنے کے قدر ہوتی ہے اور اوسکی ہر صفت مبالغہ سے بیان
کرتے ہین + من بھلائے اور رنڈیا بلائے یعنی جی تو چاہتا ہے اور ظاہر مین انکار کرتا ہے
مارے گھٹنا پھوٹے آنکھ یہ مثل وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص ایسی بات کہے کہ محض
بے محل ہو + مان نہ مان مین ترا مہمان + ظاہر ہے + مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود
باید زد + مستغنی بیان سے ہے + مفلسی مین آٹا گیلا + یہ وہان بولتے ہین کہ کسی
مفلس کو مصارف ایسے درپیش آجاوین کہ اونسے گزیر نہو + مرتا کیا نہ کرتا + یعنی
جو شخص کہ اوسکو نوبت بجان اور کارد باستخوان پہونچی ہو اوس سے جو بن آئیگا
سو کریگا + میوہ مواجب جانیے جب تیجا ہو + یہ مثل خاص میواتیون کے فریب اور
دغابازی کے باب مین کہتے ہین + میرے سے آگ لائی اور نام رکھا بیسندر + بیسندر یعنی
آتش کو ہے + یہ وہان بولتے ہین کہ کوئی شخص کسی سے کچھ استفادہ کرے اور اوسکو اپنے نام
سے ظاہر کرے + **فصل نون** نئی نائن اور بانس کا نوہرنا + یہ وہان کہتے ہین کہ کوئی
شخص کسی کام کو سیکھنا شروع کرے اور سامان اوسکا خوب درست نہو + ناؤ کسنے
ڈبوئی خواجہ خضر نے + یہ مثل ایسے محل مین بولتے ہین کہ جب کبھی کسیکے کام مین بیجا
واقع ہو جاتا ہو تو وہ ایک شخص خاص ہی کے سبب سے سمجھتا ہو + نیا شوربا اور ٹنی
بوٹیان + سامان قلیل ہونیکے وقت بولتے ہین + نہ جتی نہ ڈھول بجتی یعنی نہ ایسا
کام کرتے نہ یہ امر درپیش آتا + نادان کی دوستی جی کا زیان ظاہر ہے + نہ گو مین
اینٹ ڈالو نہ چھینٹ اوڑے + مستغنی بیان سے ہے + نیکی برباد گنہ لازم یہ بھی ظاہر ہے
نہ نو من تیل ہو نہ رادھا ناچے + یعنی نہ سامان کثیر بہم پہونچے گا اور نہ یہ امر خاص ظہور
مین آئیگا + نامرد ہاتھی اپنے لشکر کو مارتا ہے + ظاہر ہے + نیا نوکر شیر مارتا ہے یعنی جو نو

نیا ہوتا ہے وہ اپنی رسوخ کے واسطے اول کارہاے مشکل کو سرانجام کردیتا ہے
نامی چور مارا جاوے اور نامی سلہو کما کھاوے اسکے بیان کی کچھ حاجت نہین
نادان بات کرے اور دانا قیاس کرے ظاہر ہے ناچ نہ جانے اور آنگن ٹیڑھا یعنی
کام کرنا خود اپنے تئین نہین آتا اور اسباب اور آلات کی برے ہونے کا شکوہ کرتا ہے
نیا مسلمان قصاب کی دکان پر یعنی اپنی مسلمانی اظہار کرنے کے واسطے نو سو چوہے
کھاکے بلی حج کو چلی جب کوئی شخص اول بہت افعال شنیع کرچکا ہو اور بعد اوسکے
نماز و روزہ کی طرف مصروف ہو تو اوس شخص کے حق مین یہ عبارت بولتے ہین
نانی کی بکری کھاوے اور دادی کا پوتا کہلاوے یہ بھی ظاہر ہے نائی کی برات
مین سب ٹھاکر کام کون کرے یہ وہان استعمال کرتے ہین کہ ایک مجمع مین ہر شخص
اپنے تئین بڑا سمجھکر کسی کام مین ہاتھ نہ ڈالے اور چاہے کہ دوسرا سرانجام دیدے
نیم حکیم خطرۂ جان مستغنی بیان سے ہے نیم ملا خطرۂ ایمان علی ہذا القیاس نو نقد نہ
تیرہ اودھار ظاہر ہے **فصل واو** ولی را ولی می شناسد یعنی ہر کسی کو اوسیطرح
اور اوسی فن کا آدمی خوب پہچانتا ہے وہ دن گئے جو خلیل خان فاختہ مارتے تھے
ظاہر ہے وہ دختر کا وخورد ہوا اسکا حاصل بھی مستغنی بیان سے ہے **فصل ہا**
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات یعنی شدنی اور خوش نصیب کے پہلے ہی سے آثار
نمایاں ہوتے ہین ہندو کی مت اولٹی ظاہر ہے ہاتھی پھرے گانون گانون جسکا
ہاتھی اوسی کا ناون یہ بھی ظاہر ہے ہاتھ مین کاسہ تو بھیک کا کیا سانسا یعنی
جب گدائی اختیار کی تو پھر مانگنے مین کیا احتیاط جتنے گھر تو جا جا مانگا ہات کنگن
کو آرسی کیا ہے یعنی جو چیز کہ ظاہر اور آنکھون کے سامنے ہو اوسکی ہر ایک سے معلوم

کرینکی حاجت نہین فصل یاے تحتانی ایک انار وصد بیمار یعنی موجود ایک چیز ہے اور اوسکے خواہندہ بہت ایک گز و دو فاختہ یہ ایسے مقام مین بولتے ہین کہ ایک حربہ مین دو حریف کا کام تمام کیا جاوے۔

خاتمہ از مصنف

شکر کارساز حقیقی کا کہ اس نسخہ کی تالیف سے فراغ تام حاصل ہوا اور اس رسالہ کی تحریر سے فرصت کلی میسر آئی جو امر کہ اس ضعیف بنیان نے اپنے ذمہ پر لیا تھا بالفعل اوسکے بار سے سبکدوش ہوا آیندہ جو نیرنگ تقدیر سے پیش آوے المامور معذور کے موافق اوسکے تقدیم مین اوقات صرف کیجائیگی۔ وَاللّٰہُ وَلِیُّ الرَّشَادِ وَمِنْہُ الْمَبْدَأُ وَاِلَیْہِ الْمَعَادُ۔

خاتمۃ الطبع

بعد حمد خداے دوجہان خالق کون ومکان قدردانان علم وفن کو مژدہ ہو کہ اس وقت خوش وزمانہ دلکش مین نادر نسخہ مجموعہ گلدستۂ ریحان و یاسمین یعنی جلد دوم کلیات وشروح ورسالجات مؤلفہ یکہ تاز مضمار فراست ودانائی مولوی امام بخش دہلوی تخلص صہبائی کمال زینت وزیبائی سے حسب فرمایش ناظم خوشخصال ناثر شیرین مقال منشی دنیدیال صاحب میر منشی ایجنٹی بھوپال کے یکجائی طبع ہوا جسمین کتب مفصلۂ ذیل شامل ہین۔ شرح سہ نثر ظہوری شرح پنجرقعہ شرح مینا بازار۔ شرح شبنم شاداب۔ شرح حسن وعشق۔ شرح معماے نصیراے ہمدانی۔ شرح معماے جامی رسالہ مناقشات سخن رسالہ قول فیصل۔ ترجمہ حدائق البلاغت

رسالۂ صرف و نحو قواعد اردو - رسالۂ حل مقامات عبد الواسع ہانسوی - منجملہ
اسکے بخیال کفایت پسندی و سہولت شائقان و تاجران چند کتب منفصلہ علیحدہ
بھی اس مجموعہ میں طبع ہوئی ہیں شرح مینا بازار شرح پنج رقعہ شرح سہ نثر ظہوری شرح شبنم شاداب
شرح معمائے نصیرائے ہمدانی رسالۂ قول فیصل ترجمۂ حدائق البلاغت بحمدہ تعالیٰ
یہ رسالہ نادر بشکل سنبل و نازبو مسمی بہ رسالۂ قواعد صرف و نحو اردو -
مطبع نامی مشہور نزدیک و دور منشی نولکشور بمقام لکھنؤ میں باہ اپریل سنہ [illegible]ء مطابق
ماہ جمادی الاولےٰ سنہ [illegible] ہجری حلیہ طبع سے رونق پذیر ہوا خریداروں اور
ارباب شوق کو اختیار ہے مجموعہ کلیات یکجائی خواہ علیحدہ علیحدہ خرید فرماویں

رسالۂ ذخیرۂ دانش - دلکچر تقریبات مولوی سید اولاد علی پروفیسر ڈبلن کالج واقع آیرلینڈ -

۱- تقریر مسمّی بہ فوائد علم

۲- تقریر مسمّی بہ آداب انگلستان -

معیار الاملا - تصحیح الفاظ غلط العوام قابل تحفۂ اطفال مولفہ منشی دیبی پرشاد -

تشریح الحروف - اردو ناگری خط فارسی و ناگری مولفہ منشی منا لال -

ماہتاب - اردو نظم ترجمۂ ناٹک مسمّی لالہ کنھیا لال دل تخلص -

منشآت ومنتخبات درس مبتدیان

انشاے خرد افروز - رقعات دعوات و پروانہ نویسی وغیرہ کا طریق آموزی مصنفہ منشی قمر الدین -

انشاے مادھو رام - اردو پورا ترجمہ -

انشاے بہار بیخزان - رنگین عبارت اردو مسجع مصنفہ مولوی غلام امام شہید -

انشاے دلربا - مصنفہ منشی جیوتی پرشاد

انشاے سرور - بہت عمدہ انشا ہر جسکی بول چال کا لطف موافق محاورہ اردو ہی از مرزا رجب علی بیگ سرور صاحب فسانہ عجائب مع تکملہ

رقعات اردو - ہر قسم ہر اشخاص کے رقعے مولفہ منشی عطا علی تخلص خاک - مجلد

دستور الصبیان اردو -

حلواے بے دود - دستور العمل پکوانے کا مع حکایات از حکیم محمد حسین -

عود ہندی - رقعات چیدۂ نامۂ حضرت نجم الدولہ میرزا اسد اللہ خاں غالب دہلوی سلیس عبارت موافق روزمرہ بول چال اردو سے مطلے کی مرتبہ چودھری عبد الغفور

کتب حساب ہیئت وغیرہ ریاضی

جنتری تبادلہ اکبر و جہانگیر -

مکتب نامہ - جزو معلم الحساب جسمین ہر قسم کے حساب پہاڑہ وغیرہ گر حسابی و سیاق بھی مولفہ مولوی مسیح الزمان -

تقویم یکصد و دو سالہ من ابتداے ۱۹۰۱ لغایت ۲۰۰۲ ء جسمین سنین مسیحی بنگالی - فصلی - ولایتی - بکرمی ہجری کی تاریخیں مقابل ہمدیگر درج ہین گذشتہ حالات کے دیکھنے کے لیے دفاتر ریاست اور اہل معاملہ کو ایسی کتاب پیش نظر رکھنی ضرور ہے -

کتب خانہ جامعہ عثمانیہ

۱۔ اراکین مجلس ... ایک وقت میں ... کتابیں ... لے سکیں گے

۲۔ اساتذہ جامعہ ... ایک وقت میں ... کتابیں لے سکیں گے اور ...

۳۔ طلبا ... ایک وقت میں دو کتابیں لے سکیں گے ...

۴۔ مستعار ... کتاب ... واپس کر دینا ہوگا ...

۵۔ ... کتاب ... کا لحاظ رکھنا ہوگا ...

۶۔ کتابوں پر کسی قسم کا نشان ... نہ کیا جائے ...

۷۔ ...

۸۔ کوئی ... کتاب ... جائے گی